وقف من الحبشی للمملکۃ الاسفیۃ ادامہا اللہ وادام سلطانہا آمین ثم آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ حسنت مستقرا ومقاما

مقامات حریری محشی

بحاشیہ جدیدہ

از تالیف محمد ادریس کاندھلوی مدرس دارالعلوم دیوبند

کان اللہ لہ ولوالدیہ

زمزم پبلشرز کراچی

حاشیہ کے کل حقوق محشی کیلئے محفوظ ہیں

قیمت فی نسخہ ۔۔۔

ایضاح الرموز والعلامات وتصریح الامهات والاشارات التی وقعت التعلیق علی المقامات

ل	اشارة الی لسان العرب للامام الافریقی رحمه الله تعالی
مف	ایماء الی مفردات القران للامام الراغب رحمه الله تعالی
ق	تلویح الی القاموس
ن	اشارة الی النهایة للامام الجزري رحمه الله تعالی
ص	تلمیح الی الصحاح للامام الجوهری رحمه الله تعالی
ج	کنایة عن المجد المختصر عن لسان العرب بوضع الرموز والعلامات للابواب والجموع والمفردات
ف	رمز الی فرائد اللغة فی الفروق الماخوذة من فقه اللغة للامام الثعالبی وکتاب السیّد الجرجانی وغیرهما
س	اشارة الی السریشی
ع	ایماء الی العبد الضعیف عفا الله عنه
مل	ایماض الی الملخص من ذلک کله

محمد امین کنبوهلوی غفر الله له ولاهله

۷۶۰۱

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي يبدئ الابداع والانشاء مالك الملك يؤتي الملك من يشاء وينزع الملك ممن يشاء والصلوة

والسلام على افضل الرسل وخاتم الانبياء

اما بعد

فلا يخفى على كافة الانام من الخواص والعوام ان مولنا نظام الملة والدين ظل الله في

الارضين غياث الاسلام والمسلمين محي ملة خاتم الانبياء والمرسلين السلطان بن السلطان

مير عثمان عليخان خلد الله ملكه وجعل الدنيا باسرها ملكه وشيد اركان دولته و

اطال بقاءه لاحياء دين نبيه وملته قد جمع الله فيه من اشتات الفضائل ما لم يوجد في

الاواخر والاوائل وجعل يده اليمونة يد الايادي وكعبة امال العاكف والبادي حتى تواتر

حديث فواضله في الامصار واشتهر خبر مكارمه في الاقطار اشتهار الشمس في نصف النهار

وانتشر نشر افضاله الق العقد والحصر انتشار العبير والمسك الاذفر فتعطرت منه

مشام اهل العرب والعجم ومعاطس سكنة الحل والحرم واضحت بايامه رياض العلوم

مزهرة وحدائق الدين ذات بهجة ونضرة ولما وصلت ببلدة حيدرآباد صانها الله

تعالى عن كل شر وفساد وعمرها الى يوم التناد وجدتها محط رحال الاماثل وملجا للاماجد

والافاضل يقصدون من سلطانها من كل بلد سحيق ويأتون اليه من كل فج عميق

فاحببت ان اهدي الى مجلسه الشريف وجنابه المنيف هدية التصنيف وتحفة التاليف

فلم اجد شيئا سوى العلم الذي قد شغفني حبا والحكمة التي لم ازل بها مذ ولدت صبا

فاهديت الى حضرة رفيع الجناب منيع الاعتاب هذا التطريز والعلق الوجيز المسمى

بالتعليقات العربية على المقامات الحريرية وعلم الكلام فيما يتعلق
بعقائد الاسلام ولطائف الحكم في اسرار نزول عيسى بن مريم صلى الله على نبينا و
عليه وسلم وكلمة الله في حياة روح الله وقصيدة لامية مسماة بعقد الجمان في
مدح نظام الملة وخير الاديان السلطان بن السلطان مير عثمان علي خان
اداما الله تعالى ظله ماكر الجديدان وتعاقب الملوان التي انشأتها فرحتني الحامدة و
فطنتني الخامدة فاكتسبت من حضرته شرف القبول فوق المتمني والمامول وصدر
المنشور من حضرته العلية وسدته السنية باجراء الاربعين ما دمت حيا فشكر الجزيل
عطائه وجميل جزائه وجزاه في الدارين احسن جزائه وجعل له لسان صدق عليا
امين ثم امين وان هذا المسؤول معترف بالبر والاحسان شاكر للتطول والامتنان والى ان يدعو
لكم بتصميم القلب وخلوص الجنان كيف لا والانزال عوارفك تطفئ فواضلك تكدرني
وتحرضني وانعمك تقيل

واحسن وجه في الورى وجه حسن | وايمن كف فيهم كف ممنع

واما انا فهذا اقول

واحسن وجه وجه عثمان مفضل | وايمن كف كف عثمان منعم

ايها الملك الجليل قد اطلق لساني بر الجزيل فقلت شاكر انواله كم وافضاله كم
قصيدة ميمية اهديها مع اختها اللامية الى جنابكم فان رفعتموها الى سماء القبول
فهو عين المتمنى وغاية المامول

والسلام

الداعي محمد ادريس الكاندهلوي المدرس بدار العلوم الديوبندية كان الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناقب مشہورہ

سَلَامٌ عَلٰی مَلِکٍ جَلِیْلِ الْمَکَارِمِ	فَوَاضِلُہٗ مَعْرُوْفَۃٌ فِی الْعَوَالِمِ
سلام ہے ایسے عظیم اور محترم بادشاہ پر	جس کے افضال و الطاف تمام جہانوں میں معروف و معلوم ہیں
وَیُدْعٰی لَہٗ فِیْ کُلِّ دَارٍ بِطَیْبَۃٍ	وَقِبْلَۃِ اِسْلَامٍ رَفِیْعِ الدَّعَائِمِ
اور جس کے لئے مدینہ طیبہ کے ہر گھر میں دعا کیجاتی ہے	اور علی ہذا مکہ معظمہ میں جو اسلام کا محترم قبلہ ہے
وَمَعْدِنِہٖ اُمِّ الْقُرٰی وَاِمَامِھَا	وَاَوَّلِ بَیْتٍ مِّنْ بِنَاءِ لِاٰدَمِ
اور سلام کا معدن ہے اور تمام بستیوں کی اصل ہے اور جو سب سے پہلا گھر ہے جسکو حضرت آدمؑ نے تعمیر فرمایا ہے ہمیں بھی حضور کیلئے دعا کیجاتی ہے	
سَرٰی جُوْدُ عُثْمَانَ الْغَنِیِّ وَفَضْلُہٗ	اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَکُلِّ الْاَقَالِمِ
ہمارے اِس عثمان غنی کا جود و احسان مسجد اقصیٰ بلکہ ہر اقلیم تک پہونچ چکا ہے	
وَیُدْعٰی لَہٗ فَوْقَ الْمَنَابِرِ جَھْرَۃً	یُغَرَّدُ فِیْ اٰثَارِہٖ کَالْحَمَائِمِ
اور جسکے لئے ممبروں پر علی الاعلان دعا کیجاتی ہے اور ترنم کیساتھ خوش الحان کبوتروں کی طرح اسکے آثار کو گایا جاتا ہے	
وَیُدْعٰی لَہٗ فِیْ کُلِّ مِحْرَابِ مَسْجِدٍ	وَکَمْ ھٰکَذَا مِنْ زَاھِدٍ ثُمَّ عَالِمِ
اور اُس کے لئے ہر مسجد کے محراب میں دعا کیجاتی ہے اور کتنے ہی زاہد اور عالم اُس کے لئے دعا کرنیوالے ہیں	
وَکَاْیِنْ تُرٰی کَاْیٍ لِعُثْمَانَ مُلْکِنَا	وَکَمْ صَائِمٍ بِالْیَوْمِ بِاللَّیْلِ قَائِمِ
اور ہمارے بادشاہ عثمان علیخان کیلئے بہت سے دعا کرنیوالے نظر آئیں گے اور بہت سے روزہ دار اور قیام لیل کرنے والے دعا کرتے ہیں	

بیت عتیق

وحاز الثناء من قریش وھاشم

يَمِيْنًا لَقَدْ فَاقَ الْمُلُوْكَ تَكَرُّمًا ۔۔۔ فَلِلّٰهِ ذَاكَ الْبَرُّ بَحْرُ الْمَكَارِمِ

میں قسم کھاتا ہوں کہ یہ بادشاہ تمام بادشاہوں سے جود و احسان میں بڑھ گیا ہے گویا یہ بادشاہ دریائے مکارم ہے

شَهِيْدٌ لَهٗ فَضْلُ الْمَلِيْكِ وَجُوْدُهٗ ۔۔۔ اَبَاطِحُ بَيْتِ اللّٰهِ قِبْلَةِ عَالَمِ

بیت اللہ جو کہ قبلہ عالم ہے اس کی وادیں بادشاہ کے افضال اور جود و سخا کی شاہد ہیں

مَقَامٌ وَبَيْتٌ وَالْحَطِيْمُ وَزَمْزَمٌ ۔۔۔ وَطَيْبَةُ خَتْمُ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَكَارِمِ

اور علیٰ ہذا مقام ابراہیم اور بیت اللہ اور حطیم اور چاہ زمزم اور مدینہ طیبہ بھی شاہد ہیں

وَمِيْقَاتُ حَجٍّ ذَاتُ عِرْقٍ يَلَمْلَمٌ ۔۔۔ وَمَوْضِعُ اِهْلَالِ السَّرَاةِ الْمَوَاسِمِ

اور مواقیت حج بھی شاہد ہیں مثلاً ذات عرق اور یلملم اور وہ مقام جس جگہ سے بنی ہاشم احرام باندھتے ہیں

وَجُحْفَةُ شَامٍ ذُوالْحُلَيْفَةِ بَعْدَهَا ۔۔۔ وَتَنْعِيْمُ اَعْرَابٍ وَقَرْنُ الْاَعَاجِمِ

اور جحفہ جو اہل شام کا میقات ہے اور ذوالحلیفہ اور تنعیم جہاں سے اہل مکہ اور قرن جہاں سے اہل نجد احرام باندھتے ہیں یہ بھی شاہد ہیں

وَهٰذَا اخْتِصَاصٌ لِلْمَلِيْكِ مُسَلَّمٌ ۔۔۔ فَهَلْ مِنْ مُبَارٍ اَوْ فَهَلْ مِنْ مُزَاحِمِ

یہ اس بادشاہ کی خصوصیت ہے جو سب کو مسلم ہے پس کیا کوئی بادشاہ مقابل اور مزاحم ہے۔ ہرگز نہیں

وَعُثْمَانُ مَلْكٌ فَاقَ لِنَظِيْرِهٖ ۔۔۔ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَا لَهُمْ مِنْ مُسَاهِمِ

حضور عثمان علیخان خود بھی اپنی کوئی نظیر نہ دیکھیں گے اسلئے کہ وہ ایسے جواد و کریم ہیں کہ کوئی اُن کا مماثل نہیں

وَكُلُّ جَمِيْلٍ مِنْ عَطَايَاهُ نَاسِخٌ ۔۔۔ لِمَا شَاعَ عَنْ كِسْرٰى الْمُلُوْكِ وَحَاتِمِ

اِس بادشاہ کی ہر عطا کسریٰ اور حاتم کی تمام عطاؤں کے لئے ناسخ ہے

فَوَاضِلُهٗ اَجْلَتْ اَفَاضِلَ وَابِلٍ ۔۔۔ فَتَحْسُدُ كَفَّيْهِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ

بادشاہ کے احسانات نے بارش کی افضال کو شرمندہ کر دیا ہے حتی کہ بادل بادشاہ کے ان دو ہاتھوں پر حسد کرنے لگی ہیں جن سے بادشاہ عطا کرتا ہے

* ذات عرق اور یلملم اور جحفہ اور ذوالحلیفہ اور تنعیم اور قرن یہ سب مقامات ہیں جہاں سے حاجی حج کے لئے احرام باندھتے ہیں ۱۲

لَهُ الْجُودُ وَالْاِعْطَاءُ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ ۔۔۔ جَمَالُ الدُّنَا وَالدِّیْنِ جَمُّ الْمَکَارِمِ

بادشاہ ہر وقت جود و عطا میں مشغول ہے دنیا اور دین کے لئے جمال اور زینت ہے اور کثیر المکارم ہے

وَهَلْ یُدْرِكُ الْبَحْرُ الْعَظِیْمُ لِفَضْلِهٖ ۔۔۔ وَمَوْجُ الْعَطَا یَا دَائِمًا بِالتَّلَاطُمِ

اور کیا دریا بادشاہ کی جود کا مقابلہ کر سکتا ہے ہرگز نہیں اسلئے کہ دریا میں کبھی کبھی تلاطم ہوتا ہے اور دریائے عطا شاہی ہمیشہ موجزن ہے

وَهَلْ یُدْرِكُ الْجَوْدُ الْغَزِیْرُ بِجُوْدِهٖ ۔۔۔ اِذَا مَا بَدَا مُسْتَمْطِرٌ بِالسَّوَاجِمِ

اور کیا عظیم بارش اس کے جود کا مقابلہ کر سکتی ہے کہ جب کوئی بارش طلب کرے

اِذَا مَا جَدَا عُثْمَانُ وَالْقَطْرُ هَامِرٌ ۔۔۔ یَدُوْمُ النَّدٰی وَالْقَطْرُ لَیْسَ بِدَائِمٍ

جب عثمان علیخان منظلہ بخشش کریں اور بارش ہو رہی ہو بارش منقطع ہو جائیگی اور عطا کا سلسلہ برابر جاری رہیگا

یُصَدِّقُ اٰمَالَ الْاَنَامِ بِجُوْدِهٖ ۔۔۔ وَهَلْ کُلُّ مُزْنٍ فِیْهِ جُوْدُ لِشَائِمِ

اُمیدواران جود کی اپنے کرم سے تصدیق کرتا ہے اور کیا ہر بادل جب اس سے بارش کی امید کیجاتی ہے برستا ہے

وَلَا یَحْرِمُ الرَّاجِیْنَ مِنْ فَیْضِ فَضْلِهٖ ۔۔۔ وَلَا یَحْرِمُ الْاٰمَالَ نَیْلَ الْمَغَانِمِ

اُمیدواروں کو اپنے فیض عطا اور نوالِ عظیم سے محروم نہیں فرماتے

وَمُسْتَوْجِبٌ لِلشُّکْرِ مِنْ کُلِّ اٰمِلٍ ۔۔۔ رَاْفِهٖ بِاَفْضَالِهٖ کَالْهَاطِلَاتِ السَّوَاجِمِ

یہ بادشاہ اپنے ابرہائے کرم کے بارش کی وجہ سے ہر امیدوار سے شکر کا مستحق ہے

وَمَنْ یَحْتَرِثْ حَرْثًا مِنَ الْبِرِّ یَصْرِمْ ۔۔۔ دُعَاءً بِاِخْلَاصٍ وَشُکْرَ الْمَبَاسِمِ

جو شخص احسان کی کاشت کرتا ہے تو دعا مخلصانہ اور شکر دندانِ تبسم کنان کا ثمرہ حاصل کرتا ہے

وَحَقًّا عَلَیْنَا شُکْرُ عُثْمَانَ مُفْضِلٍ ۔۔۔ وَکُفْرَانُهٗ کُفْرَانُ رَبِّ الْعَوَالِمِ

اور ہمارے ذمہ حضور عثمان علیخان کا شکر واجب ہے اور آپ کی ناشکری خدا کی ناشکری ہے

وَلَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ الَّذِیْ لَیْسَ شَاكِرًا ۔۔۔ لِمُنْعِمِهٖ دَأْبَ الْكَفُوْرِ الْمُرَاغِمِ

جو اپنے محسن کا شکر گزار نہ ہو وہ خدا کا بھی شکر گذار نہیں یہ طریق اُس ناسپاس کا ہے جو سب کے نزدیک ذلیل ہے

وَلَا خَیْلَ عِنْدِیْ ثُمَّ لَا مَالَ فِیْ یَدِیْ ۔۔۔ فَمَا الشُّكْرُ اِلَّا بِالدُّعَاءِ لِكَارِمِ

میرے پاس کوئی مال وغیرہ تو ہے نہیں جو شکریہ میں پیش کروں میرا شکر اپنے محسن بادشاہ کیلئے دعا ہے

دُعَاءٌ مِنَ الدَّاعِیْ اِذَا كَانَ غَائِبًا ۔۔۔ مُجَابٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَعَالِمِ

اور دعائے غائبانہ بہت جلد مقبول ہوتی ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں حدیث موجود ہے

فَوَاللّٰهِ مَا قَصَّرْتُ یَوْمًا بِدَعْوَةٍ ۔۔۔ بِاِخْلَاصِ قَلْبٍ ثُمَّ صِدْقِ التَّرَاجِمِ

واللہ میں نے خالص قلب اور صدق لسان سے حضور کے لئے دعا کرنے میں تقصیر نہیں کی

وَوَاللّٰهِ مَا اَلَیْتُ فِیْ شُكْرِ فَضْلِكُمْ ۔۔۔ وَتِلْكَ یَمِیْنٌ لَسْتُ فِیْهَا بِاٰثِمِ

اور واللہ شکر میں کوئی کمی نہیں کی اور اس قسم میں میں حانث نہیں ہوں

دُعَاءُ مُحْیِی الدِّیْنِ اَیَّةُ دَعْوَةٍ ۔۔۔ دُعَاءٌ بِاِجْمَاعِ الْاَنَامِ لِعَالِمِ

حضور محی الملۃ والدین کے لئے دعا کرنا بالاتفاق تمام عالم کے لئے دعا کرنا ہے

دُعَاءٌ لِاِحْیَاءِ الْكِتَابِ وَسُنَّةٍ ۔۔۔ وَنَشْرِ اَحْكَامٍ لِاَحْكَمِ حَاكِمِ

اور حضور کے لئے دعا کرنا درحقیقت احیاء کتاب و سنت اور احکام خداوندی کے نشر کیلئے دعا کرنا ہے

وَاِذْلَالِ كُفْرٍ ثُمَّ اِعْزَازِ مِلَّةٍ ۔۔۔ وَاِعْلَاءِ حَقٍّ ثُمَّ جَمِّ الْمَكَارِمِ

اور تذلیل کفر اور اعزاز دین اور حق کے بلند کرنے کے لئے اور پھر تمام خوبیوں کے لئے دعا ہے

فَلَا زَالَ فِیْ عِزٍّ وَتَاْیِیْدِ رَبِّهٖ ۔۔۔ بِخَمْسَةِ اٰلَافٍ وَبِیْضِ الْعَمَائِمِ

خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ پانچ ہزار فرشتے سفید عمامہ والوں سے خدا کی تائید میں رہے

اقتباس من قولہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ ۱۲

ف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ نے مقام بدر میں پانچ ہزار فرشتوں سے مدد فرمائی تھی کما قال تعالیٰ یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِیْنَ اس شعر میں اسی قسم کی تائید الٰہی کی جانب اشارہ ہے

وَلَا زَالَ مَنْصُوْرًا بِنَصْرٍ مُؤَزَّرٍ ۔۔۔ شَدِيْدًا عَلَى الْحُسَّادِ صَعْبَ الشَّكَائِمِ

اور خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ مظفر و منصور رہے اور اپنے حاسدین کے حق میں نہایت شدید رہے

وَلَا زَالَ فِيْ حِفْظٍ بِمَشْكُوْرِ سَعْيِهٖ ۔۔۔ شَعَائِرُ دِيْنِ اللّٰهِ كُلُّ الْمَعَالِمِ

اور خدا کرے اِس بادشاہ کی سعی مشکور سے تمام شعائر اسلام اور مآثر محفوظ اور سربلند رہیں

وَلَا زَالَ فِيْ اِزْهَاقِ كُفْرٍ وَبِدْعَةٍ ۔۔۔ وَظُلْمَةِ اِشْرَاكٍ عَلٰى رَغْمِ رَاغِمِ

اور کفر اور بدعت اور شرک کی ظلمت ہمیشہ زایل ہوتی رہے

وَاِنْفَاذِ سَهْمٍ نَافِذٍ فِيْ صُدُوْرِهَا ۔۔۔ وَتَفْلِيْقِ هَامِ الْحَاسِدِيْنَ بِصَارِمِ

اور حق کے تیر باطل امور کے سینوں کو چھانتے رہیں اور حاسدین یک لخت فنا ہوتے رہیں

وَلَا زَالَ عُثْمَانُ الْغَنِيُّ بِرِفْعَةٍ ۔۔۔ وَاَجْنَادُهٗ مَا اَهَلَّ وَبَلُّ الْغَمَائِمِ

اور خدا کرے حضور عثمان غنی، اور آپ کے تمام لشکر قیامت تک سربلند رہیں آمین

وَاَزْكٰى سَلَامٍ ثُمَّ اَزْكٰى تَحِيَّةٍ ۔۔۔ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اَفْضَلِ عَالِمِ

اور بہترین صلوۃ و سلام ہو اس ذات پر کہ جو برگزیدۂ عالم ہے

وَاٰلٍ كِرَامٍ ثُمَّ صَحْبٍ اَعَاظِمٍ ۔۔۔ وَاَتْبَاعِهِمْ مَا اَهَلَّ وَبَلُّ السَّوَاجِمِ

اور تمام آل کرام اور صحابۂ عظام اور تابعین پر جبتک بادلوں سے بارش برستی رہے یعنی قیامت تک

الداعی محمد ادریس کان اللہ لہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَسْمَى تَفَضُّلًا		نَوَالًا وَفَيْضًا فَوْقَ وَبْلٍ مُهَطِّلِ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص فضل اور بخشش اور فیض رسانی میں تیز بارش سے بڑھا ہوا ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَى تَكَرُّمًا		وَفَضْلًا وَجُودًا فَوْقَ جَوْدٍ مُسَلْسَلِ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کرم اور فضل اور جود میں باران مسلسل سے بڑھا ہوا ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ كَعْبَةُ آمِلٍ		مَطَافًا وَطَيْفًا عِنْدَ مَسْعًى وَمَرْمَلِ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کعبہ امید ہے کہ جس کا امیدین طواف اور سعی اور رمل کرتی ہوں

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ مَدْيَنُ مَأْرَبٍ		فَيَسْقِي أُنَاسًا مِنْ رِوَاءٍ مُعَلَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ مدین حاجات کون ہے کہ جو لوگوں کو آب کرم سے مکرر سہ کرر سیراب کرتا ہو

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَمْضَى عَزِيمَةً		كَنَبْلٍ بَرِيٍّ أَوْ حُسَامٍ مُصَقَّلِ

جب یہ کہا جائے وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں تیر اور صیقل کردہ تلوار سے بھی جلد گذرتا ہو

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَمْضَى عَزِيمَةً	نسخہ	كَسَهْمَيْكَ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں اس طرح گذرتا ہو جیسے تیر نگاہ عاشق کے جگر میں پار ہوتا ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَنْكَى نِكَايَةً		إِذَا مَا بَدَا جَيْشُ الْهُمُومِ بِمُحْفَلِ

جب یہ کہا جائے کہ غموں کے لشکر کو سب سے زیادہ شکست دینے والا کون ہے

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَرْجَى تَخَصُّنًا		إِذَا أَجْلَبَتْ خَيْلُ الْغُمُومِ بِرَجْلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے سب سے زیادہ پناہ کی امید ہو جبکہ غم اپنے سوار اور پیادوں کو لیکر کسی پر حملہ آور ہوتا ہو

إِذَا قِيلَ أَيُّ النَّاسِ أَوْلَى هَزِيمَةً	لا أصل له	إِذَا مَا بَدَا وَجْهُ الرَّجَاءِ لِآمِلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے جو سب سے پہلے امیدوار کے چہرے سے مغلوب ہوتا ہو

To: www.al-mostafa.com

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَسْنٰى تَهَلُّلًا		رَحِيبٌ طَلِيقٌ عِنْدَ تِسْآلِ سُؤَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جسکے چہرہ پر چمک اور قلب میں انشراح سب سے زائد سائل کے سوال کے وقت ہوتا ہے

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَوْفٰى بَشَاشَةً		جَوَادٌ كَرِيمٌ عِنْدَ تَهْطَالِ هُطَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جب اس کا ابر کرم برستا ہو تو سب سے زیادہ بشاشت کے آثار اُس پر ظاہر ہوتے ہوں

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَرْجٰى اِعَانَةً		لِمُضْطَبِرٍ قَيَّدَ الْمَصَائِبَ هَيْكَلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے گرفتار مصائب کی سب سے زیادہ اعانت کی اُمید ہو

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَدْنٰى اِغَاثَةً		اَسِيرًا بِاَيْدِي كُلِّ غَمٍّ مُلَمْلِلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے ایسا اسیر غم کہ جسکو غموں نے مضطرب بنا رکھا ہو سب سے زیادہ فریاد رسی کی اُمید رکھتا ہو

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَعْلٰى جَلَالَةً	اَسْنٰى	فَاِنْ يَبْدُ لِلْاَبْطَالِ فِي الْحُلْمِ يَعْوَلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جسکی جلالت و ہیبت اس درجہ ہو کہ دشمن اگر اس کو خواب میں بھی دیکھ لیں تو ہیبت اور جلال کی وجہ سے چلا اٹھیں

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَعْلٰى شَهَامَةً		فَفَاقَ الْعُلٰى بَلْ كُلَّ مَجْدٍ مُؤَثَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ علو منزلت اور رفعت شان میں معالی اور مراتب علیا سے بھی بڑھ گیا ہو

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَوْلٰى رِوَايَةً		رِوَايَةُ جُودٍ عَنْهُ تُرْوٰى بِاَوَّلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے جود و کرم کی روایت سب سے اوّل بیان کیجاتی ہو

إِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَوْلٰى تَوَاتُرًا		فَوَاضِلُهُ مَرْوِيَّةٌ بِالتَّسَلْسُلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے احسانات تواتر کے ساتھ روایت کئے جاتے ہوں

اَشَارَتْ بِحَارٌ ثَمَّ وَبْلٌ مُهَطِّلٌ		لِمَلِكٍ بِاِجْمَاعِ الْاَنَامِ مُفَضَّلِ

تمام دریا اور بارشیں ایسے بادشاہ کی طرف اشارہ کرینگے کہ جو بالاجماع احسان کرنیوالا یا بہتر ہے

اَشَارَتْ غَمَامَاتٌ اِلٰى خَيْرِ وَابِلٍ		جَوَادٍ وَبِالْجُودِ الْغَزِيرِ مُخَلَّلِ

اور تمام ابر ایسے ابر کرم کی طرف اشارہ کرینگے کہ جس کی فیاضی نے بارش کی سیلانی کو بھی شرمندہ کر دیا ہے

اَشَارَتْ رِمَاحٌ ثَمَّ سَيْفٌ مُهَنَّدٌ		لِسَيْفٍ عَلٰى هَامِ الضَّلَالِ مُسَلَّلِ

اور نیزے اور تلواریں ایسی تلوار کی طرف اشارہ کرینگی جو کہ منجانب اللہ گمراہی کے سر پر کھنچی رہتی ہے

عبدالمنعم عفی عنہ

اَشَارَتْ شُمُوْسٌ ثُمَّ بَدْرٌ وَّكَوْكَبٌ	اِلٰى غُرَّةِ الْمَلْكِ الْاَغَرِّ الْمُجَلَّلِ

اور شمس و قمر اور کواکب تمام مبارک بادشاہ کی پیشانی کی طرف اشارہ کریں گے

لَقَدْ صِرْتُ مُشْتَاقًا لِتَصْرِيْحِ اِسْمِهٖ	اِلٰى مَا اصْطِبَارٌ لِلْفُؤَادِ الْمُسَلْسَلِ

میں اُس بادشاہ کے نام کی تصریح کا بیحد مشتاق ہوگیا ہوں، جلد تصریح کردو یہ قلب مضطرب کبتک صبر کرے

لَقَدْ هِمْتُ هِيْمًا لِتَشْرِيْحِ وَصْفِهٖ	فَيَمْضِيْ اَوَانٌ فَوْقَ حِقْبٍ مُّطَوَّلِ

اُس کے نام کی تصریح کا اِسدرجہ مشتاق ہوگیا کہ تھوڑا سا وقت بھی اسّی سال سے زائد معلوم ہو رہا ہے

وَقَالُوْا لَكَ الْوَيْلَاتُ اِنَّكَ جَازِعٌ	فَصَبْرًا وَّلَا تَهْلِكْ اَسًى وَّتَجَمَّلِ

لوگوں نے مجھ سے کہا کہ افسوس تو گھبرا اٹھا، صبر کر، غم میں ہلاک مت ہو

فَذَاكَ نِظَامُ الْمُلْكِ عُثْمَانُ مَلِكُنَا	لِوَاءُ لِدِيْنٍ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ عَلِ

وہ بادشاہ نظام الملک میر عثمان علیخان مدظلہ ہیں جو دین الٰہی کے ایک جھنڈے ہیں۔

وَعُثْمَانُ مَلِكٌ يَعْرِفُوْنَ سَنَاءَهٗ	كَبَدْرٍ مُّنِيْرٍ لَيْسَ يَخْفٰى لِمُجْتَلِيْ

اُس بادشاہ کی رفعتِ شان کو لوگ ایسا پہچانتے ہیں جیسے بدر منیر کو،

وَعُثْمَانُ مَحْبُوْبُ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ	مَلِيْكٌ عَزِيْزُ الدُّرِّ مَحْمُوْدُ شَمْأَلِ

حضور عثمان علیخان مدظلہ محبوب خلائق ہیں اور ایسے بادشاہ ہیں کہ جنکی عطا بھی نہایت کثیر اور اخلاق بھی نہایت شیریں

اِمَامُ الْهُدٰى مَلْكٌ اَجَلُّ وَاَبْجَلُ	غَزِيْرُ الْعَطَايَا مُسْتَغَاثٌ مُّؤَمَّلُ

امام ہدایت ہیں معظم و محترم بادشاہ ہیں کثیر العطا ہیں۔ قحط زدہ کے لئے فریادرس ہیں۔

اِمَامُ الْوَرٰى لِلدِّيْنِ مَاوًى وَّمَلْجَأٌ	مُكِبٌّ عَلٰى اِحْيَاءِهٖ غَيْرُ مُؤْتَلِيْ

امام الخلائق ہیں۔ دین کے مادی و ملجا ہیں، اِحیاء دین و ملت کی طرف پورے متوجہ ہیں۔

مِكَرٌّ مِّسَحٌّ ثُمَّ عَذْبُ الْمَوَارِدِ	وَمَلْكٌ مَّتٰى يَسْتَرْفِدُ الْقَوْمُ يُجْزِلِ

نہایت شجاع۔ نہایت کریم۔ چشمہائے کرم نہایت شیریں، کوئی تھوڑا مانگتا ہے تو بہت دیتے ہیں۔

سَحَابٌ اِذَا مَا سَحَّ جُوْدًا وَّنَائِلًا	وَمُزْنٌ مَّتٰى يَسْتَنْطِرِ النَّاسُ يَهْطِلِ

عطا کیوقت حضور کی شان بادل جیسی ہوتی اگر کوئی قطرہ ہی طلب کرے تو کرم کی مسلسل بارش شروع ہوجاتی ہے

عثمان عزیز الدر محمود شمائل

عه حضور کے لقب محی الملۃ والدین کی طرف اشارہ ہے ۱۲ منہ

إِذَا تَرَكَ إِنْسَانٌ أَهْلًا وَرَاءَهُ	عَلٰی اجازۃ علی مصراع ابی الطیب	وَيَمَّمَ عُثْمَانًا فَلَمْ يَتَرَحَّلِ

جب کوئی اپنے اہل کو پیچھے چھوڑ آئے اور حضور عثمان علیخان کا قصد کرے تو وہ مسافر نہیں ہوتا اسلئے کہ مسافر وہ ہے جو کسی اجنبی کا قصد کرے

وَقُلْتَ لَهُ لَمَّا نَزَلْتَ بِدَارِهِ	عَلٰی اجازۃ علی مصراع الابیاری	كَأَنِّي فِي أَهْلِي مُقِيمٌ وَمَنْزِلِي

اور اگر وہ شخص حضور کے پاس آکر اترے تو یقیناً یہ کہے گا کہ گویا میں گھر ہی میں مقیم ہوں۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيكَ فَطَانَةٌ	عَلٰی اجازۃ علی مصراع ابی الطیب	سُكُوتِي بَيَانٌ عِنْدَ عُثْمَانَ مِفْضَلِ

میرے دل میں حاجتیں ہیں اور حضور کے قلب میں فہم و ادراک، حضور کے سامنے میرا سکوت ہی کافی بیان ہے

أَقَامَ بِنَاءَ الْأَصْفِيَّةِ مَلْكُنَا		لِعُشَّاقِ تَنْزِيلٍ وَأَنْفَاسِ مُرْسَلِ

ہمارے بادشاہ نے کتبخانہ آصفیہ عاشقین قرآن اور عاشقین انفاس قدسیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے قائم فرمایا ہے

بِهَا نُورُ قُرْآنٍ مَصَابِيحُ سُنَّةٍ		لِمِشْكُوةِ مِصْبَاحٍ بِالْأَنْوَارِ تَجَلِّي

اس کتبخانہ میں قرآن کا نور اور سنت کے چراغ موجود ہیں یہ کتبخانہ بمنزلہ ایک طاق کے ہے کہ جو کتب تفسیر حدیث کے انوار سے روشن ہے

وَإِرْشَادُ سَارٍ ثُمَّ عُمْدَةُ قَارِئٍ		مَشَارِقُ أَنْوَارٍ لَدَى كُلِّ مَنْزِلِ

اور یہ کتبخانہ اندھیری رات میں چلنے والے کیلئے رہنما ہے اور پڑھنے والے کیلئے عمدہ ذخیرہ ہے کتب دینیہ پر مشتمل ہونیکی وجہ سے گویا یہ کتبخانہ مشارق الانوار ہے

خَرَجْتُ لَهَا مَشْيًا أَهُزُّ مَنَاكِبِي		تَمَتَّعْتُ مِنْ كُتْبٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

میں کتبخانہ کی طرف نہایت فرحت و مسرت کے ساتھ چلا اور اسکی کتابوں سے اطمینان کیساتھ نفع اٹھایا۔

فَأَوْضَحْتُ مِشْكُوةً بِعَلْقٍ مُفَصَّلٍ		صِحَابًا لِأَنْفَاسِ النَّبِيِّ الْمُبَجَّلِ

پس میں نے مشکوۃ شریف کا ایک مفصل حاشیہ سے حل کیا تاکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاس قدسیہ کی صحبت سے برکت حاصل کرو

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا ذَا الْمَلِيكَ مَثُوبَةً		بِأَفْضَالِهِ فِي عَاجِلٍ وَمُؤَجَّلِ

خدائے تعالیٰ اس بادشاہ کو دنیا اور آخرت دونوں میں جزائے خیر دے (آمین ثم آمین)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مَلِكَ عُثْمَانَ دَائِمًا		مَثُوبَةَ خَيْرٍ دَائِمٍ لَمْ يُحَوَّلِ

اور خدائے تعالیٰ ہمارے بادشاہ کو ہمیشہ ہمیشہ اس کا اجر عظیم عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

وَأَزَلْتَ لِلْإِسْلَامِ حِصْنًا مُحَصَّنًا	لِشَطْرِ بَيْتٍ	وَسِهَامُكَ فِي أَعْشَارِ كُفْرٍ مُقَتَّلِ

اور خدا کرے حضور اسلام کے لئے ہمیشہ حصن حصین رہیں اور کفر کے قلب میں حضور کے تیر ہمیشہ پار ہوتے رہیں

وَلَا زِلْتَ لِلْاِسْلَامِ مُمِدًّا وَبَهْجَةً ۔۔۔ بِعِزٍّ عَزِيْزٍ ثُمَّ ذُلٍّ اَبَا مُذَلَّلِ

اور خدا کرے جناب ہمیشہ اسلام کے لئے باعث برکت رہیں اور خدا کرے جو شخص آپکا باعث برکت ہونا تسلیم کرے وہ عزیز ہو اور جو

وَلَا زِلْتَ لِلْاِسْلَامِ عِزًّا وَرِفْعَةً ۔۔۔ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَغْمَ اَنْفِ الْمُنَكِّلِ

اور خدا کرے آپ اسلام کیلئے ہمیشہ باعث عزت و رفعت ہوں اور آپ کے دشمن اور اس کے منکر خاک آلود ہوتے رہیں

وَلَا زِلْتَ لِلْاِسْلَامِ حِصْنًا وَنُصْرَةً ۔۔۔ كَاَنَّكَ لِلْاِسْلَامِ زِيُّ التَّجَمُّلِ

اور خدا کرے آپ ہمیشہ اسلام کے لئے حسن و جمال کا باعث رہیں گویا کہ آپ اسلام کے لئے ایک لباس فاخرہ ہیں

وَلَا زَالَ عُثْمَانُ الْغَنِيُّ بِرِفْعَةٍ ۔۔۔ وَلَا زَالَ فِيْ عِزٍّ يَسُوْدُ وَيَعْتَلِيْ

اور خدا کرے حضور عثمان علیخان مدظلہ ہمیشہ رفعت اور عزت اور سیادت اور علو میں رہیں

وَلَا زَالَ فِيْ جَاهٍ فَوِيْمٍ وَشَوْكَةٍ ۔۔۔ شَهِيْدٌ عَلَى اِخْلَاصِ قَلْبِيْ وَمِقْوَلِيْ

اور ہمیشہ جاہ و جلال اور شوکت کے ساتھ رہیں اس مخلصانہ دعا پر میری زبان اور قلب دونوں شاہد ہیں

وَصَلَّى عَلٰى خَيْرِ الْاَنَامِ شَمَائِلًا ۔۔۔ خِتَامِ لِرُسْلِ اللّٰهِ اَوَّلِ مُرْسَلِ

اور خدائے تعالیٰ افضل الخلائق پر رحمت نازل فرمائے جو کہ خاتم الانبیا بھی ہیں اور اوّل رسول بھی ہیں

وَصَلَّى عَلٰى اَصْلِ الْكِرَامِ فَضَائِلًا ۔۔۔ خِتَامِ لِقَصْرِ الْوَحْيِ خَيْرِ مُكَمِّلِ

اور حق تعالیٰ اس ذات پر رحمت نازل فرمائیں کہ جو تمام کمالات اور فضائل کا سرچشمہ ہیں اور قصر نبوت و وحی کیلئے بہترین مکمل ہیں

وَصَلَّى عَلٰى نُوْرِ الْاَنِيْمِ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ اِذَا مَا سَرٰى بِاللَّيْلِ فَالطُّرُقُ تَجْلِيْ

اور خدا رحمت نازل کرے اُس ذات پر کہ جو تمام مخلوق کیلئے نور ہے کہ رات میں راستے اس کے نور کی وجہ سے روشن ہو جاتے تھے

وَاٰلٍ وَاَصْحَابٍ كِرَامٍ اَجِلَّةٍ ۔۔۔ مَدَى الدَّهْرِ مَا جَاءَ الصَّبَاحُ بِشَمْأَلِ

اور آپ کے آل اطہار اور اصحاب کرام پر قیامت تک رحمت نازل ہوتی رہے

الراقم

محمد ادریس الکاندھلوی المدرس بدار العلوم

الدیوبندیۃ کان اللہ لہ امین

جید برقی پریس دہلی بنیادان میں چھپا

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی خصص بحسن البیان لسان العرب ۔ وادودعہا اسرار البلاغۃ ودلائل الاعجاز ولطائف الادب ۔ احمدہٗ وکیف احمدہ وقد اعجز عن وصف الاٰلۃ اللسان والجنان ۔ وعن کتابۃ نعمائہ الاقلام والبنان ۔ واشکرہ وکیف اشکرہ وقد اعجز عن وصف افضالہ ناظما وناثرا ۔

وکیف لا احمدہ ولہ الحمد اولا وآخرا ۔ وکیف لا اشکرہ وقد اسبغ علینا انعامہ باطنا وظاہرا ۔ جعلنا حائزین فی الشکر انعامہ تیقظنا ۔ واجلالہ یحرسنا ۔ وان اردنا ان نشکرہ فای الاٰلک نشکر ۔ وای نعمائک نذکر ۔ فقد لجئنا الی الاقرار بالتقصیر اعلانا واسرارا ونرجوا ان یغفر لنا ربنا انہ کان غفارا ۔

فیارب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علیّ وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضاہ واصلح لی فی ذریتی انی تبت الیک وانی من المسلمین ۔

فایاک نستعین فی حمدک وایاک نستنصر فی شکرک ربنا انک تعلم ان باعنا قصیر ولوان بعضنا لبعض ظہیر وانت المیسر لکل عسیر ونعم المولیٰ ونعم النصیر ۔

فالحمد للہ الاکرم الذی علمنا بالقلم وعلمنا من البیان مالم نعلم ومنحنا بفضلہ العظیم وجزیل الاکرام ۔ ماوصف بہ السفرۃ الکرام ان علیکم لحافظین کراما کاتبین ۔ ووہبنا ما اکد شرفہ بالاقسام لاسباغ الانعام علی سید الانام علیہ افضل الصلاۃ والسلام ۔

ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمۃ ربک بمجنون ۔

فنفحات الازہار علی نسمات الاسحار فی مدح النبی المختار فیارب صل وسلم علی مجمع بحار الفصاحۃ واساس البلاغۃ الفائق بخصائصہ ودینہ المحکم ۔ علی جمیع الانبیاء والمرسلین اولی العزم ۔ وعلی آلہ الطیبین الطاہرین ۔ وخلفاۂ الراشدین ۔ وصحابتہ المہتدین ۔ والذین اتبعوہم باحسان الی یوم الدین رضی اللہ تعالیٰ عنا وعنہم اجمعین ۔

اما بعد فان علم العربية من اجل العلوم مقداراً واوارفها منارا واوكفاه شرفا ان الله قد اصطفى هذه اللسان لاشرف كتاب - وافضل من اوتى الحكمة وفصل الخطاب +

وبها يكشف عن وجوه عرائس القرآن الكريم وبها يرفع اللثام عن المقصورات فى خيام اعجازه الفخيم - وبها يكشف القناع عن جمال مجملات الذكر الحكيم - وبها يبرز جماله اتم ابراز وبها يسفر عن وجوه البلاغة والاعجاز - وهو الكشاف عن حقائق التنزيل - وهو الهادى الى اسرار التاويل ومدراك النظم الجليل وبه تيسر الاتقان فى علوم القرآن - وهو الاساس لقصر احكام الاسلام وهو المناط لاستنباط الحلال والحرام وبه يتوصل الى احاديث سيد العرب والعجم - المبعوث الى كافة الامم بجوامع الكلم ومجامع الحكم - وبه يتوسل الى شريعته الغراء وملته الحنيفية الزهراء +

فلعمرى من احب تنزيله وحديث رسوله الكريم فعليه ان يجيب لسانه بقلب صميم +

وناهيك شرفا انه قد اوحى بها الى سيد الانس والجان - وجعلت لسان الملائكة ولغة اهل الجنان +

فيا معشر الاخوان والخلان مالكم قد اعرضتم عن هذه اللسان ومالكم قد صددتم عن علوم السنة والقرآن وعلوم الصحابة والذين اتبعوهم باحسان ومالكم قد اشربت فى قلوبكم حب زمزمة البرطانية ورطانتها - والاغلوطات المنطقية قليلها وتمويهات فلسفة اليونان ان هى الا اسماء سميتموها انتم وآباءكم ما انزل الله بها من سلطان - وما احسن قول الحافظ ابن القيم رحمه الله تعالى + ٥

واعجبا لمنطق اليونان + + كم فيه من افك ومن بهتان
مخبط لجيد الاذهان ومفسد لفطرة الانسان
مضطرب الاصول والمبانى على شفا هار بناه البانى
متصل العثار والتوانى كانه السراب بالقيعان
بدا لعين الظمئى الحيران فامه بالظن والحسبان
يرجو شفاء غلة الظمان فلم يجد ثم سوى الحرمان
فعاد بالخيبة والخسران يقرع سن نادم حيران
قد ضاع منه العمر فى الاماني وعاين الخسران فى الميزان

الم يأتكم كتاب من ربكم باظهر بينات وابهر حجج قرآن عربى غير ذى عوج - الم يوخذ عليكم الميثاق بدراسته القرآن وتبيينه للناس وعدم الكتمان - الم يأتكم مثل الذين نبذوه وراء ظهورهم واشتروا به الاثمان الم يأتكم مثل الذين خلوا من قبلكم ليعتبر الم يضرب لكم الامثال ليتدبر -

فلمثل هذا فليعمل العاملون - وفي ذلك فليتنافس المتنافسون - ثم لمّا رأيت كتاب المقامات لعمدة البلغاء وقدوة الخطباء وسحبان اوانه وبديع زمانه والاديب اللاريب والمفلق اللبيب ابي محمد القاسم بن علي بن محمد بن عثمان الحريري البصري طاب الله ثراه وجعل الجنة مثواه - كتابا في صناعة الانشاء اتى كتاب لا يوازيه ما صنّفه المفلقون والكتّاب شهيرا في العالم لاكاشتهار الشمس في نصف النهار مستداولا بايدي الطالبين واولي الابصار -

شمّرت عن ساعد الجد واقتعدت غارب الجهد في حلّ مشكلاته وفتح مغلقاته وتحشيته وكشف عويصاته - واقتصر هذا ابن ثلثين - في تعليق الكتاب + على ثلثين مقامة على قدر النصاب + وقصدت ترصيعه بجواهر آيات القرآن ذي الذكر - ليتيسر به القرآن للذكر فهل من مدكر والتزمت ذكر المصادر والصلات والابواب والجموع والمفردات مع تحقيق مناسبة بين المعاني الاصلية والمجازية واشارة الى الفروق بين المترادفات وعند تكرر اللغات اقتصرت على حل الكتاب مخافة الاسهاب وسآمة الاحباب -

وها انا معترف باني ما جئت الابضاعة مزجاة فاوفوا الكيل من القبول - وتصدقوا علي بالصفح الجميل والغفران - والعفو عن زلل السهو والخطأ والنسيان - ان الله يجزي المتصدقين وانّ اعتصار الجفون على القذى وسحب الذيول على الاذى سنّة اولي الاحلام والنهى - واقالة العثرات وجعلها تحت الاقدام - من شيم الاحرار والكرام + وها انا قد عرضت بضاعتي مع ازجائها وكسادها - ومع معرفتي بانها من سقط المتاع حقيق ان لا يباع في سوق الادب ولا يبتاع - وحريّ ان لا يشترى بضفير + ولا يؤخذ بقطمير ولا نقير - وجدير ان يقال له ولستم بآخذيه الا ان تغمضوا فيه ثم انّ هذا المنتظم في سلك العبيد والحاشية + والخدام والغاشية يلتمس في جنابكم ان لا تنسوه في استغفاركم بالاسحار وفي دعائكم بالعشي والابكار -

والله الكريم المسؤل وبيده ابتياءه التوسل ان يغفر لي خطيئتي يوم الدين رب هب لي حكما والحقني بالصالحين واجعل لي لسان صدق في الآخرين واجعلني من ورثة جنة النعيم ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم - وارجو من كرمه الجزيل ان يكون هذا التعليق من الثلاث

ع اي عبيد العلماء وحاشيتهم الخ ١٢

التی لا ینقطع عمل ابن آدم منها بعد الرحیل وان یجعله خالصا لوجهه الجلیل وهو حسبی ونعم الوکیل
سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی
المرسلین والحمد لله رب
العالمین

بیراع العبد الضعیف المدعو بمحمد ادریس غفر الله له ولوالدیه ولاهلهم آمین ۔

توطئة

حد علم الادب

(عن الزمخشری والجرجانی)

علم الادب علم یحترز بہ عن جمیع انواع الخطأ فی کلام العرب لفظاً وکتابۃً وذلک انّ فائدۃ التخاطب والمحاورات فی افادۃ العلوم واستفادتہا لما لم تتبیّن للطالبین الّا بالالفاظ والکتابۃ واحوالہما کان ضبط احوالہما مما اعتنی بہ العلماء فاستخرجوا من احوالہما علوماً سمّوہا بالعلوم الادبیۃ یتعرّف منہا التفاہم عما فی الضمائر۔

تقسیم الادب وانواع العلوم الادبیۃ

الادب نوعان نفسیٌّ وکسبیٌّ۔ فالنفسیُّ بتوفیق اللہ تعالیٰ یہبہ لمن یرید وہو ما کان من محاسن الافعال الدالّۃ علی کرم الطباع۔

والکسبیُّ ما استفادتہ الانفس من احاسن الاقوال الآخذۃ باعنّۃ القلوب والاسماع وہو الذی ترجمت فی ہذا الموضع لیقع ذکرہ فی النفوس احسن موقع لترسّقہ لاجلبہ العیون بالاجلال وتحمل النفوس بہ لیلہما الیہ بتتابع الادلال۔

واما تقسیم الادب الکسبیّ فانہم اختلفوا فی اقسامہ فذکر ابن الانباری انہا ثمانیۃ وقسّمہ العلامۃ الجرجانی الی اثنی عشر قسما قال لعلم الادب اصولٌ وفروعٌ اما الاصول فالبحث فیہا اما (عن المفردات) من حیث جواہر با

ع۵ کذا فی کتاب علم الادب ۱۲

ومواد ہا وہیاٰتہا فعلم اللغۃ - اومن حیث صورہا وہیاٰتہا فقط فعلم التصرف اومن حیث انتساب بعضہا ببعض بالاصالۃ والفرعیۃ فعلم الاشتقاق - واما (عن المرکبات علی الاطلاق) فاما باعتبار ہیاٰتہا التر کیبیۃ وتادیتہا لمعانیہا الاصلیۃ فعلم النحو - واما باعتبار افادتہا لمعانٍ مغایرۃ لاصل المعنی فعلم المعانی - واما باعتبار کیفیۃ تلک الافادۃ - فی مراتب الوضوح فعلم البیان - وعلم البدیع ذیل لعلمی المعانی والبیان داخل تحتہما واما (عن المرکبات الموزونۃ) فاما من حیث وزنہا فعلم العروض اومن حیث اواخرہا فعلم القوافی - واما الفروع التی یبحث فیہا اما ان یتعلق بنقوش الکتابۃ فعلم الخط اویختص بالمنظوم فالعلم المسمّی بقرض الشعر اوبانشرہ فعلم الانشاء اولا یختص شیئ فعلم المحاضرات ومنہ التواریخ -

موضوع علم الادب وارکانہ

(مقدمۂ ابن خلدون راجع صـ٣ من تمہید علم الادب)

ہذا العلم لا موضوع لہ ینظر فی اثبات عوارضہ او نفیہا - وانما المقصود منہ عند اہل اللسان ثمرتہ وہی الاجادۃ فی فنّی المنظوم والمنثور علی اسالیب العرب ومناحیہم فیجمعون لذالک من کلام العرب ما عساہ تحصل بہ الملکۃ من شعر عالی الطبقۃ وسجع متساوٍ فی الاجادۃ ومسائل من اللغۃ والنحو منثورۃ تتناثار ذلک متفرقۃ یستقری منہا الناظر فی الغالب معظم - قوانین العربیۃ مع ذکر بعض من ایام العرب لیفہم بہ ما یقع فی اشعارہم منہا - وکذلک ذکر المہم من الانساب الشہیرۃ والاخبار العامۃ - والمقصود بذلک کلہ ان لا یخفی علی الناظر فیہ شیئ من کلام العرب ومناحی بلاغتہم اذا تصفحہ، لانہ لا تحصل الملکۃ من حفظہ الا بعد فہمہ فیحتاج الی تقدیم جمیع ما یتوقف علیہ فہمہ - ثم انہم اذا ارادوا حد ہذا الفن - قالوا الادب ہو حفظ اشعار العرب واخبارہا والاخذ من کل علم بطرف یریدون من علوم اللسان او العلوم الشرعیۃ من حیث متونہا فقط اذ لا مدخل بغیر ذلک من العلوم فی کلام العرب الا ما ذہب الیہ المتاخرون عند کلفہم بصناعۃ البدیع فاحتاج صاحب ہذا الفن الی اصطلاحات العلوم لیکون قائما علی فہمہا -

وسمعنا من شیوخنا فی مجالس التعلیم ان اصول ہذا الفن وارکانہ اربعۃ دواوین وہی ادب الکاتب لابن قتیبۃ وکتاب الکامل للمبرد وکتاب البیان والتبیین للجاحظ وکتاب النوادر لابی علی القالی البغدادی وما سوی ہذہ الاربعۃ فتبع لہا - وفرع عنہا - وکتب المحدثین فی ذلک کثیرۃ - وقد الف القاضی ابوالفرج الاصبہانی کتابہ فی الاغانی جمع فیہ اخبار العرب واشعارہم وانسابہم وایامہم ودولہم - ولعمری انہ دیوان العرب وجامع اشتات المحاسن والتاریخ والغناء وسائر الاحوال - ولا یعدل بہ کتاب

فی ذلک فیما نعلمہ وہو الغایۃ التی یسمو الیہا الادب ویقف عندہا - واللہ اعلم ۱۲

شرف الادب ومنافعہ

قال تعالیٰ لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی وہذا لسان عربی مبین - انا انزلناہ قرآنا عربیا - وغیر ذلک من الایات -

وروی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی وکلام اہل الجنۃ عربی - ذکرہ ابن عساکر فی ترجمۃ زہیر بن محمد بن یعقوب وقال شیخ الاسلام الحافظ ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالیٰ - قد روی السلفی من حدیث سعید بن العلا البردعی حدثنا اسحق بن ابراہیم البلخی حدثنا اسامۃ بن زید عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما - قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من حسن ان یتکلم بالعربیۃ فلا یتکلم بالعجمیۃ فانہ یورث النفاق وروی ابوبکر بن ابی شیبۃ حدثنا عیسی بن یونس عن ثور عن عمر بن یزید قال کتب عمر الی ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما اما بعد فتفقہوا فی السنۃ وتفقہوا فی العربیۃ وفی روایۃ عن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ قال تعلموا العربیۃ فانہا من دینکم -

وروی البیہقی باسناد صحیح عن عطاء بن دینار قال قال عمر لا تعلموا رطانۃ الاعاجم وروی ابوبکر بن ابی شیبۃ حدثنا اسماعیل بن علیۃ عن داود بن ابی ہند ان محمد بن سعد بن ابی وقاص سمع قوما یتکلمون بالفارسیۃ فقال ما بال المجوسیۃ بعد الحنیفیۃ - اھ -

قال اکثم بن صیفی - الرجل بلا ادب شخص بغیر آلۃ وجسد بلا روح - وقیل الادب اکرم الجواہر طبیعۃ وانفسہا قیمۃ فاطلبوہ فانہ زیادۃ فی الفضل والنباہۃ - وعدۃ للعقل ودلیل علی المروۃ وتنبیہ للرای وللصواب وصاحب فی الغربۃ وانیس فی الوحدۃ وجمال فی المحافل - واذا اکرمک الناس لمال او سلطان فلا یعجبک ذلک فان الکرامۃ تزول بزوالہما - ولیعجبک اذا اکرموک لدین او ادب قال الشاعر ؎

اذا الفتی فاتہ مال یجیء بہ ففی التأدب مما فاتہ خلف
ہو اللباس الذی لا شیء یعدلہ والمفخر الدین فیہ الفضل والشرف

قال عبد الملک لبنیہ تأدبوا فان کنتم ملوکا برزتم وان کنتم اوساطا فقتم - وان اعوزکم المعاش عشتم وقال بزرجمہر من کثر ادبہ کثر شرفہ وان کان وضیعا وبعد صیتہ وان کان خاملا وساد وان کان غریبا - وکثرت حوائج الناس الیہ وان کان فقیرا - وقال الشاعر ؎

كم من حسيب وضيع القدر ليس له ... في العز بيت ولا ينمى الى نسب
قد صار بالادب المحمود ذا شرف ... غال وذا حسب محض وذا نشب
بعلي التأدب اقواما وير فعهم ... حتى يسادوا ذوي العليا في الرتب

وللآخر ؎

كن ابن من شئت واكتسب ادبا ... يغنيك محمودة عن النسب
ان الفتى من يقول ها انا ذا ... ليس الفتى من يقول كان ابي
؎ لكل شيء زينة وزينة المرء تمام الادب
قد يشرف المرء بآدابه ... فينا وان كان وضيع النسب
؎ ليس الجمال باثواب تزينا ... ان الجمال جمال العلم والادب
ليس اليتيم الذي قد مات والده ... بل اليتيم يتيم العلم والحسب

؎ كم من شريف الدين ابو نصر زين الدين ابو الحسن ابن خالد بن انقاش الزيني الامام المسند شيخ الشيوخ بالديار المصرية من العجائب

ترجمة صاحب المقامات

اعلم ان الحريري القاسم بن علي بن محمد بن عثمان البصري الامام ابو محمد الحريري ولد في حدود سنة ست واربعين وخمسمائة ٤٤٦ واربع مائة. وكان في غاية في الذكاء والفطنة والفصاحة والبلاغة وتصانيفه تشهد بفضله وتقربنبله وكفى بفضله شاهدا المقامات التي فاق بها الاوائل والاواخر. وقد قال الزمخشري في مدحه ؎

اقسم بالله وآياته ... ومشعر الحج وميقاته
ان الحريري حري بان ... نكتب بالتبر مقاماته

قال البندهي وكان سبب وضعها ان ابا زيد السروجي ورد البصرة وكان شحاذا بليغا فصيحا فوقف في مسجد بني حرام فسلم ثم سأل الناس والمسجد غاص بالفضلاء فعجبهم فصاحته وحسن بيانه كلامه وذكر اسر الرقم ولذا كما ذكر في المقامة الحرامية قال الحريري فاجتمع عندي عشية ذلك اليوم فضلاء فحكيت لهم ما شاهدت من ذلك السائل فحكى كل واحد انه سمع من هذا السائل في مسجد في معنى آخر فضلا احسن مما سمعت وكان يغير في كل مسجد زيه وشكله ويظهر في فنون الحيلة فضله فتعجبوا منه فانشأت المقامة الحرامية ثم بنيت عليها سائر المقامات وكانت اول شيء صنعته وذكر ابن الجوزي بعد هذا الكلام انه عرض الحرامية على الوزير انوشروان فاستحسنها وامره ان يضيف اليها ما شاكلها. فاتمها خمسين وقال ابن خلكان رايت على ظهر نسخة المقامات بخط الحريري عرضها اولا على الوزير جلال الدين عميد الدولة وهو ايضا وزير للمسترشد بالله والاصح ما قدمناه الرواية لانها بخطه انتهى وقيل رجع الى البصرة فصنع اربعين مقامة ثم عرضها عليه فاتمها من بحسنه وقالوا ان كان صادقا فليصنع مقامة اخرى فقال نعم وجلس ببغداد اربعين ليلة وسود كثيرا فلم يصنع شيئا فعاد الى البصرة وعمل عشر مقامات فحبان فضله ومات بالبصرة في سادس رجب سنة ست عشرة وخمس مائة ٥١٦ هـ كذا في كشف الظنون ومفتاح السعادة والله اعلم.

ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا ربنا انك رؤف رحيم. آمين يا رب العلمين

وانا العبد الضعيف المذنب محمد ادريس الكاندهلوي غفر الله له ولجميع مشايخه العلوم الدينية

قال عز وجل ان المتقين في مقام امين

الحمد لله الذي وفقنا بفضله - ثم ببركة سيد رسله لطبع

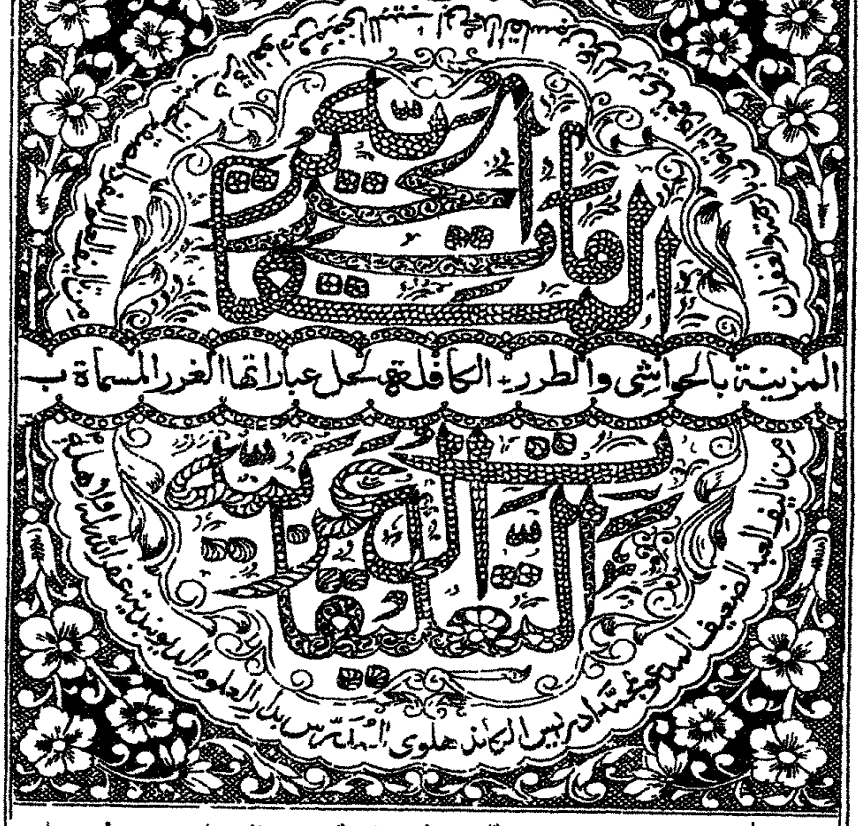

وسقاهم رحيق الكرامة من علله ونهله - واحلهم دار السلامة من فضله

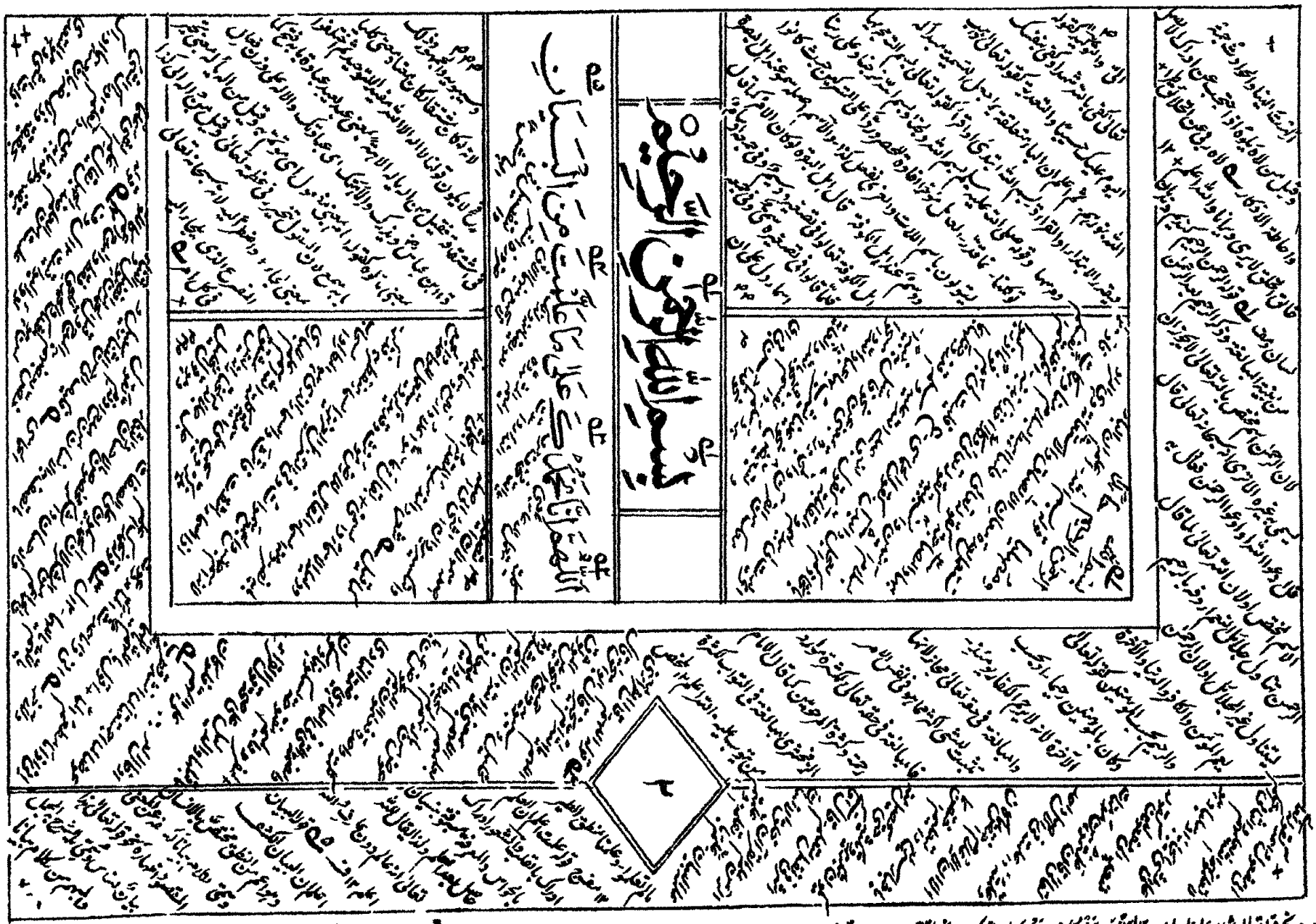

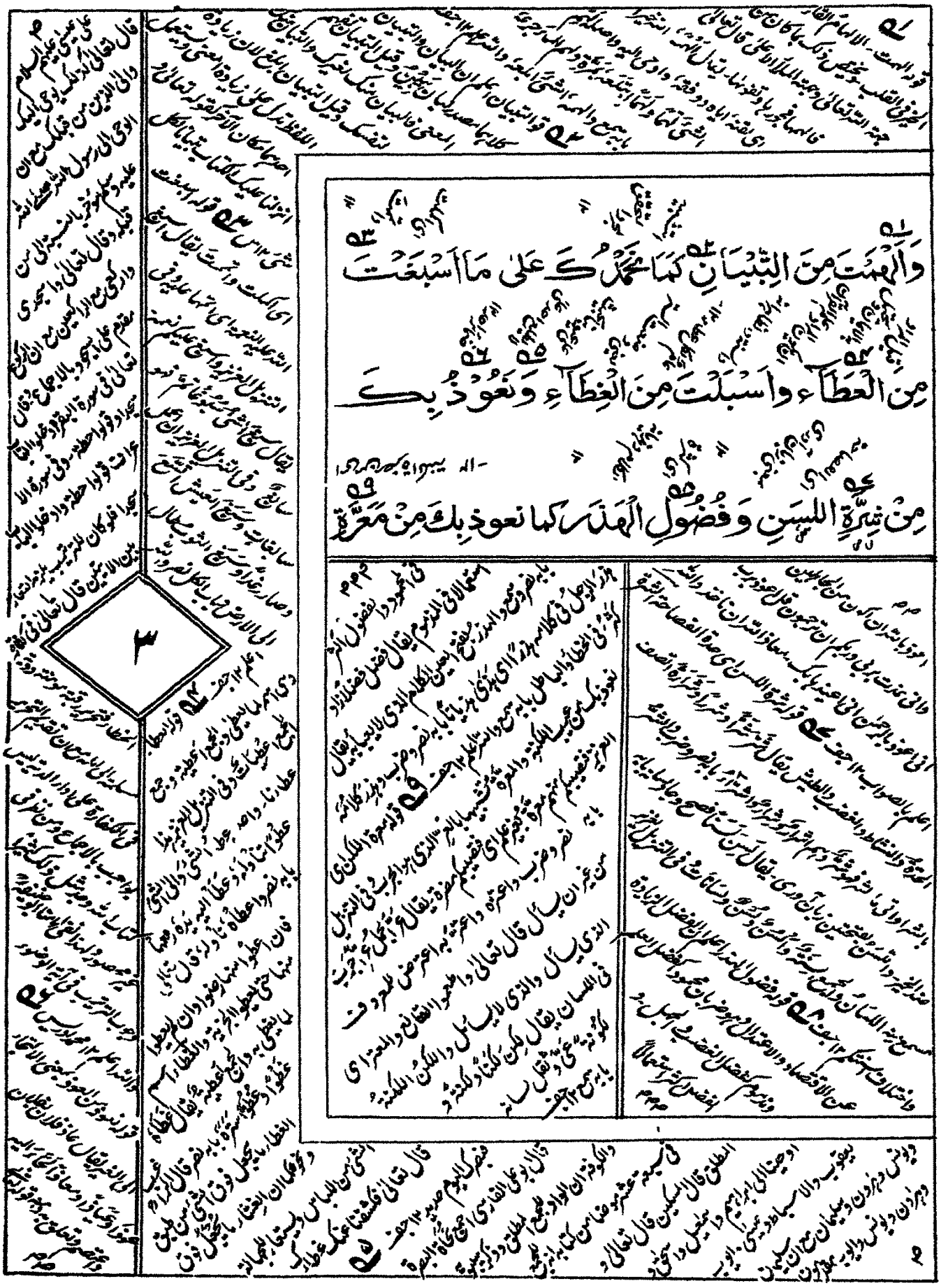

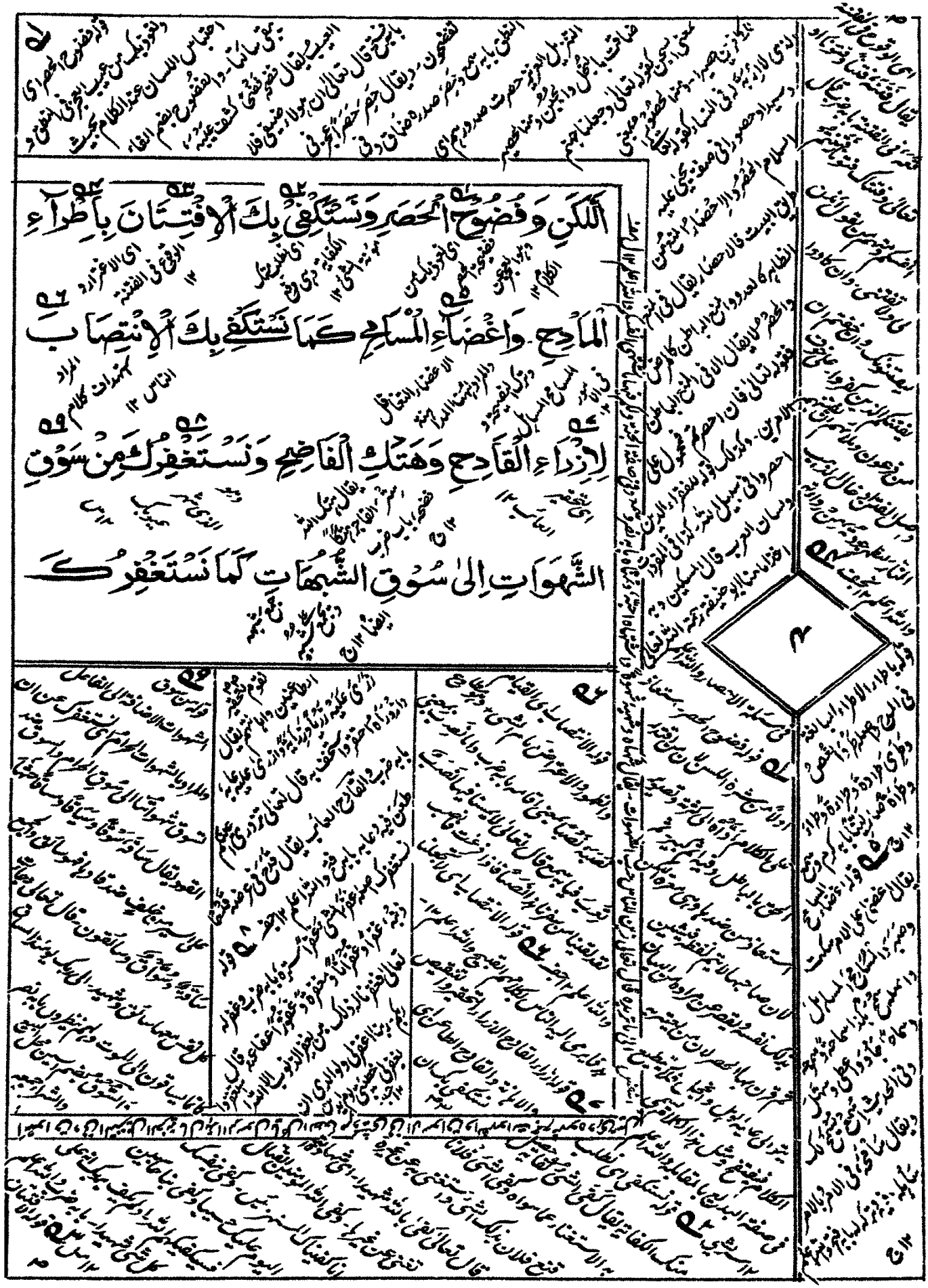

مِنْ نَقْلِ الْخُطُوَاتِ إِلَى خِطَطِ الْخَطِيئَاتِ وَنَسْتَوْهِبُ

مِنْكَ تَوْفِيقًا قَائِدًا إِلَى الرُّشْدِ ۞ وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الْحَقِّ

وَلِسَانًا مُتَحَلِّيًا بِالصِّدْقِ وَلَفْظًا مُؤَيَّدًا بِالْحُجَّةِ وَإِصَابَةً

ذَائِدَةٌ عَنِ الزَّيْغِ وَعَزِيمَةٌ قَاهِرَةٌ عَنْ هَوَى النَّفْسِ

وَبَصِيرَةٌ تُدْرِكُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدَرِ وَأَنْ تُسْعِدَنَا

بِالْهِدَايَةِ إِلَى الدِّرَايَةِ وَتَعْضُدَنَا بِالْإِعَانَةِ عَلَى

الْإِبَانَةِ وَتَعْصِمَنَا مِنَ الْغَوَايَةِ فِي الرِّوَايَةِ

وَنَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِي انْفِكَاهَةٍ حَتَّى نَأْمَنَ حَصَائِدَ

الْأَلْسِنَةِ وَنَكْفِيَ غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ فَلَا نَرِدَ مَوَارِدَ

مَاثِمَةٍ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ وَلَا نَرْهَقَ

بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعَتَبَةٍ وَلَا نَلْجَأَ إِلَى مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ

اللَّهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا هٰذِهِ الْمُنْيَةَ وَأَتِلْنَا هٰذِهِ

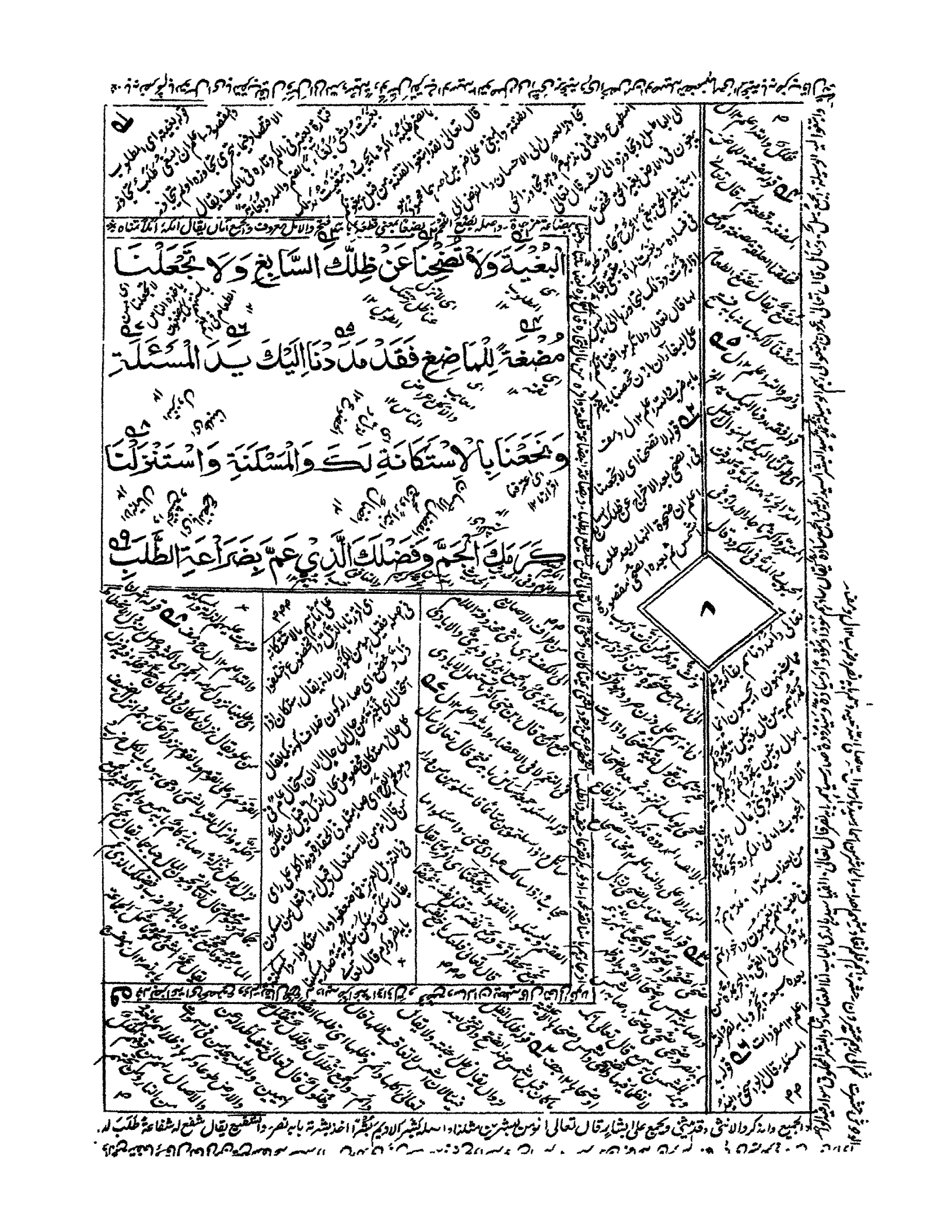
البغية ولا تصفحنا عن ظلك السابغ ولا تجعلنا
مضغة للماضغ فقد مددنا اليك يد المسئلة
ونحنا بالاستكانة لك والمسكنة واستزلنا
كرمك الجم وفضلك الذي عم بضراعة الطلب

وَبِضَاعَةَ الْأَمَلِ ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَ

الشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ فِي الْمَحْشَرِ الَّذِي خُتِمَتْ بِهِ النَّبِيِّينَ وَأُعْلِيَتْ

دَرَجَتُهُ فِي عِلِّيِّينَ ۔ وَوُصِفَتْ فِي كِتَابِكَ الْمُبِينِ

فَقُلْتَ وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۔ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْهَادِينَ

وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ شَادُوا الدِّينَ وَاجْعَلْنَا لِهَدْيِهِمْ مُهْتَدِينَ

وفي الحديث امرنا بإتباع الجنائز ولم يأخذ اماما ابو حنيفة رحمه الله تعالى ١٢

مُتَبِعِينَ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ وَمَحَبَّتِهِمْ أَجْمَعِينَ إِنَّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ وَبَعْدُ فَإِنَّهُ

قَدْ جَرَى بِبَعْضِ أَنْدِيَةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ

فِي هَذَا الْعَصْرِ رِيحُهُ وَخَبَتْ مَصَابِيحُهُ ذِكْرُ

الْمُقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ وَعَلَّامَةُ

هَمْدَانَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى وَعَزَى إِلَى أَبِي الْفَتْحِ الْإِسْكَنْدَرِيِّ

نَشَأَتَهَا وَإِلَى عِيسَى بْنِ هِشَامٍ رِوَايَتَهَا وَكِلَاهُمَا

مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ وَنَكِرَةٌ لَا تُتَعَرَّفُ فَأَشَارَ مَنْ إِشَارَتُهُ حُكْمٌ

وَطَاعَتْ غُنْمٌ كِلَى اَنْ اُنْشِئَ مَقَامَاتٍ اَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ

وَاِنْ لَمْ يُدْرِكْ فِى الطَّابِعِ مَسَاوِ الصَّلِيْعِ فَقَدْ اَكْرَتْهُ بِمَا قِيْلَ

فِيْمَنْ اَلَّفَ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ وَنَظَمَ بَيْتًا اَوْ بَيْتَيْنِ وَ

اِسْتَقْلَتْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ الَّذِىْ يَحَارُ الْفَهْمُ وَيَفْرُطُ

الْوَهْمُ وَيَسْبَرُ غَوْرَ الْعَقْلِ وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِى

الْفَضْلِ ۞ وَيَضْطَرُّ صَاحِبُهٗ اِلٰى اَنْ يَّكُوْنَ

كَخَاطِبِ لَيْلٰى اَوْ جَالِبِ رَجْلٍ وَخَيْلٍ وَقَلَّمَا سَلِمَ

مِكْثَارٌ أَوْ أُقِيلَ لَهُ عِثَارٌ فَلَمَّا لَمْ يُسْعَفْ بِالْإِقَالَةِ وَلَا

أَعْفَى مِنَ الْمَقَالَةِ لَبَّيْتُ دَعْوَتَهُ تَلْبِيَةَ الْمُطِيعِ وَبَذَلْتُ

فِي مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيعِ وَأَنْشَأْتُ عَلَى مَا أَعْنَانِيهِ

مِنْ قَرِيحَةٍ جَامِدَةٍ وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوِيَّةٍ نَاضِبَةٍ

وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ خَمْسِينَ مَقَامَةً تَحْتَوِي عَلَى جِدِّ

الْقَوْلِ وَهَزْلِهِ وَرَقِيقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهِ وَغُرِّ الْبَيَانِ

وَدُرِّهِ وَمُلَحِ الْآدَابِ وَنَوَادِرِهَا إِلَى مَا وَشَّحْتُهَا بِهِ

مِنَ الْآيَاتِ وَمَحَاسِنِ الْكِنَايَاتِ وَرَصَّعْتُهُ فِيهَا

مِنَ الْأَمْثَالِ الْعَرَبِيَّةِ وَاللَّطَائِفِ الْأَدَبِيَّةِ وَالْإِحَاجِ

النَّحْوِيَّةِ وَالْفَتَاوِي اللُّغَوِيَّةِ وَالرَّسَائِلِ الْمُبْتَكَرَةِ

وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْكِيَةِ ۔ وَالْأَضَاحِيكِ

الْمُلَهِيَةِ ۔ مِمَّا أَمْلَيْتُ جَمِيعَهُ عَلَى لِسَانِ أَبِي زَيْدٍ

السَّرُوجِيِّ ۔ وَأَسْنَدْتُ رِوَايَتَهُ إِلَى الْحَرِثِ بْنِ

هَمَّامٍ الْبَصْرِيِّ ۔ وَمَا قَصَدْتُ بِالْاِحْمَاضِ فِيهِ

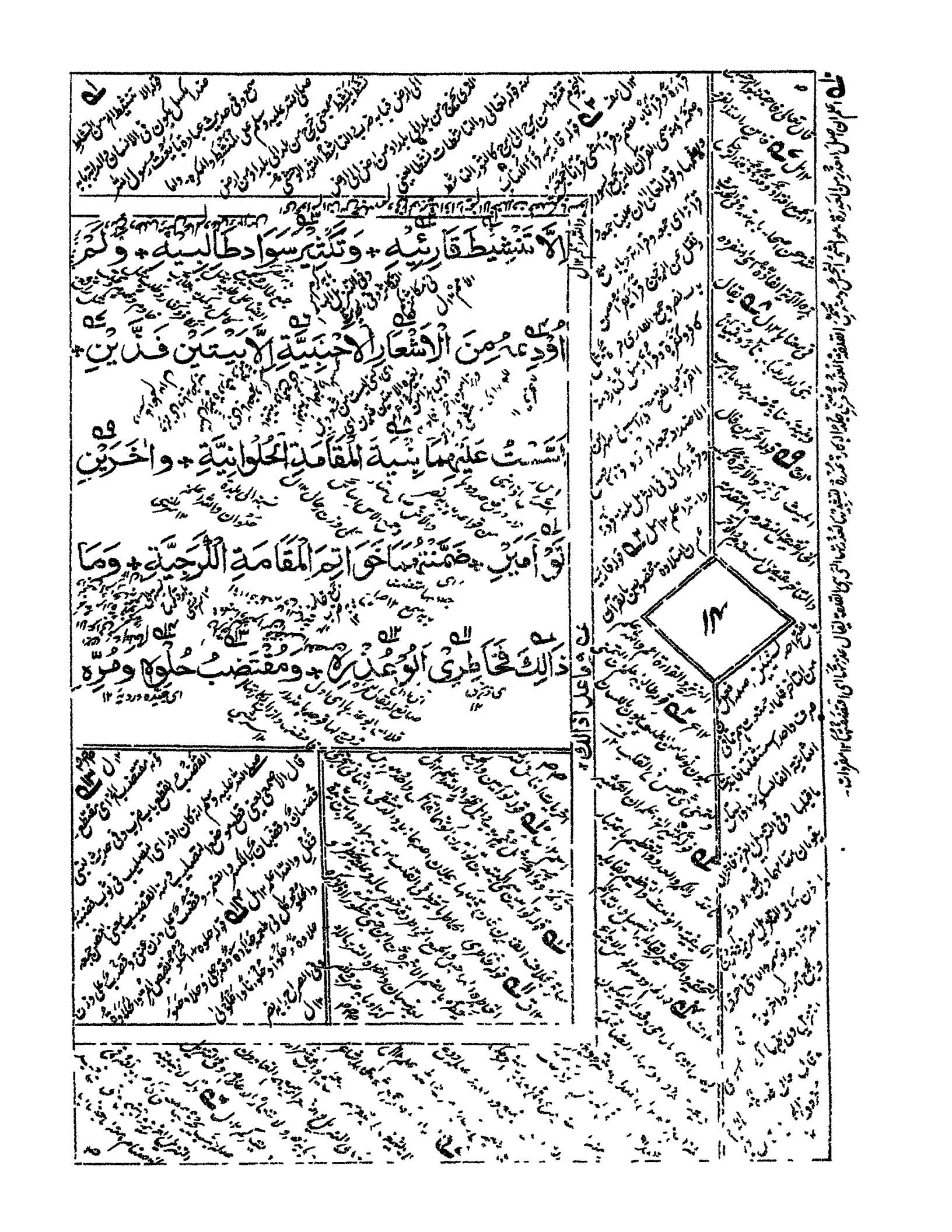

وَهٰذَا مَعَ اعْتِرَافِي بِأَنَّ الْبَدِيعَ رَحِمَهُ اللّٰهُ سَبَّاقٌ

غَايَاتٍ ✦ وَصَاحِبُ آيَاتٍ ✦ وَأَنَّ الْمُتَصَيِّدِيَ بَعْدَهُ

لِإِنْشَاءِ مَقَامَةٍ ✦ وَلَوْ أُوتِيَ بَلَاغَةَ قُدَامَةَ ✦ لَا يَغْتَرِفُ

إِلَّا مِنْ فُضَالَتِهِ ✦ وَلَا يَسْرِي ذَالِكَ الْمَسْرَى إِلَّا بِدَلَالَتِهِ

وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ ✦ فَلَوْ قُبَيْلَ مَبْكَاهَا بَكَيْتَ صَبَابَةً

بِسُعْدَى شَفَيْتَ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ ✦ وَلٰكِنْ بَكَتْ

قَبْلِي فَهَيَّجَ لِي الْبُكَا ✦ بُكَاهَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ

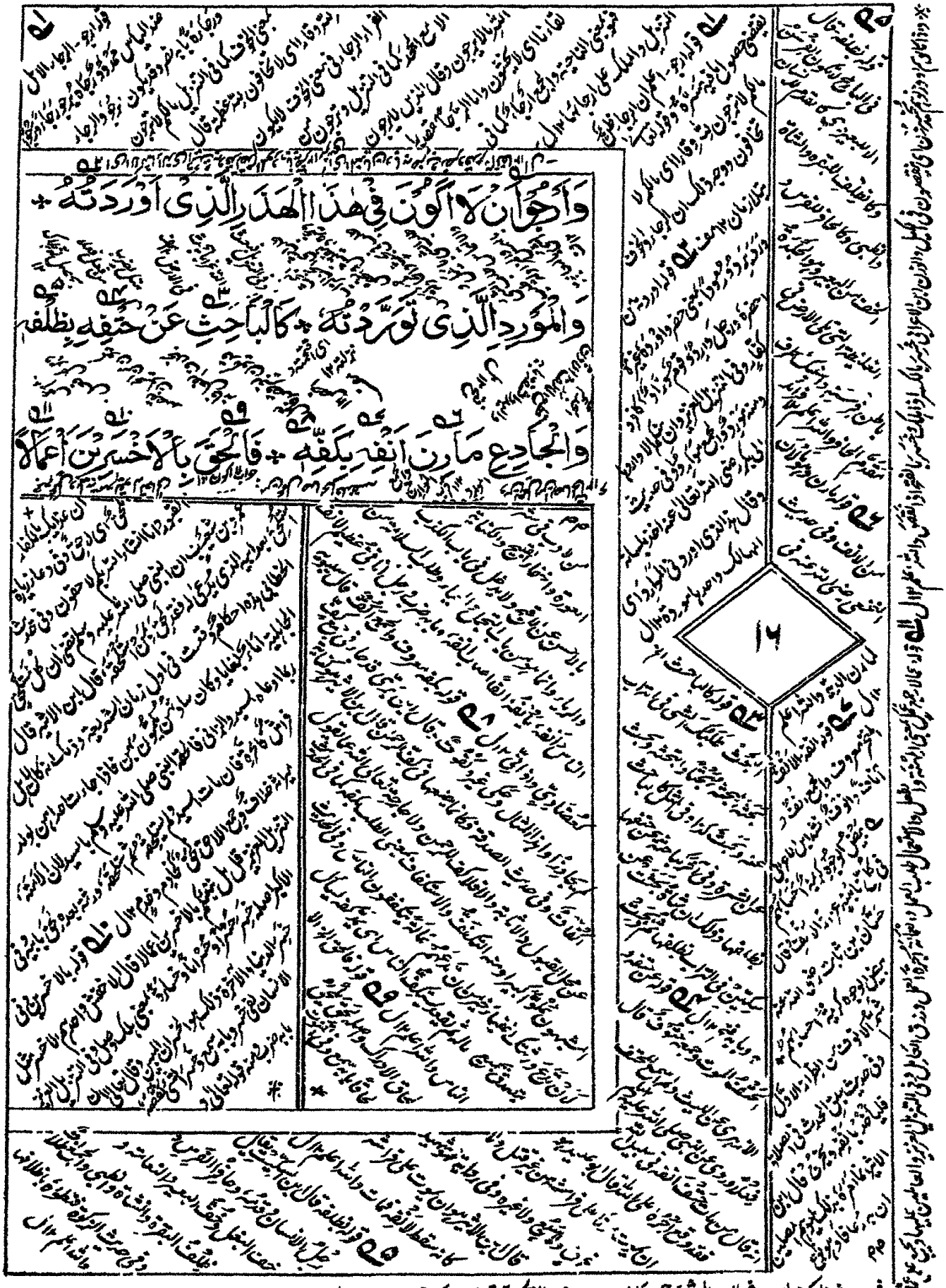

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۞ عَلَيَّ أَنِّي وَإِنْ أَمْضِ لِي الْقَطْنُ الْمُتَغَالِي

وَنَضْحٍ عَنِّي الْمُحِبُّ الْمُحَابِي ۞ لَا أَكَادُ أَخْلُصُ مِنْ غَمْرِ جَاهِلٍ

أَوْ ذِي غَيْرَ مُتَجَاهِلِ ✦ يَضَعُ مِنِّي لِهٰذَا الْوَضْعِ ✦ وَيَلُدُّ

بِأَنَّهُ مِنْ مَنَاهِي الشَّرْعِ ✦ وَمَنْ نَقَدَ الْأَشْيَاءَ بِعَيْنِ

الْمَعْقُولِ ✦ وَأَنْعَمَ النَّظَرَ فِي مَبَانِي الْأُصُولِ ✦ نَظَمَ

هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ ✦ فِي سِلْكِ الْإِفَادَاتِ وَسَلَكَهَا مَسْلَكَ

الْمَوْضُوعَاتِ ✦ عَنِ الْجَمَادَاتِ وَالْحَيَوَانَاتِ ✦ وَلَمْ

يَسْمَعْ بِمَنْ نَبَا سَمْعُهُ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ ۔ أَوْ

الْمَرْوِيَّاتِهَا فِي وَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ ۔ ثُمَّ إِذَا

كَانَتِ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ۔ وَبِهَا انْعِقَادُ

الْعُقُودِ الدِّينِيَّاتِ ۔ فَأَيُّ حَرَجٍ عَلَى مَنْ أَنْشَأَ

مُلْحًا لِلتَّنْبِيهِ ۔ لَا لِلتَّمْوِيهِ ۔ وَنَحَا بِهَا مَنْحَى التَّهْذِيبِ

لَا الْأَكَاذِيبِ ۔ وَهَلْ هُوَ فِي ذَلِكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنِ

انْتَدَبَ لِتَعْلِيمٍ ۔ أَوْ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

شِعْرًا ۔ عَلَى أَنِّي رَاضٍ بِأَنْ أَحْمِلَ الْهَوَى ۔ وَأَخْلُصَ

مِنْهُ لَا عَلَيَّ وَلِيًّا ۞ وَبِاللّٰهِ أَعْتَضِدُ ۞ فِيمَا

أَعْتَمِدُ ۞ وَأَعْتَصِمُ مِمَّا يَصُمُّ ۞ وَأَسْتَرْشِدُ ۞ إِلَى مَا

يُرْشِدُ ۞ فَمَا الْمَفْزَعُ إِلَّا إِلَيْهِ ۞ وَلَا الِاسْتِعَانَةُ

إِلَّا بِهِ ۞ وَلَا التَّوْفِيقُ إِلَّا مِنْهُ ۞ وَلَا الْمُؤَيِّلُ إِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۞ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۞ وَبِهِ نَسْتَعِينُ وَهُوَ

نِعْمَ الْمُعِينُ

المقامة الاولى الصنعانية

حدث الحرث بن همام قال لما اقتعدت غارب الاغتراب وانأت المتربة عن التراب وطوحت بي طوائح الزمن الى صنعاء

إِلَى صَنْعَاءِ الْيَمَنِ ✦ فَدَخَلْتُهَا خَاوِيَ الْوَفَاضِ ✦
بَادِيَ الِانْقِبَاضِ ✦ لَا أَمْلِكُ بُلْغَةً ✦ وَلَا أَجِدُ
فِي جِرَابِي مُضْغَةً فَطَفِقْتُ أَجُوبُ طُرُقَهَا مِثْلَ

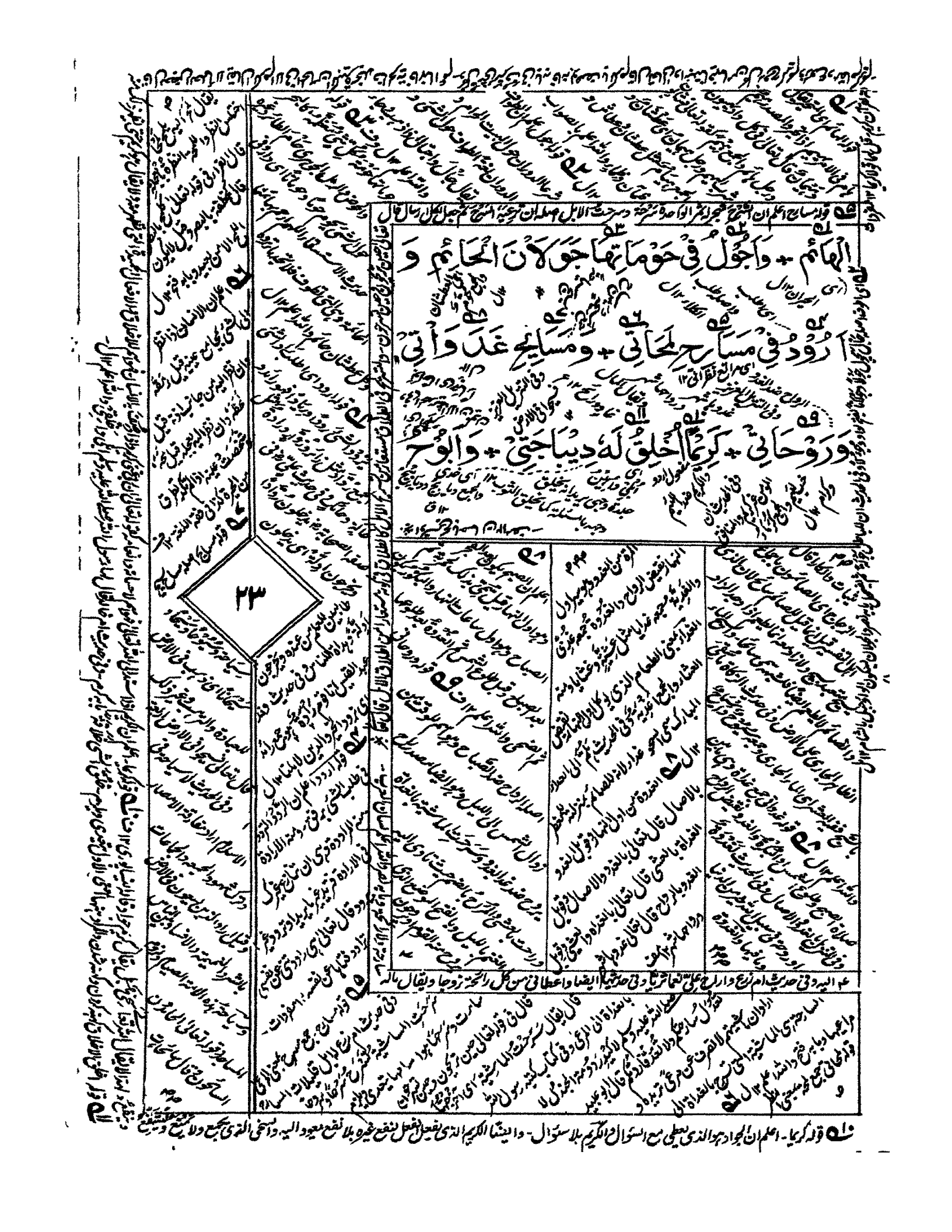

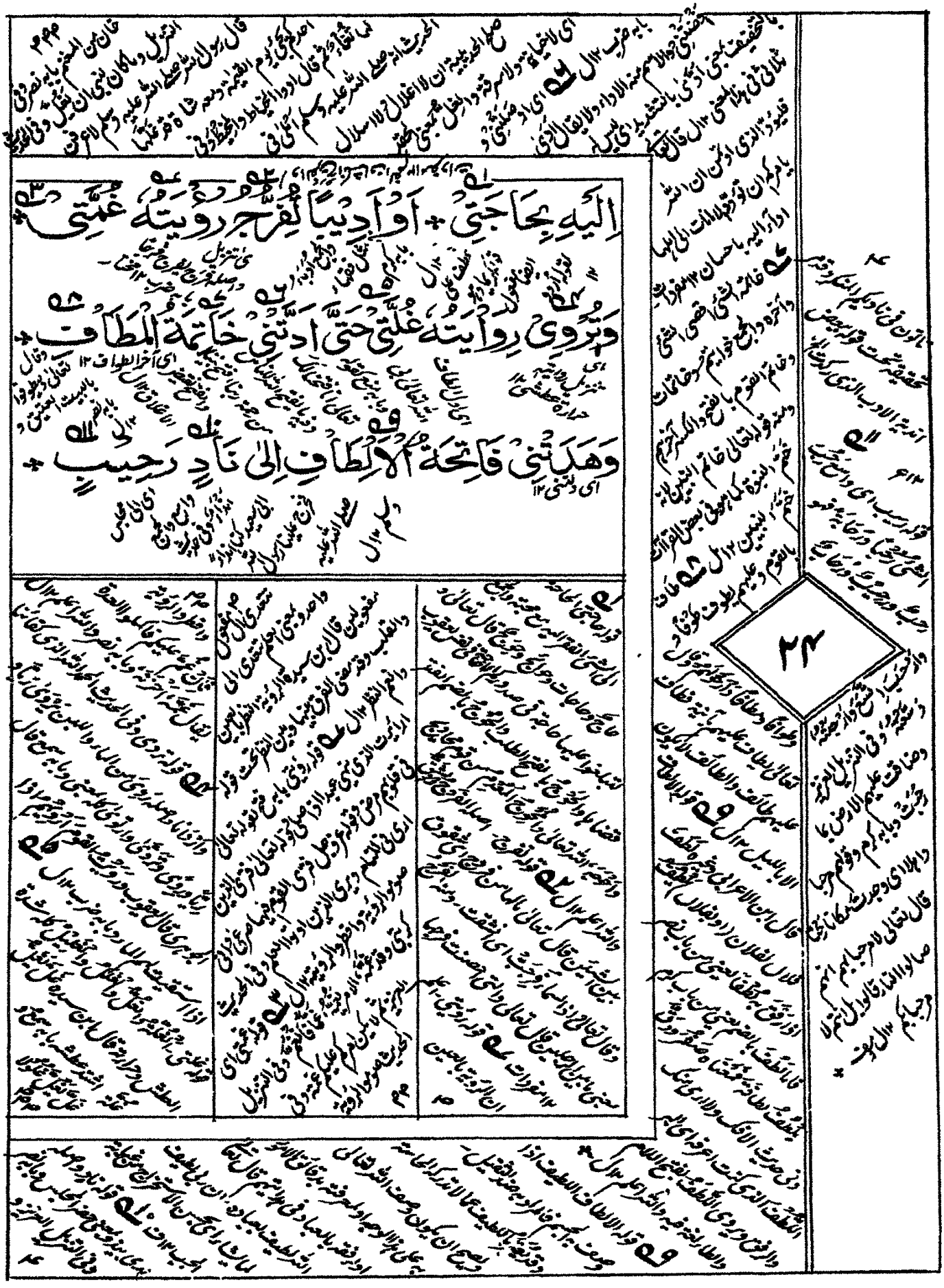

مُخْتَوٍ عَلَى زِحَامٍ وَنَحِيبٍ ۞ فَوَجَبَتْ غَايَةُ الْجَمْعِ

لَأَسْبَرَ مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ ۞ فَرَأَيْتُ فِي بُهْرَةِ الْحَلْقَةِ

شَخْصًا شَخَتَ الْخِلْقَةِ عَلَيْهِ أُهْبَةُ السِّيَاحَةِ

وَلَهُ رَنَّةُ التِّيَاحَةِ ✦ وَهُوَ يَطْبَعُ الْأَسْجَاعَ
بِجَوَاهِرِ لَفْظِهِ ✦ وَيُقَرِّعُ الْأَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهِ
وَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ أَخْلَاطُ الزُّمَرِ ✦ إِحَاطَةَ الْهَالَةِ
بِالْقَمَرِ وَالْأَكْمَامِ بِالثَّمَرِ ✦ فَلَفَتَ إِلَيْهِ وَقْتَيْسَرَ

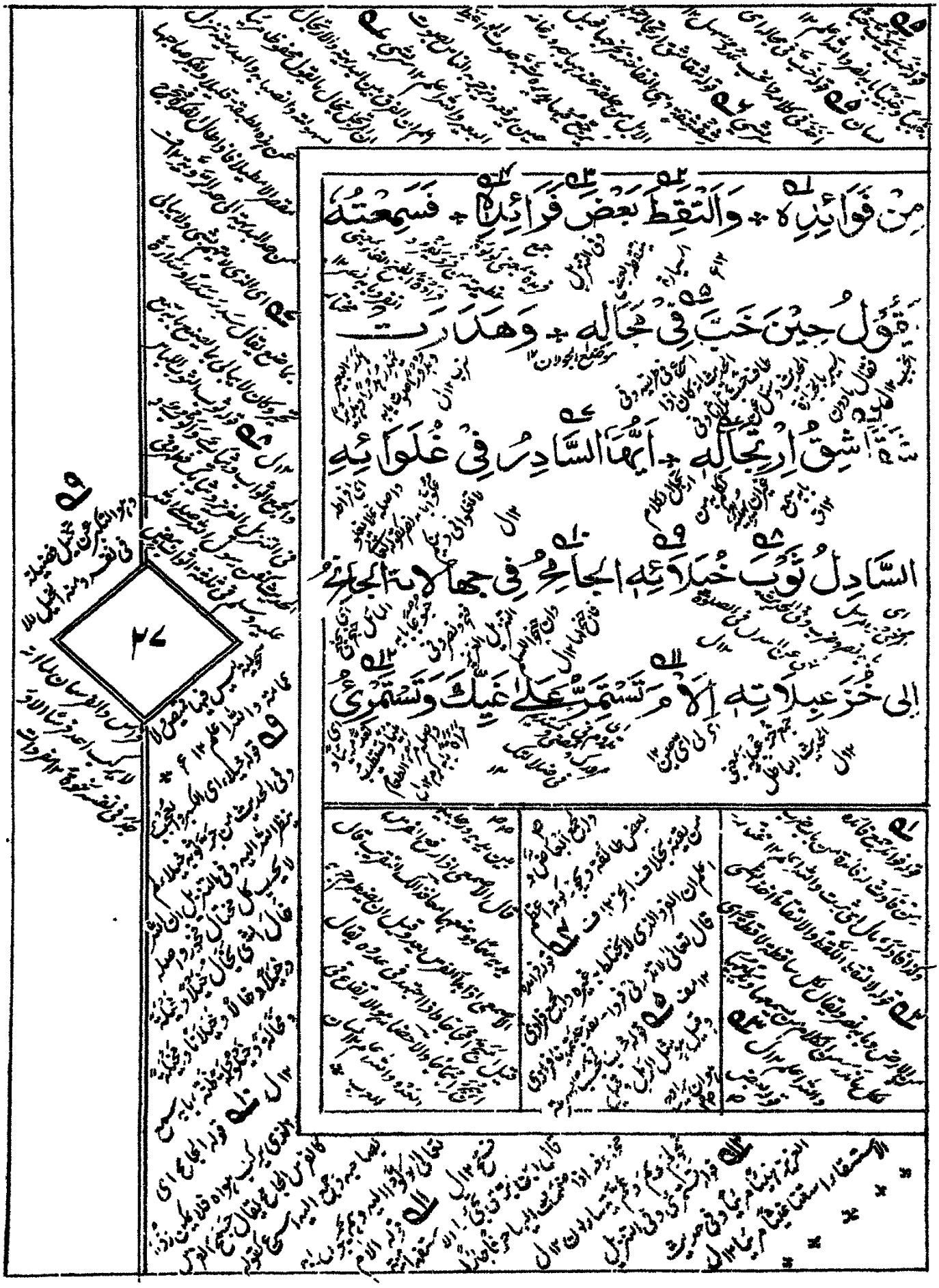

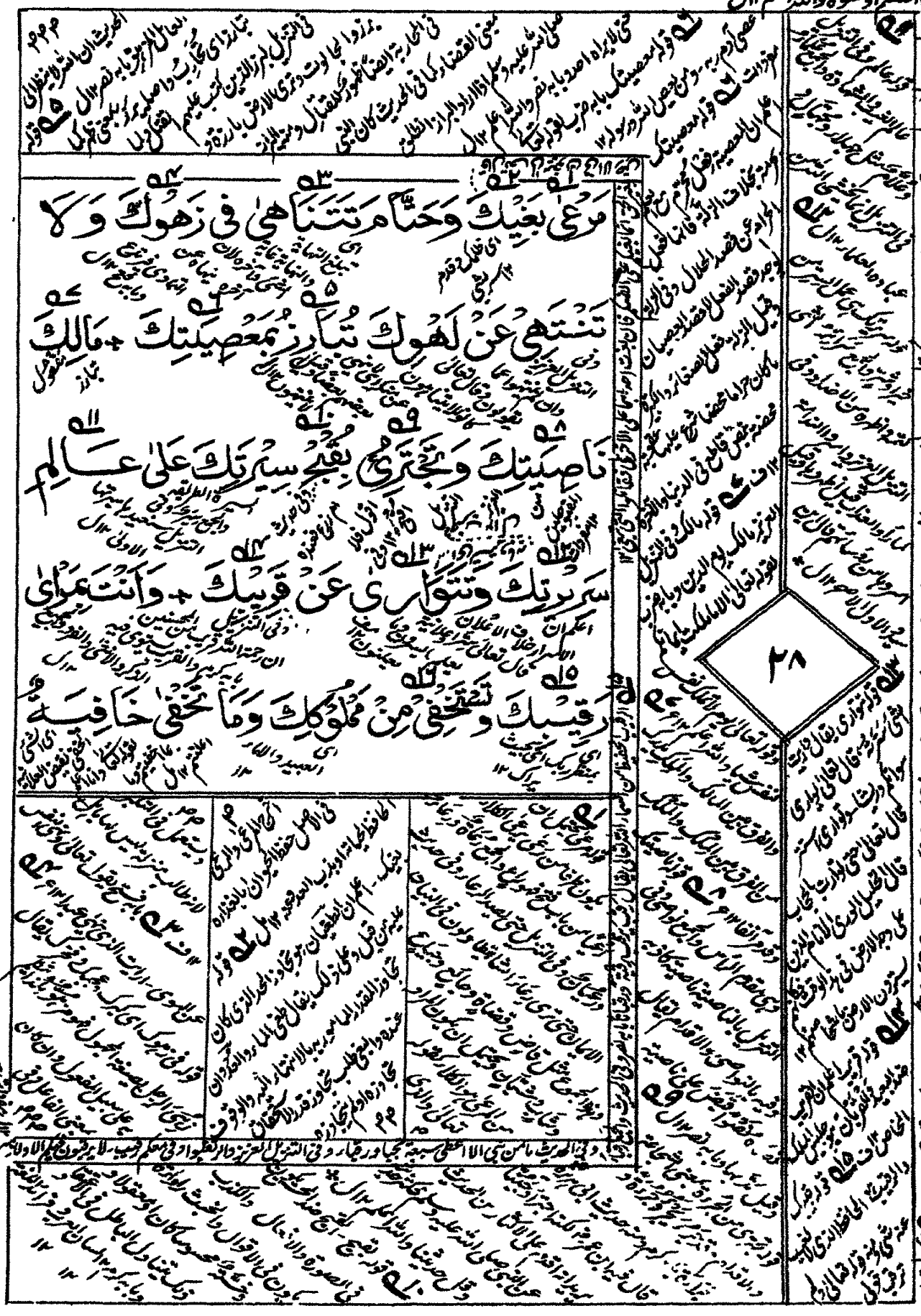

عَلَى مَلَكٍ إِنْ ظَنَّ أَنْ سَتَنْفَعُكَ حَالُكَ إِذَا أَنْ

أَرْجَالُكَ أَوْ يُنْقِذُكَ مَالُكَ حِينَ لَوْ بَقِيَ لَكَ

أَعْمَالُكَ أَوْ يُغْنِي عَنْكَ نَدَمُكَ إِذَا زَلَّتْ قَدَمُكَ

أَوْ يَعْطِفُ عَلَيْكَ مُعْتَرَكَ يَوْمَ يَضُمُّكَ مُحْتَرَكَ

هَلَّا انْتَهَجْتَ مَحَجَّةً اهْتَدَائِكَ ✦ وَعَجَلْتَ مَعَالِجَ

Powered by Google

دَائِكَ وَقَلَّلَتْ شَبَاةَ اِعْتِدَائِكَ وَقَدْ عَتَتْ

نَفْسُكَ فَهِيَ اَلْيَوْمَ اَعْدَاءُكَ اَمَا الْحِمَامُ مِيعَادُكَ

فَمَا اِعْدَادُكَ وَيَا الْمُشَيِّبُ اِنْذَارُكَ فَمَا اِعْتِذَارُكَ

وَفِي اللَّحْدِ مَقِيلُكَ ۞ فَمَا قِيلُكَ وَاِلَى اللّٰهِ مَصِيرُكَ

فَمَنْ نَصِيرُكَ طَالَمَا اَيْقَظَكَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ

وَجَذَبَكَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ وَتَجَلَّتْ لَكَ الْعِبَرُ

فَتَعَامَيْتَ وَحَصْحَصَ لَكَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ وَ

أَذْكَرَكَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ وَأَمْكَنَكَ أَنْ تُوَاسِيَ

فَمَا آسَيْتَ تُوثِرُ فُلْسًا تُوعِيهِ عَلَى ذِكْرِ تَعِيهِ

وَتُخَاتِرُ قُصَرَ تَعْلِيلِهِ عَلَى بِرِّ تَوْلِيهِ وَتُرَغِّبُ

٣١

عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيهِ إِلَى زَادٍ تَسْتَهْدِيهِ وَتُغْلِبُ

حُبَّ ثَوْبٍ تَشْتَهِيهِ عَلَى ثَوَابٍ تَشْتَرِيهِ

يَا قِيمَةَ الصَّلَاتِ أَعْلَقَ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيتِ

الصَّلَوٰةِ وَمُعَالَاةَ الصَّدَقَاتِ أَثْرَ عِنْدَكَ

مِنْ مُوَالَاةِ الصَّدَقَاتِ وَصِحَافِ الْأَلْوَانِ

أَشْهَى إِلَيْكَ مِنْ صِحَافِ الْأَدْيَانِ وَدِعَابَةٍ

الْأَقْرَانِ آنَسُ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ تَأْمُرُ

بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِكُ حِمَاهُ وَتَنْهَى عَنِ النُّكْرِ وَلَهُ

تَحَامَاهُ وَتَرْحَرِجُ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَعَشَّاهُ وَتَحَشَّى
النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ ثُمَّ اَنْشَدَ
تَبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا + ثَنَى اِلَيْهَا الصَّبَابَهْ
مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامًا بِهَا وَقَدْ شَابَ صُدْغَاهُ
لَكَفَاهُ + مِمَّا يَرُومُ صُبَابَهْ + ثُمَّ اَنَّهُ لَبُدَّ

عَجَاجَتَهُ وَعَيْضَ مُجَاجَتِهِ وَاعْتَضَدَ بِشَكْوَتِهِ

وَتَابَطَ هِرَاوَتَهُ فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ إِلَى تَحَفُّزِهِ وَرَأَتْ

تَأَهُّبَهُ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهِ أَدْخَلَ كُلٌّ مِنْهُمْ يَدَهُ

فِي جَيْبِهِ فَأَفْعَمَ لَهُ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهِ وَقَالَ أَصْرِفْ

هَذَا فِي نَفَقَتِكَ أَوْ فَرِّقْهُ عَلَى رُفْقَتِكَ فَقَبَّلَهُ

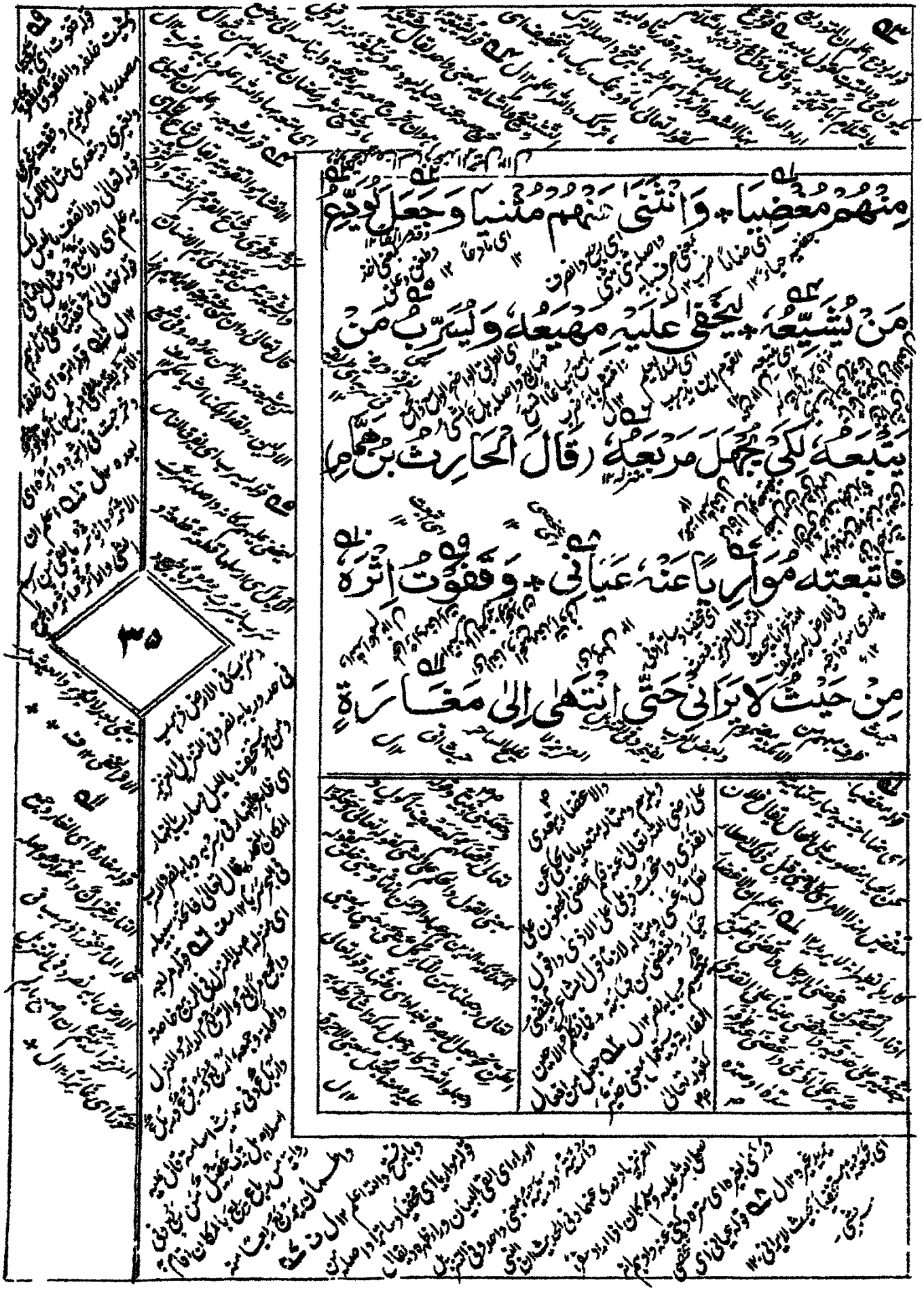

فَاَسَاتَ فِيهَا عَلَى غِرَارَةٍ فَاَمَهَّلَتْهُ رَيْثَمَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ وَغَسَلَ

رِجْلَيْهِ ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ مُثَاقِفًا

لِتِسْعِينَ عَلَى خَيْرِ سَنِينَ وَجَدِّي حَنِيذٍ وَقَالَتْهُمَا

خَابِيَةُ نَبِيذٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا هَذَا اَيَكُونُ ذَاكَ

خَيْرًا وَهَذَا الْمُخْبِرُكَ فَزِرْ فُرْوَةَ الْقَيْظِ ذَكَاءٌ يَتَمَيَّزُ

مِنَ الغَيظِ وَلَم يَزَل يَحمِلُ إِلَيَّ حَتّى خِفتُ أَن يَسطُوَ
عَلَيَّ فَلَمّا أَن خَبَت نارُهُ وَتَوارَى أُوارُهُ أَنشَدَ
لَبِستُ الخَمِيصَةَ أَبغِي الخَبِيصَهْ ✤ وَأَنشَبتُ شِقّي
فِي كُلِّ شِيصَهْ ✤ وَصَبَّرتُ وَعظِي أَحبُو لَقًى ✤
أُرِيغُ القَنِيصَ بِهَا وَالقَنِيصَهْ ✤ وَأَنجانِيَ الدَّهرُ

حَتّٰى وَجَبْتُ * بِلُطْفِ احْتِيَالِي عَلَى اللَّبِيْثِ عِصَّهْ

عَلَى اَنَّنِيْ لَمْ اَهَبْ صَرْفَهُ * وَلَا نَبَضَتْ لِيْ مِنْهُ

فُرَيْصَهْ * وَلَا شَرِعَتْ لِيْ عَلَى مَوْرِدٍ * يُدَانِسُ

عِرْضِيْ نَفْسُ حَرِيْصَهْ * وَلَوْ اَنْصَفَ الدَّهْرُ

فِيْ حُكْمِهٖ * لَهَامَلَّكَ الْحُكْمَ اَهْلَ النَّقِيْصَهْ * ثُمَّ

قَالَ لِيْ اُدْنُ فَكُلْ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ فَالْتَقَتُّ

إلى تلميذه وقلت عزمت عليك بمن يستدفع
به الأذى لتخبرني من ذا فقال هذا أبو زيد
السروجي سراج الغرباء وتاج الأدباء فانصرفت
من حيث أتيت وقضيت العجب مما رأيت

المقامة الثانية الحلوانية

حكى الحرث بن همام قال كلفت مذ ميطت عني
التمائم وبنطت بي العمائم بان اغشى معاهن الادب
وانضي اليهن ركاب الطلب علق منه بما يكون لي زينة
بين الانام ومزنة عند الاوام * وكنت لفرط
اللهج باقتباسه والطمع في تقمص لباسه ابادث

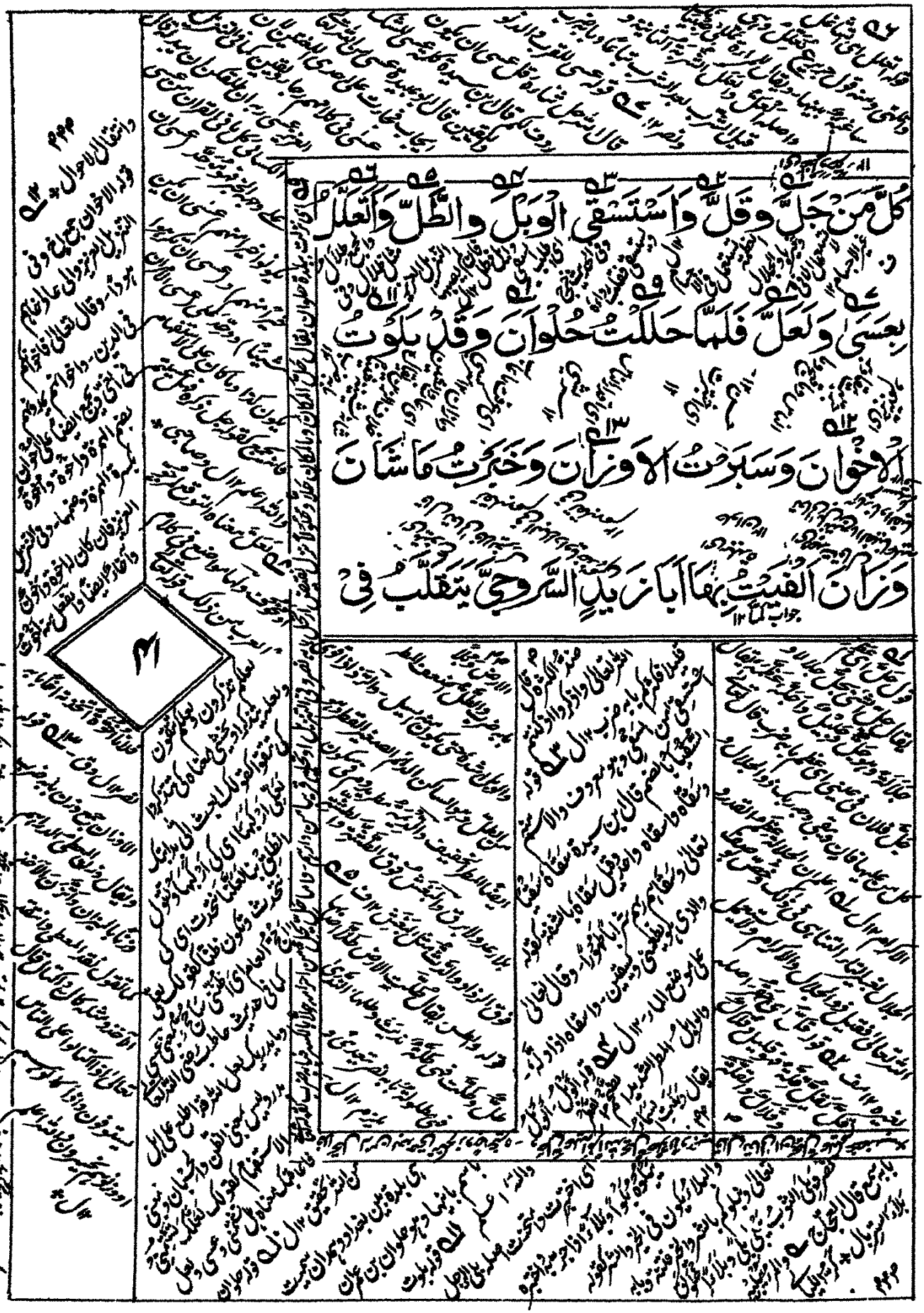

قَوَالِبَ الْاِنْتِسَابِ وَيَخْبِطُ فِي اَسَالِيبِ الْاِلْتِبَاسِ

فَيَدَّعِي تَارَةً اَنَّهُ مِنْ اٰلِ سَاسَانَ وَيَعْتَزِي مَرَّةً اِلَى

اَقْيَالِ غَسَّانَ وَيُرَبْطِرُ فِي شِعَارِ الشُّعَرَاءِ وَيَلْبَسُ

حِينًا لِبْرَ الْكُبَرَاءِ بِيدَ اَنَّهُ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِهِ وَتَبَيُّنِ

مُحَالِهِ يَتَحَلَّى بِرُوَاءِ وَرِ وَايَةٍ × وَمُدَارَةٍ وَدِرَايَةٍ

وَبَرَاعَةٍ رَائِعَةٍ + وَبَدِيهَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَاٰدَابٍ

بَارِعَةٍ وَقَدَمٍ لِاَعْلَامِ الْعُلُومِ فَارِعَةٍ فَكَانَ لِمَحَاسِنِ

اَلَا اَنَّهُ يَلْبَسُ عَلَى عِلَّاتِهِ وَلِسَعَةِ رِوَايَتِهِ يُصْبِي اِلَى

رُؤْيَتِهِ وَلِخَلَابَةِ عَارِضَتِهِ يُرْغَبُ عَنْ مُعَارَضَتِهِ

وَلِعُذُوبَةِ اِيرَادِهِ يَسْعَفُ مُرَادَهُ فَتَعَلَّقْتُ بِاَهْدَابِهِ

لِخَصَائِصِ آدَابِهِ وَنَافَسْتُ فِي مُصَافَاتِهِ لِنَفَائِسِ

صِفَاتِهِ ✦ شعر ✦ فَكُنْتُ بِهِ اَجْلُو هُمُومِي وَاَجْتَلِي

زَمَانِي طَلَقَ الْوَجْهِ مُلْتَمِعَ الضِّيَا ✦ أَرَى قُرْبَهُ قُرْبِي وَمَغْنَاهُ
غُنْيَتِي ✦ وَرُؤْيَتُهُ رِيَّا وَمَحْيَاهُ لِي حَيَا ✦ وَلِثْنَا عَلَى
ذَلِكَ بُرْهَةً ✦ يُنْشِئُ لِي كُلَّ يَوْمٍ نُزْهَةً ✦ وَبَدْرَاءَ
عَنْ قَلْبِي شُبْهَةً ✦ إِلَى أَنْ جَدَحْتُ لَهُ يَدَ الْإِمْلَاقِ
كَأْسَ الْفِرَاقِ ✦ وَأَغْرَاهُ عَدَمُ الْعِرَاقِ بِتَطْلِيقِ الْعِرَاقِ

٧٤

وَلَفْظُهُ مَعَاوِزُ الْإِرْفَاقِ إِلَى مَفَاوِزِ الْآفَاقِ وَنَظْمُهُ

فِي سِلْكِ الرِّفَاقِ خُفُوقُ رَايَةِ الْإِخْفَاقِ فَشُدَّ لِلرِّحْلَةِ

غِرَارُ عَزْمَتِهِ وَطَعْنُ يَقْتَادُ الْقَلْبَ بِازِمَّتِهِ فَمَا

رَافِقَنِي مَنْ لَاقَنِي بَعْدَ بُعْدِهِ ✦ وَلَا شَافَنِي مَنْ سَاقَنِي

لِوِصَالِهِ ۞ وَلَا لَاحَ مُذْ نَدٌّ لِفَضْلِهِ ۞ وَلَا ذُو

خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ خِلَالِهِ ۞ وَاسْتَمَرَّ حَيًّا حِينًا لَا عُرِفَ

لَهُ عَرَبًا وَلَا أَحَدٌ عَنْهُ مُبِينًا فَلَمَّا أَبْتُ مِنْ غُرْبَتِي

إِلَى مَنْبِتِ شُعْبَتِي حَضَرْتُ دَارَ لُبَّهَا الَّتِي هِيَ مُلْتَقَى

المتأدبين وملتقى القاطنين منهم والمتغربين فدخل
ذو هيئة كئة وهيئة رثة فسلم على الجلاس و
جلس في أخريات الناس ثم اخذ يبدي ما في
وطايه ويعجب الحاضرين بفصل خطابه فقال
لمن يليه ما الكتاب الذي تنظر فيه فقال ديوان ابي
عبادة المشهور له بالاجادة فقال هل عثرت له فيما

لمحتهٗ علی بدیع استملحتهٗ فقال نعم قوله

کانما تبسم عن لولوٍ منضدٍ او برد او اقاح

فانه ابدع فی التشبیه الموقع فیه فقال له یا

لضیعة الادب لقد استسمنت یا هذا ذا ورم

وَنَفَحَتْ فِي غَيْرِ ضَرِمٍ إِنْ أَنَتْ عَنِ الْبَيْتِ النَّدِيِّ
الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَأَشْدَهْ نَفْسِي الْفِدَاءُ
لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهُ وَزَانَهُ شَنَبٌ نَاهِيكَ مِنْ
شَنَبٍ يُفَتَّرُ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ وَعَنْ
أَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ حَبَبٍ فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ
وَاسْتَحْلَاهُ وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ وَسُئِلَ
مِنْ هَذَا الْبَيْتِ وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهُ أَوْ مَيِّتٌ فَقَالَ أَيُّهُمْ
اللهِ لِلْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ وَلِلصِّدْقِ حَقِيقٌ بِأَنْ

بعيني انت بعيد عن البيت الناذر ١٢

ف١ قوله ونفحت في غير ضرم ان انت عن البيت الندي اي انتشر عنك ذكر الكرم في غير موضع الكرم وهو الشتاء وفي غير وقت الحاجة اليه وهو الصيف وفي غير اهل الكرم وهو من لا يستحق الكرم ف٢ قوله ان انت عن البيت الندي اي ان بعدت عن البيت الندي ف٣ قوله الجامع مشبهات الثغر اي الجامع لاشياء تشبه الثغر في الحسن والبياض ف٤ قوله واشده نفسي الفداء اي اشد الثغر نفسي الفداء ف٥ قوله شنب ناهيك من شنب اي يكفيك من شنب ف٦ قوله يفتر عن لؤلؤ رطب اي يضحك عن لؤلؤ رطب ف٧ قوله وعن برد اي وعن برد اقاح ف٨ قوله وعن طلع اي وعن طلع حبب ف٩ قوله فاستجاده من حضر اي فاستجاد ذلك الثغر من حضر ف١٠ قوله واستحلاه واستعاده منه واستملاه اي استحلى ذلك الثغر واستعاده منه واستملاه ف١١ قوله وسئل من هذا البيت وهل حي قائله او ميت فقال ايهم اي سئل من قائل هذا البيت وهل هو حي او ميت فقال ايهم ف١٢ قوله لله الحق احق ان يتبع وللصدق حقيق بان اي لله الحق احق ان يتبع وللصدق حقيق بان

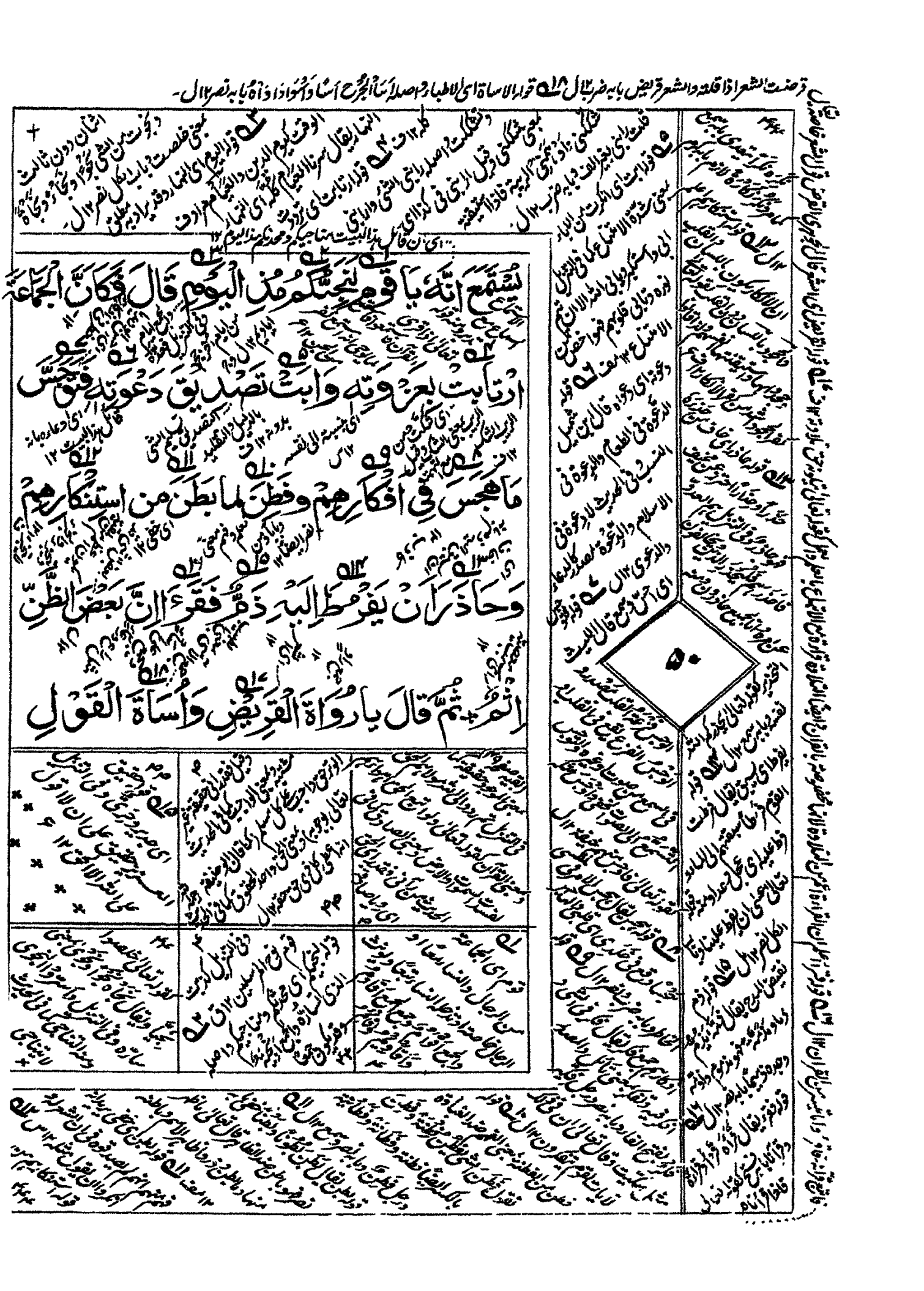

المريض ان خلاصة الجوهر تظهر بالسبك ويد الحق

تصدع رداء الشك وقد قيل فيما غبر من الزمان

عند الامتحان يكرم الرجل او يهان وها انا قد عرضت

خبيئتي للاختبار وعرضت حقيبتي على الاعتبار

فابتدر احدهم من حضر وقال اعرف بيتا الخ يسبح

على منواله ولا سمحت قريحة بمثاله فان اتوت

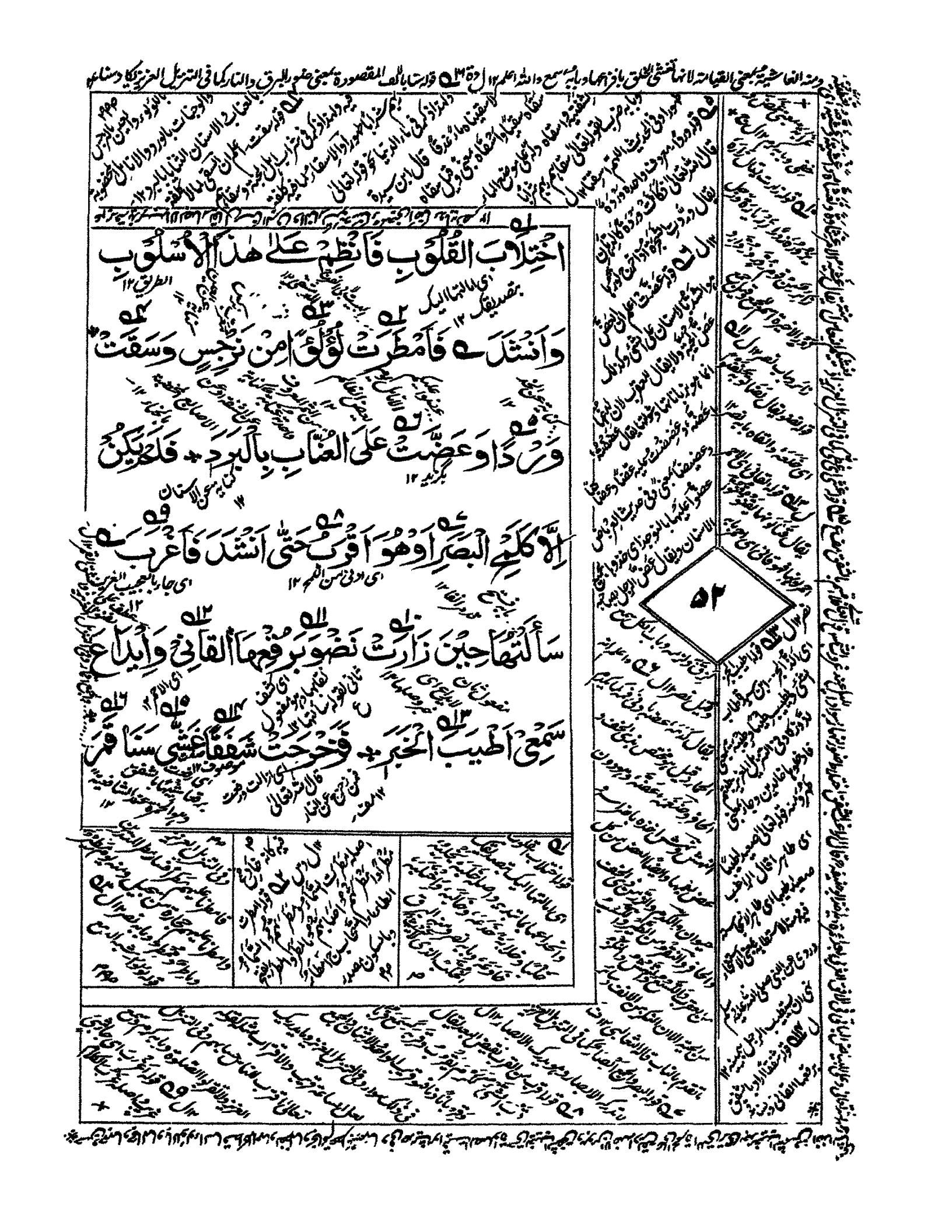

وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتِمٍ عَطِرٍ ۔۔۔ بِمِحَارٍ الْحَاضِرُونَ

لِبَدَاهَتِهِ وَاعْتَرَفُوا بِنَزَاهَتِهِ فَلَمَّا أَنِسَ اسْتَنَّا

بِكَلَامِهِ وَانْصَبَابِهِمْ إِلَى شِعْبِ إِكْرَامِهِ أَطْرَقَ

كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُونَكُمْ بَيْتَيْنِ آخَرَيْنِ وَ

أَنْشَدَ ۔ وَأَقْبَلَتْ يَوْمَ حَلَّ الْبَيْنُ فِي حُلَلٍ

سُوْدٍ تَعَضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ ۞ فَلَاحَ لَيْلٌ عَلَى
صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا ۞ عُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبَلُّوْرَ بِالدُّرَرِ
فَحِيْنَئِذٍ اِسْتَسْنَى الْقَوْمُ قِيْمَتَهٗ وَاسْتَغْزَرُوْا ثَمَنَهٗ
وَاَجْمَلُوْا عِشْرَتَهٗ وَجَمَلُوْا قِشْرَتَهٗ رَقَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ
الْحِكَايَةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ تَلَهُّبَ حَدَوَتِهٖ وَتَأَلُّقَ
جَلْوَتِهٖ اَمْعَنْتُ النَّظَرَ فِيْ تَوَسُّمِهٖ وَسَرَحْتُ

الطَّرْفَ فِي مِيسَمِهِ فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ السَّرْوِجِيُّ وَقَدْ

أَقْمَرَ لَيْلَةَ الدَّجُوجِيِّ وَمَنَاتُ نَفْسِي بِمَوْرِدِهِ وَابْتَدَرَتْ

اسْتِلَامَ يَدِهِ وَقُلْتُ لَهُ مَا الَّذِي أَحَالَ

صِفَتَكَ حَتَّى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ وَأَيُّ شَيْءٍ شَيَّبَ

لِحْيَتَكَ حَتَّى أَنْكَرْتُ حِلْيَتَكَ فَأَنْشَأَ يَقُولُ

وَقَعَ الشَّوَائِبُ شَيَّبَ ✦ وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبُ

إِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ ✦ فَفِي غَدٍ يَتَغَلَّبُ

فَلَا تَثِقْ بِوَمِيضٍ ✦ مِنْ بَرْقِهِ فَهُوَ خُلَّبُ

وَاصْبِرْ إِذَا هُوَ أَضْرَى بِكَ الْخُطُوبَ وَأَلَبَّ

فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ فِي النَّارِ حِينَ يُقَلَّبُ

ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهُ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوبَ مَعَهُ

المقامة الثالثة والدينارية

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِي وَأَخِدَّانًا لِي

مَنَادٍ لَمْ يَجِبْ فِيهِ مُنَادٍ وَلَا كَبَا قَدْحُ زَنَادٍ وَلَا ذَكَتْ

نارٍ عِنادٍ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَجَاذَبُ أَطْرَافَ الْأَنَاشِيدِ

وَنَتَوَارَدُ طُرَفَ الْأَسَانِيدِ إِذْ وَقَفَ بِنَا شَخْصٌ

عَلَيْهِ سَمَلٌ وَفِي مَشْيَتِهِ قَزَلٌ فَقَالَ يَا أَخَائِرَ

الذَّخَائِرِ وَبَشَائِرَ الْعَشَائِرِ عُمُّوا صَبَاحًا وَانْعَمُوا

اصْطِبَاحًا وَانْظُرُوا إِلَى مَنْ كَانَ ذَا نَدِيٍّ وَنَدِيٍّ

وَجِدَةٍ وَّجِدِّي وَعَقَارٍ وَّقُرِيٍّ وَمَقَارٍ وَّقُرِيٍّ

فَمَا زَالَ بِهٖ قُطُوبُ الْخُطُوبِ وَحُرُوبُ الْكُرُوبِ

وَشَرِّ شَرِّ الْحُسُودِ وَانْتِيَابِ النُّوبِ السُّودِ حَتّٰى

صَفِرَتِ الرَّاحَةُ وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ وَغَارَ الْمَنْبَعُ

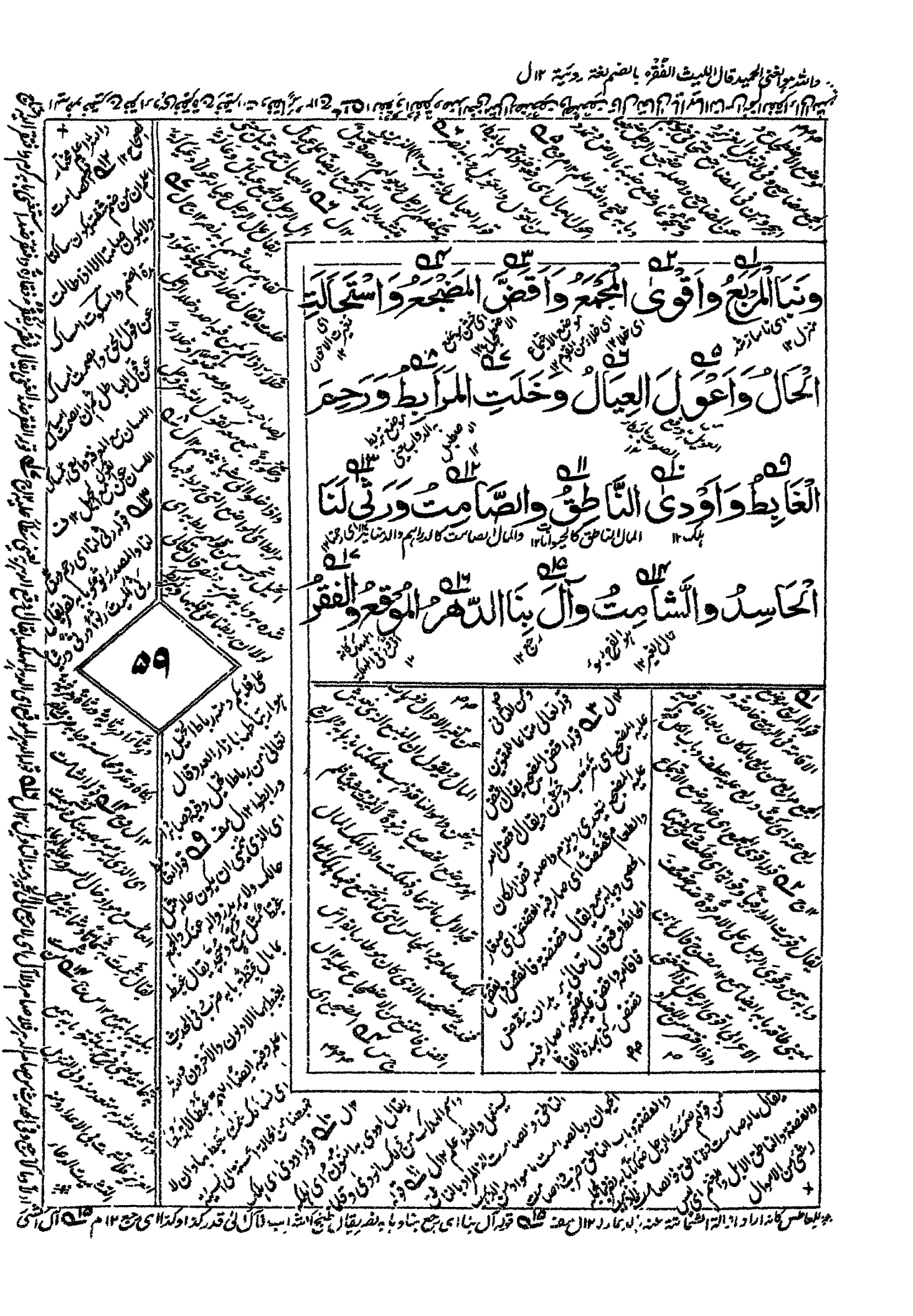

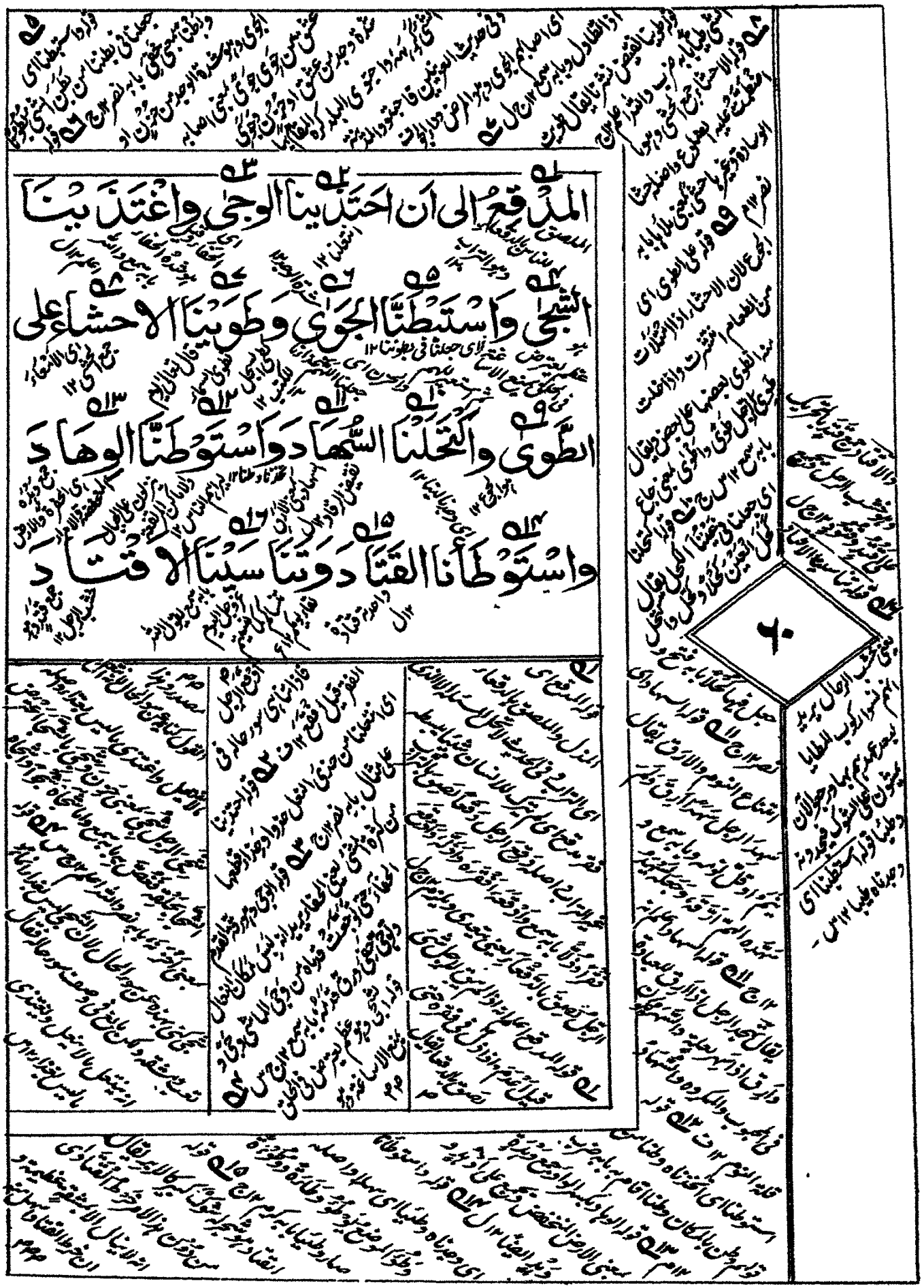

وَاسْتَطَبْنَا الْحَيْنَ الْمُجْتَاحَ وَاسْتَبْطَأْنَا الْيَوْمَ الْمُسَاحَ

فَهَلْ مِنْ حُرِّ آسٍ أَوْ سَمِحٍ مُوَاسٍ فَوَالَّذِي اسْتَخْزَنِي

مِنْ قَيْلَةَ لَقَدْ أَمْسَيْتُ أَخَا عَيْلَةٍ لَا أَمْلِكُ

رَبَيْتُ لَيْلَةً رَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَأَوَيْتُ

لِمُفَاقِرِهِ وَلَوَيْتُ إِلَى اسْتِنْبَاطِ فِقْرِهِ فَأَبْرَزْتُ

دينارًا وقلت له اختبارًا ان مدحته نظمًا فهو لك

حتمًا فانبرى ينشد في الحال من غير انتحال

الكرم به اصفرّ اقت صفرته

جواب فاقٍ وترامت سفرته

ما ثورة سمعته وشهرته

قد اودعت سر الغنى اسرته

وقارنت نجح المساعي حظوته

وجبلت الى الانام غرته

كأنما من القلوب نقرته

به يصول موجوته صرته

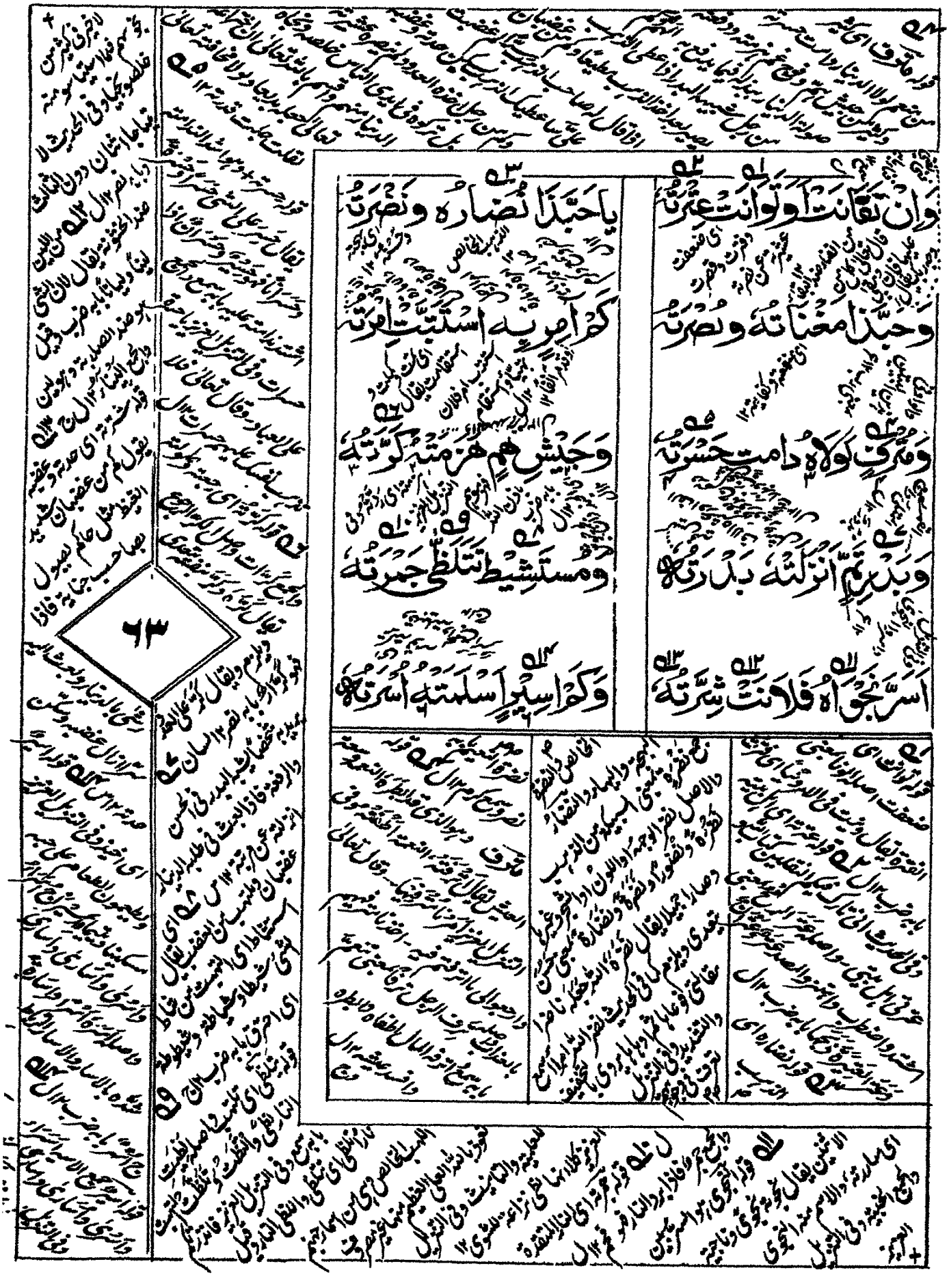

أنقدّه حتى صفقت ميسرته وحق مولى أبد عته فطرته

ولو التقى ثقلت جلبت قدرته

ثم بسطيده بعد ما أنشده وقال أخرج ما وعدت وستح

خال إذا رعد فتبدت الدينار إليه وقلت

خذه غير ماسوف عليه + فوضعه في فيه وقال أراك

اَللّٰهُمَّ فِيهِ ثُمَّ شَمِّرْ لِلْاِنْشَاءِ بَعْدَ تَوْفِيَةِ الثَّنَاءِ

فَنَشَأَتْ لِي مِنْ فَكَاهَتِهِ نَشْوَةُ غَرَامٍ سَهَّلَتْ

عَلَى ائْتِنَافِ اغْتِرَامٍ فَجَرَّدْتُ لَهُ دِينَارًا آخَرَ

وَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أَنْ تَدُمَّهُ ثُمَّ تَضُمَّهُ

فَانْشَدَّ مُرْتَجِلًا وَشَدَا اِعْجَالًا + الاشعار

تَبًّا لَهُ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقٍ

اَصْفَرَ ذِي حَمِيمٍ كَالْمُنَافِقِ

يَدُبُّ بُوصَفَيْنِ لِعَيْنِ الوَامِقِ
زَيْنَدِ مَعْشُوقٍ وَلَوْنَ عَاشِقِ

وَحُبُّهُ عِنْدَ ذَوِي الحَقَائِقِ
يَدْعُو إِلَى ارْتِكَابِ سَخَطِ الخَالِقِ

لَوْلَاهُ لَمْ تَقْطَعْ يَمِينُ سَارِقِ
وَلَا يَدَتْ مَظْلِمَةٌ مِنْ فَاسِقِ

وَلَا اشْمَأَزَّ بَاخِلٌ مِنْ طَارِقِ
وَلَا شَكَا المَطْلُولُ مَطْلَ العَالِقِ

وَلَا اسْتَعَذْتُ مِنْ جُسُودٍ رَاشِقِ
وَشَرِّ مَا فِيهِ مِنَ الخَلَائِقِ

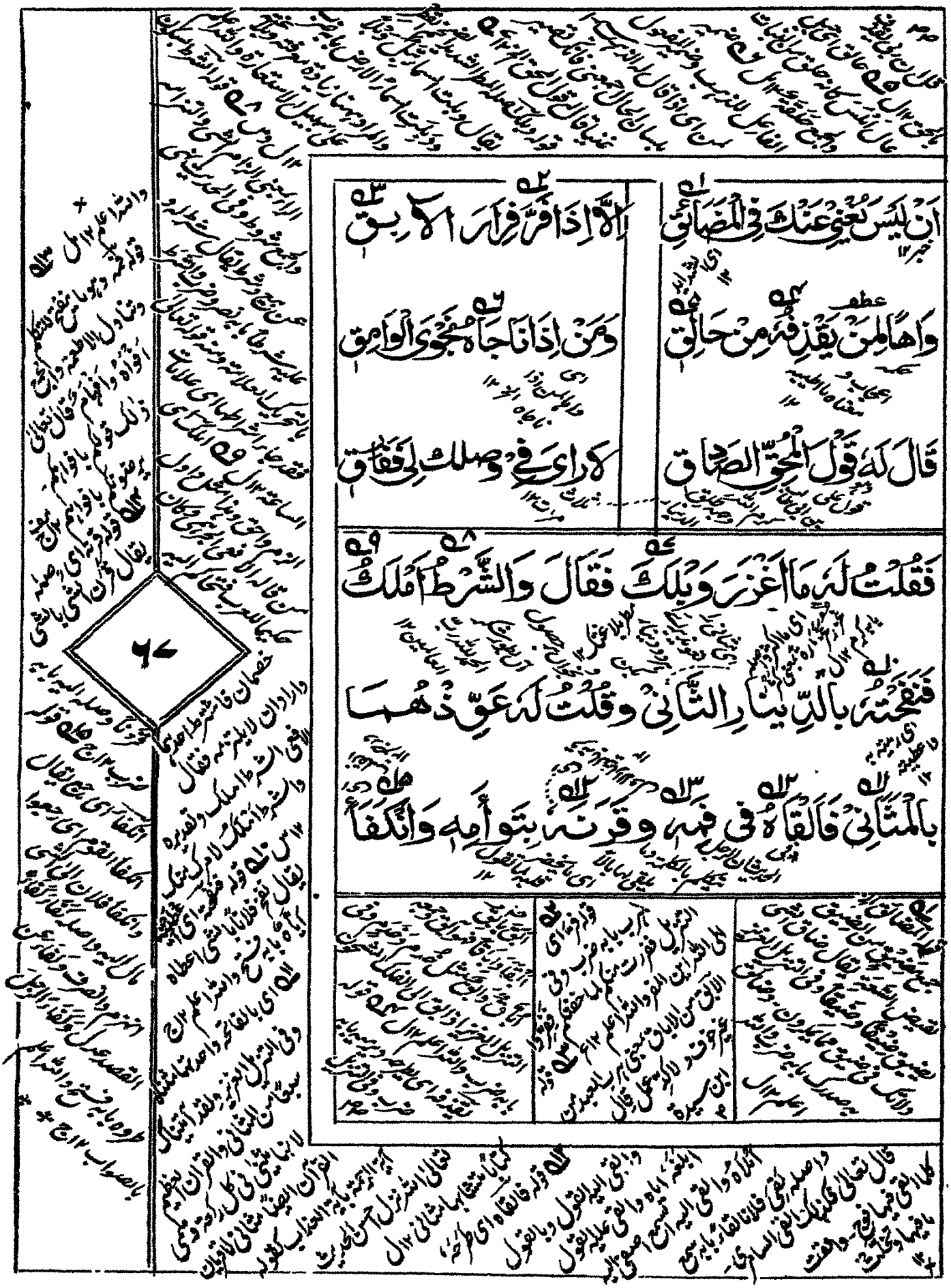

يَحْمَدُ مَعْدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِي وَنَدَاهُ ۔ قَالَ

الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ ۔ فَنَاجَانِي قَلْبِي بِأَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ ۔

وَأَنَّ تَعَارُجَهُ لَكَيْدٌ ۔ فَاسْتَعَدْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ

قَدْ عَرَفْتُ بُوشِيكَ ۔ فَاسْتَقِمْ فِي مَشِيكَ

فَقَالَ إِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ فَحُيِّيتَ بِإِكْرَامٍ وَحُيِّيتَ

بَيْنَ كِرَامٍ ۔ فَقُلْتُ أَنَا الْحَارِثُ فَكَيْفَ حَالُكَ

وَالْحَوَادِثُ ۔ فَقَالَ انْقَلَبَ فِي الْحَالَيْنِ بُؤْسٍ

وَرَخَاءٍ وَانْقَلَبَ مَعَ الرَّيْحَيْنِ زَعْزَعٌ وَرُخَاءٌ ۔

فَقُلْتُ كَيْفَ إِدَّعَيْتَ الْقَوْلَ وَمَا مِثْلُكَ مَنْ هَوَّلَ

فَاسْتَسَرَّ بِشْرَهُ الَّذِي كَانَ تَجَلَّى ثُمَّ انْشَدَحَ

وَلِّي

تَعَارَجْتُ لَا عَنِيَةً فِي الْعَرَجِ

وَأَلْقَيْتُ حَبْلِي عَلَى غَارِبِي

فَإِنْ لَامَنِي الْقَوْمُ قُلْتُ عُذِرُوا

وَلَكِنْ لَا قَرْعَ بَابَ الْفَرَجِ

وَأَسْلُكُ فِي مَسْلَكٍ مَقْدَرَجِ

فَلَيْسَ عَلَى أَعْرَجٍ مِنْ حَرَجِ

المقامة الرابعة الدمياطية

أخبرنا الحارث بن همام قال ظعنت إلى دمياط
عام هياط ومياط وأنا يومئذ مرموق الرخاء
مرموق الإخاء أسحب مطارف الثراء * وأجتلي
معارف السراء فوافقت صحبا قد شقوا عصا
الشقاق * وارتضعوا أفاويق الوفاق حتى لاحوا

كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ فِي الْاِسْتِوَاءِ وَكَالنَّفْسِ الْوَاحِدَةِ

فِي التَّأَمِّ الْاَهْوَاءِ وَكُنَّا مَعَ ذٰلِكَ نَسِيرُ النَّجَاءَ وَلَا

نَرْحَلُ اِلَّا كُلَّ هَوْجَاءَ وَاِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا اَوْرَدْنَا

مَنْهَلًا اِخْتَلَسْنَا اللُّبْثَ وَلَمْ نُطِلِ الْمُكْثَ

فَعَنَّ لَنَا اِعْمَالُ التِّرْكَابِ فِي لَيْلَةٍ فَتِيتَةِ الشَّبَابِ

غُدَافِيَّةُ الْإِهَابِ فَسَرَيْنَا إِلَى أَنْ نَضَا اللَّيْلُ

شَبَابُهُ وَسَلَتِ الصَّبْحُ حِضَابُهُ فَحِينَ مَلَلْنَا

السُّرَى وَمَلَنَا إِلَى الْكَرَى صَادَفْنَا أَرْضًا مُخْضَلَّةً

الرُّبَا مُعْتَلَّةَ الصَّبَا فَتَخَيَّرْنَا هَا مُنَاخًا لِلْعِيسِ وَ

مَحْطًّا لِلتَّعْرِيسِ فَلَمَّا حَلَّهَا الْخَلِيطُ ۔ وَهَدَأَ بِهَا

الْأَطِيطُ وَالْغَطِيطُ + سَمِعْتُ صَيِّتًا مِنَ الرِّحَالِ

يَقُولُ لِسَمِيرِهِ فِي الرِّحَالِ + كَيْفَ حُلْمُ سِيرَتِكَ

مَعْ جَيْلِكَ وَجِيرَتِكَ فَقَالَ أَرْعَى الْحَارَ وَلَوْ جَارَ

وَأَبْذُلُ الْوِصَالَ لِمَنْ صَالَ + وَأَحْتَمِلُ الْخَلِيطَ

وَلَوْ أَبْدَى التَّخَلِّيطَ وَأَوَدُّ الْحَمِيمَ وَلَوْ جَرَّ عَنِّي الْحَمِيمَ +

وَأُفَضِّلُ الشَّفِيقَ عَلَى الشَّقِيقِ وَأَفِي لِلْعَشِيرِ

وَإِنْ لَمْ يُكَافِئْ بِالْعَشِيرِ وَاسْتَقِلَّ الْجَزِيلَ لِلتَّنْزِيلِ

وَاغْمُرِ الزَّمِيلَ بِالْجَمِيلِ وَانْزِلْ سَمِيرِيَ مَنْزِلَ ظِلِّ

أَمِيرِي وَاحْلُلْ أَنِيسِيَ مَحَلَّ رَئِيسِي وَاوْدِعْ مَعَارِفِي

عَوَارِفِي وَأَوْلِي مُرَافِقِي مُرَافِقِي وَالِينَ مُقَالِي

لِلْقَالِي وَأَدِمْ تَسَالِي عَنِ السَّالِي وَارْضَ مِنَ الْوَفَاءِ

بِاللِّقَاءِ وَاقْنَعْ مِنَ الْجَزَاءِ بِاقَلِّ الْاَجْزَاءِ وَلَا

اَظْلَمْ حِينَ اُظْلَمُ ✣ وَلَا اَتَقَيَّمُ وَلَوْ لَدَغَنِي الْاَرْقَمُ

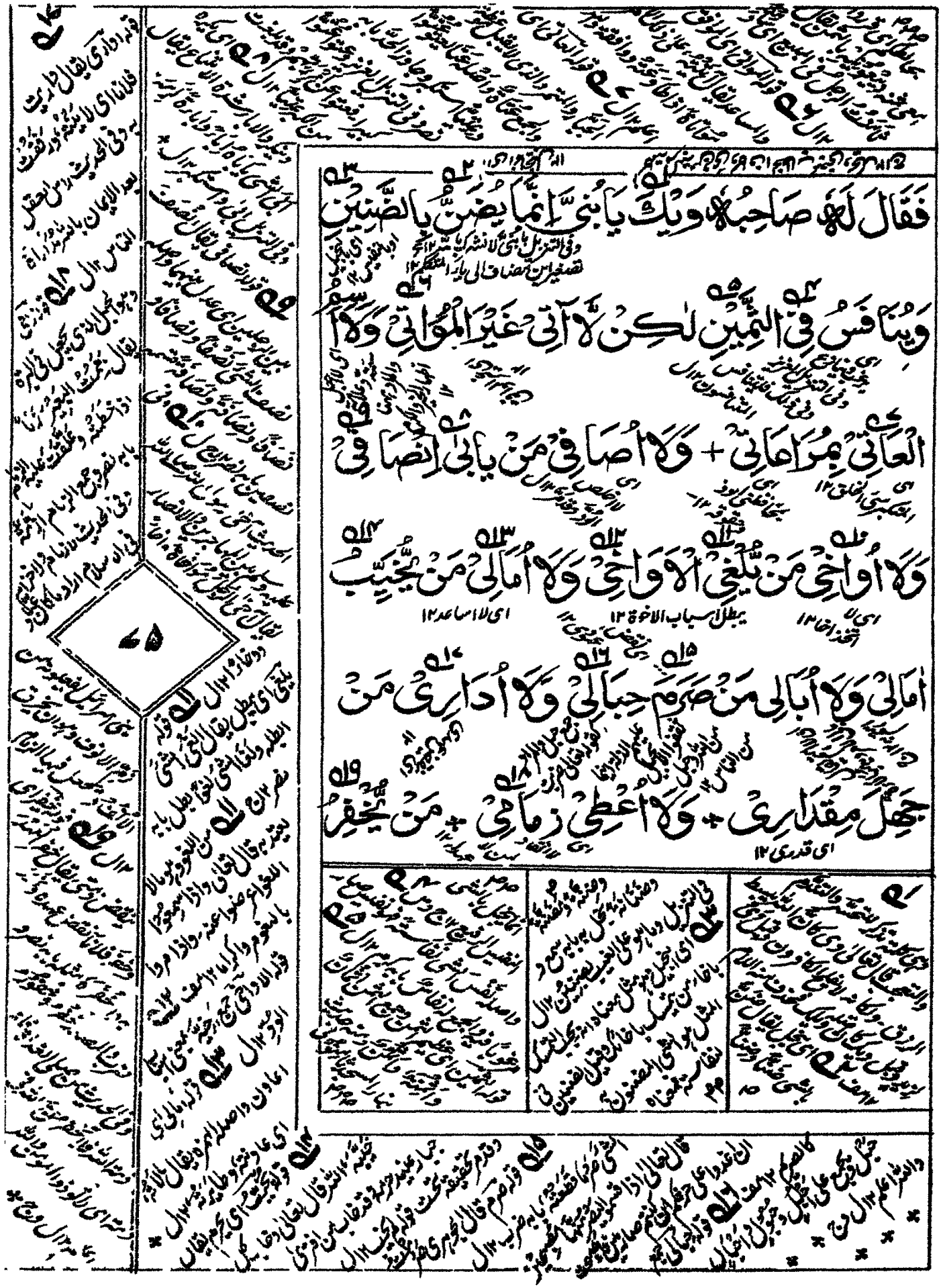

ذِمَامِي وَلَا أَبْذُلُ وِدَادِي لِضِدَادِي وَلَا أَدَّعُ

إِيعَادِي لِلْمُعَادِي وَلَا أَعْرِسُ الْأَيَادِي فِي أَرْضِ

الْأَعَادِي وَلَا أُسْمِحُ بِمُوَاسَاتِي لِمَنْ يَفْرَحُ بِمَسَاءَتِي

وَلَا أَرَى الْتِفَاتِي إِلَى مَنْ يَشْمَتُ بِوَفَاتِي وَلَا أَخُصُّ

بِحَيَائِي الْأَحِبَّائِي وَلَا أَسْتَطِبُّ لِدَائِي غَيْرَ أَوِدَّائِي

وَلَا أُمَلِّكُ خُلَّتِي مَنْ لَا يَسُدُّ خَلَّتِي وَلَا أَصْفِي نِيَّتِي

لِمَنْ يَتَمَنَّى مَنِيَّتِي وَلَا أُخْلِصُ دُعَائِي لِمَنْ لَا يُقِيمُ

٧٦

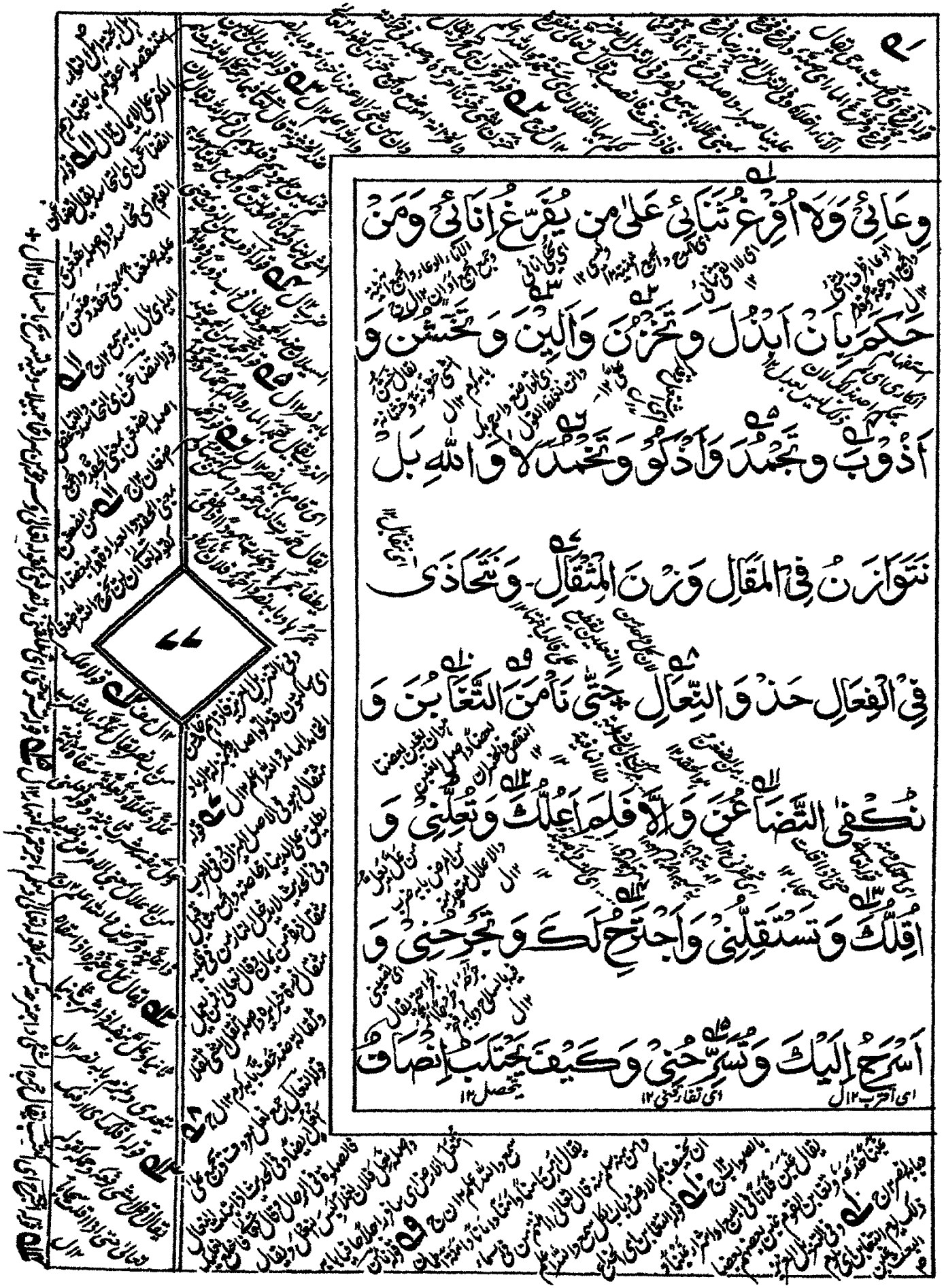
وِعَائِيْ وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِيْ عَلَى مَنْ يُفَرِّغُ إِنَائِيْ وَمَنْ
حِكَمِيًّا بِأَنْ أَبْذُلَ وَتُخْزِنَ وَأَلِينَ وَتَخْشُنَ وَ
أَذُوبَ وَتَجْمُدَ وَأَذْكُوَ وَتَخْمُدَ لَا وَاللّٰهِ بَلْ
نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ وَزْنَ الْمِثْقَالِ - وَنَتَحَاذَى
فِي الْفِعَالِ حَذْوَ النِّعَالِ حَتَّىٰ نَأْمَنَ التَّغَابُنَ وَ
نُكْفَى التَّضَاعُنَ وَالْأَفَلَمَا أَعْلُكَ وَتُعْلِنِيْ وَ
أُقِلُّكَ وَتَسْتَقِلُّنِيْ وَأَجْتَرِحُ لَكَ وَتَجْتَرِحُنِيْ وَ
أَسْرَحُ إِلَيْكَ وَتُسَرِّحُنِيْ وَكَيْفَ يَحْتَلِبُ إِنْصَافٌ

بِضَمٍ ۔ وَاَنّٰی تُشْرِقُ شَمْسٌ مَعَ غَیْمٍ وَمَتٰی صَحِبَ

وُدَّ یُوْسُفَ وَاَیُّ حُرٍّ رَضِیَ بِخُطَّۃِ خَسْفٍ وَذُلٍّ

اَبُوْکَ حَیْثُ یَقُوْلُ

جَزَیْتَ مَنْ اَعْلَقَ بِیْ وُدَّہٗ

وَکُلْتَ لِلنَّخْلِ کَمَا کَالَ لِیْ

وَلَمْ اَخْسِرْہُ وَشَرُّ الْوَرٰی

جَزَاءَ مَنْ یَبْنِیْ عَلٰی اُسِّہٖ

عَلٰی وَفَاءِ الْکَیْلِ اَوْ بَخْسِہٖ

مَنْ یَوْمُہٗ اَخْسَرُ مِنْ اَمْسِہٖ

وَكُلُّ مَنْ يَطْلُبُ عِنْدِي جَنَى
لَا أَبْتَغِي الْغَبْنَ وَلَا أَنْثَنِي
وَكَسَبْتُ بِالْمُوجِبِ حَقًّا مِنْ
وَرُبَّ مَذَّاقِ الْهَوَى خَالَنِي
وَمَا دَرَى مَنْ جَهِلَ أَنِّي
فَاهْجُرْ مَنْ اسْتَغْبَاكَ هَجْرَ الْقِلَى

فَمَالَهُ الْأَجْنَى عَرُوسُهُ
بِصَفْقَةِ الْمَغْبُونِ فِي حِسِّهِ
لَا يُوجِبُ الْحَقَّ عَلَى نَفْسِهِ
أَصْدُقُهُ الْوُدَّ عَلَى لَبْسِهِ
أَقْضِي غَرِيمَ الدَّيْنِ مِنْ جِنْسِهِ
وَهْبُهُ كَالْمَحْمُودِ فِي رَمْسِهِ

وَالْبَسْ لِمَنْ فِي وَصْلِهِ لُبْسَةً ... لِبَاسَ مَنْ يُرْغَبُ عَنْ أُنْسِهِ

وَلَا تُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ يَرَى ... أَنَّكَ مُحْتَاجٌ إِلَى فَلْسِهِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ - فَلَمَّا وَعَيْتُ مَا دَارَ بَيْنَهُمَا

تَفَتَّقْتُ إِلَى أَنْ أَعْرِفَ عَيْنَهُمَا فَلَمَّا لَاحَ ابْنُ ذَكَاءٍ وَ

الْحَفُّ الْجَوَّ الضِّيَاءُ غَدَوْتُ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ -

وَلَا اغْتِدَاءِ الْغُرَابِ وَجَعَلْتُ أَسْتَقْرِي صَوْبَ

الصَّوْتِ اللَّيْلِيِّ وَأَتَوَسَّمُ الْوُجُوهَ بِالنَّظَرِ الْجَلِيِّ إِلَى

أَنْ لَمَحْتُ أَبَا زَيْدٍ وَابْنَهُ يَتَجَادَثَانِ وَعَلَيْهِمَا بُرْدَانِ

---

١ قوله لا تمل ای لا تمل ولا تثق من الطمع یعنی الامل فیفیض الیاس

٢ قوله ولا ترج الود ممن یری انک محتاج الی فلسه ای لا تطمع فی مودة من یری انک محتاج الی ماله

٣ قوله فلما وعیت ما دار بینهما ای حفظت

٤ قوله تفتقت ای اجتهدت

٥ قوله فلما لاح ابن ذکاء ای ظهر

٦ قوله الحف الجو الضیاء ای احاط

٧ قوله غدوت ای سرت

٨ قوله قبل استقلال الرکاب ای قبل ارتحال الرکاب

٩ قوله ولا اغتداء الغراب ای قبل اغتداء الغراب

١٠ قوله وجعلت استقری صوب الصوت اللیلی ای اتتبع

١١ قوله وأتوسم الوجوه بالنظر الجلی ای بالتامل

١٢ قوله أبا زید وابنه ای رأیت

١٣ قوله یتجادثان ای یتکلمان

رَبَّانِ فعلمتُ أنَّهما نجيّا لَيلَتي وصاحِبا رَوَائِحِي

فَقَصَدتُهما قَصدَ كَلِفٍ بِدَمَاثَتِهِما

رَأْفَةَ لِرَبَاتِ تِهِما وابتَحتُهما التَحوُّلَ إلى رَحلي والتَحكُّمَ

في كُثرَى وقِلَّتي وطَفِقتُ أُسيِّرُ بَينَ السَّيَّارَةِ

فَضلَهما وأهزَالَ الأعوادِ المُثمِرَةِ لَهما إلى أن غَمَرا

بالتَحلاتِ واتَّخَذا مِنَ الخُلَّانِ. وكُنَّا بمُعَرَّسِ

نَتَبَيَّنُ مِنهُ بُنيانَ القُرَى ونَتَوَسَّمُ بُنيانَ

القُرَى فلمَّا رأى أبو زَيدٍ امتلاءَ كِيسِهِ و

انجلاء بوسه قال لي ان بدني قد استرخى

قد سنح افتاذن لي في قصد قريتي استحم واقضي

هذا المهم فقلت اذا شئت فالسرعة السرعة

والرجعة الرجعة فقال ستجد مطلعي عليك اسرع

من ارتداد طرفك اليك ثم استن استنانا

الجواد في المضمار وقال لابنه بدا ارى

ولم نخل انه غر وطلب المفر فلبثنا نرقبه

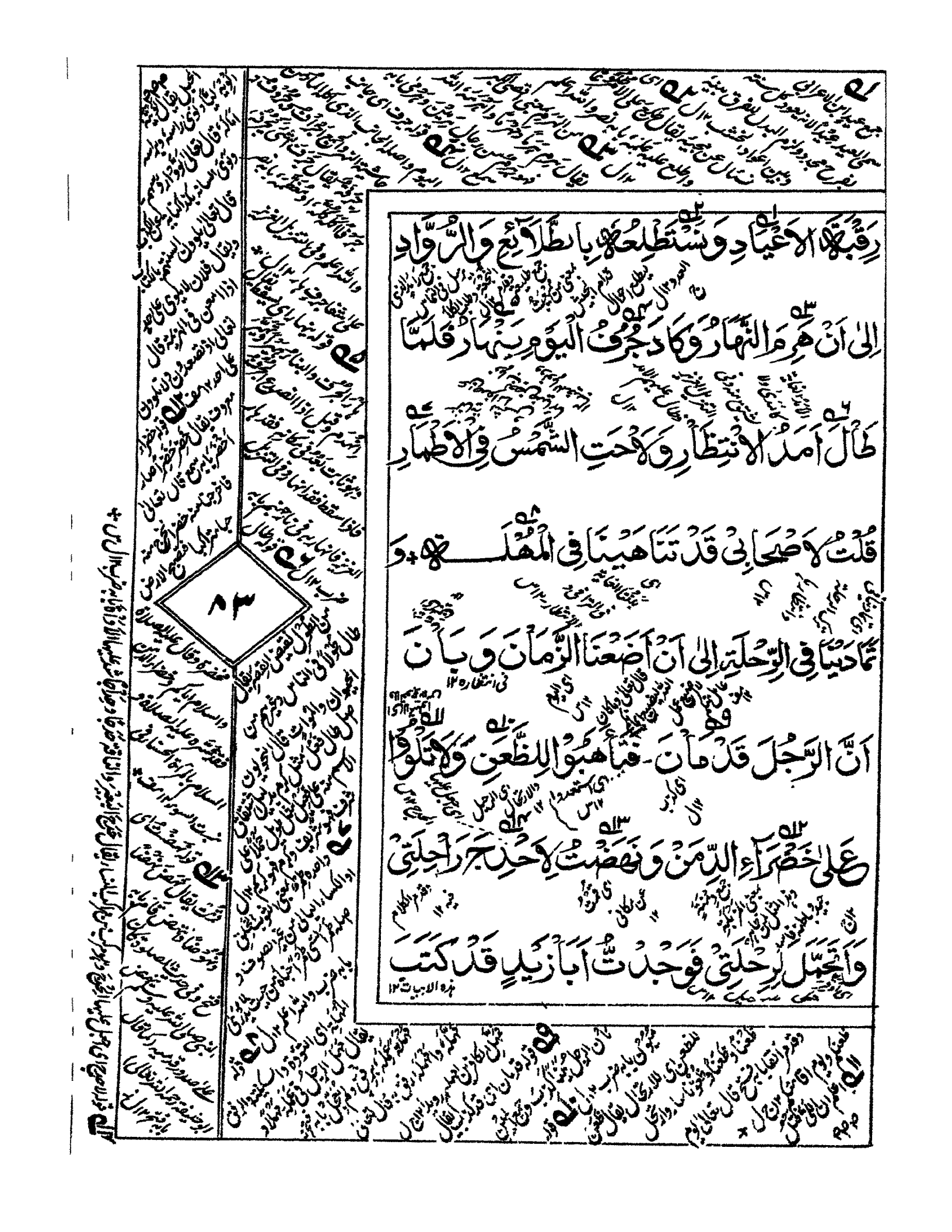

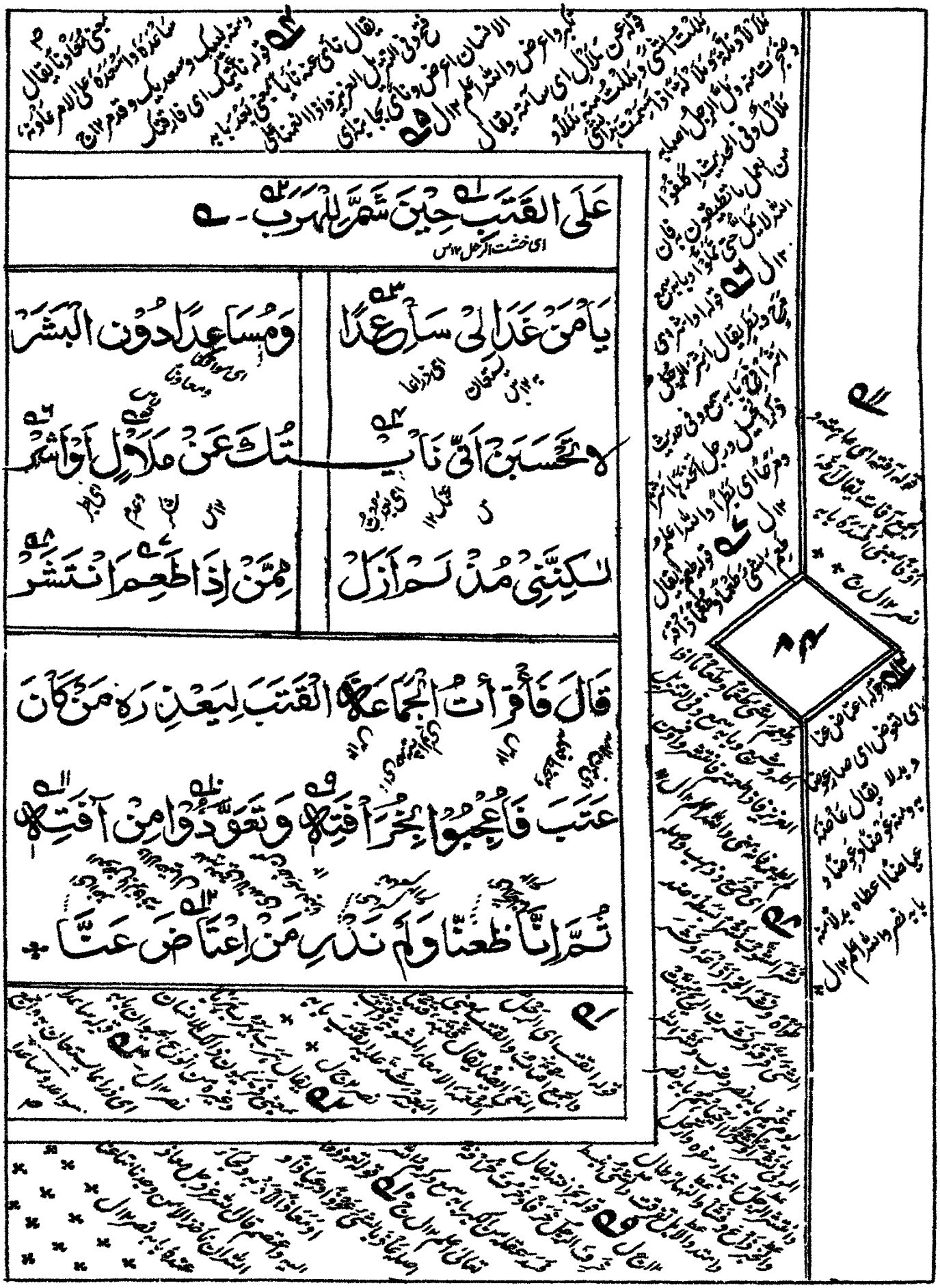

المقامة الخامسة والكوفية

حكى الحرث بن همام قال سمرت بالكوفة في ليلة
ادهماء ذات لونين وقمرها كتعويذ من لجين
مع رفقة عدوا بلسان البيان وسحبوا على
سحبان ذيل النسيان ما فيهم الا من يحفظ
عنه ولا يتحفظ منه وميل الرفيق اليه ولا يميل
عنه فاستهوانا السمر الى ان غرب القمر وغلس
السهر فلما رق الليل البهيم ولم يبق الا

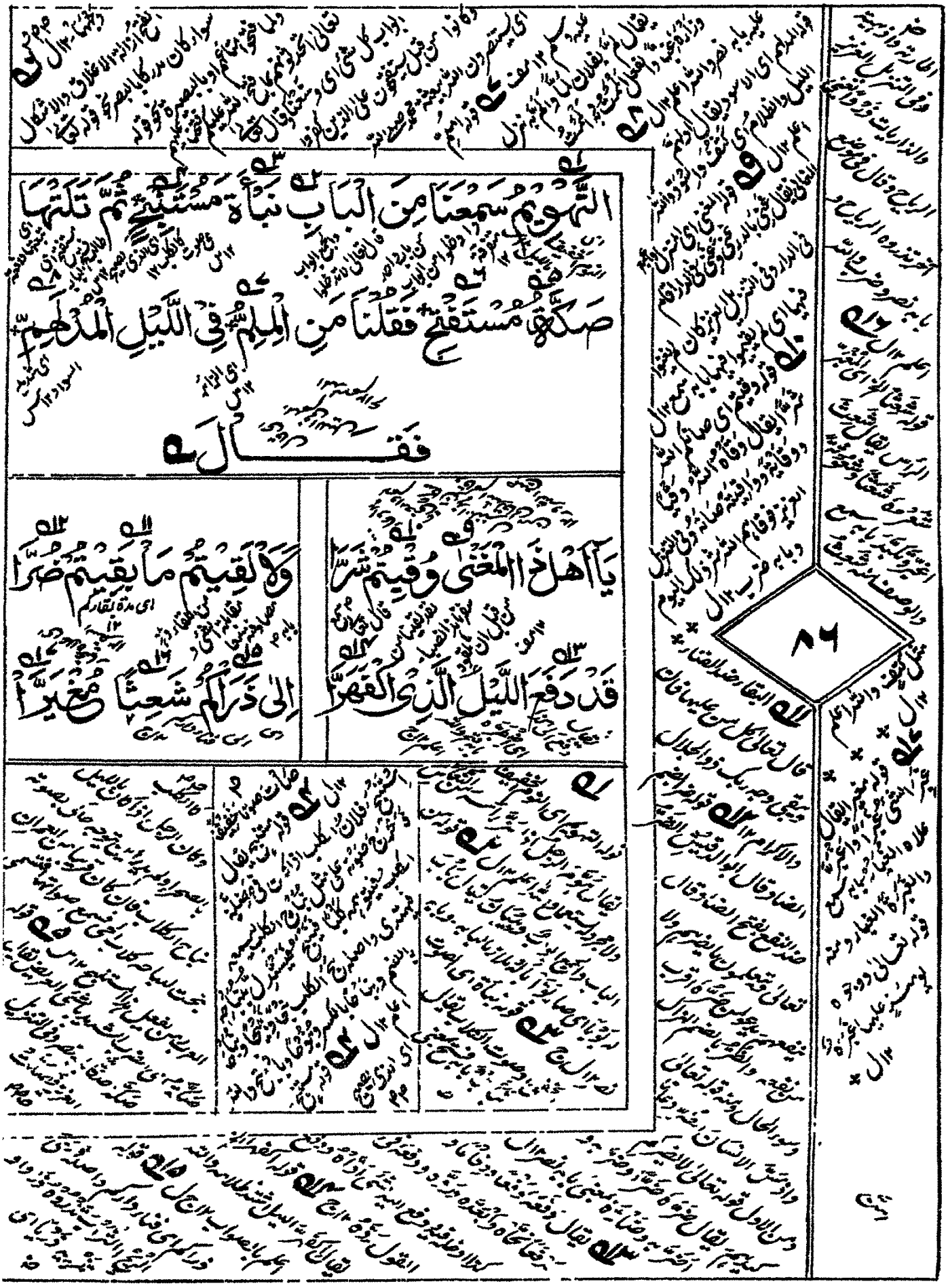
ثُمَّ تَلَّتْهَا
مُسْتَفْتِحٌ
فَقُلْنَا مِنَ الْمِلَمِّ
فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ
فَقَالَ
٨٦
يَا أَهْلَ ذَا الْمَغْنَى وَقِيتُمْ شَرًّا
قَدْ دَفَعَ اللَّيْلُ الَّذِي أَكْفَهَرَّا
وَلَقِيتُمْ مَا بَقِيتُمْ ضُرًّا
إِلَى ذَرَاكُمْ شَعِثًا مُغَبَّرًا

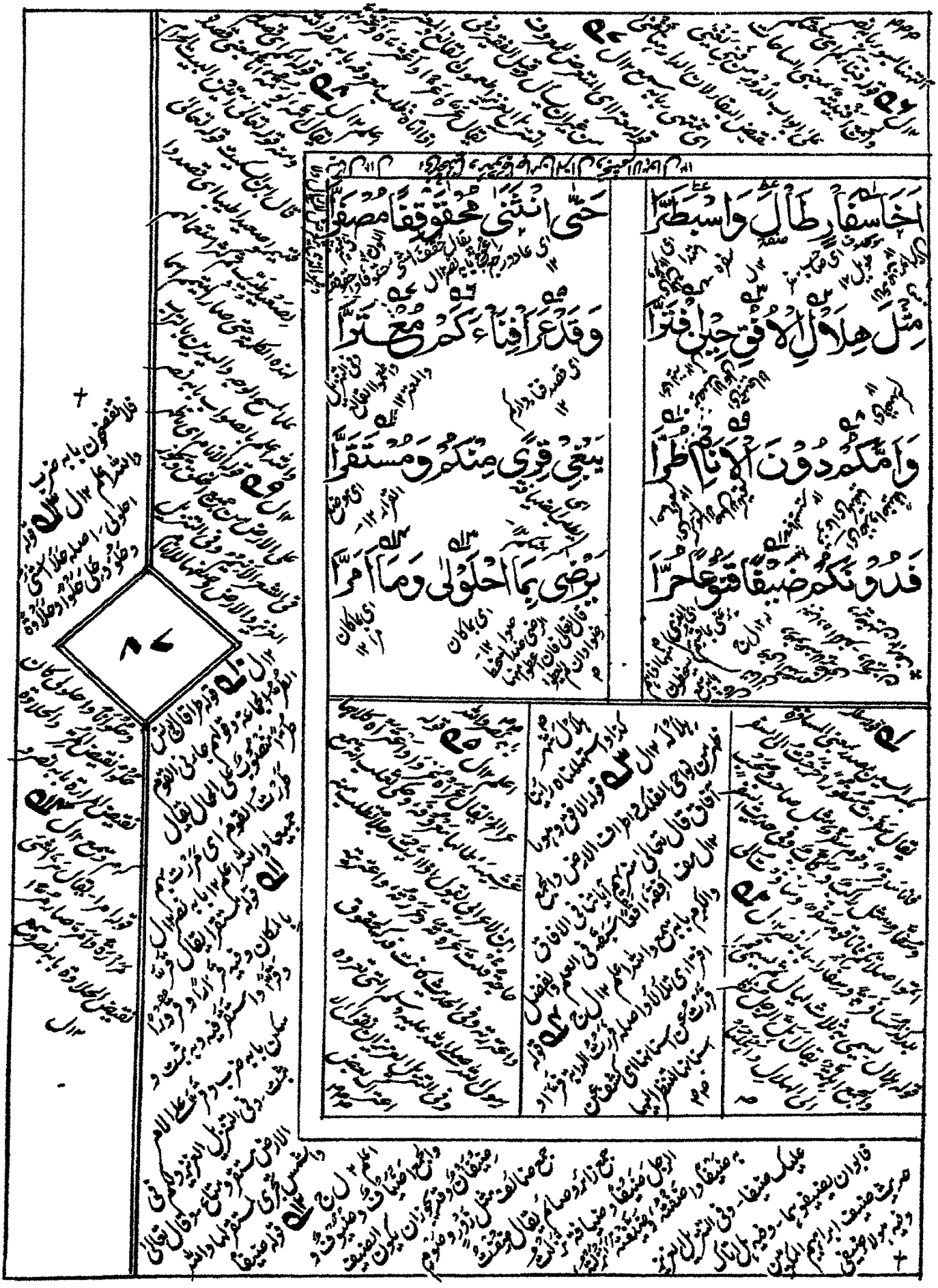

وَيَنْثَنِي عَنْكُمْ بَيْتُ الْبِرَا

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا خَلَبْنَا بِعُذُوبَةٍ

نُطْقِهِ وَعَلِمْنَا مَا وَرَاءَ بَرْقِهِ ابْتَدَرْنَا فَتَحَ

الْبَابَ وَتَلَقَّيْنَاهُ بِالتَّرْحَابِ وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ

هَيَّا هَيَّا وَهَلُمَّ مَا تَهَيَّأَ فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِي

أَحَلَّنِي ذَرَاكُمْ لَا تَلَمَّظْتُ بِقِرَاكُمْ أَوْ

تَضَمَّنُوا إِلَيَّ أَنْ لَا تَتَّخِذُونِي كَلًّا وَلَا تَجَشَّمُوا

لِأَجْلِي أَكْلًا فَرُبَّ أُكْلَةٍ هَاضَتْ لَآكِلِهَا

وَحُرْمَتُهُ مَا كُلُّ وَشَرُّ الْاَضْيَافِ مَنْ سَامَ

التَّكْلِيفَ وَاَذَى الْمُضِيفِ خُصُوصًا

اَذًى يَتَعَلَّقُ بِالْاَجْسَامِ وَيُفْضِي اِلَى الْاَسْقَامِ

وَمَا قِيلَ فِي الْمَثَلِ الَّذِي سَارَ سَائِرُهُ خَبَرٌ

اَلْعَشَاءُ سَوَافِرُهُ اِلَّا يُعَجِّلَ التَّعَشِّي وَيُجْتَنَبَ

اَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِي يُعَشِّي اللَّهُمَّ اِلَّا اَنْ تَقِدَ نَارٌ

اَلْجُوعُ وَتَحُولَ دُونَ الْهَجُوعِ

(قال)

فكأنه اطلع على ارادتنا فرمى عن قوس
عقيدتنا لا جرم انا اسنناه بالتزام الشرط
واثنينا على خلقه السبط ولما
احضرا لغلام مبارح واذكى بيننا
السراج تأملته فاذا هو ابو زيد فقلت
لصحبي ليهنئكم الضيف الوارد

بَلِ الْمُغْنَمُ الْبَارِدُ ۔ فَإِنْ يَكُنْ أَفَلَ قَمَرُ الشِّعْرَى فَقَدْ

طَلَعَ قَمَرُ الشِّعْرَى وَاسْتَسَرَّ بَدْرُ النَّثْرَةِ فَقَدْ تَبَلَّجَ بَدْرُ

النَّثْرِ فَسَرَتْ حُمَيَّا الْمَسَرَّةِ فِيهِمْ وَطَارَتِ السِّنَةُ

عَنْ مَآقِيهِمْ وَرَفَضُوا الدَّعَةَ الَّتِي كَانُوا نَوَوْهَا وَتَابُوا

إِلَى نَشْرِ الْفَكَاهَةِ بَعْدَ مَا طَوَوْهَا وَأَبُو زَيْدٍ مُكِبٌّ عَلَى

إِعْمَالِ يَدَيْهِ حَتَّى إِذَا اسْتَرْفَعَ مَا لَدَيْهِ قُلْنَا لَهُ أَطْرِقْنَا

بِغَرِيبَةٍ مِنْ غَرَائِبِ أَسْمَارِكَ أَوْ عَجِيبَةٍ مِنْ عَجَائِبِ أَسْفَارِكَ

جمع السمر بمعنى حديث الليل ١٢ س

فَقَالَ لَقَدْ بَلَوْتُ مِنَ الْعَجَائِبِ مَا لَمْ يَرَهُ الرَّاؤُونَ وَلَا رَوَاهُ

اى اختبرت واعتبرت ١٢ — اى الناظرون ١٢

الرَّاوُونَ وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَا عَايَنْتُهُ اللَّيْلَةَ قَبْلَ اِنْتِيَابِكُمْ وَ

اى من اعجب العجائب ١٢ — اى شاهدته ورايته بعيني ١٢ س

مَصِيرِي اِلَى بَابِكُمْ فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عَنْ طُرْفَةِ مَرَاهُ

اى رجوعي ١٢ س — اى استعلناه ١٢ — اى الوديه ٢ س

فِي مَسْرَحِ مَسَرَّاهُ فَقَالَ اِنَّ مَرَامِيَ الْغُرْبَةِ لَفَظَتْنِي اِلَى

حيث يسرح ويمشي ١٢ س اى سيره بالليل ١٢ س

هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَاَنَا ذُو مَجَاعَةٍ وَبُوسَى وَجِرَابٍ كَفُؤَادِ اُمِّ مُوسَى

اى ان جرابي فارغ من الزاد يشير الى قوله تعالى واصبح فؤاد ام موسى فارغا ١٢

فَنَهَضْتُ حِينَ سَجَا اللَّيْلُ عَلَى مَا بِي مِنَ الْوَجَا

بمعنى مع ١٢ — وجع الرجل من التعب ١٢

لِاِرْتَادَ مُضِيفًا اَوْ اَقْتَادَ رَغِيفًا فَسَاقَنِي حَادِي

Arabic Text Repository

السَّغْبِ وَالْقَضَاءُ الْمُكَنَّى أَبَا الْعَجَبِ إِلَى أَنْ وَقَفْتُ عَلَى

اى اجوع مع التعب ١٢ ال   اى القدر والتقدير والجمع اقضية باب ضرب والله اعلم ١٢ ال

بَابِ دَارٍ فَقُلْتُ عَلَى بَدَارٍ شِعْرٌ

اى على عجلة وسرعة ١٢

حُيِّيتُمْ يَا أَهْلَ هَذَا الْمَنْزِلِ	وَعِشْتُمْ فِي خَفْضِ عَيْشٍ خَضِلِ
مَا عِنْدَكُمْ لِابْنِ سَبِيلٍ مُرْمِلِ	نِضْوِ سُرًى خَابِطِ لَيْلٍ أَلْيَلِ
جَوِي الْحَشَى عَلَى الطَّوَى مُشْتَمِلِ	مَا ذَاقَ مُذْ يَوْمَيْنِ طَعْمَ مَأْكَلِ
وَلَا لَهُ فِي أَرْضِكُمْ مِنْ مَوْئِلِ	وَقَدْ دَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلِ

اى احياكم الله قال تعالى واذا حييتم بتحية

اى وجع الجوف من الجوع ١٢

٩٣

وَهُوَ مِنَ الْحَيْرَةِ فِي تَمَلْمُلٍ
ای قلق واضطراب ۱۲

فَهَلْ بِهٰذَا الرَّبْعِ عَذْبُ الْمَنْهَلِ
ھل ھنا بمعنی ھل ۱۲

يَقُولُ لِي أَلْقِ عَصَاكَ وَادْخُلْ
ای اقم ۱۲

وَأَبْشِرْ بِبُشْرٍ وَقَرِّ مُعَجَّلْ
ای بشرک بشر ۱۲ ای عجل ۱۲
قال تعالیٰ وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون ۱۲

قَالَ فَبَرَزَ الْجَوْذَرُ عَلَيْهِ شَوْذَرٌ وَقَالَ شِعْرُ
ای خرج ۱۲ ای غلام حسن ۱۲ ای ثوب قصیر ۱۲ س ای قال الجوذر ۱۲

وَحْرَةِ الْبَيْتِ الَّذِي سَنَّ الْقُرَى
ای مکۃ المکرمۃ ۱۲

وَأَسَّسَ الْمَحْجُوجَ فِي أُمِّ الْقُرَى
ای الکعبۃ الحرام ۱۲

مَا عِنْدَنَا لِطَارِقٍ إِذَا اعْتَرَا
لیس ۱۲ ای ضیف یاتی لیلا ۱۲

سِوَى الْحَدِيثِ وَالْمُنَاخِ فِي الذُّرَى
ای ھذا ۱۲

وَكَيْفَ يَقْرِي مَنْ نَفَى عَنْهُ الْكَرَى
ای کیف یضیف من طرد عنہ النوم جوع بری
اخطر اے ازلی الھم عنہا ما اعترض ۱۲

طَوَى بَرِيَّ أَعْظُمِهِ لَمَّا انْبَرَى
موصوف ۱۲ صفت ۱۲

فَمَا تَرَى فِيمَا ذَكَرْتُ مَا تَرَى
اے فما رایک فی النزول ارغب ام لا ۱۲

فَقُلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلِ فَقْرٍ وَمَنْزِلِ خَلْفِ فَقْرٍ وَلٰكِنْ

اى ملازم الفقر والاحتياج ١٢

يَا فَتٰى مَا اسْمُكَ فَقَدْ فَتَنَنِي فَهْمُكَ فَقَالَ اسْمِي زَيْدٌ

اے اوقعنی فی الفتنة ١٢

وَمَنْشَئِي فَيْدٌ وَوَرَدْتُ هٰذِهِ الْمَدَرَةَ أَمْسِ مَعَ أَخْوَالِي

منزل بطریق مکہ شرفہا اللہ تعالے ١٢ ال

مِنْ بَنِي عَبْسٍ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي إِيضَاحًا زَادَكَ اللّٰهُ

يقال اوضحته ايضاحا فاتضح

اے ابتہ ١٢ فاستوان ١٢ ال

صَلَاحًا عِشْتَ وَنُعِشْتَ فَقَالَ أَخْبِرْتَنِي أُمِّي بَرَّةُ

الصلاح ضد الفساد يقال صلح صُلُوحًا وصَلَاحًا

وصلاحية بابہ کرم وفتح ونصر ١٢ ال ح

وَهِيَ كَاسْمِهَا بَرَّةٌ أَمَا نَكَحْتَ عَامَ الْغَارَةِ بِسَاوَانَ

وفی التنزیل العزیز الا خمسین عاما ١٢

اے صادقة وبارة ١٢ ال

رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سُرُوجٍ وَغَسَّانَ فَلَسْتَ أَنَسُ مِنْهَا الْإِقْبَالَ

اى ساداتهم وخيارهم ١٢

اى علم وابصر ١٢

وَكَانَ بَاقِعَةً عَلَى مَا يُقَالُ ظُعِنَ عَنْهَا سِرًّا وَهَلُمَّ جَرًّا

فَمَا يُعْرَفُ أَحَيٌّ هُوَ فَيُتَوَقَّعُ أَمْ أُودِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ قَالَ

أَبُو زَيْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ أَنَّهُ وَلَدِي وَصَدَقَنِي

عَنِ التَّعَرُّفِ إِلَيْهِ صَفْرِيدِي فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ

مَرْضُوضَةٍ وَدُمُوعٍ مَفْضُوضَةٍ فَهَلْ سَمِعْتُمْ

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ بِأَعْجَبَ مِنْ هَذَا الْعُجَابِ فَقُلْنَا

لَا وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ فَقَالَ ائْتُونِي بِهَا فِي عَجَائِبَ

الْاٰفَاقِ وَخَلَدُوهَا بُطُونَ الْاَوْرَاقِ فَسَأُسَيِّرُ مَثَلَهَا فِي

اے مشتہر ۱۲ — کنایۃ عن الحفظ والکتابۃ فی الاوراق ۱۲

الْاٰفَاقِ فَأَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَأَسَادَهَا وَرَقَشْنَا الْحِكَايَةَ

اے البلدان وجہات الارض جمیعاً ۱۲ س — ای ملکتب منہ ۱۲ — ای اقتلاعہا ۱۲ — ای کتبنا ونقشنا ۱۲

عَلَى مَا سَرَدَهَا ثُمَّ اسْتَنْبَطْنَاهُ عَنْ مُرْتَاهُ فِي اسْتِضْمَامِ فَتَاهُ

ای کما کانا — ای سألنا وطلبنا — ای رایہ وغرضہ ۱۲ س

وَتَكَلَّمَ بِهَا ۱۲ — معرفۃ باطنہ ۱۲

فَقَالَ إِذَا ثَقُلَ رُدِّنِي خَفَّ عَلَيَّ أَنْ أَكْفُلَ ابْنِي فَقُلْنَا

الرد ان الکم وثقلہ کنایۃ عن کثرۃ المال ۱۲ س

إِنْ كَانَ يَكْفِيكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ أَلْفَنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ

فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يَقْنَعُنِي نِصَابٌ وَهَلْ يَحْتَقِرُ قُدْرَةَ إِلَّا

مُصَابٌ قَالَ الرَّاوِي فَالتَزَمَ كُلٌّ مِنَّا قِسْطًا وَكَتَبَ لَهُ

بِهِ قِطًّا فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ

الْوُسْعَ حَتّٰى اَنَّنَا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ

ثُمَّ اِنَّهُ نَشَرَ مِنْ وَشْيِ السَّمَرِ مَا اَزْرٰى بِالْحِبَرِ اِلٰى اَنْ اَظَلَّ

التَّنْوِيرُ وَجَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِيرُ فَقَضَيْنَا هَا لَيْلَةً غَابَتْ

شَوَائِبُهَا اِلٰى اَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا وَكَمُلَ سُعُودُهَا اِلٰى اَنْ

اِنْفَطَرَ عُودُهَا وَلَمَّا ذَرَّقَرْنُ الْغَزَالَةِ طَمَرَ طُمُورَ الْغَزَالَةِ وَ

قَالَ اغْمِضْ بِنَا لِنَقْبِضَ الصَّلَاتِ وَلِنَسْتَبِضَّ

الْإِحَالَاتِ فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوعُ كَبِدِي مِنَ الْحَنِينِ

إِلَى وَلَدِي فَوَصَلْتُ جَنَاحَهُ حَتَّى سَنَيْتُ نَجَاحَهُ فَحِينَ

أَحْرَزَ الْعَيْنَ فِي صُرَّتِهِ بَرَقَتْ أَسَارِيرُ مَسَرَّتِهِ وَقَالَ

لِي جُزِيتَ خَيْرًا عَنْ خُطَاقَدَمِيكَ وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ

فَقُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَتْبَعَكَ لِأُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيبَ وَأُنَافَتَهُ

لِكَيْ تُجِيبَ فَنَظَرَ إِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ إِلَى الْمَخْدُوعِ وَضَحِكَ

حَتَّى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوعِ ثُمَّ أَنْشَدَ ؎

يَا مَنْ تَظَنَّى السَّرَابَ مَاءً

وفى التنزيل العزيز والذين كفروا اعمالهم كسراب بقيعة يحسبه الظمان ماء وسيئ الجبال فكانت سرابا

مَا خِلْتُ أَنْ يَسْتَيْسِرَ مَكْرِيْ

اى يستتر ١٢

وَاللّٰهِ مَا بَرَّةٌ بِعِرْسِيْ

ليس ١٢

وَإِنَّمَا لِيْ فَنُوْنُ سِحْرٍ

اى انا لى فنون سحر فضاع يقال

لَمْ يَحْكِهَا الْأَصْمَعِيُّ فِيْمَا

اى اتقنها وجعل الصلاة وجعل ١٢ ج

تَتَّخِذُهَا وَصْلَةً إِلَى مَا

اى وسيلة ١٢

وَلَوْ تَعَافَيْتُهَا لَحَالَتْ

المضارع مجزوم بتقدير اعتدل ١٢ ج

فَبِهِنَّ الْعُذْرُ أَوْ فَسَامِحْ

لَمَّا رَوَيْتُ الَّذِيْ رَوَيْتُ

يقال لما لا اراك اليوم ولما اضربك ولما اشتمك ١٢ ل

وَإِنْ تُخَيِّلَ الَّذِيْ عَنَيْتُ

يشتبه ١٢ الولد الذكر والبنات يجمع بنون وابناء ١٢ ج

وَلَا لِيَ ابْنٌ بِرٌّ اكْتَنَيْتُ

يقال ابن بر غنى اصل اعادته ١٢ ج

أَبْدَعْتُ فِيْهَا وَمَا اقْتَدَيْتُ

فعلت فعلا ١٢ ج يقال فلان فى كذا يقال قدت

حَلِّيْ وَلَا حَاكَهَا الْكُمَيْتُ

بزر ١٢ س

تَجْنِيْهِ كَفِّيْ مَتَى اشْتَهَيْتُ

اى تكسبه كفى ١٢

حَالِيْ وَلَمْ أَحْوِ مَا حَوَيْتُ

اى الذى نسب النفس ١٢ ج

إِنْ كُنْتُ أَجْرَمْتُ أَوْ جَنَيْتُ

تغيرى ١٢

١٠٠

ظننت اقبال خال خالد وخالا وخيلا وخيلانا ظن والضاع اخال

الكذب على اجبل ظننت ان كل احد يعلم ان ولد الحمار كذب مزاح ١٢ ج

قوله مكرى - اى ضدى لمكرى الخداع والاحتيال فى خصومة يقال

مكر به مكرا من باب نصر وفى التنزيل العزيز ومكروا ومكر الله ومكر كالمكر والخديعة

لا يشعرون وفى الحديث

اللهم امكر لى ولا تمكر على ١٢ ج

والله اعلم ١٢ ل

اى ادرت وقصدت اقبال عنى

بالقول اى اغنينا وعنانا ارادة ١٢ ج

وقصدنا بابه ضرب ١٢ ج

واصله عرس الرجل امرأته ضرب اعرس

واعرس عرس وطرب ١٢ ج

واصله عرس الفرخ وطرب ١٢ ج

اخاص فى الفرح والفقر ١٢ ج

وعرس الرجل بالمرأة ١٢ ل

قوله ان كنت اجرمت يقال

الجرم بكسر الجيم الذنب ١٢ ج

قوله وجنيت

جنى جنى من باب ضرب ١٢ ج

قوله ان كنت جنيت ظننت كذب ظنى اى

ظننت ما ظننت ١٢ ج

ثم انه ودعني ومضى ۞ واودع قلبي جمر الغضا ۞

المقامة السادسة المراغية

روى الحارث بن همام قال حضرت ديوان

النظر بالمراغة ۞ وقد جرى ذكر البلاغة

فاجتمع من حضر من فرسان البراعة وارباب

البراعة على انه لم يبق من ينقح الانشاء و

يتصرف فيه كيف يشاء ولا خلف بعد

السَّلَفِ مَنْ يَّبْتَدِعُ طَرِيقَةً غَرَّاءَ أَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً

عُذْرَاءَ وَأَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الْأَوَانِ الْمُتَمَكِّنَ

مِنْ أَزِمَّةِ الْبَيَانِ كَالْعِيَالِ عَلَى الْأَوَائِلِ وَلَوْ مَلَكَ

فَصَاحَةَ سَحْبَانَ بْنِ وَائِلٍ وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَمَلُ جَالِسٍ

فِي الْحَاشِيَةِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ

الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ وَنَثَرُوا النَّجْوَةَ وَالنَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ يَنِيءُ

تخاز رطرفه وتشامخ انفه انه مخزنبق لينباع و

مجر من سيمد الباع ونابض يبري النبال ورابض

يبغي النضال فلما نثلت الكنائن وفاءت السكائن

وركدت الزعازع وكف المنازع وسكنت الزماجر و

سكت المزجور والزاجر اقبل على الجماعة وقال لقد

جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا وَجِئْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا وَعَظُمْتُمُ الْعِظَامَ

الرَّفَاتَ وَأَفَتُّمْ فِي الْمَيْلِ إِلَى مَنْ فَاتَ وَغَمَصْتُمْ

جِيلَكُمُ الَّذِينَ فِيهِمْ لَكُمُ اللَّذَّاتُ وَمَعَهُمُ انْعَقَدَتْ

الْمَوَدَّاتُ + أَنَسِيتُمْ يَا جَهَابِذَةَ النَّقْدِ وَمُوَازَنَةَ

الْحَلِّ وَالْعَقْدِ + مَا أَبْرَزَتْهُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ وَبَرَزَ فِيهِ

الْجَذَعُ عَلَى الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَةِ وَ

الْاِسْتِعَارَاتِ الْمُسْتَعْذَبَةِ وَالرَّسَائِلِ الْمُوَشَّحَةِ وَ

الْاَسَاجِيعِ الْمُسْتَمْلَحَةِ وَهَلْ لِلْقَدَمَاءِ اِذَا اَنْعَمَ

اَلنَّظَرَ مَنْ حَضَرَ غَيْرَ الْمَعَانِي الْمَطْرُوقَةِ الْمَوَارِدِ

الْمَعْقُولَةِ الشَّوَارِدِ الْمَاثُورَةِ عَنْهُمْ لِتَقَادُمِ الْمَوَالِينَ لَا

لِتَقَدُّمِ الصَّادِرِ عَلَى الْوَارِدِ وَاِنِّي لَاَعْرِفُ الْاٰنَ مَنْ اِذَا

اَنْشَا وَشَى وَاِذَا عَبَّرَ حَبَّرَ وَاِنْ اَسْهَبَ اَذْهَبَ وَاِذَا

أَوْ جَزَاءً عَجِزَ ۝٤٢ + وَإِنْ بَدَاهُ شَدَّهُ ۝ وَمَتَى اخْتَرَعَ خَرَعَ +

فَقَالَ لَهُ نَاظُورَةُ ۝٤٣ الدِّيوَانِ + وَعَيْنُ أُولَئِكَ

الْأَعْيَانِ + مَنْ قَارَعَ هٰذِي الصَّفَاةَ ۝ وَقَرِيعُ

هٰذِهِ الصِّفَاتِ + فَقَالَ إِنَّهُ قِرْنُ ۝ مَجَالِكَ + وَ

قَرِينُ جِدَالِكَ + وَإِذَا شِئْتَ ذَاكَ فَرْضٌ ۝ نَجِيبًا

وَادْعُ مُجِيبًا + لِتَرَى عَجِيبًا + فَقَالَ لَهُ يَا هَذَا

٤٢ قولہ اوجزا عجز ای عجز الکلام وجزاہ اوجزہ ای اختصر یقال وجز ابابہ ضرب ودخل وجازۃ ووجوزا کان وجیزا ابابہ کرم ۱۲ ح ٤٣ قولہ اعجز ای عجز عن الاتیان بمثلہ والعجز ای التاخر عن ادراک المطلوب حصولا او تصورا ۱۲ منہ

٤٣ قولہ ناظورۃ الدیوان ای المنظور الیہ من قومہ وہو السید ۱۲ ح ٤٤ قولہ اعیان ای وجوہ ۱۲ ح ٤٥ قولہ قارع ہذی الصفاۃ ای ضاربہ بہذہ الحجارۃ ۱۲ ح ٤٦ قولہ قریع ہذہ الصفات ای من یحل محلہ ۱۲ ح ٤٧ قولہ قرن مجالک ای کفوہ ومساویہ ۱۲ ح ٤٨ قولہ قرین جدالک ای من یقاومک ۱۲ ح ٤٩ قولہ فرض نجیبا ای اوجب ذلک علیہ ۱۲ ح ٥٠ قولہ ادع مجیبا ای المناظر ۱۲ ح ٥١ قولہ لترى عجيبا ای عجائب صنعہ ۱۲ ح

٥٢ قولہ فقال لہ یا ہذا ای یا لبی زید ۱۲ ح ٥٣ قولہ ناظورۃ ای المنظور الیہ من قومہ وہو السید ۱۲ ح ٥٤ قولہ اوجز ای اختصر یقال وجز ابابہ ضرب ودخل وجزا وجزۃ وجازۃ ووجوزا کان وجیزا ابابہ کرم ۱۲ ح ٥٥ قولہ اعجز ای عجز عن الاتیان بمثلہ والعجز ای التاخر عن ادراک المطلوب حصولا او تصورا ۱۲ منہ

٥٦ قولہ ہذی الصفاۃ ای الصخرۃ والمراد بہا الکلام بالاستعارات المستغربۃ ۱۲ ح ٥٧ قولہ الصفاۃ یقال فلان لا تشق صفاتہ ای انہ بخیل ۔ واما الصفوان فی قولہ تعالی کمثل صفوان علیہ تراب واحدۃ صفواۃ وقیل واحد وجمع ۱۲ ل ٥٨ قولہ قریع ای السید ۱۲ ح ٥٩ قولہ قرن مجالک ای کفوہ ومساویہ ۱۲ ح ٦٠ قولہ فرض نجیبا ای اوجب ذلک علیہ ۱۲ ح ٦١ قولہ ادع مجیبا ای المناظر ۱۲ ح ٦٢ قولہ لترى عجيبا ای عجائب صنعہ ۱۲ ح

٦٣ قولہ فقال لہ یا ہذا ای یا لبی زید ۱۲ ح

إِنَّ الْبُغَاثَ بِأَرْضِنَا لَا يَسْتَنْسِرُ ۚ وَالتَّمْيِيزُ عِنْدَنَا

بَيْنَ الْفِضَّةِ وَالْقَضَّةِ مُتَيَسِّرٌ ۚ وَقَلَّ مَنْ سَتَهْدِفَ

لِلنِّضَالِ ۚ فَخَلَصَ مِنَ الدَّآءِ الْعُضَالِ ۚ أَوِ

اسْتَثَارَ نَقْعَ الِامْتِحَانِ فَلَمْ يُقَذَ بِالِامْتِهَانِ

عَنْ نَصَاحَةِ التَّارِحِ ۚ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ أَعْرَفُ

البغاث طائر صغير يطير في الطير ان ولا يستنسر اي يصير الضعيف قويا والعزيز ذليلا والتمييز الفضة

طائر اصغر من الحمام والجمع بغثان وبغاث ايضا

الطيران ولا يستنسر مثل لا يعيد ما لا يبدأ

عند نا بارضنا ولا يستنسر لا يتخلص

اي الغبار والجمع نقاع ونقوع بابه منع

اي الذي لا يبرأ منه

اي الرماة

اي صار

اي الذي لا يقبل الصلح من صاحبه

اي الخزيات واشتهار العيوب

اي الوزير

بِوَسْمِ قِدْحِهٖ وَسَيَتَفَرَّى اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهٖ

فَتَنَاجَتِ الْجَمَاعَةُ فِيمَا يُسَبِّرُهٗ قَلْبُهٗ وَ

يُعْمِدُ فِيهِ تَقْلِيبُهٗ فَقَالَ اَحَدُهُمْ ذُرُوهُ فِي

حَصَّتِي وَارْمِيَهٖ بِحَجَرِ قِصَّتِي فَاِنَّهَا عُضْلَةٌ

الْعُقَدِ وَمَحَكُّ الْمُنْتَقِدِ فَقَلَّدُوهُ فِي هٰذَا

الْاَمْرِ الزَّعَامَةَ تَقْلِيدَ الْخَوَارِجِ اَبَا نَعَامَةَ

فَأَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ وَقَالَ اِعْلَمْ أَنِّي أُوَالِي + هٰذَا

اي التفت ذو الكلام على الكهل ١٢ — من الموالاة وقدم تفصيله ١٢

الْوَالِي + وَأُرَفِّهُ حَالِي بِالْبَيَانِ الْحَالِي + وَكُنْتُ

اي هذا الحاكم ١٢ — اي بالفصاحة ١٢

أَسْتَعِينُ عَلَى تَقْوِيمِ أَوَدِي + فِي بَلَدِي +

بِسَعَةِ ذَاتِ يَدِي + مَعَ قِلَّةِ عَدَدِي + فَلَمَّا

ثَقُلَ حَاذِي + وَنَفِدَ رَذَاذِي + أَمَّمْتُ مِنْ أَرْجَائِي +

وَدَعْوَتُهُ لِإِعَادَةِ رُوَائِي + وَإِرْوَائِي فَهَشَّ لِلْوِفَادَةِ

اي حسن هيئتي وحالي ١٢

وَرَاحَ وَغَدَا بِالْإِفَادَةِ وَرَاحَ فَلَمَّا اسْتَاذَنْتُهُ فِي الْمَرَاحِ

إِلَى الْمَرَاحِ عَلَى كَاهِلِ الْمَرَاحِ قَالَ قَدْ زَمَعْتُ لَا أَزُودُكَ

بَتَاتًا وَلَا أَجْمَعُ لَكَ شَتَاتًا أَوْ تُنْشِئَ لِي أَمَامَ رَحْلِكَ

رِسَالَةً تُودِعُهَا شَرْحَ حَالِكَ حُرُوفَ إِحْدَى كَلِمَتَيْهِمَا

يَعُمُّهَا النُّقَطُ وَحُرُوفَ الْأُخْرَى لَمْ يَعْجَمْنَ قَطُّ وَقَدِ

اسْتَانَيْتُ بِيَانِي حَوْلًا فَمَا احَارَ قَوْلًا وَنَبَهْتُ فِكْرِي سَنَةً

فَمَا ازْدَادَ الْأَسِنَّةُ وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْكِتَابِ فَكُلٌّ

مِنْهُمْ قَطَبَ وَتَابَ فَإِنْ كُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ

قَطَبَ الرَّجُلُ تَقْطِيبًا وَقُطُوبًا وَتَقَطَّبَ — اے كشفت عما انت عليه قال

اے عبس وترش شد مابين عينيه بہ ضرب ١٢ ج — تعالے فاصدع بما تومر ١٢ م

وَصِفْكَ بِالْيَقِينِ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ

زيد اى ذلك كله

الصَّادِقِينَ فَقَالَ لَهُ لَقَدِ اسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوبًا

اى اسرعت — وطلبت منه العون — الفرس الكثير العدو — موسى لقومه ١٢ منه

وَاسْتَسْقَيْتَ أَسْكُوبًا وَأَعْطَيْتَ الْقَوْسَ

الاعداء الانانية قال تعالے فان اعطوا الخ ١٢ مفردات

بَارِيهَا وَأَنْزَلْتَ الدَّارَ بَانِيهَا ثُمَّ فَكَّرْتَ رَيْثَمَا

اى قدر ما ١٢ — اى قوة غضبه لله — اى من يحسنه ١٢

اسْتَجَمَّ قَرِيحَتَهُ وَاسْتَدَرَّ لِقْحَتَهُ وَالْتَوَدَ وَاتِكَ وَ

اى كشفت — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

عما انت عليه تعالے فاصدع بما تومر ١٢ م — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

الامر كشفته وصدعته وبما تومر ١٢ م — فاصدع بما تومر ١٢ م — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

فاصدع بما تومر ١٢ م — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

بالبينات — يوسكون الراء ومن ضم فقد ضم — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

الحكمة قال تعالے كلا لا توطعوه — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

علم اليقين ١٢ م

قوله تعالے فاصدع بما تومر ١٢ م — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

التقرب الى الله قال تعالے — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

فتاب عليهم ليتوبوا — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

من قال تعالے لقد تاب الله — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

فتاب عليهم ليتوبوا — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

عنكوبا بہ نفر ١٢ ال — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

قوله صدعت — اى اشرت عليه بقال صدع — اى شققت وصدعت

اَقْرَبُ وَخِذَاتَكَ وَالْكَتْبُ الْكَرِمُ ثَبَتَ اللّٰهُ جَيْشَ

سُعُودِكَ يَزِينُ وَاللُّؤْمُ مُغْضُ اللّٰهِ مُرْجِنُ حَسُودَكَ

يَشِينُ وَالْاَرُوعُ يُثِيبُ وَالْمَعُونُ يُخِيبُ وَالْخَلَاحِلُ

يُضِيفُ وَالْمَاحِلُ يُخِيفُ وَالسَّمْحُ يُغْذِي وَالْمُحِكُّ

يُقْذِي وَالْعَطَاءُ يُبْقِي وَالْمِطَالُ يُنْسِي وَالدُّعَاءُ يُقِي

وَالمَدحُ يُنقِى وَالحُرُّ يَجزِى وَالاَلطَاطُ يُخزِى وَ

اے يقبل العيب ۱۲ ش

اِطِّرَاحُ ذِى الحُرمَةِ غَىٌّ وَمَحرَمَةُ بَنِى الاٰمَالِ بَغىٌ

اى ضلال ۱۲ اى حرمان اصحاب الآمال ظلم ۱۲

وَمَا ضَنَّ اِلَّا غَبِينٌ وَلَا غَبَنَ اِلَّا ضَنِينٌ

اى بخل ۱۲ س اى ضعيف الرأى ۱۲ ومنه قوله تعالے يوم التغابن ۱۲ مفردات

وَلَا حَزَنَ اِلَّا شَقِىٌّ وَلَا قَبَضَ رَاحَةً

تَقِىٌّ وَمَا فَتِئَ وَعدُكَ يَفِى وَاٰرَاؤُكَ تَشفِى

والجمع الفتيا مثل دلى واولياء ۱۲ س اى مازال وعدك يفى ۱۲ يعنى رزقك الله رأيا يكون فيه نفع وشفاء للناس ۱۲

وَهِلَاؤُكَ يُضِئُ وَحِلمُكَ يُغضِى وَاٰلَاؤُكَ تُغنِى

اے يسارع ۱۲ اے يقال جمال الملک ودونک يشرق العالم ۱۲

١١٤

وَاَعْدَاؤُكَ تُثْنِي + وَحُسَامُكَ يُفْنِي + وَسُؤْدُدُكَ

جمع عدو وفي التنزيل العزيز بعضكم لبعض عدو — اعدء الله الى النار ١٢ مفردات — يعني سيفك يفني اعداءك ١٢ اي يعدم يقال فني الشيء فناء اے — عدم باب سمع ١٢ ج

يُقْنِي + وَمُوَاصِلُكَ يَجْتَنِي + وَمَادِحُكَ يَقْتَنِي + وَسَمَاحُكَ

اے من زارك ١٢ — يقال جنيت الثمرة واجتنيتها اي اخذتها منه — قوله تعالى وجنا الجنتين دان اي ثمرتها قريب ١٢ مفردات — جودك ١٢

يُغِيثُ + وَسَمَاؤُكَ تُغِيثُ + وَدَرُّكَ يَفِيضُ + وَرَدُّكَ

يزيل الكرب — اے سحاب كرمك ١٢ — اے خيرك ١٢ — اى ردك السائلين ١٢

يَغِيضُ + وَمُؤَمِّلُكَ شَيْخٌ حَكَاهُ فِيءٌ +

ينقص ١٢ — اے راجيك ١٢

وَلَمْ يَبْقَ لَهُ شَيْءٌ + اَمَّكَ يَظُنُّ حِرْصُهُ

يَنْبُتُ + وَمَدْحُكَ يَنْجِحُ + مُهُورُهَا تَجِبُ + وَمَرَامُهُ يَخِفُّ +

وَاوَاصِرَهٗ تَشَقَّقُ وَاَطْرَاوَهٗ يَجْتَذِبُ وَمَلَامٌ يَجْتَنِبُ

وَوَرَاءَهٗ ضَعْفٌ مَسُّهُمْ شَظَفٌ وَحَصُّهُمْ جَنَفٌ وَعَمٌّ

قَشَفٌ وَهُوَ فِي دَمٍ يَخِيبُ وَلَهٗ يُذِيبُ وَهَمٌّ

تَضِيفٌ وَكَمَدٌ نِيفَ لِمَامُولٍ خَبِيبٍ وَاهْمَالٌ

شَبٌّ وَعَدٌ وَنِيبٌ وَهُدٌ وَتَغِيبٌ وَلَمْ يَنْزِعْ وُدَّهٗ

فَيَغْضَبُ وَلَا اَخَتْ عُودَهٗ فَيَقْضَبُ وَلَا نَفَثَ صَدَهٗ

فَيَنْفَضُ وَلَا تَنْشُرْ وَصْلَهُ فَيَبْغَضُ وَمَا يَقْتَضِي كَرَمُكَ

نَبْذَ حُرْمَةٍ فَيَبِيضُ أَمَلَهُ بِتَخْفِيفِ اللَّامِ بِنْتَ حَمْدَكَ

بَيْنَ عَالِمِهِ يَقِيتَهُ لَا مَاطَةِ شَجَبٍ وَاعْطَاءِ نَشَبٍ وَ

مُدَاوَاةِ شَجَنٍ وَمُرَاعَاةِ يَفَنٍ مَوْصُولًا بِخَفْضٍ وَ

سُرُورٍ غَضَّ مَا عِشْتَ مَعَهُ مَغْنًى وَحُشْتَ وَهُمْ غَبِيٌّ وَ

السَّلَامُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ إِمْلَاءِ رِسَالَتِهِ وَجَلَّ فِي هَيْجَاءِ الْبَلَاغَةِ

عن بسالة ترضة الجماعة قعاً وقولاً + واوسعة حفاة وعراة

ثم سئل من اتى الشعور بجارة وفي اي الشعاب وجارة فقال

غسان اسري الصميمة ... وسروج تربتي القديمة

فاليت مثل الشمس اشـ ... ـراقاً ومنزلة جسيمة

والربع كالفردوس مطـ ... ـيبة ومنزهة وقيمة

واها لعيش كان لي ... فيها ولذات عميمة

أَيَّامَ أَسْحَبُ مُطْرِفِي ... فِي رَوْضِهَا مَاضِي الْعَزِيمَهْ

اخْتَالُ فِي بُرْدِ الشَّبَا ... بِ وَأَجْتَلِي النِّعَمَ الوَسِيمَهْ

لَا أَتَّقِي ثَوْبَ الزَّمَا ... نِ وَلَا حَوَادِثَهُ المُلِيمَهْ

فَلَوَ انَّكَ بَا مُتْلِفُ ... لَتَلِفْتَ مِنْ ذِكْرَى المُقِيمَهْ

أَوْ يَفْتَدِي عَيْشٌ مَضَى ... لَفَدَيْتُهُ بِحَيَاتِي الكَرِيمَهْ

فَالمَوْتُ خَيْرٌ لِلْفَتَى ... مِنْ عَيْشَةٍ عَيْشِ البَهِيمَهْ

تَقْتَادُهُ بُرَةُ الصَّغَا ... رِ إِلَى العَظِيمَةِ وَالهَضِيمَهْ

وَتَرَى السِّبَاعَ تَنُوشُهَا ... أَيْدِي الضَّبَاعِ المُسْتَضِيمَهْ

---

١ أيام أسحب مطرفي في روضها ماضي العزيمة: أي أيام الربيع أجر مطرفي في روضها ماضي العزيمة في الشرب والطرب. والمطرف رداء من خز مربع له أعلام. والعزيمة الداهية. وماضي العزيمة أي نافذ الرأي. وقيل: أي العزيمة الماضية التي لا يقال فيها سين ولا سوف. وقيل: أي ماضي العزيمة في اللهو والصيد. وقيل: أي ماضي العزيمة فيما أمرت به. وقيل: أي ماضي العزيمة فيما مضى مثل الأولين. وقال الأصمعي: معنى ماضي العزيمة أي مضت عزيمته على الأولين. وقال الأصمعي: معنى ماضي العزيمة أي مضت عزيمته على الأولين. وقال الأصمعي: معنى ماضي العزيمة أي مضت عزيمته على الأولين.

٢ اختال في برد الشباب وأجتلي النعم الوسيمة: أي أختال في برد الشباب وأجتلي النعم الوسيمة. والوسيمة الحسنة. وقيل: الوسيمة الكثيرة. وقيل: الوسيمة الطيبة. وقيل: الوسيمة الجميلة. وقيل: الوسيمة الحسنة. وقيل: الوسيمة الكثيرة. وقيل: الوسيمة الطيبة. وقيل: الوسيمة الجميلة.

٣ لا أتقي ثوب الزمان ولا حوادثه الملمة: أي لا أتقي ثوب الزمان ولا حوادثه الملمة. والملمة النازلة. وقيل: الملمة الشديدة. وقيل: الملمة الكثيرة. وقيل: الملمة الطيبة. وقيل: الملمة الجميلة. وقيل: الملمة الحسنة. وقيل: الملمة الكثيرة. وقيل: الملمة الطيبة. وقيل: الملمة الجميلة.

٤ فلو أن كل باكٍ متلف لتلفت ممن ذكرني المقيمة: أي فلو أن كل باكٍ متلف لتلفت ممن ذكرني المقيمة. والمقيمة الحسنة. وقيل: المقيمة الكثيرة. وقيل: المقيمة الطيبة. وقيل: المقيمة الجميلة. وقيل: المقيمة الحسنة. وقيل: المقيمة الكثيرة. وقيل: المقيمة الطيبة. وقيل: المقيمة الجميلة.

٥ أو يفتدي عيش مضى لفديته بحياتي الكريمة: أي أو يفتدي عيش مضى لفديته بحياتي الكريمة. والكريمة الحسنة. وقيل: الكريمة الكثيرة. وقيل: الكريمة الطيبة. وقيل: الكريمة الجميلة. وقيل: الكريمة الحسنة. وقيل: الكريمة الكثيرة. وقيل: الكريمة الطيبة. وقيل: الكريمة الجميلة.

٦ فالموت خير للفتى من عيشة عيش البهيمة: أي فالموت خير للفتى من عيشة عيش البهيمة. والبهيمة الحسنة. وقيل: البهيمة الكثيرة. وقيل: البهيمة الطيبة. وقيل: البهيمة الجميلة. وقيل: البهيمة الحسنة. وقيل: البهيمة الكثيرة. وقيل: البهيمة الطيبة. وقيل: البهيمة الجميلة.

٧ تقتاده بُرة الصغار إلى العظيمة والهضيمة: أي تقتاده بُرة الصغار إلى العظيمة والهضيمة. والهضيمة الحسنة. وقيل: الهضيمة الكثيرة. وقيل: الهضيمة الطيبة. وقيل: الهضيمة الجميلة. وقيل: الهضيمة الحسنة. وقيل: الهضيمة الكثيرة. وقيل: الهضيمة الطيبة. وقيل: الهضيمة الجميلة.

٨ وترى السباع تنوشها أيدي الضباع المستضيمة: أي وترى السباع تنوشها أيدي الضباع المستضيمة. والمستضيمة الحسنة. وقيل: المستضيمة الكثيرة. وقيل: المستضيمة الطيبة. وقيل: المستضيمة الجميلة. وقيل: المستضيمة الحسنة. وقيل: المستضيمة الكثيرة. وقيل: المستضيمة الطيبة. وقيل: المستضيمة الجميلة.

وَالذِّئْبُ لِلْأَيَّامِ لَوْ — لَا شُؤْمُهَا لَمْ تَنْبُ شِيمَهْ

وَلَوِ اسْتَقَامَتْ كَانَتِ الْـ — أَحْوَالُ فِيهَا مُسْتَقِيمَهْ

ای لو استقامت الشیم والطباع کما کانت احوال الناس مستقیمة واللہ اعلم ۱۲ س

ثُمَّ إِنَّ خَبَرَهُ نَمَى إِلَى الْوَالِي فَمَلَأَهُ بِالْأَلَى وَسَلَمَهْ

ای حدیث ابی زید ۱۲ ای الحاکم والجمع وُلاة ۱۲ ای فم ابی زید ۱۲ قال تعالیٰ العطار بضم وسکون

أَنْ يَنْضَوِي إِلَى أَحْشَائِهِ وَيَلِي دِيوَانَ إِنْشَائِهِ

ای ینضم ویجتمع ۱۲ ای الی خاصته ۱۲ ش ای یتولی دارکتابته ۱۲

فَأَحْسَبُهُ الْحَيَاءَ وَطَلَقَهُ عَنِ الْوِلَايَةِ الْإِبَاءَ قَالَ

ای کفاه عن ذلک التقلید العطار ۱۲ ای منعه ویقال طلقه نفسه عن الشیء طلقا

الرَّاوِي وَكُنْتُ عَرَفْتُ عُودَ شَجَرَتِهِ قَبْلَ إِينَاعِ

کنایة عن معرفة اصله ۱۲

ثَمَرَتِهِ وَكِدْتُ أُنَبِّهُ عَلَى عُلُوِّ قَدْرِهِ قَبْلَ اسْتِنَارَةِ بَدْرِهِ

کنایة عن ظهور فضله والمعنی انه کان معروفا قبل ان یتکلم ۱۲ ای قبل اضاءة وجهه ۱۲

فَأَوْحَى إِلَيَّ بِإِيمَاضِ جَفْنِهِ أَنْ لَا أُجَرِّدَ عَضْبَهُ مِنْ

ای اشار الیّ وفی التنزیل العزیز واوحی الیهم ان سبحوا بکرة وعشیا ۱۲ مغرات یقال جبه وجرده وجرّده

سلّه بابه نصر ۱۲ ح

حواشی

ع۳ الاول بمعنی غطاء العین والجفن الثانی بمعنی غمد السیف وجمعهما اَجفانٌ وجُفون واَجفتٌ والجُفنة القصعة والجمع جِفانٌ وجَفَنات وفی التنزیل العزیز

ع۴ قولہ قال تعالیٰ

ع۵ قولہ ای الاشیم والطباع

ع۶ قولہ ای لو استقامت

ع۷ قولہ ای حدیث ابی زید

ع۸ قولہ ای الحاکم

ع۹ قولہ ای فم ابی زید

ع۱۰ قولہ ای یتولی دارکتابته

ع۱۱ قولہ ای منعه ویقال طلقه نفسه عن الشیء طلقا

ع۱۲ قولہ کنایة عن معرفة اصله

ع۱۳ قولہ کنایة عن ظهور فضله

ع۱۴ قولہ ای اشار الیّ وفی التنزیل العزیز واوحی الیهم ان سبحوا بکرة وعشیا

ع۱۵ قولہ یقال جبه وجرده وجرّده سلّه بابه نصر

جُفَيْنَةَ فَلَمَّا خَرَجَ يَطِينُ الْخَرَجَ وَفَصَلَ فَازَ بِالْفَلَجِ

شَيَّعْتُهُ قَاضِيًا حَقَّ الرِّعَايَةِ وَلَا حَيَالَهُ عَلَى

رَفْضِ الْوَلَايَةِ فَأَعْرَضَ مُتَبَسِّمًا وَأَنْشَدَ مُتَرَنِّمًا

يَجُوبُ الْبِلَادَ مَعَ الْمُتْرَبَهْ

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْمُرَتَّبَهْ

لِأَنَّ الْوِلَايَةَ لَهُمْ نُبُوَّةٌ

وَمُعْتَبَةٌ يَا لَهَا مُعْتَبَهْ

وَمَا فِيهِمْ مِنْ رَبِّ الصَّنِيعِ

وَلَا مَنْ يُشِيدُ مَرَتَّبَهْ

فَلَا يُحْ عَنْكَ مُوعُ السَّرَابِ

وَلَا تَاتِ أَمْرًا إِذَا مَا اشْتَبَهْ

المقامة السابعة البرقعيدية

فكم حالٍ يسرّه حلمه ... وأدركه الروع لما انتبه

يقال أدركه الشيء لحقه وفي التنزيل العزيز حتى إذا أدركه الغرق ١٢ مل

حكى الحارث بن همام قال أزمعت الشخوص من

اي قصدت وعزمت ١٢

برقعيد وقد شممت برق عيدٍ فكرهت الرحلة عن تلك

اي الارتحال ١٢ ع

المدينة أو أشهد بها يوم الزينة فلما أظل بفرضه

اي الان تلك المدينة يوم العيد ١٢ اي اقبل ١٢

ونفله وأجلب بخيله ورجله اتبعت السنة في

اي جمع راجل ضد الفارس بمعنى الماشي على رجليه ١٢

لبس الجديد وبرزت مع من برز للتعييد وحين

يقال لبس الثوب لبسا بابه سمع ١٢ اي خرجت مع من خرج للتعييد يقال برز بروزا اي خرج بابه نصر ١٢ ج

التأم جمع المصلى وانتظم واخذ الزحام بالكظم

اي موضع صلوة العيد ١٢ س

طَلَعَ شَيْخٌ فِي شَمْلَتَيْنِ كَمَجْبُوبِ الْمُقْلَتَيْنِ وَقَدِ

واحدة شملة بمعنى كساء
واسع والجمع شملات ١٢ ج

اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلَاةِ وَاسْتَقَادَ لِعَجُوزٍ كَالسِّعْلَاةِ

اى حمل على عضده ١٢ الشبه المثل ما يجعل فيه العلف ويعلق فى عنق الدابة ١٢ ج
والجمع اشباه ١٢ ج

فَوَقَفَ وَقْفَةَ مُتَهَافِتٍ وَحَيَّى تَحِيَّةَ خَائِفٍ

الا ان ان بسم الله الرحمن الرحيم ١٢ منه

وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَائِهِ أَجَالَ خَمْسَهُ فِي وِعَائِهِ

اى ادار ١٢ اى اصابعه الخمس ١٢

فَأَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًا قَدْ كُتِبَتْ بِأَلْوَانِ الْأَصْبَاغِ فِي

جمع رقعة بمعنى القطعة من الدرق ونحوها ١٢ ج

أَوَانِ الْفَرَاغِ فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوزَهُ الْحَيْزَبُونَ وَأَمَرَهَا

اى المشتة المكارة ١٢

بِأَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُونَ فَمَنْ انْتَسَتْ نَدِيَّ يَدَيْهِ

اى المجنى والحريف
قال الجوهرى ليس من كلام اهل البادية ١٢ مل

أَلْقَتْ وَرَقَةً مِنْهُنَّ لَدَيْهِ فَأَتَاحَ لِي الْقَدَرُ الْمَعْتُوبُ

١ قوله طلع شيخ فى شملتين الخ اى علت شيخ فى الخ ١٢ منه
٢ قوله كمجبوب المقلتين اى كالذى قطع انثياه من الاصل ١٢ منه
٣ قوله وقد اعتضد شبه المخلاة الخ اى حمل على عضده شبه المخلاة ١٢ منه
٤ قوله واستقاد لعجوز كالسعلاة اى انقاد لعجوز كالسعلاة ١٢ منه
٥ قوله فوقف وقفة متهافت الخ اى وقف وقفة كوقفة المتهافت ١٢ منه
٦ قوله وحيى تحية خائف اى سلم تسليم الخائف ١٢ منه
٧ قوله ولما فرغ من دعائه اجال خمسه فى وعائه اى ادار اصابعه الخمس فى وعائه ١٢ منه
٨ قوله فابرز منه رقاعا قد كتبت بالوان الاصباغ اى اخرج منه رقاعا قد كتبت بالوان الاصباغ ١٢ منه
٩ قوله فى اوان الفراغ اى فى وقت الفراغ ١٢ منه
١٠ قوله فناولهن عجوزه الحيزبون اى اعطاهن عجوزه الحيزبون ١٢ منه
١١ قوله وامرها بان تتوسم الزبون اى امرها بان تتفرس الزبون ١٢ منه
١٢ قوله فمن انست ندى يديه اى فمن رأت نداه ١٢ منه
١٣ قوله القت ورقة منهن لديه اى القت ورقة من الرقاع لديه ١٢ منه
١٤ قوله فاتاح لى القدر المعتوب اى قدر لى القدر المعتوب ١٢ منه

رُقَعًا فِيهَا وَشْيٌ فَمُقَلْ

لَقَدْ أَصْبَحَتْ مَوْقُوذًا
وَمَمْنُوعًا مُجْتَلِ

وَخَوَّانٍ مِنَ الْأَحْرَا
وَإِمْعَالٍ مِنَ الْجَهْلَا

فَكَمْ أُصْلِي بِأَذْحَالٍ
وَكَمْ أَخْطُرُ فِي بَالٍ

فَلَيْتَ الدَّهْرَ لَمَّا جَا

بِأَوْجَاعٍ وَأَوْجَالٍ
وَمُحْتَالٍ وَمُغْتَالٍ

إِنْ قَالَ لِي لَا قُلْ لِي
لِ فِي تَضْلِيعِ أَعْمَالِي

وَأَمْحَالٍ وَتَرْحَالٍ

وَلَا أَخْطُرُ فِي بَالٍ
رَأَطْفَالِي أَطْفَالِي

فَلَوْلَا اَنَّ اَشْبَالِی

لَمَّا جَهَرَتْ اَمَالِی

وَلَا جَرَّرْتُ اَذْیَالِی

فَبَحْرَابِی اَجْرِی بِی

فَهَلْ حَرِیْرِی تَخْفِیْفٌ اَثْقَالِی بِمِثْقَالٍ

وَیُطْفِیْ حَرَّ بَلْبَالِی

بِسِرْبَالٍ وَسِرْوَالٍ

اَغْلَالِی وَاَعْلَالِی

اِلٰی اٰلٍ وَلَا وَلَالِی

عَلٰی مُسْتَحِبِّ اِذْلَالِی

وَاَسْمَالِی اِسْمَالِی

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَلَ الْاَبْیَاتِ

ثُقِّفْتُ اِلٰی مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا وَرَاقِمِ عَلَمِهَا فَنَاجَانِی الْفِكْرِیَّانِ

الوصلة إليه العجوز وافتاني بان حلوان المعروف يجوز

فوصلتها وهي تستقري الصوف صفا صفا وتستوكف

الا لكف كفا كفا وما ان يبح لها عناء ولا يرتشح على يدها

اناء فلما الذي استبطأتها وكدها مطافها عاذت

بالاسترجاع ومالت الى ارجاع الرقاع وانساها الشيطان

ذكر رقعتي فلم تعج الى بغيتي وآبت الى الشيخ باكيا

للحرمان - شاليا تحامل الزمان فقال انا لله وافوض

امري الى الله ولا حول ولا قوة الا بالله ثم انشد

لَمْ يَسْقِ صَافٍ وَلَا مُصَافٍ

وَفِي الْمَسَايَ يَدُ لِلسَّاوِي

وَلَا مُعِينٌ وَلَا مُعِينٌ

فَلَا أَمِينٌ وَلَا ثَمِينٌ

ثُمَّ قَالَ مَنِّي النَّفْسَ وَعِدِيهَا وَأَجْمِعِي الرِّقَاعَ وَعُدِّيهَا فَقَالَتْ

لَقَدْ عَدَدْتُهَا لَمَّا اسْتَعَدَّتْهَا فَوَجَدْتُ يَدَ الضَّيَاعِ قَدْ عَالَتْ

إِحْدَى الرِّقَاعِ فَقَالَ تَعْسَالَكِ يَا لَكَاعُ الْحُرْمُ وَيْحَكِ الْقَنَصُ وَ

الْحِبَالَةُ وَالْقَبَسُ وَاللَّدُ بِالَّةٌ إِنَّمَا لَضِغْتُ عَلَى إِبَالَةٍ فَانْصَاعَتْ

تَقْتَصُّ مَدْرَجَهَا وَتَنْشُدُ مَدْرَجَهَا فَلَمَّا دَانَتْنِي قَرَنْتُ

بِالرُّقْعَةِ دِرْهَمًا وَقِطْعَةً وَقُلْتُ لَهَا إِنْ رَغِبْتِ فِي الْمَشُوفِ

المعلم واشرت الى الدرهم فبوحي بالسر المبهم وان ابيت
ان تشرحي فخذ القطعة واسرحي فمالت الى استخلاص
البدر التم والا بلج الهم وقالت دع جدالك وسل
عما بدا لك فاستطلعها طلع الشيخ وبلدته والشعر
وناسج بردته فقالت ان الشيخ من اهل سروج
وهو الذي وشى الشعر المنسوج ثم خطفت الدرهم
خطفة الباشق ومرقت مروق السهم الرائش فخالج
قلبي ان ابا زيد هو المشار اليه وتاجر كربي

لِمُصَابِهِ بِنَاظِرَيْهِ وَآثَرْتُ أَنْ أُفَاجِيَهِ وَأُنَاجِيَهِ

لَا عَجْمَ عُودٍ فِرَاسَتِي فِيهِ وَمَا كُنْتُ لِأَصِلَ إِلَيْهِ إِلَّا

بِتَخَطِّي رِقَابِ الْجَمِّ الْمَنْهِيِّ عَنْهُ فِي الشَّرْعِ وَعِفْتُ أَنْ

يَتَأَذَّى بِي قَوْمٌ أَوْ يَسْرِي إِلَيَّ لَهُمْ مَسَدِكْتُ بِمَكَانِي

وَجَعَلْتُ شَخْصَهُ قَيْدًا عَيَانِي إِلَى أَنْ انْقَضَتِ الْخُطْبَةُ

وَحَقَّتِ الْوَثْبَةُ فَخَفَفْتُ إِلَيْهِ وَتَوَسَّمْتُهُ عَلَى الْتِحَامٍ

جَفْنَيْهِ فَإِذَا الْمَعِيَّتِي الْمَعِيَّةُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِرَاسَتِي

فِرَاسَةُ إِيَاسٍ فَعَرَفْتُهُ حِينَئِذٍ بِشَخْصِي وَآثَرْتُهُ بِأَحَدِ

قُنصِي وَاهبتُ بِهِ إِلَى قُرصِي فَهَشَّ لِعارِفَتِي وَعَرَفَانِي

وَلَبَّى دَعوَةَ رُعفَانِي وَانطَلَقَ وَيَدِي زِمَامُهُ وَظِلِّي

إِمَامُهُ وَالعَجُوزُ ثَالِثُنَا الأَثَافِي وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخفَى

عَلَيهِ خَافِي فَلَمَّا اسْتَحلَسَ وَكَنَّتِي وَاحضَرَتهُ عُجَالَهْ

مُكنَّتِي قَالَ لِي يَا حَارِثُ أَمَعَنَا ثَالِثٌ فَقُلتُ لَيسَ إِلَّا

العَجُوزُ قَالَ مَا دُونَهَا سِترٌ مُجَوَّزٌ ثُمَّ فَتَحَ كَرِيمَتَيهِ وَرَأَى

بَنُو أُمَيَّةَ فَإِذَا سِرَاجَا وَجهِهِ يَقِدَانِ كَأَنَّهُمَا الفَرقَدَانِ

فَأُبتُهِجتُ بِسَلَامَةِ بَصَرِهِ - وَعَجِبتُ مِن غَرَائِبِ سِيَرِهِ

وَلَمْ يَلْقَنِي قَرَارٌ وَلَا طَاوَعَنِي اصْطِبَارٌ حَتَّى سَأَلْتُهُ

مَا دَعَاكَ إِلَى التَّعَامِي مَعَ سَيْرِكَ فِي الْمَعَامِي وَجَوَابِكَ

الْمَوَامِي وَإِيغَالِكَ فِي الْمَرَامِي فَتَظَاهَرَ بِالْكُنَةِ وَتَشَاغَلَ

بِاللُّهْنَةِ حَتَّى إِذَا قَضَى وَطَرَهُ أَثَارَ إِلَيَّ نَظَرَهُ وَأَنْشَدَ

وَلَمَّا تَعَامَى الدَّهْرُ وَهُوَ أَبُو الْوَرَى + عَنِ الرُّشْدِ فِي إِنْجَائِهِ وَمَقَامِهِ

تَعَامَيْتُ حَتَّى قِيلَ إِنِّي أَخُو عَمًى + وَلَا غَرْوَ أَنْ يَحْذُو الْفَتَى حَذْوَ وَالِدِهِ

ثُمَّ قَالَ انْهَضْ إِلَى الْمَخْدَعِ فَأْتِنِي بِغَسُولٍ يَرُوقُ الطَّرْفَ

وَيُنَقِّي الْكَفَّ وَيُنَعِّمُ الْبَشَرَةَ وَيُعَطِّرُ اللُّهْنَةَ وَيَشُدُّ

اللُّثَةَ وَيُقَوِّي الْمِعْدَةَ وَلَيْكُنْ نَظِيفَ الظَّرْفِ أَرِيجَ
الْعَرْفِ فَتِيَّ الدَّقِّ نَاعِمَ السَّحْقِ يَحْسِبُهُ اللَّامِسُ مَذْرُورًا
وَنُخَالَتُهُ النَّاشِئَةُ كَافُورًا وَاقْوَى بِهِ خِلَالَةً تَقِيَّةً
الْأَصْلِ مَحْمُودَةَ الْوَصْلِ أَنِيقَةَ الشَّكْلِ مِدْعَاةً إِلَى
الْأَكْلِ لَهَا نُحَافَةُ الصَّبِّ وَصَقَالَةُ الْعَضْبِ وَآلَةُ
الْحَرْبِ وَلَدُونَةُ الْغُصْنِ الرَّطِبِ قَالَ فَنَهَضْتُ فِيمَا
أَمَرَ لَا دَرَّ عَنْهُ الْغَمْرُ وَلَمْ أَهِمْ إِلَى أَنَّهُ قَدْ بَدَا أَنْ
يَخْدَعَ بِأَدْخَالِي الْمَخْدَعَ وَلَا تَظَنَّيْتُ أَنَّهُ سَيَحْرَمُنِي الرَّسُولَ

فِي اسْتِدْعَاءِ الْخَلَالَةِ وَالْغَسُولِ فَلَمَّا عُدْتُ بِالْمُلْتَمَسِ

فِي أَقْرَبَ مِنْ رَجْعِ النَّفَسِ وَجَدْتُ الْجَوَّ قَدْ خَلَا وَالشَّيْخَةَ

وَالشَّيْخَةَ قَدْ أَجْفَلَا فَاسْتَشَطْتُ مِنْ مَكْرِهِ غَضَبًا

وَاوْغَلْتُ فِي إِثْرِهِ طَلَبًا فَكَانَ كَمُقْتَبِسٍ فِي الْمَاءِ

أَوْ عَرِجٍ يَهُمُّ إِلَى عَنَانِ السَّمَاءِ

المقامة الثامنة المعرية

أَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ مِنْ أَعَاجِيبِ الزَّمَانِ

أَنْ تَقَدَّمَ خَصْمَانِ إِلَى قَاضِي مَعَرَّةِ النُّعْمَانِ أَحَدُهُمَا

قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ الْأَطْيَبَانِ وَالْآخَرُ كَانَهُ قَضِيبُ
الْبَانِ فَقَالَ الشَّيْخُ اَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيَ كَمَا اَيَّدَ بِهِ
الْمُتَقَاضِيَ اِنَّهُ كَانَتْ لِي مَمْلُوكَةٌ رَشِيقَةُ الْقَدِّ اَسِيلَةُ
الْخَدِّ صَبُورٌ عَلَى الْكَدِّ تَخْضِبُ اَحْيَانًا كَالنَّهْدِ وَتَرْقُدُ
اَطْوَارًا فِي الْمَهْدِ وَتَجِدُ فِي تَمُوزَ مَسَّ الْبَرْدِ ذَاتُ
عَقْلٍ وَعِنَانٍ وَحَدٍّ وَسِنَانٍ وَكَفٍّ بَنَانٍ وَفَمٍ
بِلَا اَسْنَانٍ تَلْدَغُ بِلِسَانٍ نَضْنَاضٍ وَتَرْفُلُ فِي

ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ وَتَجُرُّ فِي سَوَادٍ وَبَيَاضٍ وَتُسْقِي وَلَكِنْ

مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ نَاضِحَةٍ خُدْعَةً خُبَاةً طُلَعَةً

مَطْبُوعَةً عَلَى الْمَنْفَعَةِ وَمِطْوَاعَةً فِي الضِّيقِ وَالسَّعَةِ

إِذَا قُطِعَتْ وُصِلَتْ وَمَتَى فُصِلَتْهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ وَ

طَالَمَا خَدَمَتْكَ فَجَمَلَتْ وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَيْكَ فَأَمَلَتْ

وَمَلَّلَتْ وَإِنَّ هٰذَا الْفَتَى اسْتَخْدَمَنِيهَا لِغَرَضٍ فَأَخَذَ

أَيَّاهَا بِلَا عِوَضٍ عَلَى أَنْ يَجْتَنِيَ نَفْعَهَا وَلَا يَكْلِفَهَا إِلَّا وُسْعَهَا

فَأَوْلَجَ فِيهَا مِتَاعَهُ وَأَطَالَ بِهَا اسْتِمْتَاعَهُ ثُمَّ أَعَادَهَا

إِلَيَّ وَقَدْ أَفْضَاهَا وَبَذَلَ عَنْهَا قِيمَةً لَا أَرْضَاهَا فَقَالَ

الْحَدَثُ أَمَّا الشَّيْخُ فَأَصْدَقُ مِنَ الْقَطَا وَأَمَّا الْإِفْضَاءُ

فَفَرَّطَ عَنْ خَطَا وَقَدْ رَهَنْتُهُ عَنْ أَرْشِ مَا أَوْهَنَتْهُ

مَمْلُوكًا لِي مُتَنَاسِبَ الطَّرَفَيْنِ مُنْتَسِبًا إِلَى الْقَيْنِ نَقِيًّا

مِنَ الدَّرَنِ وَالشَّيْنِ يُقَارِنُ مُحْلَهُ سَوَادُ الْعَيْنِ يُغْشِي

الْإِحْسَانَ وَيُنْشِئُ الْإِسْتِحْسَانَ وَيُغْذِي الْإِنْسَانَ وَ

وَيُحَامِي اللِّسَانَ إِنْ سُوِّدَ جَادَ وَإِنْ وُسِّمَ أَجَادَ

وَإِذَا زُوِّدَ وَهَبَ الزَّادَ وَمَتَى اسْتُزِيدَ زَادَ لَا يَسْتَقِرُّ

بِمَعْنًى وَقَلَّ مَا يَنْكِحُ الْأَ مُثَنًّى يَحُوْمُ مَوْجُوْدَهٗ وَيَسْمُوْ عَنِ الْجُحُوْدِ

وَبِيَقَادُمٍ مَعَ قَرِيْنَتِهٖ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ مِنْ طِيْنَتِهٖ وَيُسَمَّعُ بِرَنِيْنَتِهٖ وَاِنْ

ثُمَّ يُطْمَعُ فِيْ لِيْنَتِهٖ فَقَالَ لَهُمَا الْقَاضِيْ اِمَّا اَنْ تُبِيْنَا

وَاِلَّا فَبِيْنَا فَابْتَدَرَ الْغُلَامُ وَقَالَ ؞

اَعَارَنِيْ اِبْرَةً لِاَرْفُوَ اَطْمَارًا اَعْفَاهَا اللَّيْلُ وَسَوَّدَهَا

فَاَخْرَمَتْ فِيْ يَدِيْ عَلٰى خَطَإٍ مِنِّيْ لَمَّا جَذَبْتُ مِقْوَدَهَا

فَلَمْ يَرَ الشَّيْخُ اَنْ يُسَامِحَنِيْ بَلْ قَالَ هَاتِ اِبْرَةً تُمَاثِلُهَا

بَلْ رَشْهَا اِذْ رَاٰى تَاَوُّدَهَا اَوْ فَيْمَةً بَعْدَ اَنْ تُجَوِّدَهَا

وَاعتَاقَ مَيلِي رَهنًا لَدَيهِ وَنَامَ ... فَالعَينُ تَرعَى لِوَهنِهِ وَيَدِي

فَاسبُوا بِذَا الرَّاحَ غَورَ مَسكِنَتِي ... وَارثِ لِمَن لَم يَكُن تَعَوَّدَهَا

هِيكَ بِهَا سُبَّةً تَزَوَّدَهَا ... تَقصُرُ عَن أَن تَفُكَّ مُرتَهَنًا

قَد قَبَّلَ نَقَاضِي عَلَى الشَّيخِ وَقَالَ إِيهِ بِغَيرِ تَمويهٍ فَقَالَ

أَقسَمتُ بِالمَشعَرِ الحَرَامِ وَمَن ... ضَمَّ مِنَ النَّاسِكِينَ خَيفَ مِنًى

لَو سَاعَفَتنِي الأَيَّامُ لَم تَرَنِي ... مُرتَهَنًا مِيلَكَ الَّذِي رَهَنَا

وَلَا تَصَدَّيتُ أَبتَغِي بَدَلًا ... مِن إِبرَةٍ غَالَهَا وَلَا ثَمَنَا

لَكِنَّ قَوسَ الحُتُوبِ تَرشُقُنِي ... بِمُصمِيَاتٍ مِن هَهُنَا وَهُنَا

وَخَبَّرَ حَالِي لِخَيْرِ حَالَتِهِ
قَدْ عَدَلَ الدَّهْرُ بَيْنَنَا فَأَنَا
لَا هُوَ يَسْتَطِيعُ فَكَّ مِرْوَدِهِ
وَهُوَ تَجَالَى لِضِيقِ ذَاتِ يَدِهِ
فَهَذِهِ قِصَّتِي وَقِصَّتُهُ

ضُرًّا وَبُؤْسًا وَغُرْبَةً ضَنَكَا
نَظِيرَهُ فِي الشَّقَاءِ وَهْوَ أَنَا
لِمَا غَدَا فِي يَدَيَّ مُرْتَهَنَا
فِيهِ اتِّسَاعٌ لِلْعَفْوِ حَيْثُ جَنَى
فَانْظُرْ إِلَيْنَا وَبَيِّنْ لَنَا

فَلَمَّا وَعَى الْقَاضِي قَضِيَّتَهُمَا وَتَبَيَّنَ خَصَاصَتَهُمَا وَتَخَصُّصَهُمَا
أَبْرَزَ لَهُمَا دِينَارًا مِنْ تَحْتِ مُصَلَّاهُ وَقَالَ اقْطَعَا بِهِ الْخَصَاصَ
وَافْصِلَا بِهِ مُتَلَقِّيَ الشَّيْخِ دُونَ الْحَدَّاثِ وَاسْتَخْلِصَاهُ

عَلَى وَجْهِ الْجِدِّ لَا الْعَبَثِ وَقَالَ لِلْحَدَثِ نَصِّفْهُ لِي

مَبَرَّتِي وَسَهْمُكَ لِي عَنْ أَرْشِ إِبْرَتِي وَلَسْتُ عَنِ الْحَقِّ أَمِيلُ

فَقُمْ وَخُذِ الْمِيلَ فَعَرَا الْحَدَثَ لِمَا حَدَثَ إِكْتِئَابٌ

وَالْكَفَهَرَّ عَلَى سَمَائِهِ سَحَابٌ وَحَمَلَهُ الْقَاضِي وَهَيَّجَ

أَسَفَهُ عَلَى الدِّينَارِ الْمَاضِي إِلَّا أَنَّهُ جَبَرَ بَالَ الْفَتَى

وَيَلْبَالَهُ بِدُرَيْهِمَاتٍ رَضَخَ بِهَا لَهُ وَقَالَ لَهُمَا اجْتَنِبَا

الْمُعَامَلَاتِ وَادْرَأَا الْخَاصَمَاتِ وَلَا تَحْضُرَانِي فِي الْمَحَاكِمَاتِ

فَمَا عِنْدِي كَيْسُ الْغَرَامَاتِ فَنَهَضَا مِنْ عِنْدِهِ فَوَحِيَ

يَرُدُّ مُصَحِّحِينَ بِحَمْدِهِ وَالْقَاضِي مَا يَجِبُ ضَجْرَةً مُلْبِضٌ

حَجَرَهُ وَلَا يَنْصُلُ لَمَدَهُ مُدَرِّشٌ جِلْمَهُ حَتَّى إِذَا أَفَاقَ مِنْ عَشِيَّتِهِ

أَقْبَلَ عَلَى غَاشِيَتِهِ وَقَالَ قَدْ أَشْرَبَ حِسِّي وَنَبَّأَنِي حَدْسِي

أَنَّهُمَا صَاحِبَا دَهَاءٍ لَا خَصْمَا دِعَاءٍ فَكَيْفَ السَّبِيلُ إِلَى سَبْرِهِمَا

وَاسْتِنْبَاطِ سِرِّهِمَا فَقَالَ لَهُ تَحْرِيزُ مَرَّتِهِ وَشَرَارَةُ جَمْرَتِهِ

إِنَّهُ لَنْ يَتِمَّ اسْتِخْرَاجُ خَبِيئَتِهِمَا إِلَّا بِهِمَا فَقَفَاهُمَا عَوْنًا يَرْجِعُهُمَا

إِلَيْهِ فَلَمَّا مَثَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ لَهُمَا أَصْدُقَانِي سِنَّ بَكْرِكُمَا

وَلَكُمَا الْأَمَانُ مِنْ تَبِعَةِ مَكْرِكُمَا فَاجْحَمَ الْحَدَثُ وَاسْتَقَالَ

وَاَقْدَمَ الشَّيْخُ وَقَالَ ٥ ✤

أَنَا السَّرُوجِيُّ وَهٰذَا وَلَدِي ... وَالشِّيلُ فِي الْخَيْرِ مِثْلُ الْأَسَدِ

وَمَا تَعَدَّتْ يَدُهُ يَدِي ... فِي إِبْرَةٍ يَوْمًا وَلَا فِي مِرْوَدِ

وَإِنَّمَا الدَّهْرُ مُسِيءُ الْمُعْتَدِي ... مَالَ بِنَا حَتَّى غَدَوْنَا بَخْتَدِي

كُلُّ نَدِيِّ الرَّاحَتَيْنِ عَذْبِ الْمَوْرِدِ ... وَكُلُّ جَعْدِ الْكَفِّ مَغْلُولِ الْيَدِ

بِكُلِّ فَنٍّ وَبِكُلِّ مَقْصَدِ ... بِالْجِدِّ إِنْ أَجْدَى وَلَا بِالْكَدِّ

لِلْخَلِيلِ الرَّشَحَا إِلَى الْحَظِّ الصَّدِي ... وَنَنْفَدُ الْعُمْرَ بِعَيْشٍ أَنْكَدِ

وَالْمَوْتُ مِنْ بَعْدُ لَنَا بِالْمِرْصَدِ ... إِنْ لَمْ يُفَاجِئِ الْيَوْمَ فَاجِي فِي غَدِ

فَقَالَ لَهُ لَقَاضِي لِلّٰهِ دَرُّكَ فَمَا أَعْذَبَ نَفَثَاتٍ فِيكَ وَ

وَاهًا لَكَ لَوْلَا خِدَاعٌ فِيكَ وَإِنِّي لَكَ لَمِنَ الْمُنْذِرِينَ عَلَيْكَ

مِنَ الْحَذِرِينَ فَلَا تُتَمِّمْ كَرَّ بَعْدَهَا الْحَالِمِينَ وَاتَّقِ سَطْوَةَ

الْمُتَحَلِّمِينَ فَمَا كُلُّ مُسَيْطِرٍ يُقِيلُ وَلَا كُلُّ أَوَانٍ يُسْمَعُ

الْقِيلُ فَعَاهَدَهُ الشَّيْخُ عَلَى اتِّبَاعِ مَشُورَتِهِ وَالِارْتِدَاعِ عَنْ

تَلْبِيسِ صُورَتِهِ وَفَصَلَ عَنْ جِهَتِهِ وَالْخَتَرِيُّ يَلْمَعُ مِنْ جَبْهَتِهِ

قَالَ الْحَرْثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمْ أَرَ أَعْجَبَ مِنْهَا فِي تَصَارِيفِ

الْأَسْفَارِ وَلَا قَرَأْتُ مِثْلَهَا فِي تَصَانِيفِ الْأَسْفَارِ

المقامة التاسعة الإسكندرية

قال الحرث بن همام طحابي مرح الشباب - وهوى
الاكتساب الى ان جبت ما بين فرغانه وغانه اخوض
الغمار لاجني الثمار واقتحم الاخطار لكي ادرك الاوطار
وكنت لقفت من افواه العلماء وثقفت من وصايا
الحكماء انه يلزم الاديب اذا دخل البلد الغريب ان
يستميل قاضيه ويستخلص مراضيه ليشتد ظهره

عِنْدَ الْخِصَامِ - وَيَا مَنْ فِي الْغُرْبَةِ جَوْرُ الْحُكَّامِ فَاتَّخَذْتُ

هٰذَا الْأَدَبَ إِمَامًا وَجَعَلْتُهُ لِمَصَالِحِي زِمَامًا ثُمَّ دَخَلْتُ مَدِينَةً

وَلَا وَجَدْتُ عَوِينَةً إِلَّا وَامْتَزَجْتُ بِحَالِهَا امْتِزَاجَ الْمَاءِ

بِالرَّاحِ وَتَقَوَّيْتُ بِعِنَايَتِهِ تَقَوِّيَ الْأَجْسَادِ بِالْأَرْوَاحِ فَبَيْنَمَا

أَنَا عِنْدَ حَاكِمِ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ فِي عَشِيَّةٍ عَرِيَّةٍ وَقَدْ حَضَرَ

مَالُ الصَّدَقَاتِ لِيَفُضَّهُ عَلَى ذَوِي الْفَاقَاتِ إِذْ دَخَلَ

شَيْخٌ عَرَبِيٌّ تَعْتِلُهُ امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ فَقَالَتْ أَيَّدَ اللهُ الْقَاضِيَ

وَأَدَامَ بِهِ التَّرَاضِيَ إِنِّي امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ جُرْثُومَةٍ وَأَطْهَرُ وَقَةٍ

وَاشْرَفِ خُؤُلَةٍ وَعُمُومَةٍ يَسِمِي الصَّوْنُ وَشِيمَتِي الْهَوْنُ

وَخَلْقِي نِعْمَ الْعَوْنُ وَبَيْنِي وَبَيْنَ جَارَاتِي بَوْنٌ وَكَانَ

أَبِي إِذَا خَطَبَنِي بُنَاةُ الْمَجْدِ وَأَرْبَابُ الْجِدِّ سَكَتَهُمْ وَنَكَّتَهُمْ

وَعَافَ وُصْلَتَهُمْ وَصِلَتَهُمْ وَاحْتَجَّ بِأَنَّهُ عَاهَدَ اللَّهَ تَعَالَى

بِحَلْفَةٍ أَنْ لَا يُصَاهِرَ غَيْرَ ذِي حِرْفَةٍ فَقَيَّضَ الْقَدَرُ نَصِيبِي

وَوَصَّبَنِي أَنْ حَضَرَ هَذَا الْخُدَعَةَ نَادِ أَبِي فَاقْسِمْ بَيْنَ

رَهْطِهِ أَنَّهُ وَفَّى شَرْطَهُ وَادَّعَى أَنَّهُ طَالَمَا نَظَمَ دُرَّةً إِلَى

دُرَّةٍ - فَبَاعَهُمَا بِبَدْرَةٍ فَاغْتَرَّ أَبِي بِزُخْرُفَةٍ مُحَالِهِ وَزَرَّقَ جَنِيبِي

قَبْلَ اخْتِبَارِ حَالِهِ فَلَمَّا اسْتَخْرَجَنِي مِنْ كِنَاسِي وَجَلَانِي مِنْ

أَنَاسِي وَنَقَلَنِي إِلَى كِسْرَةٍ وَحَصَّلَنِي تَحْتَ إِسْرَةٍ وَجَدْتُهُ قَعِدَ

جُثْمَةً وَأَلْفَيْتُهُ ضَجْعَةً نُوْمَةً وَكُنْتُ صَحِبْتُهُ بِيَاسِ

وَذَرِّي وَأَثَاثٍ وَرِيٍّ فَمَا بَرِحَ يَبِيعُهُ فِي سُوقِ الْهَضِيمِ

وَيَتْلِفُ ثَمَنَهُ فِي الْخَضِيمِ وَالْقَضِيمِ إِلَى أَنْ مَزَقَ مَالِي يَاسِرُهُ

وَأَنْفَقَ مَالِي فِي عُسْرَةٍ فَلَمَّا أَنْسَانِي طَعْمَ الرَّاحَةِ وَغَادَرَ بَيْتِي

أَنْقَى مِنَ الرَّاحَةِ فَقُلْتُ لَهُ يَا هَذَا إِنَّهُ لَا مَجَابَ بَعْدَ بُؤْسٍ

وَلَا عِطْرَ بَعْدَ عَرُوسٍ فَانْهَضْ لِلِاكْتِسَابِ بِبِضْعَتَيْكَ

وَاجْتَثَّ ثَمَرَةَ بَرَاعَتِكَ فَزَعَمَ أَنَّ صِنَاعَتَهُ قَدْ رُمِيَتْ

بِالْكَسَادِ فِيمَا ظَهَرَ فِي الْأَرْضِ مِنَ الْفَسَادِ وَلِي مِنْهُ سَلَالَةٌ

كَأَنَّهُ خِلَالَةٌ وَكِلَاتَا مَا يَنَالُ مَعَهُ شِبْعَةٌ وَلَا تُرْقَالَهُ

مِنَ الطَّوَى دَمْعَةٌ وَقَدْ قَدَّتْهُ إِلَيْكَ وَأَحْضَرْتُهُ لَدَيْكَ

لِيَتَعَجَّمَ عُودَ دَعْوَاهُ وَتَحْكُمَ بَيْنَنَا بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ فَأَقْبَلَ لِقَاضِيهِ

عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ قَدْ وَعَيْتُ قِصَصَ عِرْسِكَ فَبَرْهِنْ

الْآنَ عَنْ نَفْسِكَ وَإِلَّا كَشَفْتُ عَنْ لَبَسِكَ وَأَمَرْتُ بِحَبْسِكَ

فَأَطْرَقَ إِطْرَاقَ الْأَفْعُوَانِ ثُمَّ شَمَّرَ لِلْهَرَبِ الْعَوَانِ وَقَالَ

اِسْمَعْ حَدِيثِي فَاِنَّهُ عَجَبٌ
يُضْحِكُكَ مِنْ شَرْحِهِ وَيُنْتَحَبُ

اَنَا اَمْرُؤٌ لَيْسَ فِي خَصَائِصِهِ
عَيْبٌ وَلَا فِي مَخَارِزِهِ رِيبُ

سَرْوُ حِمْيَرَ دَارِي الَّتِي وُلِدْتُ بِهَا
وَالْاَصْلُ عُثْمَانُ حِينَ يَنْتَسِبُ

وَشُغْلِي الدَّرْسُ وَالتَّحَرِّي فِي الْعِلْمِ طِلَابِي وَجِدُّ الطَّلَبُ

وَرَاْسُ مَالِي سِحْرُ الْكَلَامِ الَّذِي
مِنْهُ يُصَاغُ الْقَرِيضُ وَالْخُطَبُ

اَغُوصُ فِي لُجَّةِ الْبَيَانِ فَاَخْـ
ـتَارُ اللَّآلِي مِنْهَا وَاَنْتَخِبُ

وَاجْتَنِي الْيَانِعَ الْجَنِيَّ مِنَ الْـ
ـقَوْلِ وَغَيْرِي لِلْعُودِ يَحْتَطِبُ

وَاَخَذَ اللَّفْظَ فِضَّةً فَاِذَا
فَاَصْوَغُهُ قِيلَ اَنَّهُ ذَهَبُ

وَكُنْتُ مِنْ قَبْلُ مَتْرِيًّا لَشَبَا
وَمَيْتَطِيًّا أَحْمِيَّ لِحُرْمَتِهِ

وَطَالَمَا زَفَّتِ الصَّلْعَاتُ إِلَى
فَالْيَوْمَ مَنْ يَعْلَقُ الرَّجَاءَ بِهِ

لَا عِرْضَ أَبْنَاءِ يُصَانُ وَلَا
كَأَنَّهُمْ فِي عِرَاصِهِمْ جِيَفٌ

فَحَارَبَنِي لِمَا مُنِيتُ بِهِ
وَضَاقَ ذَرْعِي لِضَيْقِ ذَاتِ يَدِي

بِالْأَدَبِ الْمُقْتَنَى وَاجْتَلَبَ
مُوَاتِيًا لَيْسَ فَوْقَهَا رَتَبُ

رَبْعِي فَلَمْ أَرْضَ كُلَّ مَنْ يَهَبُ
أَكْسَدُ شَيْءٍ فِي سُوقِهِ الْأَدَبُ

يُرْقَبُ فِيهِمْ إِلَّا وَلَهُ سَبَبُ
يُبْعَدُ مِنْ نَيْلِهَا وَيُجْتَنَبُ

مِنَ اللَّيَالِي وَصَرْفُهَا عَجَبُ
وَسَاوَرَتْنِي الْهُمُومُ وَالْكُرَبُ

وَقَادَنِي دَهْرِي اَلِيمٌ اِلَى
سُلُوكِ مَا يَسْتَشِينُ الْحَسَبُ

فَبِعْتُ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ لِي سَبَدٌ
وَلَا بَنَاتُ الْيَرَاعِ انْقَلَبُ

وَاَدَّنَتْ حَتّٰى اَثْقَلَتْ سَالِفَتِي
بِحَمْلِ دَيْنٍ مِنْ دُونِهِ الْعَطَبُ

ثُمَّ طَوَيْتُ الْحَشَا عَلٰى سَغَبٍ
خَمْسًا فَلَمَّا اَمَضَّنِي السَّغَبُ

اَجُولُ فِي بِيعَةٍ وَاَضْطَرِبُ
وَالْعَيْنُ عَبْرٰى وَالْقَلْبُ مُكْتَئِبُ

وَلَمْ اُجَاوِزْ اِذْ عَشَتْ بِهِ
حَدَّ التَّرَاضِي فَيَجِدَ الْغَضَبُ

فَاِنْ يَكُنْ غَائِظُهَا تَوَهُّمَهَا
اَنَّ بِنَائِي بِالنَّظْمِ يَكْتَسِبُ

أَوَانَّنِي إِذْ عَزَمَتْ خِطْبَتُهَا ... زَخْرَفْتُ قَوْلِي لِيَنْخَحَ الْأَرَبُ

فَوَالَّذِي سَارَتِ الرِّفَاقُ إِلَى ... كَعْبَتِهِ تَسْتَحِثُّهَا النُّجُبُ

مَا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِي ... وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيهُ وَالْكَذِبُ

وَلَا يَدِي مُذْ نَشَأْتُ نِيطَ بِهَا ... إِلَّا مَوَاضِي الْيَرَاعِ وَالْكُتُبُ

بَلْ فِكْرَتِي تَنْظِمُ الْقَلَائِدَ لَا ... كَفِّي وَشِعْرِي الْمَنْظُومُ لَا الْخُطَبُ

فَهَذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ إِلَى ... مَا كُنْتُ أَحْوِي بِهَا وَأَجْتَلِبُ

فَأْذَنْ بِشَرْحِي كَمَا أَذِنْتَ لَهَا ... وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْكُمْ بِمَا يَجِبُ

قَالَ فَأَنْتُمْ أَحْكَمُ بِمَا شِئْتُمْ وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهُ عَطَفَ الْقَاضِي إِلَى

الْفَتَاةِ بَعْدَ اَنْ شُغِفَ بِالْاَبْيَاتِ وَقَالَ اَمَا اِنَّهَا قَدْ ثَبَتَ

عِنْدَ جَمِيعِ الْحُكَّامِ وَوُلَاةِ الْاَحْكَامِ اِنْقِرَاضُ جِيلِ الْكِرَامِ

وَصَيْلُ الْاَيَّامِ اِلَى اللِّئَامِ وَاِنِّي لَاَخَالُ بَعْلَكِ صَدُوقًا فِي الْكَلَامِ

بَرِيًّا مِنَ الْمَلَامِ وَهَا هُوَ قَدِ اعْتَرَفَ لَكِ بِالْقَرْضِ وَصَرَّحَ عَنِ

الْمَحْضِ وَبَيَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ وَتَبَيَّنَ اَنَّهُ مَعْرُوقُ الْعَظْمِ

وَاِعْنَاتُ الْمُعْذِرِ مَلَامَةٌ وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَاثِمَةٌ وَكِتْمَانُ الْفَقْرِ

زَهَادَةٌ وَاِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ فَارْجِعِي اِلَى خِدْنِكِ

وَاعْذِرِينِي اَبَا عُذْرِكِ وَنَفِّهِينِي عَنْ غَرْبِكِ وَسَلِّمِي لِقَضَاءِ

رَبِّكِ ثُمَّ اِنَّهٗ فَرَضَ لَهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ حِصَّةً

وَنَاوَلَهُمَا مِنْ دَرَاهِمِهَا قَبْضَةً وَقَالَ لَهُمَا تَعَلَّلَا

بِهٰذِهِ الْعَلَالَةِ وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبَلَالَةِ وَاصْبِرَا

عَلٰى كَيْدِ الزَّمَانِ وَكَيْدِهٖ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَاْتِيَ بِالْفَتْحِ

اَوْ اَفْرِمِنْ عِنْدِهٖ فَنَهَضَا وَلِلشَّيْخِ فَرْحَةُ الْمُطْلَقِ

مِنَ الْاِسَارِ وَهِزَّةُ الْمُوْسِرِ بَعْدَ الْاِعْسَارِ قَالَ

الرَّاوِيْ وَكُنْتُ عَرَفْتُ اَنَّهٗ اَبُوْ زَيْدٍ سَاعَةً

بَزَغَتْ شَمْسُهٗ وَنَزَغَتْ عِرْسُهٗ وَكِدْتُ اُفْصِحُ عَنْ اِفْتِنَاهُ

وأثمار أفنانه ثم اشفقت من عثور القاضي على بهتانه

وتزويق لسانه فلا يرى عند عزفانه أن يرشحه لاحسانه

فاحجمت عن القول احجام المرتاب وطويت كرة كطي السجل للكتاب

الا اني قلت بعد ما فصل ووصل الى ما وصل نوان

لنا من ينطلق في اثره لاتانا بفصل خبره وبما ينشر من حبره

فاتبعه القاضي احد امنائه وامره بالتجسس عن انبائه

فما لبث ان رجع مسرعا وقهقر مفهقرا فقال له

القاضي مم يهم يا ابا مريم فقال لقد عاينت عجبا وسمعت

أَنْشَأَ إِلَى طَرَبًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا رَأَيْتَ وَمَا الَّذِي مَا وَعَيْتَ

قَالَ لَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ مُذْ خَرَجَ يُصَفِّقُ بِيَدَيْهِ وَيُخَالِفُ بَيْنَ

رِجْلَيْهِ وَيُغَرِّدُ بِمِلْءِ شِدْقَيْهِ وَيَقُولُ كِدْتُ

أُصْلَى بِبَلِيَّهْ ۔ مِنْ وَقَاحِ شَمَرِيَّهْ ۔ وَأَزُورَ السِّجْنَ

لَوْلَا ۔ حَاكِمُ الْإِسْكَنْدَرِيَّهْ فَضَحِكَ الْقَاضِي حَتَّى هَوَتْ

دِ نَيِّسَتُهُ وَذَوَتْ سَكِينَتُهُ فَلَمَّا فَاءَ إِلَى الْوَقَارِ

وَعَقِبَ الْإِسْتِغْرَابِ بِالْإِسْتِغْفَارِ قَالَ اللَّهُمَّ

بِحُرْمَةِ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِينَ حَرِّمْ جِسْمِي عَلَى الْمُتَأَدِّبِينَ

ثُمَّ قَالَ لِذَالِكَ الْأَمِينِ عَلَيَّ بِهِ فَانْطَلَقَ مُجَدًّا

طَلَبِهِ ثُمَّ عَادَ بَعْدَ لَأْيٍ بِهِ مُخْبِرًا بِنَأْيِهِ فَقَالَ

لَهُ الْقَاضِي أَمَا إِنَّكَ لَوْ حَضَرْتَ لَكَفَى الْحَدَرُ ثُمَّ

لَأَوْلَيْتُهُ مَا هُوَ بِهِ أَوْلَى وَلَأَرَيْتُهُ أَنَّ الْآخِرَةَ

خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْأُولَى قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا

رَأَيْتُ صَغْوَ الْقَاضِي إِلَيْهِ وَفَوْتَ ثَمَرَةِ التَّنْبِيهِ

عَلَيْهِ عَشِيَّتِي نَدَأْتُ الْفَرَزْدَقَ حِينَ أَبَانَ النَّوَارُ

وَالْكَسِيُّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارُ

المقامة الرابعة عشرة الرحبية

حكى الحارث بن همام قال هتف بي داعي الشوق
الى رحبة مالك بن طوق فلبيته ممتطيا شملة
ومنتضيا عزفة مشمعلة فلما القيت بها المراسي
وشددت امراسي وبرزت من الحمام بعد سبت
رأسي رأيت غلاما وقع في قالب الجمال والبس
من الحسن حلة الكمال وقد اعتلق شيخ بردته

يَدَّعِي أَنَّهُ فَتَكَ بِابْنِهِ وَالْغُلَامُ يُنْكِرُ عَرْفَتَهُ وَ

يُكَبِّرُ وَقْتَهُ وَالْخِصَامُ بَيْنَهُمَا مُتَطَايِرُ الشَّرَارِ وَالزِّحَامُ

عَلَيْهِمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْأَخْيَارِ وَالْأَشْرَارِ إِلَى أَنْ تَرَاضَيَا

بَعْدَ اشْتِطَاطِ اللَّدَدِ بِالتَّنَافُرِ إِلَى وَإِلَى الْبَلَدِ

وَكَانَ مِمَّنْ يُزَنُّ بِالْهَنَاتِ وَيُغْلَبُ حُبُّ الْبَنِينَ

عَلَى الْبَنَاتِ فَأَسْرَعَ إِلَى نَدْوَتِهِ كَالسَّلِيكِ فِي

عَدْوَتِهِ فَلَمَّا حَضَرَ أَهُ جَدَّدَ الشَّيْخُ دَعْوَاهُ وَ

اسْتَدْعَى عَدْوَاهُ فَاسْتَنْطَقَ الْغُلَامَ وَقَدْ فَتَنَتْهُ

بِمَحَاسِنِ عَرَّتْهُ وَطَرَّ عَقْلَهُ بِتَصْفِيفِ طُرَّتِهِ

فَقَالَ إِنَّهَا أَفِيدُكَ أَفَاكَ عَلَى غَيْرِ سَفَاكَ وَعَضِيهِ

مُحْتَالٍ عَلَى مَنْ لَيْسَ بِمُحْتَالٍ فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ إِنْ

شَهِدَ لَكَ عَدْلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِلَّا فَاسْتَوْ

مِنْهُ الْيَمِينَ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنَّهُ جَدَلَهُ خَاسِيًا وَأَفَاحَ

دَمَهُ خَالِيًا فَأَتَى لِي شَاهِدٌ وَلَمْ يَكُنْ ثَمَّ مُشَاهِدٌ وَلَكِنْ

وَإِنِّي تَلْقِينُهُ الْيَمِينَ لِيَبِينَ لَكَ أَيَصْدُقُ أَمْ يَمِينُ

فَقَالَ لَهُ أَنْتَ الْمَالِكُ لِذَلِكَ مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكَ

عَلَى ابْنَكَ الْهَالِكِ فَقَالَ الشَّيْخُ لِلْغُلَامِ قُلْ - وَالَّذِي

زَيَّنَ الْجِبَاهَ بِالطُّرَرِ وَالْعُيُونَ بِالْحُوَرِ وَالْحَوَاجِبَ

بِالْبَلَجِ وَالْمَبَاسِمَ بِالْفَلَجِ وَالْجُفُونَ بِالسَّقَمِ وَالْأَنُوفَ

بِالشَّمَمِ وَالْخُدُودَ بِاللَّهَبِ وَالثُّغُورَ بِالشَّنَبِ وَ

الْبَنَانَ بِالتَّرَفِ وَالْخُصُورَ بِالْهَيَفِ إِنِّي مَا قَتَلْتُ

ابْنَكَ سَهْوًا وَلَا عَمْدًا - وَلَا جَعَلْتُ هَامَتَهُ لِسَيْفِي عَمْدًا

وَلَا فَرَمَى اللَّهُ مُجَفِّنِي بِالْعَمَشِ وَخَدَّيَّ بِالنَّمَشِ وَمُرَّتِي

بِالْجَلَحِ وَطَلِعِي بِالْبَلَحِ وَوِرْدَتِي بِالْبَهَارِ وَمَسْكَتِي بِالْجُدَرِيِّ

وَبَدَرِيٍّ بِالْمُحَاقِ وَفَضِّيٍّ بِالْاِحْتِرَاقِ وَشُعَاعِيٍّ

بِالْاِظْلَامِ وَدَوَانِيٍّ بِالْاِقْلَامِ فَقَالَ الْغُلَامُ الْاِصْطِلَاءُ

بِالْبَلِيَّةِ وَالْاِلْفَاءُ بِهٰذِهِ الْاٰلِيَّةِ وَالْاِنْقِيَادُ بِالْقُوْدِ

وَالْحَلْفُ بِمَا لَمْ يَحْلِفْ بِهٖ اَحَدٌ وَاَبَى الشَّيْخُ الْاَجْرَبُ

الْيَمِيْنَ الَّتِيْ اَخْتَرْعَهَا وَاَمْقَرَلَهٗ جُرْعَهَا وَلَمْ يَزَلِ التَّلَاحِيْ

بَيْنَهُمَا يَسْتَعِرُ وَمَجَجُ التَّرَاضِيْ يَعِرُّ وَالْغُلَامُ فِيْ ضِمْنِ

تَاْبِيَةٍ يَخْلُبُ قَلْبَ الْوَالِيْ بِتَلَوِّيَةٍ - وَيُطْمِعُهٗ فِيْ

اَنْ يَلْبِسَهٗ اِلٰى اَنْ رَاَنَ هَوَاهُ عَلٰى قَلْبِهٖ وَاَلَبَّ بِلُبِّهٖ

فسؤل له الوجد الذي تيممه وابتغى الذي توهمه

ان يخلص الغلام ويستخلصه وان ينقذه من

حبالة الشيخ ثم يقتنصه فقال للشيخ هل لك فيما هو

بالاقوى وأقرب للتقوى فقال الامام لشيء لا قفيه

ولا اقف لك فيه فقال ارى ان تقصر عن القيل

والقال وتقتصر منه على ما به من مقال لا تحمل منها

بعضا واجتني البلقع عوضا فقال الشيخ ما مني خلاف

فلا يكن لوعدك اخلاف فنقده الوالي عشرين

وَوَزَّعَ عَلَى وَرَعَتِهِ تَكْمِلَةَ خَمْسِينَ وَرَقَ ثَوْبٍ
الْأَصِيلِ وَانْقَطَعَ لِأَجْلِهِ صَوْبُ التَّحْصِيلِ فَقَالَ
لَهُ خُذْ مَا رَاجَ وَدَعْ عَنْكَ اللَّجَاجَ وَعَلَيَّ فِي غَدٍ أَنْ
أَتَوَصَّلَ إِلَى أَنْ يَنْضَّ لَكَ الْبَاقِي وَيَتَحَصَّلَ فَقَالَ الشَّيْخُ
أَقْبَلُ مِنْكَ عَلَى أَنْ أُلَازِمَهُ لَيْلَتِي وَيَرْعَاهُ إِنْسَانُ
مُقْلَتِي حَتَّى إِذَا عَفَى بَعْدَ إِسْفَارِ الصُّبْحِ مَا بَقِيَ مِنْ مَالِ
الصُّلْحِ تَخَلَّصْتُ قَائِمًا مِنْ قَوْبٍ بَرْأَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ
دَمِ ابْنِ يَعْقُوبَ فَقَالَ لَهُ الْوَالِي مَا رَأَيْتُكَ سُمْتَ شَطَطًا

وَلَا رُمْتَ فُرْطًا قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ حُجَجَ
الشَّيْخِ كَالْحُجَجِ السَّرْجِيَّةِ عَلِمْتُ أَنَّهُ عَلَمُ السَّرْوَجِيَّةِ فَلَبِثْتُ
إِلَى أَنْ زَهَرَتْ نُجُومُ الظَّلَامِ وَانْتَثَرَتْ عُقُودُ الرِّحَامِ
ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِي فَإِذَا الشَّيْخُ الْمُفْتِي كَالِي فَنَشَدْتُهُ
اللَّهَ أَهُوَ أَبُو زَيْدٍ فَقَالَ إِيْ وَمُحِلِّ الصَّيْدِ فَقُلْتُ
مَنْ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِي هَفَتْ لَهُ الْأَحْلَامُ قَالَ فِي
النَّسَبِ فَرْخٌ وَفِي الْمُكْتَسَبِ شَيْخٌ قُلْتُ فَهَلَّا اكْتَفَيْتَ
بِمَحَاسِنِ فِطْرَتِهِ وَكَفَيْتَ الْوَالِيَ الِافْتِنَانَ بِطُرَّتِهِ فَقَالَ

لَوْلَمْ تُبَرِّحْ جَبْهَتُهُ السِّينَ لَمَا قَنَفَشَتْ الْخَمْسِينَ ثُمَّ

قَالَ بِتُّ اللَّيْلَةَ عِنْدِي لِنُطْفِئَ نَارَ الْجَوَى وَنَدِيلَ

الْهَوَى مِنَ النَّوَى فَقَدْ أَجْمَعْتُ عَلَى أَنْ أَنْسِلَ سُحْرَةً

وَأُصْلِيَ قَلْبَ الْوَالِي نَارَ حَسْرَةٍ قَالَ فَقَضَيْتُ اللَّيْلَةَ

مَعَهُ فِي سَمَرٍ آنِقٍ مِنْ حَدِيقَةٍ زَهِرَةٍ وَخَمِيلَةٍ شَجِرَةٍ

حَتَّى إِذَا الْأَلْأَلُ الْأُفُقَ ذَنَبُ السِّرْحَانِ وَأَنَّ انْبِلَاجَ

الْفَجْرِ وَحَانَ رَكْبُ مَتْنِ الطَّرِيقِ وَأَذَاقَ الْوَالِي

عَذَابَ الْحَرِيقِ وَسَلَّمَ إِلَى سَاعَةِ الْفِرَاقِ رُقْعَةً

مُحَكَّمَةُ الْإِنْصَافِ وَقَالَ ادْفَعْهَا إِلَى الْوَالِي إِذْ سُلِبَ

الْقَرَارُ وَتَحَقَّقَ مِنَّا الْفِرَارُ فَقَضَتْهَا فِعْلَ الْمُتَمَلِّسِ مِنْ

مِثْلِ صَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ فَإِذَا فِيهَا مَكْتُوبٌ شِعْرٌ

قُلْ لِوَالٍ غَادَرَتْهُ بَعْدَ سِنِّي

سَلَبَ الشَّيْخُ مَالَهُ وَفَتَاهُ

جَادَ بِالْعَيْنِ حِينَ أَعْمَى هَوَاهُ

خَفِّضِ الْحُزْنَ يَا مُعَنَّى فَمَا يَجْـ

ـلِبُ الْأَثَرَ مِنْ بَعْدِ عَيْنِ

لَدَعَ الْمُسْلِمِينَ رُزْءُ الْحُسَيْنِ

سَادِمًا نَادِمًا يَعَضُّ الْيَدَيْنِ

لُبَّهُ فَاصْطَلَى نَظَى حَسْرَتَيْنِ

عَيْنَهُ فَانْثَنَى بِلَا عَيْنَيْنِ

طِلَابُ الْآثَارِ مِنْ بَعْدِ عَيْنِ

وَلَئِنْ جَلَّ مَا عَرَاكَ كَمَا جَلَّ

فَقَدِ اعْتَضْتَ مِنْهُ فَهْمًا وَحَزْمًا ... وَاللَّبِيبُ الْأَرِيبُ غَيْرُ ذَبِينِ

فَاعْضُضْ مِنْ بَعْدِهَا لِلطَّامِعِ وَالْـ ... ـعِلْمِ أَنَّ اصْطِيَادَ الظِّبَاءِ لَيْسَ بِهَيِّنِ

لَا وَلَا كُلُّ طَائِرٍ يَلِجُ الْفَخَّ ... وَلَوْ كَانَ مُحْدَقًا بِاللُّجَيْنِ

وَكَمِ امْرِئٍ سَعَى لِيَصْطَادَ فَاصْـ ... ـطِيدَ وَمَا لَاقَى غَيْرَ حَتْفٍ حَنِينِ

فَتَبَصَّرْ وَلَا تَشِمْ كُلَّ بَرْقٍ ... رُبَّ بَرْقٍ فِيهِ صَوَاعِقُ حُينِ

وَاغْضُضِ الطَّرْفَ لَسْتَ مِنْ عَرَمَرَّا ... مٍ فَتَكْسِي فِيهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَيْنِ

فَبِلَاءِ الْفَتَى اتِّبَاعُ هَوَى النَّـ ... ـفْسِ وَبَدْءُ الْهَوَى طُمُوحُ الْعَيْنِ

قَالَ الرَّاوِي سَرَقَتْ رُفْقَتُهُ شَذَرَ مَذَرَ وَمَا أُبَالِي عَذَرَ

المقامة الحادية والعشرون الساوية

حدثت الحارث بن همام قال آنست من قلبي القساوة حين حللت ساوة فاخذت بالخبر المأثور في مداواتها بزيارة القبور فلما صرت الى محلة الاموات وكفات الرفات رأيت جمعا على قبر يحفرونه فاخذت اليهم متفكرا في المآل متذكرا من درج من الآل فلما الحدوا الميت وفات قول ليت اشرف شيخ من رباوة متخصرا بهراوة وقد لفع وجهه برداية ونكر

شخصه لدهاية فقال لمثل هذا فليعمل العاملون

فاذكروا ايها الغافلون والناسون المتشاغلون

واحيوا ايها الموتى المتقبرون

واحسنوا النظر ايها المتبصرون ما لكم لا تحترثون دقق

الا ترابوا ولا يهولكم هيل التراب ولا تعيبون بنوازل

الاحداث ولا تستعدون لنزول الاجداث

ولا تستعبرون لعين تدمع ولا تعتبرون بنعي

يسمع ولا ترتاعون لاليف يفقد ولا تلتاعون لميت حم

تعقد يشيع احدكم نعش الميت وقلبه تلقاء البيت

وَلْيَشْهَدْ مُوَارَاةَ نَسِيْبِهٖ وَفَلْرَةً فِي اسْتِخْلَاصِ نَصِيْبِهٖ

وَيُخَلِّي بَيْنَ وُدُوْدِهٖ وَدُوْدِهٖ ثُمَّ يَخْلُوْ بِمَزَارِهٖ وَعُوْدِهٖ

طَالَمَا اَسِيْتُمْ عَلٰى اِنْثِلَامِ الْحَبَّةِ وَتَاَسَّيْتُمْ اِخْتِرَامَ

الْاَحِبَّةِ وَاسْتَكَنْتُمْ لِاِعْتِرَاضِ الْعُسْرَةِ وَاسْتَهَنْتُمْ بِاَنْقِرَاضِ

الْاُسْرَةِ وَضَحِكْتُمْ عِنْدَ الدَّفْنِ وَلَا ضَحِكَكُمْ سَاعَةَ الزَّفْنِ

وَتَبَخْتَرْتُمْ خَلْفَ الْجَنَائِزِ وَلَا تَبَخْتُرَكُمْ يَوْمَ قَبْضِ الْجَوَائِزِ

وَاَعْرَضْتُمْ عَنْ تَعْدِيْدِ النَّوَادِبِ اِلٰى اِعْدَادِ الْمَآدِبِ وَ

وَعَنْ تَحَوُّزِ الثَّوَاكِلِ اِلَى التَّاَنُّقِ فِي الْمَاْكَلِ لَا تَبْأَلُوْنَ

بِمَنْ هُوَ بَالٍ وَلَا تُخْطِرُوا ذِكْرَ الْمَوْتِ بِبَالٍ حَتَّى كَأَنَّكُمْ

قَدْ عَلِقَتْكُمْ مِنَ الْحِمَامِ بِذِمَامٍ أَوْ حَصَلْتُمْ مِنَ الزَّمَانِ

عَلَى أَمَانٍ أَوْ وَثِقْتُمْ بِسَلَامَةِ الذَّاتِ أَوْ تَحَقَّقْتُمْ مِنْ سَلَامَةِ

هَاذِمِ اللَّذَّاتِ كَلَّا سَوْفَ مَا تَتَوَهَّمُونَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

تَعْلَمُونَ ثُمَّ الشَّدَ ﴿

أَيَا مَنْ يَدَّعِي الْفَهْمَ مَالَكَ يَا أَخَا لَوْمٍ ۞ تُعَنِّي الذَّنْبَ فِي الذَّمِّ

وَتُخْطِئُ الْخَطَأَ الْجَمَّ

أَمَا بَانَ لَكَ الْعَيْبُ ۞ أَمَا أَنْذَرَكَ الشَّيْبُ ۞ وَمَا فِي نُصْحِ رَبِّ

وَلَا سَمْعُكَ قَدْ صَمَّ

أَمَا نَادَى بِكَ الْمَوْتُ فَمَا أَسْمَعَكَ الصَّوْتَ لِمَا تَخْشَى مِنَ الْفَوْتِ

فَتَحَنَّاطَ وَتَمَّمْ

فَلَمْ تَسْدَدْ فِي السَّهْوِ وَتَخَالَ مِنَ الزَّهْوِ وَتَنَصَّبْتَ إِلَى اللَّهْوِ

كَأَنَّ الْمَوْتَ مَا عَمَّ

وَحَنَاطُكَ تَجَافِيكَ ۔ وَرِبَاطُ تَلَافِيكَ طِبَاعٌ جَمَعَتْ فِيكَ

عُيُوبًا شَمِلُهَا انْضَمَّ

إِذَا سَخِطَتْ مَوْلَاكَ فَمَا تَقْلَقُ مِنْ ذَاكَ وَإِنْ أَخْفَقَ مَسْعَاكَ

تَلَظَّيْتَ مِنَ الْهَمِّ

وَإِنْ لَاحَ لَكَ النَّقْشُ مِنَ الْإِصْفِرَّ نَقَشْ وَإِنْ مَرَّ بِكَ النَّعَشْ

تَعَاظَمْتَ وَلَا غَمَّ

تَعَاصَى النَّاصِحَ الْبَرَّ وَتَعَاصَ وَتَزُورُّ وَتَنْفَادُ لِمَنْ غَرَّ

وَمَنْ مَانَ وَمَنْ نَمَّ

وَتَسْخَى فِي هَوَى النَّفْسِ وَتَحْتَالُ عَلَى الْفَلْسِ وَتَنْسَى ظُلْمَةَ الرَّمْسِ

وَلَا تَذْكُرُ مَا ثَمَّ

وَلَوْ لَاحَظَكَ الْحَظُّ لَمَا طَاحَ بِكَ اللَّحْظُ وَلَا كُنْتَ إِذَا الْوَعْظُ

جَلَا الْأَحْزَانَ تَغْتَمُّ

سَتُدْرِكُ الدَّمَ لَا الدَّمَ مَعَ إِذَا عَانَيْتَ لَا جَمْعَ بَقِيَ فِي غَرْصَةِ الْجَمْعِ

وَلَا خَالٍ وَلَا عَمِّ

كَأَنِّي بِكَ تَخْطُّ إِلَى اللَّحْدِ وَتَسْقُطُ وَقَدْ أَسْلَمَكَ الرَّهْطُ

إِلَى أَضْيَقِ مِنْ سَمِّ

هُنَالِكَ يَجْسُمُ مَحْمُودٌ وَلَيْسَ تَكِلُّ الدُّودُ إِلَى أَنْ يَفْرُغَ الْعُودُ

وَتُمْسِي الْعُظْمُ قَدْ رَمَّ

وَمَنْ بَعْدُ فَلَا أَحَدٌ مِنَ الْعُرْضِ إِذَا اعْتَدَّ صِرَاطٌ جَبَرَهُ مُدَّا

عَلَى النَّارِ لِمَنْ أَمَّ

فَكَمْ مِنْ مُرْشِدٍ ضَلَّ وَمِنْ ذِي عِزَّةٍ ذَلَّ فَكَمْ مِنْ عَالِمٍ نَالَ

وقال الخطب قد طم

فبادر أيها العمر لما يحلو به المر فقد كاد يهي العمر

وما أقلعت عن ذم

وله ترين إلى الدم وإن لان جانبه سوء فلقي من اعتر

يا فعي تنفث السم

وخفض من تراقيك فإن الموت لاقيك وساء في تراقيك

وما ينكل إن هم

وجانب صعر الخد إذا ساعدك الجد ولم اللفظ إن ندّ

فيما أسعد من ترم

وَنَفِّسْ عَنْ اَخِي الْبَثِّ وَحَلِّقْهُ اِذَا نَتَّ وَرُمِّ الْعَمَلَ الرَّثَّ

فَقَدْ اَفْلَحَ مَنْ رَمَّ

وَرِشْ مَنْ رِيشُهُ الْحَصُّ بِمَا عِمْتَ مَا خَصَّ وَلَا تَاْسَ عَلَى النَّقْصِ

وَلَا مُتَحَرِّصٍ عَلَى اللُّؤْمِ

وَعَادِ الْخُلُقَ الرَّذْلَ وَعَوِّدْ كَفَّكَ الْبَذْلَ وَلَا تَسْتَمِعِ الْعَذْلَ

وَنَزِّهْهَا عَنِ الصَّمِّ

وَنَزِّهْ نَفْسَكَ الْخَيْرَ وَدَعْ مَا يُعْقِبُ الضَّيْرَ وَهُوَ مُرْكِبُ السَّيْرِ

وَخُضْ مِنْ لُجَّةِ الْيَمِّ

بِذَا أَوْصَيْتَ يَا صَبَاحُ وَقَدْ نُحْتُ مَنْ بَاحَ فَطُوبَى لِمَنْ رَاحَ

بَادِ أَبِي يَا تَمُّ

خبر رَاحَ ١٢

ثُمَّ حَسَرْتُ عَنْ سَاعِدٍ شَدِيدٍ الْأَسْرِ قَدْ شَدَّ

عَلَيْهِ جَبَائِرَ الْمَكْرُمَاتِ الْكَثِيرِ مُتَعَرِّضًا لِلْاِسْتِمَاحَةِ

فِي مَعْرِضِ الْوَقَاحَةِ فَاخْتَلَبَ بِيَدِهِ أَوْعِيَةَ الْمَلَاحَةِ

أَتْرَعَ كُمَّهُ وَمَلَأَ تُحْدَرَ مِنَ الزَّبَرْجَدِ جَذَّةً بِالْحُبُورِ

قَالَ الرَّاوِي فَجَاذَبْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ حَاشِيَةَ رِدَائِهِ

فَالْتَفَتَ إِلَيَّ مُسْتَسْلِمًا وَوَاجَهَنِي مُسَلِّمًا فَإِذَا هُوَ بَخْتَنَا

أَبُو مُزَيْدٍ بِعَيْنِهِ وَمَيْنِهِ فَقُلْتُ لَهُ ٥

الى كم يا ابا زيدٍ + أَفَانِينَكَ فِي الْكَيْدِ لِنَخَّاشٍ لَكَ الصَّيْدُ

وَلَا تَعْبَأْ بِمَنْ ذَمَّ

فَأَجَابَ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْيَاءٍ وَلَا ارْتِيَاءٍ وَقَالَ ٥

تَبَصَّرْ وَدَعِ اللَّوْمَ وَقُلْ لِي هَلْ تَرَى الْيَوْمَ فِي مَيْمُونَةَ الْقَوْمِ

مَتَى يَادَ سَتَّةٍ تَمَّ

فَقُلْتُ لَهُ بُعْدًا لَكَ يَا شَيْخَ النَّارِ وَزَامِلَةَ الْعَارِ نَمَامِثْلَكَ

فِي طَلَاوَةِ عَلَانِيَتِكَ وَخُبْثِ بَيْنَتِكَ إِلَّا مَثَلُ رَوْثٍ

مُفْضَضٍ أَوْ كَسَيْفٍ مُبَيَّضٍ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا فَانْطَلَقْتُ أَتَيَامَنُ

الْيَمِينَ وَانْطَلَقَ ذَاتَ الشِّمَالِ وَنَاوَحَتْ مَهَبَّ الْجَنُوبِ

وَنَاوَحَ مَهَبَّ الشَّمَالِ *

المقامة الثانية عشرة المشقرية

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ شَخَصْتُ مِنَ الْعِرَاقِ إِلَى

الْغُوطَةِ وَأَنَا ذُو جِدٍّ مَرْبُوطَةٍ وَجِدَةٍ مَغْبُوطَةٍ

يُلَمْلِمُنِي خُلُوُّ الذَّرْعِ وَيَزْدَهِينِي حُقُولُ الضَّرْعِ فَلَمَّا

بَلَغْتُهَا بَعْدَ شِقِّ النَّفْسِ وَإِنْضَاءِ الْعِسِّ أَلْفَيْتُهَا كَمَا

تَصِفُهَا الْأَلْسُنُ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِي الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ
الْأَعْيُنُ فَشَكَرْتُ يَدَ النَّوَى وَجَرَيْتُ طَلْقًا مَعَ الْهَوَى
وَطَفِقْتُ أَفُضُّ فِيهَا خُتُومَ الشَّهَوَاتِ وَأَجْتَنِي قُطُوفَ
اللَّذَّاتِ إِلَى أَنْ شَرَعْتُ سَفَرِي فِي الْعِرَاقِ وَقَدْ شَفَقَتْ
مِنَ الْعِرَاقِ فَعَادَنِي عِيدٌ مِنْ تَذَكَّارِ الْوَطَنِ فِي الْحَنِينِ إِلَى
الْعَطَنِ فَقَوَّضْتُ خِيَامَ الْغَيْبَةِ وَأَسْرَجْتُ جَوَادَ الْأَوْبَةِ
وَلَمَّا تَأَهَّبَتِ الرِّفَاقُ وَاسْتَتَبَّ الِاتِّفَاقُ الْجَمَّ مِنَ الْمَسِيرِ
اسْتَصْحَبَ الْخَفِيرُ فُرْدَنَاهُ مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ وَأَعْمَلْنَا فِي

لتحصيله الف حيلة فاعوزه وجد انه في الاحياء
حتى خلنا انه ليس من الاحياء فحارت لعوزه عزوم
السيارة وانتدوا باب جيرون للاستشارة فمازالوا
بين عقد وحل وشزر وسحل الى ان نفد التناجي قط
التراجي وكان حذتهم شخص يسمه ميسم الشبان و
ولبوسه لبوس الرهبان وبيده سبحة النسوان وفي
عينه ترجمة النشوان وقد قيد لحظه بالجمع
وارهف اذنه لاستراق السمع فلما اني انكفاؤهم

وقد راح له خفاؤهم × قال لهما قوما ليفرح كربكم + وكما من
سرتكم فساخركم بما يسرورعكم + ويسوطوعكم قال الراوي
فاستطلعنا منه طلع الخفاده واستنبأناه الجعالة عن السفاده
فزعم انها كلمات يقنها في المنام ليحترس بها من كيد الانام
فجعل بعضنا يومض الى بعض × ويقلب طرفه بين لحظ
غض + وتبين له انا استضعفنا الخبر × واستشعرنا الخور
قال ما بالكم اخذ تم جدي عبثا + وجعلتم تيري خشا + و
لطالما والله جبت مخاوف الاقطار + ووجبت مقاحم الاخطار

فَغُنِّيتُ بِهَا عَنْ مُصَاحَبَةِ خَفِيرٍ، وَاسْتِصْحَابِ جَفِيرٍ
ثُمَّ إِنِّي سَأَنْفِي مَا رَابَكُمْ، وَأَسْتَسِلُّ الْحَذَرَ الَّذِي نَابَكُمْ
بِأَنْ أُوَافِقَكُمْ فِي الْبَدَاوَةِ، وَأُرَافِقَكُمْ فِي السَّمَاوَةِ، فَإِنْ صَدَّكُمْ
وَعْدِي فَاجِدُّوا مَسْعَدِي، وَأَسْعِدُوا جِدِّي، وَإِنْ
كَذَّبَكُمْ فِيَّ فَمِنْ قَوَادِمِي، وَأَرِيقُوا دَمِي، قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ
فَأَلْهَمَنَا تَصْدِيقَ رُؤْيَاهُ وَتَحْقِيقَ مَا رَوَاهُ، فَنَزَعْنَا عَنْ
مُجَادَلَتِهِ، وَاسْتَهَمْنَا عَلَى مُعَادَلَتِهِ، وَخَصَمْنَا بِقَوْلِهِ
عُرَا الرَّوَائِثِ، وَأَلْغَيْنَا اتِّقَاءَ الْعَائِبِ، وَالْعَائِثِ، وَلَمَّا عَلِمَتْ

ثم إني سأنفي ما رابكم * واستسل الحذر الذي نابكم +

بان أوافقكم في البداوة * وارافقكم في السماوة * فان صدكم

وعدي فاجدوا مسعدي * واسعدوا جدي * وان

كذبكم في * فمن قوادمي * واريقوا دمي * قال الحرث بن همام

فالهمنا تصديق رؤياه * وتحقيق ما رواه * فنزعنا عن

مجادلته * واستهمنا على معادلته * وخصمنا بقوله

عرا الروائث * والغينا اتقاء العائب * والعائث * ولما علمت

الرِّحَالَ وَأَزِفَ التَّرْحَالَ اسْتَنْزَلْنَا كَلِمَاتِ الْوَاقِيَةِ الْبَاقِيَةِ فَقَالَ لِيَقْرَأْ كُلُّ مِنْكُمْ أُمَّ الْقُرْآنِ كُلَّمَا أَطَلَّ
الْمَلَوَانِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِلِسَانٍ خَاضِعٍ وَصَوْتٍ خَاشِعٍ اللَّهُمَّ
يَا مُحْيِيَ الرُّفَاتِ وَيَا دَافِعَ الْآفَاتِ وَيَا وَافِيَ الْمَخَافَاتِ وَيَا كَرِيمَ
الْمُكَافَاةِ وَيَا مُؤَمِّلَ الْعُفَاةِ وَيَا وَلِيَّ الْعَفْوِ وَالْمُعَافَاةِ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ وَمُبَلِّغِ أَنْبَائِكَ وَعَلَى مَصَابِيحِ أُسْرَتِهِ
وَمَفَاتِيحِ نُصْرَتِهِ وَاعْدُدْنِي مِنْ نَزَغَاتِ الشَّيَاطِينِ وَنَزَوَاتِ
السَّلَاطِينِ وَاعْبَاتِ الْبَاغِينَ وَمُعَانَاةِ الطَّاغِينَ وَمُعَادَاةِ

العَادِينَ وَعُدْوَانِ الْمُعَادِينَ وَغَلَبِ الْغَالِبِينَ وَسَلَبِ
السَّالِبِينَ وَحِيَلِ الْمُحْتَالِينَ وَغِيلِ الْمُغْتَالِينَ اجْرِنِي اللّٰهُمَّ
مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِينَ وَمُجَاوَرَةِ الْجَائِرِينَ وَكُفَّ عَنِّي أَكُفَّ
الظَّالِمِينَ وَاخْرِجْنِي مِنْ ظُلُمَاتِ الظَّالِمِينَ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ
فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللّٰهُمَّ حُطْنِي فِي تَرْبِيَتِي وَغَرْبَتِي وَغَيْبَتِي
وَأَوْبَتِي وَنُجْعَتِي وَرَجْعَتِي وَنُصْرَتِي وَمُنْصَرَفِي وَتَقَلُّبِي وَ
مُنْقَلَبِي وَاحْفَظْنِي فِي نَفْسِي وَنَفَائِسِي وَعِرْضِي وَعَرَضِي وَ
وَعَدَدِي وَعُدَدِي وَسَكَنِي وَمَسْكَنِي وَحَوْلِي وَحَالِي وَمَالِي وَمَالِي

وَلَا تُلْحِقْ بِي تَعْيِيرًا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَعِيرًا وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

سُلْطَانًا نَصِيرًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ وَعَوِّنْكَ وَاخْصُصْنِي

بِأَمْنِكَ وَمِنْكَ وَتَوَلَّنِي بِاخْتِيَارِكَ وَخِيَرَتِكَ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى

كِلَاءَةِ غَيْرِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَةً غَيْرَ عَافِيَةٍ وَارْزُقْنِي رَفَاهِيَةً

غَيْرَ وَاهِيَةٍ وَاكْفِنِي مَحَاشِيَ اللَّأْوَاءِ وَاكْنُفْنِي بِغَوَاشِي الْآلَاءِ وَلَا

تُظْفِرْ بِي أَظْفَارَ الْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ثُمَّ أَطْرِقْ لَا يُدِيرُ لَحْظًا

وَلَا يُحِيرُ لَفْظًا حَتَّى قُلْنَا قَدْ بَلَسَتْهُ خَشْيَةٌ أَوْ أَخْرَسَتْهُ عَشْيَةٌ

ثُمَّ أَفْعَرَ رَأْسَهُ وَصَعَّدَ أَنْفَاسَهُ وَقَالَ أُقْسِمُ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ

الأبرجة والأرض ذات الفجاج والماء الثجاج والسراج

الوهاج والبحر العجاج والهواء والعجاج إنها لمن أيمن العوذ

واغنى عنكم من لا يسى الخوف من درسها عند ابتسام

الفلق لم يشفق من خطب إلى الشفق ومن ناجى بها

طليعة الغسق أم من ليلته من السرق + قال فتلقاها

حتى اتقناها + وتدارسناها + لكى لا ننساها + ثم سرينا

نرجى الجولات + بالدعوات لا بالجدة ونجى المحولات

بالكلمات لا بالكماة + وصاحبنا يتعقد ما بالعشى

قد تقدم حل هذه العبارة الى قوله المحتوم في الصفحة السابقة فراجعها ١٢

وَالْغَدَاةَ * وَلَا يَسْتَخِرُّ مِنَّا الْعِدَاتُ * حَتَّى إِذَا عَايَنَّا أَطْلَالَ

عَانَةَ * قَالَ لَنَا الْإِعَانَةَ الْإِعَانَةَ فَحَضَرْنَاهُ الْمَعْلُومَ وَ

الْمَكْتُومَ وَارْتِيَاهُ الْمَعْلُومَ وَالْمَحْتُومَ * وَقُلْنَا لَهُ اقْضِ مَا أَنْتَ

قَاضٍ فَمَا تَجِدُ فِينَا غَيْرَ رَاضٍ - فَمَا اسْتَخَفَّهُ سِوَى الْخِفِّ

وَالزَّيْنِ * وَلَا حَلَى بِعَيْنِهِ غَيْرَ الْحَلَى وَالْعَيْنِ * فَاحْتَمَلَ مِنْهُمَا

وِقْرَهُ * وَنَاءَ بِمَا يَسُدُّ فَقْرَهُ * ثُمَّ خَالَسَنَا مُخَالَسَةَ الطَّرَادِ * وَانْصَلَتَ

مِنَّا انْصِلَاتَ الْفَرَارِ فَأَوْحَشَ فِرَاقُهُ * وَأَذْهَشَنَا إِمْرَاقُهُ

وَلَمْ نَزَلْ نَنْشُدُهُ بِكُلِّ نَادٍ * وَنَسْتَخْبِرُ عَنْهُ كُلَّ مَعْرُوفٍ هَادٍ

ولم فخار ناى سلب نفسه من بين ناى وعاش فرار الطراد وهو الذى يشق الجيوب يقال خلس الشئ خلسا وفارسه سلبه مخالسة وعاجلا بابه ضرب

ناى الخفيف الذى لم يثقله كثرة والزين ناى الذين ١٢ *

ناى الاعانة ١٢ * ناى لا يطيل ١٢ * ناى يعينونى ١٢ * ناى المشهود ١٢ * ناى الفقر ١٢ * ناى الصلات ١٢ * ناى الفقر ١٢ * ناى الاعجاب والاطراب ١٢ *

إِلَى أَنْ قِيلَ انَّهُ مُذْ دَخَلَ عَانَةَ * مَا زَايَلَ الْحَانَةَ

فَأَغْرَانِي حُبُّتُ هَذَا الْقَوْلِ بِسَبْكِهِ وَالْإِنْسِلَاكِ فِيمَا

لَسْتُ مِنْ سِلْكِهِ فَاحْتَجْتُ إِلَى الدَّسْكَرَةِ فِي هَيْئَةٍ مُنْكَرَةٍ

فَإِذَا السَّيِّجُ فِي حُلَّةٍ مُمَصَّرَةٍ بَيْنَ دِنَانٍ وَمِعْصَرَةٍ وَحَوْلَهُ

سُقَاةٌ يَتَهَوَّرُ * وَشُمُوعٌ يَزْهَرُ وَآسٌ وَعَبْهَرُ * وَمِزْمَارِيٌّ وَمِزْهَرُ

وَهُوَ تَارَةً يَسْتَبْزِلُ الدِّنَانَ وَطَوْرًا يَسْتَنْطِقُ الْعِيدَانَ

وَدَفْعَةً يَسْتَنْشِقُ الرَّيْحَانَ وَأُخْرَى يُغَازِلُ الْغِزْلَانَ فَلَمَّا

عَثَرْتُ عَلَى لَبْسَتِهِ وَتَفَاوُتِ يَوْمِهِ مِنْ أَمْسِهِ قُلْتُ لَهُ

أَوْلَى لَكَ يَا مَلْعُونُ ۞ أَسُبِيتَ يَوْمَ تَجِيزُونَ ۞ فَضَحِكَ

مُسْتَغْرِبًا ثُمَّ أَنْشَدَ مُطْرِبًا ۞

نَزَمْتُ السِّفَارَ ۞ وَجُبْتُ الْقِفَارَ ۞ وَرَعَفْتُ الشِّفَارَ

لِأَجْنِيَ الْفَرَحَ

وَخُضْتُ السُّيُولَ ۞ وَرُضْتُ الْخُيُولَ ۞ لِجَرِّ ذُيُولَ

الصِّبَى وَالْمَرَحَ

وَمِطْتُ الْوِقَارَ وَبِعْتُ الْعَقَارَ ۞ لِأَحْسُوَ الْعُقَارَ

وَرَشْفَ الْقَدَحَ

وَلَوْلَا الطِّلَاحُ إِلَى شُرْبٍ رَاحٍ ۔ لَمَا كَانَ بَاحَ

فَنِّي بِالْمِلَاحِ

وَلَا كَانَ سَاقَ ۔ دِهَاقِي ۔ الرِّفَاقَ لِأَرْضِ الْعِرَاقِ

مَحَلَّ السُّبَاحِ

فَلَا تَغْضَبَنَّ ۔ وَلَا تَصْخَبَنَّ ۔ وَلَا تَعْتَبَنَّ

فَعُذْرِي وَضَحْ

وَلَا تَعْجَبَنَّ ۔ لِشَيْحٍ أَبَنَّ ۔ يُغَنِّي ۔ أَغَنَّ

وَدَنٍّ طَفَحْ

فَإِنَّ الْمُدَامَ ۔ تُقَوِّي الْعِظَامَ ۔ وَتَشْفِي السَّقَامَ

وَتَشْفِي التَّرَحْ

وَأَصْفَى السُّرُورِ ۔ إِذَا مَا الْوَقُورُ ۔ أَمَاطَ ۔ سُتُورَ

ولولا الطلاح الى شرب راح لما كان باح ۔ ای ظهر ۔ ۱۲ منه

فني بالملاح ۔ ای ملیح ۔ ۱۲ منه

ولا كان ساق ۔ دهاقي ۔ الرفاق لارض العراق ۔ بفتحتين ۔ ۱۲ منه

محل السباح ۔ ای سابح ۔ ۱۲ منه

فلا تغضبن ۔ ولا تصخبن ۔ ولا تعتبن

فعذري وضح

ولا تعجبن ۔ لشيح ابن ۔ يغني ۔ اغن ۔ بمنزل كثير الاشجار

ودن طفح ۔ ای امتلا ۔ ۱۲ منه

فان المدام ۔ تقوي العظام ۔ وتشفي السقام

وتشفي الترح ۔ ای تزيل الحزن ۔ ۱۲ منه

واصفى السرور ۔ اذا ما الوقور ۔ صاحب الوقار ۔ ۱۲ منه ۔ اماط ۔ ستور ۔ ای ازال ۔ ۱۲ منه

قوله فان السلام من اسمائه ۔ من الاقسام

لطول مدته مكثنا

بمعنى الشعور يا بالفتح ضد الصغر

والعظام من الفقرة ضد الصغر قال تعالى

النقاء من الوسخ

السبرين بكسر السين

ايضا قال تعالى

ارض وفي قصة ابراهيم

عليه السلام الى نيقيا بالجيم

وفي الترح اي تزيل الحزن

يقال في ثغره ثنايا حسان باينع

سمع ۱۲ منه

قوله وصفى

فلوص الشيء من الشوب

ومنه الصفا للحجارة الصلبة

ان الصفا والمروة ۔ والاصطفاء

تناول صفو الشيء كما ان

ان المراد بالمصطفى من الملائكة ۔ الخ

من القاس بالفتح

الوقار اتاه اي اتاك يقال وقر

لكذا اي متع به وتوقر بالضم ۱۲ منه

في الحديث ماظن الذي عن الله

عطاه بالضم فقال تعالى يحسبون

دوسها بالضم بجاء مستورا سالما

واضح اي ردي بما والعصا

يقال اضح اي اضرب به القفا

قال تعالى

الحيا واطرح

واح على الغرام واذا المستهام ازال اكتتام

الهوى وافتضح

فبح بهواك وبرد حشاك وفرند اساك

به قد قدح

وداوالكلوم وسل الهموم ببنت الكروم

التي تقترح

وخص العشوق بساق يسوق بلاء المشوق

اى شراب العشق ١٢ اى الساقى ١٢ يعذب ١٢ اى المبتلى بالعشق او المشوق

إِذَا مَا طَمَحَ

وَشَادٍ × يُشِيدُ + بِصَوْتٍ مُقَيِّدِ جِبَالَ الْحَدِيدِ

لَهُ إِنْ صَدَحَ

وَعَاصِ النَّصِيحَ + الَّذِي لَا يُبِيحَ + وِصَالَ الْمَلِيحِ

إِذَا مَا سَمَحَ

وَجُلْ فِي الْمَجَالِ × وَلَوْ بِالْمُحَالِ × وَدَعْ مَا يُقَالُ

وَخُذْ مَا صَلَحَ

وَفَارِقْ أَبَاكَ × إِذَا مَا أَبَاكَ + وَمُدَّ اسْتِبَاكَ

وَصَدَّ مِنْ سَنَحَ

وَصَافَ الْخَلِيلَ + وَنَافَ الْبَخِيلَ × وَآلَ الْجَمِيلَ

وَوَالِ الْمَنِيحَ

وَلَذْ بِالْمَتَابِ + أَمَامَ الذَّهَابِ + فَمَنْ دَقَّ + بَابَ

كَرِيمٍ فَتَحْ

فَقُلْتُ لَهُ بُحْ بِحَاجَتِكَ لِرِوَايَتِكَ × وَافٍ وَقَفٍ لِغَوَايَتِكَ × فَبِاللّٰهِ

مِنْ أَيِّ الْأَعْيَاصِ عِيصُكَ + فَقَدْ أَعْضَلَنِي × عَوِيصُكَ ×

فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُفْصِحَ عَنِّي + وَلٰكِنِّي سَأَكْفِيكَ

أنا أطروفة الزمان والعجوبة الأمم

ولنا الحول الذي احتال في العرب والعجم

غير اني ابن حاجة هاضه الدهر واهتضم

وابو صبية بدوا مثل لحم على وضم

واخو العيلة المعيل اذا احتال لم يلم

(قال الراوي) فعرفت حينئذ انه ابو زيد ذو الريب

والعيب ومسود وجه الشيب وساءني عظم مقدره

وقبح توده × فقلت له بلسان الانفة × واجلال الغرة

الَمْ يَأْنِ لَكَ يَا شَيْخَنَا ۔ اَنْ تُقْلِعَ عَنِ الْحَنَى ۔ فَتَضْجَرَ

وَتَمْجَرَ وَتَنْكَرَ وَتَكْفَرَ ۔ ثُمَّ قَالَ اِنَّهَا لَيْلَةُ مِرَاحٍ لَا تَلَاحِ

وَنَهْزَةُ شُرْبِ رَاحٍ لَا كِفَاحٍ ۔ فَعُدَّ عَمَّا بَدَا ۔ اِلَى اَنْ تَلَاقِي

غَدًا ۔ فَفَارَقْتُهُ فَوْقَ اِمْنٍ عَرَبَدَتِهِ ۔ لَا تَعَلُّقًا بِعِدَتِهِ وَ

بِتُّ لَيْلَتِي لَا بِسَاحِدَادِ النَّدَمِ ۔ عَلَى نَقْلِي خُطَا الْقَدَمِ ۔ اِلَى

اِبْنَةِ الْكَرْمِ لَا الْكَرَمِ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اَنْ لَا اَحْضُرَ بَعْدَهَا حَانَةَ نَبَّاذٍ ۔ وَلَوْ اُعْطِيتُ مُلْكَ

بَغْدَاذَ ۔ وَاَنْ لَا اَشْهَدَ مَعْصَرَةَ الشَّرَابِ ۔ وَلَوْ دُعِيَ عَلَى

عَصْرُ الشَّبَابِ ۔ ثُمَّ إِنَّا رَحَلْنَا الْعِيسَ وَقْتَ التَّغْلِيسِ

وَخَلَّيْنَا بَيْنَ الشَّيْخَيْنِ أَبِي زَيْدٍ وَإِبْلِيسَ ۔

المقامة الثالثة عشرة البغدادية

رَوَى الْحَوْتُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَدَفْتُ بِضَوَاحِي الزَّوْرَاءِ

مَعَ مَشْيَخَةٍ مِنَ الشُّعَرَاءِ لَا يَعْلَقُ لَهُمْ مُبَارٍ بِعُبَارٍ وَلَا يَجْرِي

مَعَهُمْ مُمَارٍ فِي مِضْمَارٍ ۔ فَافْضَانِي فِي حَدِيثٍ يَفْضَحُ الْأَزْهَارَ

إِلَى أَنْ نَصَفْنَا النَّهَارَ ۔ فَلَمَّا غَاضَ دَرُّ الْأَفْكَارِ وَصَبَتِ

النُّفُوسُ إِلَى الْأَوْكَارِ لَمَحْنَا عَجُوزًا تُقْبِلُ مِنَ الْبُعْدِ ۔ وَتُحْضِرُ

احضار الجرد + وقد استنّلت صبية احفى المغازل

واضعف من الجوازل + فكذبت اذ اتتنا + ان عرتنا

حتى اذا ما حضرتنا + قالت حيّا الله المعارف وان لم يكن

معارف اعلموا يا مآل الاهل + وثمال الارامل + انى من سروات

القبائل + وسريات العقائل + لم يزل اهلى وبعلى يحلون

الصدر + ويسيرون القلب + ويمطون الظهر + ويبوئون

اليد + فلما ارى الدهر الاعضاد + وفجع باجوار ح

الاكباد + وانقلب ظهر البطن + نبا الناظر + وجفا الحاجب

وَذَهَبَتِ الْعَيْنُ وَفُقِدَتِ الرَّاحَةُ + وَصَلِدَ الزَّنْدُ

وَوَهَنَتِ الْيَمِينُ وَضَاعَ الْيَسَارُ وَبَانَتِ الْمَرَافِقُ وَلَمْ يَبْقَ

لِيَ ثَنِيَّةٌ وَلَا نَابٌ فَمَا أَعْتَبُ الْعَيْشَ الْأَخْضَرَ وَالدِّرَّ الْجَنِيَّ

وَالْأَصْفَرَ + إِسْوَدَّ يَوْمِي الْأَبْيَضُ + وَابْيَضَّ فَوْدِيَ الْأَسْوَدُ

حَتَّى رَثَى لِيَ الْعَدُوُّ الْأَزْرَقُ + فَحَبَّذَا الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ

تِلْوِيَ مَنْ تَرَوْنَ عَيْنُهُ فُوَارَةٌ + وَتَرْجُمَانُهُ أَصْفَرُ أَرَّهُ

فَصَوَى بُغْيَةِ أَحَدِهِمْ ثُرْدَةٌ + وَقَصَارَى أُمْنِيَّتِهِ

بُرْدَةٌ + وَكُنْتُ أَلِيتُ أَنْ لَا أُبْدِلَ الْحُرَّ إِلَّا بِالْحُرِّ وَلَوْ أَنِّي

أَيْ لَا أُبْدِلُ حُرَّ وَجْهِيَ الْأَلَمَ ١٢

مُتُّ مِنَ الضُّرِّ وَقَدْ نَاجَتْنِي الْقَرُونَةُ ۔ بِأَنْ تُوجَدَ عِنْدَكُمْ

الْمَعُونَةُ ۔ وَآذَنَتْنِي فِرَاسَةُ الْحَوْبَاءِ بِأَنَّكُمْ بِنَا بِيعُ الْجِبَاءِ

فَتَضَرَّ اللّٰهُ امْرَأً بَرَّ قَسَمِي وَصَدَّقَ تَوَسُّمِي ۔ وَنَظَرَ إِلَيَّ بِعَيْنٍ

يُقْذِيهَا الْجُمُودُ ۔ وَيُقَذِّيهَا الْجُودُ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ

فَهَمَمْنَا لِبَرَاعَةِ عِبَارَتِهَا ۔ وَمَلَحِ اسْتِعَارَتِهَا ۔ وَقُلْنَا لَهَا قَدْ

قَتَنَ كَلَامُكِ ۔ فَكَيْفَ لِحَاكِكِ ۔ فَقَالَتْ أَجْزِ الصَّخْرَ وَلَا تَخْزَ

فَقُلْنَا إِنْ جَعَلْتِ سَامِ رُوَاتِكِ ۔ لَمْ يَبْخَلْ بِمُوَاسَاتِكِ

فَقَالَتْ لَا دِينَكُمْ أَوَلَا شِعَارِي ثُمَّ لَا وَدِّينِكُمْ اشْعَارِي

فَأَبْرَزَتْ رُدُنَ دِرْعٍ دَرِيسٍ وَبَرَزَتْ بُرْزَةَ عَجُوزٍ دَرِدْبِيسٍ

وانشات تقول

اَشْكُوْا اِلَى اللّٰهِ اِشْكَاءَ الْمَرِيْضِ	رَيْبَ الزَّمَانِ الْمُتَعَدِّيْ الْبَغِيْضِ
يَا قَوْمِ اِنِّيْ مِنْ اُنَاسٍ غَنَوْا	دَهْرًا وَجَفَّ الدَّهْرُ عَنْهُمْ غَضِيْضِ
فَخَارُهُمْ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ	وَصِيْتُهُمْ بَيْنَ الْوَرٰى مُسْتَفِيْضِ
كَانُوْا اِذَا مَا جُحْفَةٌ اُعْوِزَتْ	فِي السَّنَةِ الشَّهْبَاءِ رَوْضًا اَرِيْضِ
تُشْبِتُ لِلسَّائِلِيْنَ نَيْرَانُهُمْ	وَيُطْعِمُوْنَ الضَّيْفَ لَحْمًا غَرِيْضِ

فَمَا بَاتَ جَارٌ لَهُمْ سَاغِبًا
وَلَا رَمِلٌ قَالَ حَالَ الْجَرِيضْ

فَغَاضَتْ مِنْهُمْ صُرُوفُ الرَّدَى
بِجَارٍ جَوَادٍ لَمْ تُخْلِهَا تَغِيضْ

وَأَوْدَعَتْ مِنْهُمْ بُطُونُ الثَّرَى
أَسَدَ التَّحَامِي وَأُسَاةَ الْمَرِيضْ

فَمَنْ لِي بَعْدَ الْمَطَا بِالْمَطَا
وَمُوطِنِي بَعْدَ الْيَفَاعِ الْحَضِيضْ

وَأَفْزَعُنِي بَاتَا تَلِي تَشْتَكِي
بُؤْسَالَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَمِيضْ

إِذَا دَعَا الْقَانِتُ فِي لَيْلِهِ
مَوْلَاهُ نَادَوْهُ بِدَمْعٍ يَفِيضْ

يَا رَازِقَ النَّعَّابِ فِي عُشِّهِ
وَجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ الْمَهِيضْ

أَتَحْ لَنَا اللّٰهُمَّ مِنْ عَرْضِهِ ... مِنْ دَنَسِ الذَّمِّ نَقِيَّ الرَّحِيضِ

بِمَذْقَةٍ مِنْ حَازِرٍ أَوْ مُخِيضِ ... يُطْفِئُ نَارَ الْجُوعِ عَنَّا وَلَوْ

وَنَعِمَ الشُّكْرُ الطَّوِيلُ الْعَرِيضُ ... فَهَلْ فَتًى يَكْشِفُ مَا نَابَهُمْ

يَوْمَ وُجُوهُ الْجَمْعِ سُودٌ وَبِيضُ ... وَالَّذِي تَعْفُو النَّوَاحِي لَهُ

وَلَا تَصُدَّ لِتَنْظِمِ الْقَرِيضُ ... بَلْوَاهُمْ لَمْ تَبْدُ لِي صَفْحَةٌ

قَالَ الرَّاوِي، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ صُدِعَتْ بِأَبْيَاتِهَا أَعْشَارُ الْقُلُوبِ

وَاسْتَحْرَجَتْ خَبَايَا الْجُيُوبِ حَتَّى مَاحَهَا مِنْ دِيبَتِهِ

الْأَمْتِيَاحُ وَارْتِيَاحُ لِرِفْدِهَا مَنْ لَمْ تَخْلُهُ يَرْتَاحُ فَلَمَّا

اَقْعُوْ عَمْ جَيْبِهَا تِبْرًا وَاُعْطِيْ لَاهَا كُلَّ مِنَابِرِهَا تَوَلَّتْ

يَتْلُوْهَا اَلْاَصَاغِرُ وَقُوْهَا بِالشُّكْرِ فَاغِرٌ فَاشْرَأَبَّتِ

الْجَمَاعَةُ بَعْدَ مَمَرِّهَا اِلٰى سَبَرِهَا لِتَبْلُوَ مَوَاقِعَ بِرِّهَا فَكَفَلَتْ

لَهُمْ بِاسْتِنْبَاطِ السِّرِّ الْمَرْمُوْزِ وَنَهَضْتُ اَقْفُوْ اَثَرَ

الْعَجُوْزِ حَتّٰى انْتَهَتْ اِلٰى سُوْقٍ مُعْتَصَّةٍ بِالْاَنَامِ مُحْتَفَّةٍ

بِالزِّحَامِ فَانْغَمَسَتْ فِي الْغُمَارِ وَامْلَسَتْ مِنَ الصَّبِيَّةِ

الْاَعْمَارِ ثُمَّ عَاجَتْ بِخُلُوٍّ بَالٍ اِلٰى مَسْجِدٍ خَالٍ فَاَمَاطَتْ

الْجِلْبَابَ وَنَضَتِ النِّقَابَ وَاَنَا الْمُحْمَامِنْ خَصَاصٍ

الْبَاب + وَارْقُبْ مَا سَتُبْدِي مِنَ الْحِجَاب + فَلَمَّا انْسَرَتْ

هُبَةُ الْخَفَرِ + رَأَيْتُ مُحَيَّا أَبِي زَيْدٍ قَدْ سَفَرَ + فَهَمَمْتُ

مراد انسان نقاب ست ۱۲ الیضاح -

بِأَنْ أَهْجُمَ عَلَيْهِ لِأُعَنِّفَهُ عَلَى مَا أَجْرَى إِلَيْهِ فَاسْتَلْقَى

ای دخل شد بجانبکه او نشسته بود

اِسْتِلْقَاءَ الْمُتَمَرِّدِينَ + ثُمَّ رَفَعَ عَقِيرَةَ الْمُغْتَرِّدِينَ

وَانْدَفَعَ يُنْشِدُ

يَا لَيْتَ شِعْرِي أَدْهَرِي	أَحَاطَ عِلْمًا بِقَدْرِي
وَهَلْ دَرَى كُنْهَ غَوْرِي	فِي الْخِدْعِ أَمْ لَيْسَ يَدْرِي
كَمْ قَدْ مَحَوْتُ بِنَيْلِهِ	رِخَيْلَتِي وَبِمَكْرِي

الباب + وارقب ما ستبدي من الحجاب + فلما انسرت

هبة الخفر + رأيت محيا ابي زيد قد سفر + فهممت

مراد انسان نقاب ست ۱۲ الیضاح -

بان اهجم عليه لاعنفه على ما اجرى اليه فاستلقى

ای دخل شد بجانبکه او نشسته بود

استلقاء المتمردين + ثم رفع عقيرة المغتردين

وانـدفع ينشـد

يا ليت شعري أدهري	احاط علما بقدري
وهل درى كنه غوري	في الخدع أم ليس يدري
كم قد محوت بنيله	رخيلتي وبمكري

وَكَمْ بَرَزْتُ بِحُرْفٍ ... عَلَيْهِمْ وَبِنُكْرٍ

اَصْطَادُ قَوْمًا بِوَعْظٍ ... وَآخَرِينَ بِشِعْرٍ

وَاَسْتَغِفُرُ بِخَلٍّ ... عَقْلًا وَعَقْلًا بِخَمْرٍ

وَتَارَةً اَنَا صَخْرٌ ... وَتَارَةً اُخْتُ صَخْرٍ

وَلَوْ سَلَكْتُ سَبِيلًا ... مَا لُوفَةً طُولَ عُمْرِي

تُخَابُ قِدْحِي وَقِدْحِي ... وَدَامَ عُسْرِي وَخُسْرِي

فَقُلْ لِمَنْ لَامَ هٰذَا ... عُذْرِي فَدُونَكَ عُذْرِي

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا ظَهَرَتْ عَلَى جَلِيَّةِ اَمْرِهِ سَوْبَعَةَ

إبرة + وما خرق في شعره من عذره × علمت أن شيطانا

المريب + لا يسمع التقنيد + ولا يفعل إلا ما يريد فثنيت

إلى أصحابي عناني + وأبشتهم ما أبشته عيالي + فوجموا

لضيعة الجوائز + وتعاهدوا على محرمة العجائز +

المقالة الرابعة في شريعة المكية

وحكى الحوت بن همام قال نهضت من لدن عليه السلام

بحجة الإسلام + فلما قضيت بعون الله النفث وسحت

الطيب والرفث + صادف موسم الخيف + معتمان

الضعيف فاستظهرت للضرورة بما بقي حرا نظهيرة

فبينما انا تحت طراف ٭ مع وفقة ظراف ٭ وقد جنى وطيس

الحصباء ٭ واعشى الهجير عين الحرباء ٭ اذ هجم علينا شيخ

متسعسع يتلوه فتى مترعرع ٭ فسلم الشيخ تسليم اديب

اريب وحاور محاور قريبا غريبا فعجبنا مما نثر ومنطق وعجبنا

من انبساطه قبل بسطه وقلنا له ما انت ٭ وكيف وجدت

وَمَا اسْتَأْذَنْتُ ۔ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَعَافٍ وَطَالِبُ اسْعَافٍ

وَسِرُّ ضُرِّي غَيْرُ خَافٍ وَالنَّظَرُ إِلَى شَفِيعٍ لِي كَافٍ ۔ وَأَمَّا

الْإِنْسِيَابُ الَّذِي عَلِقَ بِهِ الْإِرْتِيَابُ فَمَا هُوَ بِعُجَابٍ إِذْ

مَا عَلَى الْكَرَمَاءِ مِنْ حِجَابٍ فَسَأَلْنَاهُ مَا أَنَّى اهْتَدَى إِلَيْنَا ۔

وَبِمَ اسْتَدَلَّ عَلَيْنَا ۔ فَقَالَ إِنَّ لِلْكَرَمِ نَشَرَاتٍ يُمَّ بِهِ نَجَحَاتُهُ

وَتُرْشِدُ إِلَى رَوْضِهِ فَوْحَاتُهُ ۔ فَاسْتَدَلَلْتُ بِنَاشِئِ مَحْرَمِكُمْ

عَلَى تَبَلُّجِ عُرْفِكُمْ ۔ وَبَشَرَنِي تَضَوُّعُ رَنْدِكُمْ بِحُسْنِ الْمُنْقَلَبِ

مِنْ عِنْدِكُمْ فَاسْتَخْبَرْتُهُ حِينَئِذٍ عَنْ لُبَانَتِهِ لِلتَّنَقُّلِ

بِاِعَانَتِهٖ فَقَالَ اِنَّ لِيْ مَارِدًا + وَلِغُلَامِيْ مَطْلَبًا + فَقُلْنَا لَهٗ

كِلَا الْمَرَامَيْنِ سَيُقْضٰى + وَكِلَا كُمَا سَوْفَ يُرْضٰى وَ

لٰكِنَّ الْكُبْرَ الْكُبْرٰى + فَقَالَ اَجَلْ وَمَنْ دَحَا السَّبْعَ الْغُبْرَ

ثُمَّ وَثَبَ لِلْمَقَالِ + كَالْمُنْشَطِ مِنَ الْعِقَالِ + وَاَنْشَدَ

اِنِّيْ اَمْرُءٌ اُبْدِعَ بِيْ + بَعْدَ الْوَجٰى وَالتَّعَبِ +

وَشِقْوَتِيْ شَاسِعَةٌ + يَقْصُرُ عَنْهَا خَبَبِيْ +

وَمَا مَعِيْ خَرْدَلَةٌ + مَطْبُوْعَةٌ مِنْ ذَهَبِ +

فَخِيَلَتِيْ مُنْسَدَّةٌ + وَحَيْرَتِيْ تَلْعَبُ بِيْ +

إِنْ أَرْتَحَلْتُ رَاجِلًا ... خِفْتُ دَوَاعِي الْعَطَبِ

وَإِنْ تَخَلَّفْتُ عَنِ الـ ... ـرُّفْقَةِ ضَاقَ مَذْهَبِي

فَرَفْرَفَتِي فِي صُعُدٍ ... وَعَبْرَتِي فِي صَبَبِ

وَأَنْتُمُ مُنْتَجَعُ الـ ... ـرَّاجِي وَمَرْمَى الطَّلَبِ

لَهَاكُمُ مُنْهَلَةٌ ... وَلَا انْهِلَالَ السُّحُبِ

وَجَارُكُمْ فِي حَرَمٍ ... وَفَرْكُمْ فِي حَرَبِ

مَا لَاذَ مُرْتَاعٌ بِكُمْ ... فَخَافَ نَابَ النَّوَبِ

وَلَا اسْتَدَرَّ آمِلٌ ... حِبَاكُمُ فَنَاحَبِي

قوله ان ارتحلت راجلا اى ان سرت ماشيا على رجلى خفت دواعى التعب وعجز رجلى وزوال قوتها عن حملى اى اسباب الهلاك يقال خطب خطب اى اسباب

قوله وان تخلفت اى تاخرت عن الرفقة اى الرفقاء ضاق مذهبى اى طريقى

قوله رفرفتى فى صعد اى طيرانى فى ارتفاع يقال رفرف الطير اذا بسط جناحيه فى الهواء وصعد اى مرتفع

قوله وعبرتى فى صبب العبرة الدمعة والصبب المنحدر اى دمعى فى انحدار وسيلان يقال عبرت العين تعبر عبرا وعبرة

قوله وانتم منتجع الخ اى محل انتجاع الامل يقال انتجع بنو فلان اذا ذهبوا يطلبون الكلا وانتجع فلان فلانا اذا قصده والمنتجع الموضع الذى يقصده الناس لطلب الماء والكلا

قوله لها كم منهلة اى مطلوب الامل يقال هل لك فى كذا اى هل يطلب منك

قوله وجاركم فى حرم اى عطاياكم من جمع نوبة وهى المنحة يقال نابه ينوبه اذا نزل به اى منحه

قوله ما لاذ مرتاع بكم اى ما التجأ خائف منكم يقال لاذ به يلوذ اذا التجأ

قوله ولا استدر آمل اى ما طلب الراغب منكم يقال استدر فلان فلانا اذا طلب منه

فَانْعَطِفُوا فِي قِصَّتِي ۱ وَاحْسِنُوا مُنْقَلَبِي +

فَلَوْ بَلَوْتُمْ عَيْشَتِي ۲ فِي مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي +

لَسَاءَكُمْ ضَرِّي الَّذِي ۳ اَسْلَمَنِي لِلْكَرْبِ +

وَلَوْ خَبَرْتُمْ حَسَبِي ۴ وَنَسَبِي وَمَذْهَبِي +

وَمَا حَوَتْ مَعْرِفَتِي ۵ مِنَ الْعُلُومِ النُّخَبِ +

لَمَّا اعْتَرَتْكُمْ شُبْهَةٌ ۶ فِي اَنَّ دَائِي اَدَبِي +

فَلَيْتَ اَنِّي لَمْ اَكُنْ ۷ اَرْضَعْتُ ثَدْيَ الْاَدَبِ +

فَقَدْ دَهَانِي شُؤْمُهُ ۸ وَعَقَّنِي فِيهِ اَبِي +

۱ فانعطفوا الیہ یقول ان تشفقوا علی فتمیل قلوبکم بالرحمۃ

۲ ای تجربتم حالی وتقلبی فی طلبی ورجوعی من قرم فلو بلوتم

۳ ای ضری الذی اسلمنی للکرب ای الموجع

۴ ای شرفی ونسبی ومذہبی

۵ من العلوم النخب بیان لما

۶ ای شبہۃ فی ان دائی ادبی

۷ ای لیتنی لم اکن ارضعت ثدی الادب

۸ ای قطع رحمی

۱ ای تحننم قال تعالی ویلونا بالحسنات والسیات ویبلوکم

۲ ای تحسن منقلبی ورجوعی من قرم فلو یلوکم

۳ ای تشکی الشر وتتاول کل ما یؤذی ما یتناول الغذاء ویاکلہ قال تعالی ویطعمون الطعام علی حبہ

۴ ای تتناول الغذاء وتاکلہ

۵ ای تعرفی من الشرب

۶ ای تشکی الشر وتتاول کل ما یؤذی ما یتناول الغذاء ویاکلہ قال تعالی ویطعمون الطعام علی حبہ

۷ ای تتناول الغذاء وتاکلہ

۸ ای تعرفی من الشرب

فلیس منی ومن الطیبہ فانہ منی لیس علی الذین آمنوا وعملوا الصالحات جناح فیما طعموا اذا ما اتقوا وآمنوا وعملوا الصالحات ثم اتقوا وآمنوا ثم اتقوا وآمنوا واحسنوا فانشزوا انشزوا الا قلیلا منہ

۹ ای ضری الذی اسلمنی للکرب ای الموجع

۱۰ ای ضری الذی اسلمنی للکرب ای الموجع

۱۱ ای تعرفی من الشرب

۱۲ ای تعرفی من الشرب

۱۳ ای تعرفی من الشرب

۱۴ ای تعرفی من الشرب

۱۵ ای تعرفی من الشرب

۱۶ ای تعرفی من الشرب

۱۷ ای تعرفی من الشرب

۱۸ ای تعرفی من الشرب

۱۹ ای تعرفی من الشرب

۲۰ ای تعرفی من الشرب

۲۱ ای تعرفی من الشرب

۲۲ ای تعرفی من الشرب

۲۳ ای تعرفی من الشرب

۲۴ ای تعرفی من الشرب

۲۵ ای تعرفی من الشرب

۲۶ ای تعرفی من الشرب

۲۷ ای تعرفی من الشرب

۲۸ ای تعرفی من الشرب

۲۹ ای تعرفی من الشرب

۳۰ ای تعرفی من الشرب

۳۱ ای تعرفی من الشرب

۳۲ ای تعرفی من الشرب

۳۳ ای تعرفی من الشرب

۳۴ ای تعرفی من الشرب

۳۵ ای تعرفی من الشرب

۳۶ ای تعرفی من الشرب

۳۷ ای تعرفی من الشرب

۳۸ ای تعرفی من الشرب

۳۹ ای تعرفی من الشرب

۴۰ ای تعرفی من الشرب

۴۱ ای تعرفی من الشرب

۴۲ ای تعرفی من الشرب

۴۳ ای تعرفی من الشرب

۴۴ ای تعرفی من الشرب

۴۵ ای تعرفی من الشرب

۴۶ ای تعرفی من الشرب

۴۷ ای تعرفی من الشرب

۴۸ ای تعرفی من الشرب

۴۹ ای تعرفی من الشرب

۵۰ ای تعرفی من الشرب

۵۱ ای تعرفی من الشرب

۵۲ ای تعرفی من الشرب

۵۳ ای تعرفی من الشرب

۵۴ ای تعرفی من الشرب

۵۵ ای تعرفی من الشرب

۵۶ ای تعرفی من الشرب

۵۷ ای تعرفی من الشرب

۵۸ ای تعرفی من الشرب

۵۹ ای تعرفی من الشرب

۶۰ ای تعرفی من الشرب

۶۱ ای تعرفی من الشرب

۶۲ ای تعرفی من الشرب

۶۳ ای تعرفی من الشرب

۶۴ ای تعرفی من الشرب

۶۵ ای تعرفی من الشرب

۶۶ ای تعرفی من الشرب

۶۷ ای تعرفی من الشرب

۶۸ ای تعرفی من الشرب

۶۹ ای تعرفی من الشرب

۷۰ ای تعرفی من الشرب

۷۱ ای تعرفی من الشرب

۷۲ ای تعرفی من الشرب

۷۳ ای تعرفی من الشرب

۷۴ ای تعرفی من الشرب

۷۵ ای تعرفی من الشرب

۷۶ ای تعرفی من الشرب

۷۷ ای تعرفی من الشرب

۷۸ ای تعرفی من الشرب

۷۹ ای تعرفی من الشرب

۸۰ ای تعرفی من الشرب

۸۱ ای تعرفی من الشرب

۸۲ ای تعرفی من الشرب

۸۳ ای تعرفی من الشرب

۸۴ ای تعرفی من الشرب

۸۵ ای تعرفی من الشرب

۸۶ ای تعرفی من الشرب

۸۷ ای تعرفی من الشرب

۸۸ ای تعرفی من الشرب

۸۹ ای تعرفی من الشرب

۹۰ ای تعرفی من الشرب

۹۱ ای تعرفی من الشرب

۹۲ ای تعرفی من الشرب

۹۳ ای تعرفی من الشرب

۹۴ ای تعرفی من الشرب

۹۵ ای تعرفی من الشرب

۹۶ ای تعرفی من الشرب

۹۷ ای تعرفی من الشرب

۹۸ ای تعرفی من الشرب

۹۹ ای تعرفی من الشرب

۱۰۰ ای تعرفی من الشرب

فَقُلْنَا لَهُ أَمَّا أَنْتَ فَقَدْ صَرَّحَتْ أَبْيَاتُكَ بِفَاقَتِكَ *
وَعَطَبِ نَاقَتِكَ * وَسَنُعْطِيكَ مَا يُوَصِّلُكَ إِلَى بَلَدِكَ *
فَمَا مَارَبَةُ وَلَدِكَ * فَقَالَ لَهُ قُمْ يَا بُنَيَّ كَمَا قَامَ أَبُوكَ *
وَفُكَّ بِمَا فِي نَفْسِكَ لَا قُصَّ فُوكَ فَنَهَضَ نُهُوضَ الْبَطَلِ
لِلْبِوَازِ * وَاصَلْتَ لِسَانًا كَالْعَضْبِ الْجُرَازِ * وَأَنْشَا يَقُولُ *

يَا سَادَةً فِي الْمَعَالِي * لَهُمُ الْمَقَامُ الرَّمِيمُ
وَمَنْ يَهُونُ عَلَيْهِمْ * بَذْلُ الْكُنُوزِ الْعَتِيدَةِ
فَإِنْ غَلَا كُلُّ وَقَّادٍ * بِهِ تُوَارِي الشَّهِيدَةِ

وَمَرْ إِذَا نَاجَبَ قَامُوا بِدَفْعِ الْمَكِيدَةِ
أُرِيدُ مِنْكُمْ سِوَاءً * وَجُرْدَ قَادٍ وَعَسِيدَةِ
أَوْ لَمْ يَكُنْ ذَا وَلَا ذَا * فَشُبْعَةٌ مِنْ شَرِيدَةِ

فَإِنْ تَعْذِرْ نَظْرًا فَجْوَةٌ وَنَهِيدَةٌ
وَرَجَوْا فَغَنِيَ لِمَا يَرْجُو مُرِيدُ
وَأَنِيمُ حَيْرَ رُهَطٍ تُدْعَوْنَ عِنْدَ الشَّدِيدِ
وَرَاحِلَةٍ وَاصِلَاتٍ شَمْلَ الصَّدِيقِ الْمُعِيدِ
وَفِي أَجْوَفَ حُقْبِيٍّ تَفِيسٍ كَرِيمٍ حَمِيدَةٍ

فَاحْضُرْ وَإِمَّا تَبْسِنِّي مَوْلُوشَظًى مِزْقَدِيدَةٍ
وَإِنْ أَكُ لَابُدَّ مِنْهُ لِرِحْلَةٍ لِي بَعِيدَةٍ
أَيْدِيكُمْ كُلَّ يَوْمٍ لَهَا آيَا جَدِيدَةٍ
وَبَغِيتِي فِي مَطَاوِي مَا تَرَقَّدَ زَهِيدَةٍ
وَلِي نَاسِجٌ فِكْرٌ يَعْضَحُ كُلَّ قَصِيدَةٍ

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا رَأَيْنَا السُّبُلَ يَشْبِهُ الْأَسَدُ
أَرْحَلْنَا الْوَالِدَ وَرَدَدْنَا الْوَلَدَ ۔ فَقَابَلَا الصُّنْعَ بِشُكْرٍ
نَشْرًا رَدِيَّةً ۔ وَأَدَّيَا بِهِ دِيَّةً ۔ وَلَمَّا عَزَمَا عَلَى

الانطلاق ۔ وعقد الرحلة حبك النطاق قلت للشيخ

هل ضاهت عداة عروب أو هل بقيت حاجة

في نفس يعقوب ۔ فقال حاش لله وكلا ۔ بل جل معروفكم

وجلي ۔ فقلت له فدنا كما دناك ۔ وافدنا كما افدناك أين

الدويرة ۔ فقد ملكتنا فيك الحيرة ۔ فتنفس تنفس من ادكر

أوطانه ۔ وانشد والتهيق يلعثم لسانه ۔

سروج داري ولكن	كيف السبيل اليها ۔
وقد أناخ الاعادي	بها واخنوا عليها ۔

وعقد الرحلة حبك النطاق ۔ الذي ليشد به الانا الرحال ۔ حبك بحبكا شدوا واحكم بانهم ۔ وعرف النطاق بقال عقد فلان ۔ حبك النطاق اي تمهل ۔ والارتحال والجر والمراد من الاول ۔ قوله هل ضاهت اي ۔ شابهت من الضاهاة وهي المشابهة ۔ اي وعدنا باعطاء الرحلة ۔ والاداء بعد قوله هل بقيت حاجة ۔ يعرض بالبخل في خلف الوعد ۔ وعدو قرب رجل ۔ اي خطر عطاء كريم ۔ قوله وجل من رجل ۔ اي خطر ۔ اي خطر عطاء كريم ۔ والمراد ۔ كشف السمع وظاهر ۔ والجلي من الجلاء وهو الخروج من البلد ۔ بطلب كريم ۔ اي خروج لطلب كريم ۔ فقال اي بخلا ۔ اي بخلا ۔ بل جل معروفكم ۔ اي بخلا ۔ وجلي اي خروجي لطلب كريم ۔ فقلت له فدنا كما دناك ۔ اي بخلنا كما بخلت ۔ وافدنا كما افدناك ۔ اي اعطنا كما اعطيتنا ۔ الدويرة تصغير الدار ۔ فقد ملكتنا اي غلبتنا الحيرة ۔ فتنفس تنفس من ادكر ۔ اي تنفس من ادكر اي تذكر ۔ اوطانه ۔ وانشدوا التهيق يلعثم لسانه ۔ صوت الحمار قال الراعي ۔ والتهيق طول ايقم وتهيق ۔ فقم فيها يقم وقهيق يقال تهيق الحمار وشهيقها ۔ وشهيقها اشق بابم تهيق ۔ وكسر وضم يلعثم لسانه ۔ الالثغ ان اذا عض بالكاف ۔ وتلثغ ان اذا عض بالكاف ۔ اخنوا عليها ۔ اي ليثبتها ويحبسها وذلك ان ۔ قوله وقد اناخ الاعادي ۔ بها اي بداري واخنوا عليها ۔ اي افسدوها واهلكوها ۔

فَوَالَّتِي سِرْتُ أَبْغِي ۔ حَطَّ الذُّنُوبِ لَدَيْهَا

مَا رَاقَ طَرْفِي شَيْءٌ ۔ مُذْ غِبْتُ عَنْ طَرْفِيهَا

ثُمَّ اعْتَرَتْهُ عَبْرَةٌ عَيْنَاهُ بِالدُّمُوعِ ۔ وَآذَنَتْ مَدَامِعُهُ بِالْهُمُوعِ

فَكَرِهَ أَنْ يَسْتَوْكِفَهَا ۔ وَلَمْ يَمْلِكْ أَنْ يَكُفَّهَا

فَقَطَعَ إِنْشَادَهُ الْمُسْتَعْلِي ۔ وَأَوْجَزَ فِي الْوَدَاعِ وَقَالَ

المقامة الحارثية المسماة بالغريضة

أَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ أَرِقْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَالِكَةٍ

الْجِلْبَابُ هَامِيَةُ الرَّبَابِ وَلَا أَرَقَ صَيِّبٌ طَرَدَ عَنِ الْبَابِ

وَمِنِّي بِصَدِّ الْأَحْبَابِ فَلَمْ تَزَلِ الْأَفْكَارُ تَهْجُمُ هَمِّي ۔ وَ

يُجِلْنَ فِي الْوَسَاوِسِ وَهْمِي ۔ حَتَّى تَمَنَّيْتُ لِمَضْضِ مَا عَانَيْتُ

أَنْ أُرْزَقَ سَمِيرًا مِنَ الْغُضَلَاءِ ۔ لِيُقَصِّرَ طُولَ لَيْلَتِي اللَّيْلَاءِ

فَمَا انْقَضَتْ مُنْيَتِي ۔ وَلَا اغْمَضْتُ مُقْلَتِي حَتَّى قَرَعَ

الْبَابَ قَارِعٌ ۔ لَهُ صَوْتٌ خَاشِعٌ ۔ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَعَلَّ

غُرَّةَ التَّمَنِّي قَدْ أَمَرَّ ۔ وَلَيْلَ الْحَظِّ قَدْ أَقْمَرَ ۔ فَنَهَضْتُ

إِلَيْهِ عَجْلَانَ ۔ وَقُلْتُ مَنِ الطَّارِقُ الْآنَ ۔ فَقَالَ

غَرِيبٌ اجْتَنَّهُ اللَّيْلُ ۔ وَغَشِيَهُ السَّيْلُ ۔

وَيَبْتَغِي الْإِيوَاءَ لَا غَيْرَ ۔ وَإِذَا أَسْحَرَ قَدَّمَ السَّيْرَ

قَالَ فَلَمَّا دَلَّ شُعَاعُهُ عَلَى شَمْسِهِ ۔ وَتَمَّ عُنْوَانُهُ

بِسِرِّ طُرَّتِهِ ۔ عَلِمْتُ أَنَّ مُسَامَرَتَهُ غُنْمٌ ۔ وَمُسَاهَرَتَهُ

نُعْمٌ ۔ فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِابْتِسَامٍ ۔ وَقُلْتُ ادْخُلُوهَا

بِسَلَامٍ ۔ فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنَى الدَّهْرُ صَعْدَتَهُ

وَبَلَّلَ الْقَطْرُ بُرْدَتَهُ ۔ فَجَثَا بِلِسَانِ عَضْبٍ ۔ وَبَيَانٍ

عَذْبٍ ۔ ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْبِيَةِ صَوْتِهِ ۔ وَاعْتَذَرَ

مِنَ الطُّرُوقِ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ ۔ فَدَانَيْتُهُ بِالْمِصْبَاحِ

المُنْتَقِدِ وَتَأَمَّلْتُهُ تَأَمُّلَ المُنْتَقِدِ فَأَلْفَيْتُهُ شَيْخَنَا

أَبَا زَيْدٍ بِلَا رَيْبٍ وَلَا رَجْمِ غَيْبٍ فَأَحْلَلْتُهُ مَحَلَّ مَنْ

أَظْفَرَنِي بِقُصْوَى المَطْلَبِ وَنَقَلَنِي مِنْ وَقْدِ الكُرَبِ

إِلَى رَوْحِ الطَّرَبِ ثُمَّ أَخَذَ يَشْكُو الأَيْنَ وَأَخَذْتُ فِي

كَيْفَ وَأَيْنَ فَقَالَ أَبْلِغْنِي رِيِّي فَقَدْ أَتْعَبَنِي طَرِيقِي

فَظَنَنْتُهُ مُسْتَبْطِئًا لِلسَّغَبِ مُتَكَاسِلًا لِهٰذَا السَّبَبِ

فَأَحْضَرْتُ مَا يُحْضَرُ لِلضَّيْفِ المُفَاجِي فِي اللَّيْلِ الدَّاجِي

فَانْقَبَضَ الْقِبَاضَ المُحْتَشِمِ وَأَعْرَضَ إِعْرَاضَ البَشِمِ

فَسُؤْتُ ظَنًّا بِامْتِنَاعِهٖ وَاحْفَظَنِیْ حَوْلَ طِبَاعِهٖ حَتّٰی کَدِرْتُ

اُغْلِظْ لَهٗ فِی الْکَلَامِ وَاسْعُهُ بِحُجَّةِ الْمَلَامِ فَتَبَیَّنَ مِنْ

لَمَحَاتِ نَاظِرِیْ مَا خَامَرَ خَاطِرِیْ فَقَالَ یَا ضَعِیْفَ الثِّقَةِ

یَا هٰذَا لِمَقَةٍ عُدَّ عَمَّا اَخْطَرَتْهُ بِالْكَ وَاسْمَعْ اِلَیَّ لَا اَبَا لَكَ

فَقُلْتُ هَاتِ یَا اَخَا التُّرَّهَاتِ فَقَالَ اِعْلَمْ اَنِّیْ بِتُّ الْبَارِحَةَ

حَلِیْفَ اِفْلَاسٍ وَنَجٍّ وَسَوَاسٍ + فَلَمَّا قَضَی اللَّیْلُ نَحْبَهٗ

وَغَوْرَ الصُّبْحِ شُهْبَهٗ غَدَوْتُ وَقْتَ الْاِشْرَاقِ + اِلَی الْجَبَلِ

الْاَسْوَاقِ + مُتَصَیِّدٍ یَا لَصَیْدِ یَسْبَحُ + اَوْ حُرٍّ یَسْمَحُ

فَلَحَظْتُ بِهَا مَرْأً قَدْ حُسِّنَ تَصْفِيفُهُ وَأَحْسَنَ الْمُبْدِئُ

مَصِيفُهُ فَجُمِعَ عَلَى التَّحْقِيقِ صَفَاءُ الرَّحِيقِ وَنَقَاءُ الْعَقِيقِ

وَقَبَالَتْهُ لِبَاءٌ قَدْ بَرَزَ كَالْإِبْرِيزِ الْأَصْفَرِ وَانْجَلَى فِي

اللَّوْنِ الْمُزَعْفَرِ فَهُوَ يُثْنِي عَلَى طَاهِيهِ بِلِسَانٍ تَنَاهِيهِ

وَيُصَوِّبُ رَأْيَ مُشْتَرِيهِ وَلَوْ نَقَدَ حَبَّهُ الْقَلْبُ فِيهِ

فَسَرَّتْنِي الشَّهْوَةُ بِاشْطَانِهَا وَأَسْلَمَتْنِي الْعَيْمَةُ إِلَى

سُلْطَانِهَا فَبَقِيتُ أَحْيَرَ مِنْ صَبٍّ وَأَذْهَلَ

مِنْ صَبٍّ لَا وُجْدَ يُوصِلُنِي إِلَى نَيْلِ الْمُرَادِ

عاشق ١٢ اے ولا مال حلا عنی ١٢

وَلَذَّةِ الْأَذْرَادِ وَلَا قَدَمٍ يُطَارِعُنِي عَلَى الذَّهَابِ ×

مَعَ حُرْقَةِ الْإِلْتِهَابِ + لِكِنْ حَدَانِي الْقَرْمُ وَسَوْرَتُهُ × وَا

السَّغَبُ وَفَوْرَتُهُ + عَلَى أَنْ أَنْتَجِعَ كُلَّ أَرْضٍ × وَأَقْتَنِعَ مِنَ

الْوِرْدِ بِبَرْضٍ + فَلَمْ أَزَلْ سَحَابَةَ ذٰلِكَ النَّهَارِ أُدْلِي دَلْوِي

إِلَى الْأَنْهَارِ وَهِيَ لَا تَرْجِعُ بِبَلَّةٍ وَلَا تَجْلِبُ نَقْعَ غُلَّةٍ إِلَى

أَنْ صَغَتِ الشَّمْسُ لِلْمَغْرُوبِ × وَضَعُفَتِ النَّفْسُ مِنَ اللُّغُوبِ

فَرُحْتُ بِكَبِدٍ حَرَّى + وَانْتَثَيْتُ أُقَدِّمُ رِجْلًا وَأُؤَخِّرُ أُخْرَى

قوله ولذة الاذرد اى الاشتياق يقال زرد الشئ يزرد زردا واذرد اذا اشتاق اليه واذرد بها ابتلعها واذرد الشئ ابتلعه والذرد تقبض اللحم والجمع لذرات وذرة صار فيها ذرد يقال لذرا اذا اشتاق اليه وذرا الشئ وبالشئ لذرا اذا وجده ولذا

قوله ولا قدم يطارعني اى يشتاق الى الذهاب يقال طارعه اذا شاقه

قوله مع حرقة الالتهاب اى اشتعال النار يقال التهب النار اذا اشتعل

قوله حداني اى ساقني يقال حدا الابل يحدوها حدوا وحداء وحداء اذا ساقها

قوله السغب اى الجوع

قوله ان انتجع اى اطلب الكلا في مواقع النجوم

قوله واقتنع من الورد ببرض اى اقنع بقليل من الماء

قوله ادلي دلوي اى ارسل دلوي في البئر

قوله ولا تجلب نقع غلة اى لا تطلب ما يروي العطشان

قوله ان صغت الشمس للمغروب اى مالت

قوله وضعفت النفس من اللغوب اى التعب

قوله فرحت بكبد حرى اى ذهبت بها

قوله وانتثيت اقدم رجلا واؤخر اخرى اى انصرفت

وَبَيْنَمَا أَنَا أَسْعَىٰ وَأَقْعُدُ وَأَهُبُّ وَأَرْكُدُ ۞ إِذْ قَابَلَنِي شَيْخٌ

يَتَأَوَّهُ أَهَّةَ الثَّكْلَانِ وَعَيْنَاهُ تَهْمِلَانِ ۞ فَمَا شَغَلَنِي مَا

أَنَا فِيهِ مِنْ دَاءِ الذِّيبِ وَالْخَوَى الْمُذِيبِ عَنْ تَعَاطِي قِدَاحِ

وَالطَّبْعِ فِي مُحَاتَلَتِهِ ۞ فَقُلْتُ لَهُ يَا هَذَا إِنَّ لِبُكَائِكَ سِرًّا

وَوَرَاءَ تَحَرُّقِكَ لَشَرًّا ۞ فَاطْلِعْنِي عَلَىٰ بُرَحَائِكَ ۞ وَاتَّخِذْنِي

مِنْ نُصَحَائِكَ ۞ فَإِنَّكَ سَتَجِدُ مِنِّي طَبًّا آسِيًا ۞ أَوْ عَوْنًا مُوَاسِيًا

فَقَالَ وَاللَّهِ مَا تَأَوَّهُ إِلَّا مِنْ عَيْشٍ فَاتَ ۞ وَلَا مِنْ دَهْرٍ أَفْنَاتَ

بَلْ لَا نَقْرَأُ أَرْضَ الْعِلْمِ وَدُرُوسَهُ ۞ وَأُفُولَ أَقْمَارِهِ وَشُمُوسِهِ

فَقُلْتُ وَأَيُّ حَادِثَةٍ نَجِمَتْ وَقَضِيَّةٍ اسْتَجْمَتْ حَتَّى

هَاجَتْ لَكَ الْأَسَفَ عَلَى فَقْدِ مَنْ سَلَفَ فَأَبْرَزَ رَقْعَةً

مِنْ كُمِّهِ وَأَقْسَمَ بِأَبِيهِ وَأُمِّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا يَا عَلَّامَ الْمَدَارِسِ

فَمَا امْتَازُوا عَنِ الْأَعْلَامِ الدَّوَارِسِ وَاسْتَنْطَقَ لَهَا أَحْبَارَ

الْمَحَابِرِ فَخَرِسُوا وَلَا خَرَسَ سُكَّانَ الْمَقَابِرِ فَقُلْتُ أَرِنِيهَا

فَلَعَلِّي أُغْنِي فِيهَا فَقَالَ مَا أَبْعَدْتَ فِي الْمَرَامِ فَرُبَّ

رَمِيَّةٍ مِنْ غَيْرِ رَامٍ ثَمَّ نَاوَلَنِيهَا فَإِذَا الْمَكْتُوبُ فِيهَا

أَيُّهَا الْعَالِمُ الْغَرْقِيُّ الَّذِي فَا | قَ ذَكَاءً فَمَالَهُ مِنْ شَبِيهِ

أَفْتِنَا فِي قَضِيَّةٍ حَادَ عَنْهَا ... كُلُّ قَاضٍ وَحَارَ كُلُّ فَقِيهِ

رَجُلٌ مَاتَ عَنْ أَخٍ مُسْلِمٍ حُـ ... ـرٍّ تَقِيٍّ مِنْ أُمِّهِ وَأَبِيهِ

وَلَهُ زَوْجَةٌ لَهَا أَيُّهَا النَّجْـ ... ـمُ أَخٌ خَالِصٌ بِلَا تَمْوِيهِ

فَحَوَتْ فَرْضَهَا وَحَازَ أَخُوهَا ... مَا تَبَقَّى بِالْإِرْثِ دُونَ أَخِيهِ

فَاشْفِنَا بِالْجَوَابِ عَمَّا سَأَلْنَا ... فَهُوَ نَصٌّ لَا خُلْفَ يُوجَدُ فِيهِ

فَلَمَّا قَرَأْتُ شِعْرَهَا * وَلَمَحْتُ سِرَّهَا * قُلْتُ لَهُ عَلَى الْخَبِيرِ

بِهَا سَقَطْتَ وَعِنْدَ ابْنِ بَجْدَتِهَا حَطَطْتَ * إِلَّا أَتَى مُضْطَرٌّ

الْأَحْشَاءِ مُضْطَرٌّ إِلَى الْعَشَاءِ * فَأَكْرِمْ مَثْوَايَ * ثُمَّ اسْتَمِعْ فَتْوَايَ

فَقَالَ لَقَدْ انْصَفْتَ فِي الِاشْتِرَاطِ + وَتَجَافَيْتَ عَنِ الِاشْتِطَاطِ

فَصِرْ مَعِي إِلَى مَرْبَعِي لِتَظْفَرَ بِمَا تَبْتَغِي وَتَقَلَّبَ كَمَا يَنْبَغِي فَقَالَ

فَصَاحَبْتُهُ إِلَى ذَرَاهُ + كَمَا حَكَمَ اللهُ + فَأَدْخَلَنِي بَيْتًا أَحْرَجَ

مِنَ التَّابُوتِ وَأَوْهَنَ مِنْ بَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ إِلَّا أَنَّهُ

جَبَرَ ضِيقَ رَبْعِهِ بِتَوْسِعَةِ ذَرْعِهِ فَحَكَّمَنِي فِي الْقِرَى

وَمَطَايِبِ مَا يُشْتَرَى + فَقُلْتُ أُرِيدُ أَزْهَى رَاكِبٍ عَلَى

أَشْهَى مَرْكُوبٍ + وَأَنْفَعَ صَاحِبٍ مَعَ أَضَرِّ مَصْحُوبٍ فَأَفْكَرَ

سَاعَةً طَوِيلَةً + ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ تَعْنِي بِنْتَ نَخْلَةَ مَعَ

لِبَاسُخَيْلَةَ فَقُلْتُ إِيَّاهُمَا عَنَيْتُ وَلَاجِلِهِمَا تَعَنَّيْتُ فَنَهَضَ

نَشِيطًا ثُمَّ رَبَضَ مُسْتَشِيطًا وَقَالَ اَعْلَمُ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ اَنَّ

الصِّدْقَ نَبَاهَةٌ وَالْكَذِبَ عَاهَةٌ فَلَا يَحْمِلَنَّكَ الْجُوعُ

الَّذِي هُوَ شِعَارُ الْاَنْبِيَاءِ وَحِلْيَةُ الْاَوْلِيَاءِ عَلٰى اَنْ

تَلْحَقَ بِمَنْ مَانَ وَتَخَلَّقَ بِالْخُلُقِ الَّذِي يُجَانِبُ الْاِيمَانَ

فَقَدْ تَجُوعُ الْحُرَّةُ وَلَا تَاْكُلُ بِثَدْيَيْهَا وَتَاْبَى الدَّنِيَّةَ وَ

لَوِاضْطُرَّتْ اِلَيْهَا ثُمَّ اِنِّي سَمِعْتُ لَكَ يَزْبُونَ وَلَا اُغْضِي عَلٰى

صَعْقَةٍ مَغْبُونٍ وَهَا اَنَا قَدْ اَنْذَرْتُكَ قَبْلَ اَنْ يَنْهَتِكَ

السِّتْرِ + وَنَتَعَقَّدُ فِيمَا بَيْنَنَا الْوِتْرَ فَلَا تُلْغِ تَدْبِيرَ الْإِنْذَارِ +

وَحَذَارِ مِنَ الْمُكَاذَبَةِ حَذَارِ + فَقُلْتُ لَهُ وَالَّذِي حَرَّمَ

أَكْلَ الرِّبَا + وَأَحَلَّ أَكْلَ اللُّبَا + مَا فُهْتُ بِزُورٍ وَلَا دَلَّيْتُكَ

بِغُرُورٍ + وَسَتُخْبِرُ حَقِيقَةَ الْأَمْرِ + وَتَحْمَدُ بَذْلَ اللُّبَأِ وَالتَّمْرِ

فَنَهَشَ هَشَاشَةَ الْمُصَدِّقِ وَانْطَلَقَ مُغِذًّا إِلَى السُّوقِ فَمَا كَانَ

بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ أَقْبَلَ بِهِمَا يَدْلُجُ + وَوَجْهُهُ مِنَ التَّعَبِ يَكَلَّحُ +

فَوَضَعَهُمَا لَدَيَّ وَضْعَ الْمُمْتَنِّ عَلَيَّ وَقَالَ اضْرِبِ الْجَيْشَ بِالْجَيْشِ

تَحْظَ بِلَذَّةِ الْعَيْشِ فَحَسَرْتُ عَنْ سَاعِدِ النِّهَمِ وَحَمَلْتُ حَمْلَةَ الْفَيْلِ

المُلتَهِمُ وَهُوَ يَلحَظُنِي كَمَا يَلحَظُ الحَنَقِ وَيَوَدُّ مِنَ الغَيظِ

لَوِ اختَنَقَ حَتّى إِذَا هَلَقَمَتُ النَّوعَيْنِ وَغَادَرَتْهُمَا أَثَرًا بَعدَ

عَينٌ أَقَرَّتْ حَيرَةً فِي اِظلَالِ البَيَاتِ وَفِكرَةً فِي جَوَابِ الأَبيَاتِ

فَمَا لَبِثتُ أَن قَامَ وَاَحضَرَ الدَّوَاةَ وَالأَقلَامَ وَقَالَ قَد مَلَلتُ

الجَوَابَ فَأَمِلِ الجَوَابَ وَإِلَّا فَتَهَيَّأ إِن كُنتَ لِاغتِرَامِ مَا

أَكَلتُ فَقُلتُ لَهُ مَا عِندِي إِلَّا التَّحقِيقُ فَاكتُبِ الجَوَابَ وَبِاللهِ التَّوفِيقُ

قُل لِمَن يَلغَزُ المَسَائِلَ إِنِّي	كَاشِفٌ سِرَّهَا الَّذِي تُخفِيهِ
إِنَّ ذَا المَيِّتَ الَّذِي قَدَّمَ الشَّر	عُ اَخَاعِرسِهِ عَلَى اِبنِ اَبِيهِ

١ قوله والبيت الخ كما يلحظ الحنق اى يلحظنى كما يلحظ الحنق اى العدو شديد الحقد عليه يقال حنق عليه حنقا من باب تعب فهو حنق بكسر النون والجمع حنق ويود اى يحب ويتمنى من الغيظ لو اختنق يعنى ازروى نبود كه از خشم گرفته شود مبتلا شود فاختنق اى فمات خنقا من باب نصر ١٢ سل

٢ قوله حتى اذا هلقمت النوعين الخ هلقمت اى التقمت من اللقم وهو الطعام يقال لقمه من باب نصر وضرب والنوعين تثنية النوع وهو الجنس والمراد بهما الكلمة والجواب وغادرتهما اى تركتهما اثرا بعد عين اى بعد ان التقمت الكلمة والجواب عين الشمس اى الشمس نفسها لا شعاعها ١٢ سل

٣ قوله اقرت عين اى سكنت من القر وهو البرد او من القرار يقال قر بالمكان من باب تعب اى سكن فيه وقوله حيرة اى متحيرة فى اظلال البيات اى فى اظلال البيت وقت البيتوتة اى حضور وقت البيتوتة ١٢ سل

٤ قوله وفكرة اى تفكر فى جواب الابيات اى فى الجواب عن الابيات ١٢ سل

٥ قوله قل لمن يلغز المسائل الخ اى يقول لمن يلغز المسائل الخ ١٢ سل

١ رَجُلٌ زَوَّجَ ابْنَهُ عَنْ رِضًا ... بِجَمَّاءَ لَهُ وَلَا غَرْوَ فِيهِ

٢ ثُمَّ مَاتَ ابْنُهُ وَقَدْ عَلِقَتْ مِنْهُ ... فَجَاءَتْ بِابْنٍ يَسُرُّ ذَوِيهِ

٣ فَهُوَ ابْنُ ابْنِهِ بِغَيْرِ مِرَاءٍ ... وَأَخُو سِرِّهِ بِلَا تَمْوِيهِ

٤ وَابْنُ الْأَبْنِ الصَّرِيحِ أَدْنَى إِلَى الْجَـ ... ـدِّ وَأَوْلَى بِإِرْثِهِ مِنْ أَخِيهِ

٥ فَلِذَا حِينَ مَاتَ أُوجِبَ لِلزَّوْ ... جِ ... ـةِ مِنَ التُّرَاثِ تَسْتَوْفِيهِ

٦ وَحَوَى ابْنُ ابْنِهِ الَّذِي هُوَ فِي الْأَصْـ ... ـلِ أَخُوهَا مِنْ أُمِّهَا بَاقِيهِ

٧ وَتُخَلَّى الْأُخْتُ الشَّقِيقَةُ مِنَ الْإِرْ ... ـثِ ... وَقُلْنَا يَكْفِيكَ أَنْ تَبْكِيهِ

٨ هَاكَ مِنِّي الْفَتْيَا الَّتِي يَحْتَذِيهَا ... كُلُّ قَاضٍ بِمَقْضِيٍّ وَكُلُّ فَقِيهِ

---

١ قوله رجل زوج ابنه الذي لم يكن من سنه التزويج بجماء كم اي بامر زوجته والجمع جمواء ولا غرو اي ولا عجب منه ١٢ منه

٢ قوله ثم مات ابنه وقد علقت منه اي قد حملت من ابنه يقال علق بالشيء علقا اذا لزق به ١٢ منه

٣ قوله فهو ابن ابنه بغير مراء اي بغير جدال ١٢ منه

٤ قوله وابن الابن الصريح ادنى الى الجد اي اقرب ١٢ منه

٥ قوله فلذا حين مات وجب للزوج ... ة اي الميراث ١٢ منه

٦ قوله وحوى ابن ابنه الذي هو في الاصل اخوها اي اخو الزوجة ١٢ منه

٧ قوله وتخلى الاخت الشقيقة من الارث ... وقلنا يكفيك ان تبكيه اي تبكي على ميتها ١٢ منه

٨ قوله هاك مني الفتيا التي يحتذيها اي يقتدي بها كل قاض بمقضي وكل فقيه ١٢ منه

قَالَ فَلَمَّا أَثْبَتَ الْجَوَابَ وَاسْتَثْبَتَ مِنِّي الصَّوَابَ قَالَ

لِي أَهْلَكَ وَاللَّيْلَ فَشِمِّرِ الذَّيْلَ وَبَادِرِ السَّيْلَ فَقُلْتُ إِنِّي

بِدَارِ غُرْبَةٍ وَفِي إِيوَائِي أَفْضَلُ قُرْبَةٍ لَا سِيَّمَا وَقَدْ أَغَثَّ

جُنْحُ الظَّلَامِ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ فِي الْغَمَامِ فَقَالَ أَغْرِبْ عَافَاكَ

اللَّهُ إِلَى حَيْثُ شِئْتَ وَلَا تَطْمَعْ فِي أَنْ تَبِيتَ فَقُلْتُ وَلِمَ ذَاكَ

مَعَ خُلُوِّ ذِرَاكَ قَالَ لِأَنِّي أَنْعَمْتُ النَّظَرَ فِي أَلْتِقَامِكَ مَا حَضَرَ

حَتَّى لَمْ تُبْقِ وَلَمْ تَذَرْ فَرَأَيْتُكَ لَا تَنْظُرُ فِي مَصْلَحَتِكَ

وَلَا تُرَاعِي حِفْظَ صِحَّتِكَ وَمَنْ أَمْعَنَ فِيمَا أَمْعَنْتَ وَتَبَطَّنَ

مَا تَبَطَّنَتْ لَمْ يَكَدْ يَخْلُصُ مِنْ كِظَّةٍ مُدْنِفَةٍ أَوْ هَيْضَةٍ

مُتْلِفَةٍ فَدَعَنِي بِاللّٰهِ كَفَافًا وَاخْرُجْ عَنِّي مَا دُمْتَ مُعَافًى

فَوَالَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ مَا لَكَ عِنْدِي مَبِيتٌ فَلَمَّا سَمِعَتْ

إِلَيْتَهُ وَبَلْوُتُ بَلِيَّتَهُ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهِ بِالرَّغْمِ وَتَزَوَّدَ

الْغَمْرَ يَجُودُ بِي السَّمَاءُ وَتَخْبِطُ بِي الظَّلْمَاءُ وَتَنْبَحُنِي الْكِلَابُ

وَتَتَقَاذَفُ بِي الْأَبْوَابُ حَتَّى سَاقَنِي إِلَيْكَ لُطْفُ الْقَضَاءِ

فَشَكَرَ الْيَدَ الْبَيْضَاءَ فَقُلْتُ لَهُ أَحْيَبَ بِلِقَائِكَ

الْمُتَاحِ إِلَى قَلْبِي الْمُرْتَاحِ ثُمَّ أَخَذَ يَفْتَنُّ فِي حِكَايَاتِهِ

وَيُتْمِمُ مُضْحِكَاتِهِ بِمُبْكِيَاتِهِ إِلَى أَنْ عَطَسَ أَنْفُ الصَّبَاحِ

وَهَتَفَ دَاعِي الْفَلَاحِ فَتَأَهَّبَ لِإِجَابَةِ الدَّاعِي ثُمَّ عَطَفَ

إِلَى وَدَاعٍ فَعُقْتُهُ عَنِ الِانْبِعَاثِ وَقُلْتُ الضِّيَافَةُ

ثَلَاثٌ فَنَاشَدَ وَحَجَّ ثُمَّ أَمَّ الْمَخْرَجَ وَانْشَدَ اذ عَرَجَ

لَا تَزُرْ مَنْ تُحِبُّ فِي كُلِّ شَهْرٍ	غَيْرَ يَوْمٍ وَلَا تَزِدْهُ عَلَيْهِ
فَاجْتِلَاءُ الْهِلَالِ فِي الشَّهْرِ يَوْمٌ	ثُمَّ لَا تَنْظُرُ الْعُيُونُ إِلَيْهِ

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَوَدَّعْتُهُ بِقَلْبٍ دَامِي الْقُرْحِ

وَوَدِدْتُ لَوْ أَنَّ لَيْلَتِي بَطِيئَةُ الصُّبْحِ

المقامة السادسة عشرة المغربية

حكى الحرث بن همام) قال شهدت صلاة المغرب

في بعض مساجد المغرب فلما ادّيتها بفضلها وشفعتها

بنفلها اخذ طرفي رفقة قد انتبذ وانا حية وامنا وازوا صفو

صافية وهم يتعاطون كاس المنافظ ويقتدحون

زناد المباحثة فرغبت في محادثتهم بكلمة تستفاد الا ديب

يستزاد فسعيت اليهم سعي المتطفل عليهم وقلت لهم

اتقبلون نزيلا يطلب جنى الاسمار لا جنى الثمار ويبغي ملح الحوار

لَمَّا جَاءَ الْحَوَارُ فَخَلَّوْا إِلَى الْحُبَا ۔ وَقَالُوا مَرْحَبًا مَرْحَبًا ۔ فَلَمَّا
من حل العقدة ١٢ — ثم دلوا الدلو ١٢
اَجْلِسْ اِلَّا كَلَمْحَةِ بَارِقٍ خَاطِفٍ اَوْ نُغْبَةِ طَائِرٍ خَائِفٍ ۔
ای یزول ویخطف — طائر ١٢ ای جزء — الابصار ١٣
حَتَّى غَشِيَنَا جَوَابٌ عَلَى عَاتِقِهِ جِرَابٌ فَحَيَّانَا بِاَكْلَمَتَيْنِ
ای قطاع — قال لهما یا ولدا ١٢ — الارض کثیر السوء — ای قال — اسلام یدل
وَحَيَّا الْمَسْجِدَ بِالتَّسْلِيمَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ يَا اُولِي الْاَلْبَابِ لِلْفَضْلِ
ای صلی تحیة المسجد ١٢ — الصحیح ١٢
اَلْبَابِ اَمَا تَعْلَمُونَ اَنَّ اَنْفَسَ الْقُرُبَاتِ تَنْفِيسُ الْكُرُبَاتِ
ای تفریج المصائب
وَاَمْتَنَ اَسْبَابِ النَّجَاةِ ۔ مُوَاسَاةُ ذَوِي الْحَاجَاتِ ۔ وَاِنِّي
ای اقوی ١٢ — ای اعطاء — الفقراء ١٢ — مبتداء
وَمَنْ اَحَلَّنِي سَاحَتَكُمْ ۔ وَاَنَاخَ لِي سِتَاحَتَكُمْ لَيْسَ بِيَدِ مَحَلٍّ قَاصِ
وَبِيَدِ صِبْيَةٍ خِمَاصٍ فَهَلْ فِي الْجَمَاعَةِ ۔ مَنْ يُغِيثُنَا عَنْهُمَا
ای سؤل اطفال جیاع ١٢

المجاعة + فقالوا له يا هذا انك حضرت بعد العشاء ولم
يبق الا فضلات العشاء فان كنت بها قنوعا + فما تجد فينا
منوعا + فقال ان اخا الشدائد ليقنع بلفاظات الموائد
ونقاضات المزاود + فامر كل منهم عبده ان يزوده ما عنده
فاعجبه الصنع وشكر عليه وجلس بقرب ما يحمل اليه وثنا
نحن الى استثارة ملح الادب وعيونه واستنباط معينه من عيونه
الى ان حملنا مما لا يستحيل بالانعكاس من كعوبك ساكب كاس
فتداعينا الى ان نستنتج له الافكار ونفترع منه الابكار

Bibliotheca Alexandrina

عَلَى أَنْ يَنْظِمَ الْبَادِئُ ثَلَاثَ جُمَانَاتٍ فِي عِقْدَةٍ ثُمَّ تَتَدَاحَجُ
الزِّيَادَاتُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيُرَبِّعُ ذُو يَمِينَتِهِ فِي نَظْمِهِ وَيُسَبِّعُ صَاحِبُ
مَيْسَرَتِهِ عَلَى رَغْمِهِ (قَالَ الرَّاوِي وَكُنَّا قَدِ انْتَظَمْنَا عِدَّةَ أَصَابِعِ
الْكَفِّ، وَنَالَغَةُ الْغُفَةِ أَصْحَابُ الْكَهْفِ فَابْتَدَرَ لِعَظْمِ
مُحْنَتِي صَاحِبُ مَيْمَنَتِي وَقَالَ (لُمَّ أَخَامِلَ) وَقَالَ مُيَامِنُهُ
(كَبِّرْ رَجَاءَ أَجْرِ رَبِّكَ) وَقَالَ الَّذِي يَلِيهِ (مَنْ يَرْبُ أَذْنَبَّهُمْ
وَقَالَ الْآخَرُ (سَكَتَ كُلُّ مَنْ نَمَّ لَكَ تَكِسْ) وَأَفْضَتِ النَّوْبَةُ
إِلَيَّ وَقَدْ تَعَيَّنَ نَظْمُ السِّمْطِ السُّبَاعِيِّ عَلَيَّ، فَلَمْ يَنْزِلْ فِكْرِي

يصوغ ويكسر ويثري ويعسر وفي ضمن ذلك استطعم
فلا احد ممن يطعم الى ان ركد النسيم وضحضح التسليم
فقلت لاصحابي لو حضر السري هذا المقام لشفى الداء
العقام فقالوا لو نزلت هذه باءياس لامسك على ياس
وجعلنا نقيض في استصعابها واستغلاق بابها وذلك
الزور المعتري يلحظنا لحظ المزدري ويوليف الدر ونحن لا
ندري فلما عثر على افتضاحنا ونضوب ضحضاحنا قال
يا قوم ان من العناء العظيم استبلاد العقيم والاستشفاء

بالسَّقِيمِ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ وَقَالَ

سَأَنُوبُ مَنَابَكَ وَأَكْفِيكَ مَانَابَكَ فَإِنْ شِئْتَ أَنْ

تَنْثُرَ وَلَا تَعْثُرَ فَقُلْ مُخَاطِبًا لِمَنْ ذَمَّ الْبُخْلَ وَأَكْثَرَ

الْعَذْلَ لِلْمُذْنِبِ كُلِّ مُؤَمِّلٍ إِذَا لَمَّ وَمَلَكَ بَذَلَ

وَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظِمَ فَقُلْ لِلَّذِي تُعَظِّمُ

أُسْ أَرْمَلًا إِذَا عَرَا	وَارْعَ إِذَا الْمَرْءُ اسَا
أُسْنِدْ أَخَا نَبَاهَةٍ	ابْنَ إِخَاءٍ دَسَّاسَا
أُسْلُ جَنَابَ غَاشِمٍ	مُشَاغِبٍ إِنْ حَلَسَا

أُسْرِ إِذَا هَبَّ مِرًّا ... وَارْمِ بِهِ إِذَا رَسَا

أُسْكُنْ تَقَوَّ فَعَسَى ... يُسْعِفُ وَقْتٌ نَكَسَا

قَالَ فَلَمَّا سَحَرْنَا بِآيَاتِهِ ... وَحَسَرْنَا بِبُعْدِ غَايَاتِهِ × مَدَحْنَاهُ

حَتَّى اسْتَعْفَى وَمَنَحْنَاهُ إِلَى أَنِ اسْتَكْفَى + ثُمَّ سَمَّمَ بِثِيَابِهِ

وَازْدَفَرَ جِرَابَهُ × وَنَهَضَ يُنْشِدُ

لِلَّهِ دَرُّ عِصَابَةٍ ... صُدُقِ الْمَقَالِ مَقَاوِلَا +

قَوَّالِ الْأَنَامِ فَضَائِلًا ... مَأْثُورَةً وَفَوَاضِلَا +

حَارَبْتُهُمْ فَوَجَدْتُ سَحْـ ... ـبَانَ لَدَيْهِمْ بَاقِلَا

وَحَلَلْتُ فِيهِمْ سَائِلًا ۔۔۔ فَلَقِيتُ جُودًا سَائِلًا

أَقْسَمْتُ لَوْ كَانَ الْكِرَا ۔۔۔ مُ حَيًّا لَكَانُوا وَابِلًا

ثُمَّ خَطَا قِيدَ رُمَحَيْنِ ۔ وَعَادَ مُسْتَعِيدًا مِنَ الْحَيْنِ وَقَالَ

يَا عِزَّ مَنْ عَدِمَ الْآلَ ۔ وَكَثْرَ مَنْ سُلِبَ الْمَالَ إِنَّ الْغَاسِقَ

قَدْ وَقَبَ وَوَجْهَ الْمَجَّةِ قَدِ انْتَقَبَ وَبَيْنِي وَبَيْنَ كِنِّي

لَيْلٌ دَامِسٌ وَطَرِيقٌ طَامِسٌ فَهَلْ مِنْ مِصْبَاحٍ يُؤْمِنُنِي

بِالْعِشَارِ وَيُبَيِّنُ لِي الْآثَارَ ۔ قَالَ فَلَمَّا جِيءَ بِالْمُلْتَمِسِ وَجَلَّى

الْوَجْهَ ضَوْءُ الْقَبَسِ رَأَيْتُ صَاحِبَ صَيْدِنَا هُوَ أَبُو زَيْدٍ

فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي هٰذَا الَّذِي أَشَرْتُ إِلَى أَنَّهُ إِذَا نَطَقَ أَصَابَ

وَإِنِ اسْتُمْطِرَ صَابَ فَانْتَعَوْا نَحْوَهُ الْأَعْنَاقَ وَأَخَذُوا بِهِ

الْأَحْدَاقَ وَسَأَلُوهُ أَنْ يُسَامِرَهُمْ لَيْلَتَهُ عَلَى أَنْ يَجْبُرُوا

عَيْلَتَهُ فَقَالَ حُبًّا لِمَا أَحْبَبْتُمْ وَرُحْبًا بِكُمْ إِذْ رَحَّبْتُمْ غَيْرَ

أَنِّي قَصَدْتُكُمْ وَأَطْفَالِي يَتَضَوَّرُونَ مِنَ الْجُوعِ وَيَتَدَاعَوْنَ

إِلَى بَوْشَكِ الرُّجُوعِ وَإِنِ اسْتَرَاثُونِي خَامَرَهُمُ الطَّيْشُ وَلَمْ

يَصْفُ لَهُمُ الْعَيْشُ فَدَعَوْنِي لِأَذْهَبَ فَأَسُدَّ مَخْمَصَتَهُمْ

وَأُسِيغَ غُصَّتَهُمْ ثُمَّ أَنْقَلِبَ إِلَيْكُمْ عَلَى الْأَثَرِ مُتَأَهِّبًا لِلسَّمَرِ

إِلَى السَّحَرِ فَقُلْنَا لِأَحَدِ الْغِلْمَةِ اتْبَعْهُ إِلَى فَسْتِيَةٍ لِيَكُونَ
أَسْرَعَ لِغَيْبَتِهِ فَانْطَلَقَ مَعَهُ مُضْطَبِنًا جِرَابَهُ وَمُحْتَجِنًا
إِيَابَهُ فَأَبْطَأَ أَبْطَأَ جَاوَزَ حَدَّهُ ثُمَّ عَادَ الْغُلَامُ وَحْدَهُ فَقُلْنَا
لَهُ مَا عِنْدَكَ مِنَ الْحَدِيثِ عَنِ الْخَبِيثِ فَقَالَ اخْدَبِي
فِي طُرُقٍ مُتْعِبَةٍ وَسُبُلٍ مُتَشَعِّبَةٍ حَتَّى أَفْضَيْنَا إِلَى دُوَيْرَةٍ
خَرِبَةٍ فَقَالَ هٰهُنَا مُنَاخِي وَوَكْرِي فَوَاخِي ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بَابَهُ
وَاخْتَلَجَ مِنِّي جِرَابَهُ وَقَالَ لَعَمْرِي لَقَدْ خَفَّفْتَ عَنِّي وَأَشْتَوَ
الْحُسْنَى سِنِّي فَهَاكَ نَصِيحَةً هِيَ مِنْ نَفَائِسِ النَّصَائِحِ

ومعارس المصالح وانشد

إذا ما حويت جنى نخلة ... فلا تقربنها الى قابل

وإما سقطت على بيدر ... فخوصل من السنبل الحاصل

ولا تلبثن إذا ما لقطت ... فتنشب في كفة الحابل

ولا توغلن إذا ما سبحت ... فإن السلامة في الساحل

وخاطب بمكة كل الجناب ... وبغداد جلا منك بالعاجل

ولا تكترث على صاحب ... فنامل قط سوى الوصل

ثم قال احزنها في تامورك واقتد بها في امورك و

بَادِرْ إِلَى صَحْبِكَ فِي كِلَاءَةِ رَبِّكَ فَإِذَا بَلَغْتَهُمْ فَأَبْلِغْهُمْ
في حفظ ربك ١٢

تَحِيَّتِي وَاتْلُ عَلَيْهِمْ وَصِيَّتِي وَقُلْ لَهُمْ عَنِّي إِنَّ السَّهَرَ
اي سلامي ١٢

فِي الْخَرَافَاتِ مِنْ أَعْظَمِ الْآفَاتِ وَلَسْتُ أَنْعَى أَحْتَرَاسِي
في حفظ نفسي ١٢

وَلَا أَجْلِبُ الْهَوَسَ إِلَى رَأْسِي قَالَ الرَّاوِي فَلَمَّا وَقَفْنَا
اي الراوي

عَلَى فَحْوَى شَعْرِهِ وَاطَّلَعْنَا عَلَى نُكْرِهِ وَمَكْرِهِ تَلَا وَمَنَا عَلَى
اي لام بعضنا على بعض ١٢

تَرْكِهِ وَالِاعْتِرَارِ بِإِفْكِهِ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا بِوُجُوهٍ بَاسِرَةٍ وَصُفُوفٍ نَاخِرَةٍ
اي بعض على بعض ١٢

المقامة السابعة عشرة العقربية

حَدَّثَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ لَحَظْتُ فِي بَعْضِ مَطَارِحِ

البَيْنِ وَمَطَامِحِ الْعَيْنِ فَشَبَّهَ عَلَيْهِمْ سِيمَاءَ الْجَحَا وَطَلَا

نُجُومِ الدُّجَى وَهُمْ فِي مُمَارَاةِ مُشْتَدَّةِ الْحُبُوبِ وَمُبَارَاةِ

مُشْتَطَّةِ الْأُلُوبِ فَمَرَّنِي لِقَصْدِهِمْ هَوَى الْمَحَاضِرَهْ

وَاسْتِحْلَاءُ جَنَى الْمَنَاظِرَهْ فَلَمَّا التَحَقَّقْتُ بِرَهْطِهِمْ وَانْتَظَمْتُ

فِي سِمْطِهِمْ قَالُوا أَنْتَ مِمَّنْ يُبْلِي فِي الْهَيْجَاءِ وَيُلْقِي دَلْوَهُ

فِي الدِّلَاءِ + فَقُلْتُ بَلْ أَنَا مِنْ نُظَّارَةِ الْحَرْبِ لَا مِنْ

أَبْنَاءِ الطَّعْنِ وَالضَّرْبِ فَاضْرَبُوا عَنْ حَجَاجِي وَأَفِيضُوا

فِي التَّحَاجِي + وَكَانَ فِي بُجُوحَةِ حَلْقَتِهِمْ وَأَكْلِيلِ

رُفْقَتِهِمْ ۝٥١ شَيْخٌ قَدْ بَرَتْهُ الْهُمُومُ وَكَوَّحَتْهُ السُّمُومُ ۝٥٢

حَتَّى عَادَ أَنْحَلَ مِنْ قَلَمٍ وَأَقَلَّ مِنْ جُلَمٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ

يُبْدِي الْعُجَابَ ۝٥٣ إِذَا أَجَابَ وَيُنْسِي سَحْبَانَ كُلَّمَا أَبَانَ

فَأُعْجِبْتُ ۝٥٤ بِمَا أُوتِيَ مِنَ الْإِصَابَةِ وَالتَّبَرُّزِ عَلَى تِلْكَ

الْعِصَابَةِ وَمَا زَالَ ۝٥٥ يَفْضَحُ كُلَّ مُعَمًّى وَيُصْبِي فِي كُلِّ مَرْمًى

إِلَى أَنْ خَلَتِ الْجِعَابُ وَنَفِدَ ۝٥٦ السُّؤَالُ وَالْجَوَابُ فَلَمَّا

رَأَى ۝٥٧ انْقِنَاصَ الْقَوْمِ وَاضْطِرَارَهُمْ إِلَى الصَّوْمِ عَرَّضَ

بِالْمُطَارَحَةِ وَاسْتَأْذَنَ فِي الْمُفَاتَحَةِ فَقَالُوا لَهُ جُدْ ۝٥٨

---

١ قوله رفقتهم شيخ الخ اى غيرته الهموم وكوحته السموم الخ ١٢

٢ قوله حتى عاد انحل من قلم الخ اى انحف ١٢

٣ قوله يبدى العجاب الخ اى يظهر ١٢

٤ قوله فاعجبت بما اوتى من الاصابة الخ اى اظهر الفصاحة ١٢

٥ قوله وما زال يفضح كل معمى الخ اى يفضح كل ما يعمى ١٢

٦ قوله ونفد السؤال والجواب الخ اى فنى يقال نفد الزاد اى فنى ١٢

٧ قوله راى انقناص القوم الخ اى قناصهم ١٢

٨ قوله جد اى اجتهد ١٢

وَمَنْ لَنَا بِدًا ۔ فَقَالَ اَتَعْرِفُوْنَ رِسَالَةَ اَرْضُهَا سَمَاؤُهَا ۔
وَصُبْحُهَا مَسَاؤُهَا ۔ نُسِجَتْ عَلٰى مِنْوَالَيْنِ ۔ وَتَجَلَّتْ فِيْ كُوَّيْنِ
وَصَلَتْ اِلٰى جِهَتَيْنِ ۔ وَبَدَتْ ذَاتَ وَجْهَيْنِ ۔ اَنْ اَبَرَتْ
مِنْ مَشْرِقِهَا ۔ فَنَاهِيْكَ بِرُوْنَقِهَا ۔ وَاِنْ طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا
فَيَا بُعْجُهَا ۔ قَالَ فَكَانَّ الْقَوْمَ رُمُوْا بِالصَّمَاتِ ۔ اَوْ حَقَّتْ
عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ الْاِنْصَاتِ ۔ فَمَا نَبَسَ مِنْهُمْ اِنْسَانٌ ۔ وَلَا
فَاهَ اِلَّا حَدِهِمْ لِسَانٌ ۔ فَحِيْنَ رَاَهُمْ بُكْمًا كَالْاَنْعَامِ ۔ وَصُمًّا
كَالْاَصْنَامِ ۔ قَالَ لَهُمْ قَدْ اَجَّلْتُكُمْ اَجَلَ الْعِدَّةِ ۔ وَاَرَخَيْتُ

لَكُمْ طُولَ الْمُدَّةِ + ثُمَّ هٰهُنَا مَجْمَعُ الشَّمْلِ وَمَوْقِفُ

الْفَصْلِ (فَإِنْ سَمَحَتْ خَوَاطِرُكُمْ مَدَحْنَا + وَإِنْ صَلَدَتْ

زِنَادُكُمْ قَدَحْنَا) فَقَالُوا لَهُ وَاللّٰهِ مَا لَنَا فِي نُجْعَةِ هٰذَا

الْبَحْرِ مَسْبَحٌ + وَلَا فِي سَاحِلِهِ مَسْرَحٌ + فَارِحْ أَفْكَارَنَا

مِنَ الْكَدِّ + وَهَنِّئْ الْعَطِيَّةَ بِالنَّقْدِ وَاتَّخِذْنَا إِخْوَانًا

يَثِبُونَ إِذَا وَثَبْتَ + وَيَثِيبُونَ مَتَى اسْتَثَبْتَ +

فَاطْرَقَ سَاعَةً + ثُمَّ قَالَ سَمْعًا لَكُمْ وَطَاعَةً + فَاسْتَمِلُوا

مِنِّي + وَانْقُلُوا عَنِّي - الْإِنْسَانُ صَنِيعَةُ الْإِحْسَانِ وَرَقُّ

هذا مثل يضرب لكل من القاه الى غيره لمعرفة قال ابو الطيب

بالجميلِ فعلُ النَّدبِ وشيمةُ الحرِّ ذخيرةُ الحمدِ وكسبُ

الشُّكرِ استيمارُ السَّعادةِ وعنوانُ الكرمِ تباشيرُ البشرِ

واستعمالُ المداراةِ يوجبُ المصافاةَ وعقدُ المحبَّةِ

يقتضي النُّصحَ وصدقُ الحديثِ حليةُ اللِّسانِ و

فصاحةُ المنطقِ سحرُ الألبابِ وتركُ الهوى آفةُ

النُّفوسِ ومللُ الخلائقِ شينُ الخلائقِ وسوءُ

الطَّمعِ يباينُ الورعَ والتزامُ الخرامةِ زمامُ السَّلامةِ

وتطلُّبُ المثالبِ شرُّ المعايبِ وتتبُّعُ العثراتِ مرضٌ

الْمَوَدَّاتِ وَخُلُوصُ النِّيَّةِ خُلَاصَةُ الْعَطِيَّةِ وَ

تَهْنِئَةُ النَّوَالِ ثَمَنُ السُّؤَالِ وَتَكَلُّفُ الْكُلَفِ يُسَهِّلُ

الْخَلَفَ وَتَيَقُّنُ الْمَعُونَةِ يُسَنِّي الْمَؤُونَةَ وَفَضْلُ الصَّدْرِ

سَعَةُ الصَّدْرِ وَزِينَةُ الدُّعَاةِ مَقْتُ السَّعَاةِ وَجَزَاءُ

الْمَدَائِحِ بَثُّ الْمَنَائِحِ وَمُمِرُّ الْوَسَائِلِ تَشْفِيعُ

الْمَسَائِلِ وَمَجْلَبَةُ الْغَوَايَةِ اسْتِغْرَاقُ الْغَايَةِ

وَتَجَاوُزُ الْحَدِّ يُخِلُّ الْحَدَّ وَتَعَدِّي الْأَدَبِ

يُحْبِطُ الْقُرْبَ وَتَنَاسِي الْحُقُوقِ يُنْسِي الْعُقُوقَ

وَتَحَاشِي الرِّيَبِ × يَرْفَعُ الرُّتَبَ + وَارْتِفَاعُ الْأَخْطَارِ

بِاقْتِحَامِ الْأَخْطَارِ × وَتَنَوُّهُ الْأَقْدَارِ × بِمُوَاتَاةِ الْأَقْدَارِ

وَشَرَفُ الْأَعْمَالِ فِي تَقْصِيرِ الْآمَالِ × وَإِطَالَةُ

الْفِكْرَةِ + تَنْقِيحُ الْحِكْمَةِ + وَرَأْسُ الرِّيَاسَةِ +

تَهْذِيبُ السِّيَاسَةِ + وَمَعَ اللَّجَاجَةِ تُلْغَى الْحَاجَةُ

وَعِنْدَ الْأَوْجَالِ + تَتَفَاضَلُ الرِّجَالُ + وَتَتَفَاضَلُ

الْهِمَمُ + تَتَفَاوَتُ الْقِيَمُ + وَبِتَزْيِيدِ السَّعْيِ يَرْبَحُ التَّدْبِيرُ

وَبِتَخَلُّلِ الْأَحْوَالِ تَتَبَيَّنُ الْأَهْوَالُ وَوُجُوبُ الصَّبْرِ ثَمَرَةُ النَّصْرِ

وَاسْتِحْقَاقُ الْإِحْمَادِ بِحَسَبِ الْاِجْتِهَادِ وَوُجُوبُ

الْمُلَاحَظَةِ كِفَاءُ الْمُحَافَظَةِ وَصَفَاءُ الْمُوَالِي بِتَعَهُّدِ

الْمَوَالِي وَتَحَلِّي الْمُرُوَّاتِ بِحِفْظِ الْأَمَانَاتِ وَاخْتِبَارُ

الْإِخْوَانِ بِتَخْفِيفِ الْأَحْزَانِ وَدَفْعُ الْأَعْدَاءِ بِكَفِّ

الْأَوْدَاءِ وَامْتِحَانُ الْعُقَلَاءِ بِمُقَارَنَةِ الْجُهَلَاءِ وَتَبَصُّرُ

الْعَوَاقِبِ يُؤْمِنُ الْمَعَاطِبَ وَاتِّقَاءُ الشَّنَعَةِ يَنْشُرُ

السُّمْعَةَ وَقُبْحُ الْجَفَاءِ يُبْقِي فِي الْوَفَاءِ وُجُوهَ الْأَحْرَارِ

عِنْدَ الْأَسْرَارِ + ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ مِائَةُ لَفْظَةٍ + تَحْتَوِي عَلَى
آدَابِ وَعِظَةٍ فَمَنْ سَاقَهَا هٰذَا الْمَسَاقَ + فَلَا مِرَاءَ وَلَا شِقَاقَ
وَمَنْ رَامَ عَكْسَ قَالِبِهَا + وَأَنْ يَرُدَّهَا عَلَى عَقِبِهَا + فَلْيَقُلِ
الْأَسْرَارُ + عِنْدَ الْأَحْرَارِ + وَجَوْهَرُ الْوَفَاءِ + يُبَانِي الْجَفَاءَ + وَقُبْحُ
السُّمْعَةِ + يَنْشُرُ الشُّنْعَةَ + ثُمَّ عَلَى هٰذَا الْمَسْحَبِ فَلْيَسْحَبْهَا
وَلَا يَرْهَبْهَا + حَتَّى تَكُونَ خَاتِمَةُ فِقَرِهَا وَآخِرَةُ دُرَرِهَا
وَرَبُّ الْإِحْسَانِ + صَنِيعَةُ الْإِنْسَانِ + قَالَ الرَّاوِي
فَلَمَّا صَدَعَ بِرِسَالَتِهِ الْفَرِيدَةِ + وَأَمْلُوحَتِهِ الْمُفِيدَةِ + عَلِمْنَا

٥١ قوله تحتوي تشمل على عظة موعظة حسنة فمن ساقها سلكها وتلاها بهذا المساق اي المسلك يعني على هذا النمط والاسلوب جدال ولا شقاق خلاف ١٢ منه ٥٢ قوله على هذا المسحب هذا الطريق بجر الشين وفتحها فليسحبها فليجرها ١٢ منه اصل انتخب

٥٣ الدرة التي لا يوجد مثلها ١٢ منه اي المستملة ١٢ منه

قوله كما صرح كشف وشرح وابحر قال تعالى فاصبح بنعمته اخوانا الوجيزة في فضائل الصحابة والتابعين لبقاعي اصل قوله وقرأ وقرأ اصل قوله وسمع وسمع الفريدة الفريدة اصل انتخب اني لا اقيم لما اني الغزالي الوجيز والجمع فسمادي كالبحر دار سادي قال لقد اصل ١٢ منه

* * * * * * *

كَيْفَ يَتَفَاضَلُ الْإِنْسَاءُ ۔ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ

مَنْ يَشَاءُ ثُمَّ اعْتَلَقَ كُلَّ مَنَابِذٍ لَدَيْهِ ۔ وَفَلَذَ لَهُ فِلْذَةً

مِنْ نَيْلِهِ ۔ فَأَبَى قَبُولَ فِلْذَتِي ۔ وَقَالَ لَسْتُ

أَرَزَأُ تِلَادَ مِذَتِي ۔ فَقُلْتُ لَهُ كُنْ أَبَا زَيْدٍ عَلَى شُحُوبِ

سَحْنَتِكَ ۔ وَنُضُوبِ مَاءِ وَجْنَتِكَ ۔ فَقَالَ أَنَا هُوَ

عَلَى تَحَوُّلِي وَتَحَوُّلِي ۔ وَتَشَفِّ مُحُولِي ۔ فَأَخَذْتُ فِي

تَشْبِيهِهِ عَلَى تَشْرِيقِهِ وَتَغْرِيبِهِ ۔ فَحَوَلَقَ وَاسْتَرْجَعَ

ثُمَّ أَنْشَدَ مِنْ قَلْبٍ مُوجَعٍ ۔

سَلَّ الزَّمَانُ عَلَى عَضْبَهْ ... لِيَرُوعَنِي وَاحِدٌ غَرْبَهْ

لے لیخوفنی ۱۲ — لے شحذ خذ السیف ۱۲

وَاسْتَلَّ مِنْ جَفْنِي كَرًى ... هُ مُرْغِمًا وَاسَالَ غَرْبَهْ

لے انتزع ۱۲ — نومہ ۱۲ — مغاضبا ۱۲ — ومعہ ۱۲

وَاجَالَنِي فِي الْأُفْقِ أَطْـ ... ـوِي شَرْقَهُ وَاجُوبُ غَرْبَهْ

اجا فنی ۱۲ — اطوی ناحیۃ الشوق واقطع ناحیۃ الغرب ۱۲

فَبِكُلِّ جَوٍّ طَلْعَةٌ ... فِي كُلِّ يَوْمٍ لِي وَغَرْبَهْ

مغازۃ ۱۲ — ای یوم یتمنی ۱۲

وَكَذَا الْمُغَرِّبُ شَخْصُهُ ... مُتَغَرِّبٌ وَنَوَاهُ غَرْبَهْ

ای البعید عن وطنہ ۱۲ — یمشی الی جانب الغرب ۱۲ — ومقصدہ بعید ۱۲

ثُمَّ وَلَّى يَجُرُّ عِطْفَيْهِ + وَيَخْطِرُ بَيْدَيْهِ وَنَحْنُ بَيْنَ

جنبانیدن ہر دو دست در رفتار کنایہ از تجبر ست ۱۲

مُتَلَفِّتٍ إِلَيْهِ وَمُتَهَافِتٍ عَلَيْهِ + ثُمَّ لَمْ نَلْبَثْ

أَنْ حَلَلْنَا الْحِبَا + وَتَفَرَّقْنَا أَيَادِيَ سَبَا

المقامة الثامنة عشرة السنجارية

حكى الحارث بن همام قال فعلت ذات مرة من الشام

الى مدينة السلام في ركب من بني عمير ورفقة

اولى خير ومير ومعنا ابو زيد السروجي عقلة

العجلان + وسلوة الثكلان + واعجوبة الزمان

والمشار اليه بالبنان في البيان + فصادف

مرورنا سنجار ان اول من بها احد التجار + فدعا

الى مأدبته الجحفل + من اهل الحضارة والغلا

حَتّٰی سَرَتْ دَعْوَتُہٗ اِلَی الْقَافِلَتَیْنِ + وَجَمَعَ فِیْہَا
بَیْنَ الْفَرِیْضَۃِ وَالنَّافِلَۃِ + فَلَمَّا اَجَبْنَا مُنَادِیَہٗ
وَحَلَلْنَا نَادِیَہٗ + اَحْضَرَ مِنْ اَطْعِمَۃِ الْیَدِ وَالْیَدَیْنِ
مَا حَلَا فِی الْفَمِ وَحَلِیَ بِالْعَیْنِ + ثُمَّ قَدَّمَ جَامًا کَاَنَّمَا
مُجِّدَ مِنَ الْھَوَاءِ + اَوْ جُمِعَ مِنَ الْھَبَاءِ + اَوْ صِیْغَ مِنْ نُوْرٍ
الْغَضَاءِ + اَوْ قُشِرَ مِنَ الدُّرَّۃِ الْبَیْضَاءِ + وَقَدْ وُدِعَ
لَفَائِفَ النَّعِیْمِ + وَضُمِّخَ بِالطِّیْبِ الْعَمِیْمِ + وَسِیْقَ الَیَّ

شَرِبَ مِنْ تَسْنِيمٍ ۞ وَسَقَرَ عَنْ مَرَآيَ وَسِيمٍ وَاجٍ نَسِيمٍ

فَلَمَّا اضْطَرَمَتْ بِمَحْضَرِهِ الشَّهَوَاتُ وَرَمَتْ إِلَى مَخْبَرِهِ

اللَّهَوَاتُ وَشَارَفَ أَنْ تُشَنَّ عَلَى سَرَبِهِ الْغَارَاتُ وَ

تُنَادِي عِنْدَ نَهَبِهِ يَا لَلثَّارَاتِ ۞ نَشَزَ أَبُو زَيْدٍ كَالْمَجْنُونِ

وَتَبَاعَدَ عَنْهُ تَبَاعُدَ الضَّبِّ مِنَ النُّونِ فَرَاوَدَنَاهُ

عَلَى أَنْ يَعُودَ وَأَنْ لَا يَكُونَ كَقَدَارِ فِي ثَمُودَ فَقَالَ وَ

الَّذِي يُنْشِرُ الْأَمْوَاتِ مِنَ الرِّجَامِ لَا عُدْتُ دُونَ

رَفْرَفِ الْجَامِ فَلَمْ نَجِدْ بُدًّا مِنْ تَأْلِيفِهِ وَاسْتِدْرَارِ حَلَفِهِ

فَاَشْلَيْنَاهُ وَالْعُقُوْلُ مَعَهُ سَائِلَةٌ + وَالدُّمُوْعُ عَلَيْهِ سَائِلَةٌ

فَلَمَّا فَاءَ اِلٰى مَجْثَمِهٖ + وَخَلَصَ مِنْ مَاْثَمِهٖ + سَاَلْنَاهُ لِمَ قَامَ

وَلِاَيِّ مَعْنًى اسْتَرْفَعَ الْجَامَ + فَقَالَ اِنَّ الزُّجَاجَ نَمَّامٌ وَ

اِنِّيْ اَلَيْتُ مُذْ اَعْوَامٍ + اَنْ لَا يَضُمَّنِيْ وَنُمُوْمًا مَقَامٌ فَقُلْنَا

لَهٗ وَمَا سَبَبُ يَمِيْنِكَ الصَّرِّيِّ + وَاَلِيَّتِكَ الْحَرِّيِّ فَقَالَ اِنَّهٗ

كَانَ لِيْ جَارٌ لِسَانُهٗ يَتَقَرَّبُ وَقَلْبُهٗ عَقْرَبٌ وَلَفْظُهٗ شَهْدٌ

يَنْقَعُ وَخُبُوْهُ سَمٌّ مُنْقَعٌ + فَمِلْتُ لِجَارَتِهٖ + اِلٰى مُحَاوَرَتِهٖ

وَاغْتَرَرْتُ بِمُكَاشَرَتِهٖ + فِيْ مُعَاشَرَتِهٖ + وَاسْتَهْوَتْنِيْ خُضْرَةٌ

دِمْنِيَةٍ لِمُنَادَمَتِهِ وَاَعْرَنِي خُدْعَةَ سِمَتِهِ بِمُنَاسَمَتِهِ

فَنَازَحْتُهُ وَعِنْدِي اَنَّهُ جَارِمٌ مَكَاسِرِ فَبَانَ اَنَّهُ عُقَابٌ

كَاسِرٌ وَاَنَسْتُهُ عَلَى اَنَّهُ حِبٌّ مُوَانِسٌ فَظَهَرَ اَنَّهُ حُبَابٌ

مُوَالِسٌ وَمَا لَحَتْهُ وَلَا اَعْلَمُ اَنَّهُ عِنْدَ نَقْدِهِ مِمَّنْ يُقْرَحُ

بِنَقْدِهِ وَعَاقَرَتْهُ وَلَمْ اَدْرِ اَنَّهُ بَعْدَ قَرِّهِ مِمَّنْ يُطْرَبُ

لِلْقَرْوَةِ وَكَانَتْ عِنْدِي جَارِيَةٌ لَا يُوجَدُ لَهَا فِي الْجَمَالِ

مُجَارِيَةٌ اِنْ سَفَرَتْ خَجَلَ النَّيِّرَانِ وَصَلِيَتِ الْقُلُوبُ

بِالنِّيرَانِ وَاِنْ بَسَمَتْ اَزْرَتْ بِالْجُمَانِ وَبَيَّرَ الْمَرْجَانَ

بالجَّانِ وَإِنْ رَنَتْ هَيَّجَتِ البَلَابِلَ + وَحَقَّقَتْ

سِحْرَ بَابِلَ + وَإِنْ نَطَقَتْ عَقَلَتْ لُبَّ العَاقِلِ وَاسْتَزَلَّتِ

العُصَمَ مِنَ المَعَاقِلِ + وَإِنْ قَرَأَتْ شَفَتِ المَغْمُودَ + وَأَحْيَتِ

المَوْءُودَ + وَخِلْتَهَا أُوتِيَتْ مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ وَإِنْ غَنَّتْ

ظَلَّ مَعْبَدُهَا عَبْدًا + وَقِيلَ سُحْقًا لِإِسْحَقَ وَبُعْدًا + وَإِنْ

زَمَرَتْ أَضْحَى زُنَامُ عِنْدَهَا زَنِيمًا + بَعْدَ أَنْ كَانَ جَلِيلَهَا زَعِيمًا

وَبِالأَطْرَابِ زَعِيمًا + وَإِنْ رَقَصَتْ أَمَالَتِ العَمَائِمَ عَنِ الرُّؤُسِ

وَأَنْسَتْكَ رَقْصَ الحَبِيبِ فِي الكُؤُسِ فَلُنْتَ أَزْدَرِي مَعَهَا

حُمَّ النَّعَمُ وَاُحْلِيَ بِتَمْلِيهَا جِيدَ النِّعَمِ وَاَحَبُّ مَرْآهَا

عَنِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَاَذُودُ ذِكْرَاهَا عَنْ شَرَائِعِ السَّمَرِ

وَاَنَا مَعَ ذٰلِكَ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ تَسْرِيَ بِرَيَّاهَا رِيحٌ اَوْ يَكُفَّ

بِهَا سَطِيحٌ اَوْ يَنُمَّ عَلَيْهَا بَرْقٌ مُلِيحٌ فَاتِقٌ لِوَشْكٍ

اَلْحِظِ الْمَبْخُوسِ وَنَكَدِ الطَّالِعِ الْمَنْحُوسِ اَنْ اَنْطَقَتْنِي

بِوَصْفِهَا حُسْنًا الْمُدَامُ عِنْدَ الْجَارِ التَّمَامُ ثُمَّ ثَابَ الْفَهْمُ

بَعْدَ اَنْ صَرَدَ السَّهْمُ فَاَحَسَّتِ الْخَيَالَ وَالْوِبَالَ

وَضَيْعَةَ مَا اُودِعَ ذٰلِكَ الْغِرْبَالُ بِيَدِ اَنِّي عَاهَدْتُهُ

عَلٰى عِلْمٍ مَا لَفَظْتُهٗ وَاَنْ يَحْفَظَ السِّرَّ وَلَوْ اَحْفَظْتُهٗ فَزَعِمَ

اَنَّهٗ يَخْزُنُ الْاَسْرَارَ كَمَا يَخْزُنُ اللَّئِيْمُ الدِّيْنَارَ وَاَنَّهٗ لَا يَهْتِكُ

الْاَسْتَارَ وَلَوْ عُرِّضَ لَهٗ اَنْ يَلِجَ النَّارَ فَمَا اِنْ غَبَرَ عَلٰى ذٰلِكَ

الزَّمَانَ اِلَّا يَوْمًا اَوْ يَوْمَانِ حَتّٰى بَدَا لِيْ اَمِيْرٌ تِلْكَ الْمَدَرَةَ

وَوَالِيْهَا ذِي الْمَقْدُرَةِ اَنْ يَقْصِدَ بَابَ قَيْلِهٖ مُجَدِّدًا عَرَضَ

خَيْلِهٖ وَمُسْتَمْطِرًا عَارِضَ نَيْلِهٖ وَارْتَادَ اَنْ تَصْحَبَهٗ تُحْفَةٌ

تُلَائِمُ هَوَاهُ لِيُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ وَجَعَلَ

يُبَدِّلُ الْجَعَائِلَ لِرُوَّادِهٖ وَيُسَنِّيْ الْمَرَاغِبَ لِمَنْ يُظْفِرُهٗ

بِمُرَادِهِ فَاسِفٌ ذٰلِكَ الْجَارُ الْمُخْتَارُ اِلٰى بُدُوْلَةٍ وَعَصٰى

فِي اِدِّرَاعِ الْعَارِ عَدْلَ عَدُوْلَةٍ فَاَتَى الْوَالِيْ نَاشِرًا لِلْاَنِيْرِ

وَاَبَثَّهُ مَا كُنْتُ اَسْرَرْتُهُ اِلَيْهِ فَمَا رَاعَنِيَ اِلَّا انْسِيَابُ

صَاغِيَتِهِ اِلَيَّ وَانْثِيَالُ حَفَدَتِهِ عَلَيَّ يَسُوْمُنِيْ اِيْثَارَهُ

بِاللُّدَّةِ الْيَتِيْمَةِ عَلٰى اَنْ اَتَحَكَّمَ عَلَيْهِ فِي الْقِيْمَةِ فَغَشِيَنِيْ

مِنَ الْهَمِّ مَا غَشِيَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهُ مِنَ الْيَمِّ وَلَمْ

اَزَلْ اُدَافِعُ عَنْهَا وَلَا يُجْدِيْ الدِّفَاعُ وَاَسْتَشْفِعُ اِلَيْهِ

وَلَا يُجْدِيْ الْاِسْتِشْفَاعُ وَكُلَّمَا رَاٰى مِنِّيْ ازْدِيَادَ الْاِعْتِيَاصِ

وَارْتِيَادُ الْمَنَاصِ بِجَرَّةٍ وَتَضَرُّمٍ وَحَرَّقَ عَلَى الْأَرْمِ وَنَفْسِي

مَعَ ذٰلِكَ لَا تَسْمَحُ بِمُفَارَقَةِ بَدْرِي وَلَا بِأَنْ أَنْزِعَ قَلْبِي

مِنْ صَدْرِي حَتَّى آلَ الْوَعِيدُ إِيقَاعًا وَالتَّقْرِيعُ قِرَاعًا

فَقَادَنِي الْإِشْفَاقُ مِنَ الْحَيْنِ إِلَى أَنْ قَضَّتْ سَوَادَ

الْعَيْنِ بِصُفْرَةِ الْعَيْنِ وَلَمْ يَحْظَ الْوَاشِي بِغَيْرِ الْإِثْمِ

وَالشَّيْنِ فَعَاهَدْتُ اللّٰهَ تَعَالَى مُذْ ذٰلِكَ الْعَهْدَ أَنْ

لَا أُحَاضِرَ ثَمَامًا مِنْ بَعْدُ وَالزُّجَاجُ مَخْصُوصٌ بِهٰذِهِ

الطِّبَاعِ الذَّمِيمَةِ وَبِهِ يُضْرَبُ الْمَثَلُ فِي النَّمِيمَةِ فَقَدْ جَرَى

عَلَيْهِ سَيْلُ تَمِيمٍ وَلِذَا لِكُمُ السَّبَبِ لَمْ تَمْتَدِ الْيَدُ مِنِّي شِبْرًا

فَلَا تَعْدِلُونِي بَعْدَ مَا قَدْ شَرَحْتُهُ ... عَلَى أَنَّهُمْ لِي اقْتَطَافَ الْقَطَائِفِ

فَقَدْ بَانَ عُذْرِي فِي صَنِيعٍ وَأَنَّنِي ... سَأَرْتُو فَفِي مِرْتَادِيَ وَطَرِفِي

عَلَى أَنَّ مَا زَوَّدْتُكُمْ مِنْ فُكَاهَةٍ ... الذُّمَّ مِنَ الْحُلْوِ الَّذِي كُلُّ عَارِفِ

قَالَ الْحَرْثُ بْنُ هَمَّامٍ فَقَبِلْنَا اعْتِذَارَهُ + وَقَبِلْنَا عِذَارَهُ

وَقُلْنَا لَهُ قِدْمًا وَقَدَتِ النَّمِيمَةُ خَيْرَ الْبَشَرِ + حَتَّى انْتَشَرَ

عَلَى حَمَّالَةِ الْحَطَبِ مَا انْتَشَرَ + ثُمَّ سَأَلْنَاهُ عَمَّا أَحْدَثَتْ جَارَةُ الْقَنَاتِ

وَدُخُلَهُ الْمُفْتَاتُ + بَعْدَ أَنْ رَاشَ لَهُ سَبَلَ السِّعَايَةِ

وَجَدَمَ حَبْلَ الرِّعَايَةِ فَقَالَ اَخَذَنِي الْاِسْتِخْذَاءُ
وَالْاِسْتِكَانَةُ وَالْاِسْتِشْفَاعُ اِلَى بَذْوِي الْمَكَانَةِ وَكُنْتُ
خَرَجْتُ عَلَى نَفْسِي اَنْ لَا يَسْتَرْجِعَهُ اَنْسِي اَوْ يَرْجِعَ
اِلَيَّ اَمْسِي فَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِنِّي سِوَى الرَّدِّ + وَالْاِصْرَارِ عَلَى
الصَّدِّ وَهُوَ لَا يَكْتَئِبُ مِنَ النَّجْحِ وَلَا يَتَّئِبُ مِنْ
وَقَاحَةِ الْوَجْهِ بَلْ يُلِطُّ بِالْوَسَائِلِ وَيُلِحُّ فِي الْمَسَائِلِ فَمَا
اَنْقَذَنِي مِنْ اِبْرَامِهِ وَلَا اَبْعَدَ عَلَيَّ نَيْلَ مَرَامِهِ اِلَّا
اَبْيَاتٌ نَعَشَ بِهَا الصَّدْرَ الْمَوْتُورَ وَالْخَاطِرَ الْمَبْتُورَ

فَإِنَّهَا كَانَتْ مَدْحَرَةً لِشَيْطَانِهِ وَمَسْخَنَةً لَهُ فِي أَوْطَانِهِ

وَعِنْدَ انْتِشَارِهَا بَتَّ طَلَاقَ الْحُبُورِ وَدَعَا بِالْوَيْلِ

وَالثُّبُورِ وَيَئِسَ مِنْ نَشْرٍ وَصِلِ الْمَقْبُورِ كَمَا يَئِسَ

الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ فَنَاشَدَنَاهُ أَنْ يُنْشِدَنَا

إِيَّاهَا وَيُشَقِّقَارَيَّاهَا فَقَالَ أَجَلُّ خَلْقِ الْإِنْسَانِ

مِنْ عَجَلٍ ثُمَّ أَنْشَدَ لَا يَرْوِيهِ خَجَلٌ وَلَا يُثْنِيهِ وَجَلٌ

وَنَدِيمٍ مَحَضْتُهُ صِدْقَ وُدِّي إِذْ تَوَهَّمْتُهُ صَدِيقًا حَمِيمًا

ثُمَّ أَوْلَيْتُهُ قَطِيعَةَ قَالٍ حِينَ أَلْفَيْتُهُ صَدِيقًا حَمِيمًا

خِلتُهُ قَبلَ اَن يُجرِّبَ اِلفًا ... ذَا ذِمامٍ فَبانَ جِلفًا ذَمِيما

وتَخيَّرتُ كَلِيمًا فَمَسَّى ... مِنهُ قَلبِي بِما جَناهُ كَلِيما

وتَظَنَّيتُهُ مُعِينًا رَحِيمًا ... فَتَبَيَّنتُهُ لَعِينًا رَجِيما

وتَراءَيتُهُ مُرِيدًا فَجَلَّى ... عَنهُ سَبكِي لَهُ مُرِيدًا لَئِيما

وتَوَسَّمتُ اَن يَهُبَّ نَسِيمًا ... فَاَبَى اَن يَهُبَّ اِلَّا سَمُوما

بِتُّ مِن لَسعِ الَّذِي اَعجَزَ الرَّا ... قِي سَلِيمًا وَبِتُّ مِنِّي سَلِيما

وَبَدَا لِي عُدَاةَ اَفتَرَقنَا ... مُستَقِيمًا وَاَلجِسمُ مِنِّي سَقِيما

لَم يَكُن رَائِعًا خَصِيبًا وَلَكِن ... كانَ بِالشَّرِّ رَائِعًا لِي خَصِيما

قلتُ لمّا بلوتُه لينتُ كا ... نَ عديماً ولم يكن لي نديما

بعضَ الصبحِ حين ثمّ الى قل ... بي بأنّ الصباحَ يلغي نموما

ودعاني الى هوى الليل ذكّا ... نَ سوادُ الدجى رقيباً كتوما

وكفى من لشيءٍ ولوفاءٍ بالصد ... قِ أثاماً فيما أتاه ولوما

قال فلمّا سمعَ ربُّ البيتِ قريضَه وسجعَه + واستملحَ تقريظَه وسبعَه + بوّأه منها دكرامتِه + وصدّه على تكرمتِه + ثمّ استحضرَ عشرَ صحافٍ من الغرب + فيها حلواءُ القندِ والضرب + وقال له يستوي

أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ + وَلَا يَسَعُ أَنْ يُجْعَلَ

الْبَرِيءُ كَذِي الظِّنَّةِ + وَهٰذِهِ الْآنِيَةُ تَتَنَزَّلُ مَنْزِلَةَ

الْأَبْرَارِ فِي صَوْنِ الْأَسْرَارِ + فَلَا تُوَاتِهَا الْأَبْعَادُ + وَلَا

تُلْحِقُ هُوَ دَ ابْعَادٌ ثُمَّ أَمَرَ خَادِمَهُ بِنَقْلِهَا إِلَى مَثْوَاهُ

لِيَحْكُمَ فِيهَا بِمَا يَهْوَاهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا أَبُو زَيْدٍ وَقَالَ

اِقْرَءُوا سُورَةَ الْفَتْحِ + وَأَبْشِرُوا بِإِنْدِمَالِ الْقَرْحِ + فَقَدْ

جَبَرَ اللّٰهُ كَلْمَكُمْ + وَسَتَّى أَكْلَمَكُمْ وَجَمَعَ فِي ظِلِّ الْحَلْوَاءِ شَمْلَكُمْ

وَعَسٰى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ + وَلَمَّا هَمَّ بِالْخُرُوجِ

١ قوله ولا يسع اى لا يجوز ان يجعل البرى كذى الظنة اى كذى التهمة ١٢

٢ قوله وهذه الآنية اراد بالبرى انيته العزب و بالتهم جام الزجاج ١٢ منه

٣ قوله ابشروا اى ابشروا بالفتح العزيز و الظفر المبين ١٢

٤ قوله على قصعة الطعام اى جرنه ١٢

مال الى استهداء الصحاف فقال للادب ان من

دلائل ظرف سماحة المهدي بالظرف فقال

كلاهما لك والغلام فاحذف الكلام وانهض

بسلام فوثب في الجواب وشكره شكر الروض

للسحاب ثم قادنا ابو زيد الى حوانه وحكمنا

في حلوائه وجعل يقلب الاواني بيده ويغض

عددها على عدده ثم قال لست ادري أأشكو ذلك

التمام ام اشكر وأتأسى فعلته التي فعلها ام اذكر

فَإِنَّهُ وَإِنْ كَانَ أَسْلَفَ الْجَرِيمَةَ وَتَمَّمَ الْيَمِيمَةَ فَبَيْنَ

غَيْمِ أَنْهَلَّتْ هَذِهِ الدِّيمَةُ وَبِسَيْفِهِ انْحَازَتْ إِلَى هَذِهِ

الْغَنِيمَةُ وَقَدْ خَطَرَ بِبَالِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَشْبَالِي وَأَقْنَعَ

بِمَا تَسَنَّى لِي وَأَنْ لَا أُتْعِبَ نَفْسِي وَلَا أُجْمِلَ لِي وَأَنَا أُوَدِّعُكُمْ

وَدَاعَ مُحَافِظٍ + وَأَسْتَوْدِعُكُمْ خَيْرَ حَافِظٍ + ثُمَّ اسْتَوَى

عَلَى رَاحِلَتِهِ رَاجِعًا فِي حَافِرَتِهِ + وَلَهُ وَيَا إِلَى زَافِرَتِهِ

فَغَادَرَنَا بَعْدَ أَنْ وَخَدَتْ عَنَسُهُ وَزَايَلَنَا أُنْسُهُ

كَدَسْتِ غَابَ صَدْرُهُ + أَوَلِيلٍ أَقَلَّ بَدْرُهُ

المقامة التاسعة عشرة النصيبية

روى الحرث بن همام قال احل العراق ذات

العوم + لاخلاف انواء الغيم + وحدت الركبان بزيف

نصيبين + وبلهنية اهلها المخصبين + فاقتعدت

مهريا + واعتقلت سمهريا + وسرت تلفظني ارض

الى ارض + ويجذبني رفع من خفض حتى بلغتها نقضا

على نقض فلما التحت بمغناها الخصيب وضربت في

مرعاها بنصيب نويت ان القي بها جراني + واتخذ

يعني قصد اقامت كردم وجران باطن گردن كه نداخشن ان كنايت از اقامت ست

أَهْلَهَا جِيرَانِي + إِلَى أَنْ تَحْيَا السَّنَةُ الْجَمَادُ + وَتَعَهَّدَ أَرْضَ

قَوْمِي الْعِهَادُ فَوَاللهِ مَا تَمَضْمَضْتُ مُقْلَتِي بِنَوْمِهَا وَلَا

تَمَضْمَضَتْ لَيْلَتِي عَنْ يَوْمِهَا + دُونَ أَنْ أَلْغَيْتُ أَبَا زَيْدٍ

السَّرْوَجِيَّ يَجُولُ فِي أَرْجَاءِ نَصِيبِينَ + وَيَخْبِطُ بِهَا خَبْطَ

الْمُصَابِينَ وَالْمُصِيبِينَ وَهُوَ يَتَرَنَّمُ مِنْ فِيهِ الدُّرُّ وَيَحْتَلِبُ

بِكَفَّيْهِ الدِّرَرَ فَوَجَدْتُ بِهَاجِهَادِي قَدْ حَازَ مَغْنَمًا + وَ

قِدْحِي الْغَدَّ قَدْ صَارَ تَوْأَمًا + وَلَمْ أَزَلْ أَتَبَعُ طِلَّةَ أَيْنَمَا انْبَعَثَتْ

وَالْتَقِطُ لَفْظَهُ كُلَّمَا نَفَثَتْ + إِلَى أَنْ عَرَاهُ مَرَضٌ امْتَدَّ

مَدَاهُ وَعَرَقَتْهُ مُدَاهُ حَتَّى كَادَ يَسْلُبُهُ ثَوْبَ الْحَيَا

وَيُسْلِمُهُ إِلَى أَبِي يَحْيَى فَوَجَدَتْ لِغَوْتِ لُعَيَاهُ وَانْقِطَاعِ

سُقْيَاهُ فَأَيْجَدَهُ الْمُبْعَدُ عَنْ مَرَامِهِ وَالْمُرْضَعُ عِنْدَ فِطَامِهِ

ثُمَّ أُرْجِفَ بِأَنَّ رَهْنَهُ قَدْ غَلِقَ وَمَخْلَبَ الْحِمَامِ بِهِ

قَدْ عَلِقَ فَقَلِقَ صَحْبُهُ لِإِرْجَافِ الْمُرْجِفِينَ وَانْثَالُوا إِلَى

عَقُوبَتِهِ مُوجِفِينَ

حَيَارَى يَمِيدُ بِهِمْ شَجْوُهُمْ كَأَنَّهُمُ ارْتَضَعُوا الْخَنْدَرِيسَا

أَسَالُوا الْغُرُوبَ وَعَطُّوا الْجُيُوبَ وَصَلُّوا الْخُدُودَ وَدَقُّوا الرُّؤُسَا

يَوَدُّونَ لَوْ سَلِمَتْ لَهُمُ الْبَنُونَ ۚ وَغَالَتْ نَفَائِسَهُمْ وَالْبَنُونَ

قَالَ الرَّاوِي، وَكُنْتُ فِيمَنِ الْتَفَّ بِأَصْحَابِهِ وَأَغَذَّ إِلَى بَابِهِ

فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى فِنَائِهِ وَتَصَدَّيْنَا لِاسْتِنْشَاءِ أَنْبَائِهِ بَرَزَ

إِلَيْنَا فَتَاهُ مُغْتَرَّةً شَعْثَاءَ فَاسْتَطْلَعْنَاهُ طِلْعَ الشَّيْخِ فِي شِكَايَتِهِ

وَكُنْهَ قُوَى حَرَكَاتِهِ فَقَالَ قَدْ كَانَ فِي قَبْضَةِ الْمَرَضَةِ

وَعُرْكَةِ الْوَعْكَةِ إِلَى أَنْ شَفَّهُ الدَّنَفُ وَاسْتَشَفَّهُ التَّلَفُ

ثُمَّ مَنَّ اللهُ تَعَالَى بِتَقْوِيَةِ ذِمَائِهِ فَأَفَاقَ مِنْ إِغْمَائِهِ

فَارْجِعُوا أَدْرَاجَكُمْ وَانْهَضُوا إِنْزَاعَ جَلَمْكُمْ فَكَأَنْ قَدْ غَدَا

وراح * وساقاكم الراح * فاعطتنا بشراه * واقترحنا

ان نراه * فدخل موذنا بنا * ثم خرج آذنا لنا * فلقينا

منه لقيا * ولسانا طلقا * وجلسنا محدقين بسريره

محدقين الى اساريره * فقلب طرفه في الجماعه * ثم

قال اجتلوها بنت الساعه * وانشد

عافاني الله وشكرا له * من علة كادت تعنيني

ومر بالبرء على انه * لابد من حتف سيأتيني

ما ينتاسا ني ولكنه * الى تقضي الاكل يسيني

إِنْ حُمَّ لَمْ يُغْنِ حَمِيمٌ وَلَا — حَيٌّ كُلَيْبٍ مِنْكُمُ يُحْمِينَهُ

وَمَا أُبَالِي أَدَنَا يَوْمُهُ — أَمْ أَخَّرَ الْحَيْنُ إِلَى حِينِهِ

فَأَيُّ مُخْزٍ فِي حَيَاةٍ أَرَى — فِيهَا الْبَلَايَا ثُمَّ تُبْلِينِهِ

قَالَ فَدَعَوْنَاهُ بِأُمِّ تِدَادٍ الْأَجَلُ وَارْتِدَادِ الْوَجَلِ

ثُمَّ تَدَاعَيْنَا إِلَى الْقِيَامِ لِانْقِضَاءِ الْإِبْرَامِ فَقَالَ كَلَّا بَلِ

الْبَثُوا بَيَاضَ يَوْمِكُمْ عِنْدِي لِتَشْفَعُوا لِلْمُعَاكَمَةِ وَجْدِي

فَإِنَّ مُنَاجَاتَكُمْ قَوَّتْ نَفْسِي وَمُغَاطَبَتُكُمْ أُنْسِي فَحَيَّيْنَا

فَرَضَاتَهُ وَحَامَيْنَا مُعَاصَاتَهُ وَأَقْبَلْنَا عَلَى الْحَدِيثِ

۱ قولہ ان لم یحم یعنی ان لم یمت ای مریض مخلص والا ای لکن لم یمت یحم

۲ کلیب ای لا یغنی کلیب ای کلیب بن مرة الیشکری

۳ وہو کلیب بن مرة الیشکری

۴ قتل کلیب بن ربیعة وائل

۵ ای احمد واذی رمحہ

۶ ای اجابہ صیدا او واحدا

۷ لیت شعری اصران یکون قولہ وما ابالی

۸ ادنا ای اقرب یومہ ای وقت الموت ام اخر الحین ای الموت الی حین

۹ ای بین ای اسلاک الی

۱۰ بین زمان ۱۲

۱۱ قولہ تبلینی ای تخلقنی

۱۲ ل

۱۳ باب فلان ثبر ای

۱۴ ل

۱۵ قولہ باعتداد الاجل ای بطول عمر وارتداد الوجل ای ذہاب الہم وانصراف الخوف

۱۶ ای الی القیام للانصراف

۱۷ الابرام ای الاحکام

۱۸ ل

۱۹ ستہ وتشفعوا ۱۲

۲۰ قولہ لتشفعوا لنا ای

۲۱ ای الارواح وصبی الحی

۲۲ ای الی نفسہ والمراد بہ الجنس

۲۳ ل

۲۴ قولہ فحیینا ای قلنا لہ انعم صباحا ای عاشت

۲۵ ای عاشرتہ

۲۶ قولہ رضاتہ ای ارضاءہ ومحامینا معاصاتہ ای عصیانہ

۲۷ ل

مَخْضُ زُبْدَهٗ وَنُلْقِيَ زَبَدَهٗ إِلَى أَنْ حَانَ وَقْتُ الْمَقِيلِ

وَكَلَّتِ الْأَلْسُنُ مِنَ الْقَالِ وَالْقِيلِ وَكَانَ يَوْمًا حَامِيَ

الْوَدِيقَةِ بَائِنَ الْحَلِّ بَعِيدَهٗ فَقَالَ إِنَّ النُّعَاسَ قَدْ مَالَ

الْأَعْنَاقَ وَمَدَّ الْأَمَاقَ وَهُوَ خَصْمٌ أَلَدُّ مَوْخِطُبٌ

لَا يُرَدُّ فَصِلُوا حَبْلَهٗ بِالْقَبُولَةِ وَاقْتَدُوا فِيهِ

بِالْآثَارِ الْمَنْقُولَةِ قَالَ الرَّاوِي فَاتَّبَعْنَا مَا قَالَ وَقُلْنَا

وَقَالَ فَضَرَبَ اللّٰهُ عَلَى الْآذَانِ وَأَقْرَعَ السِّنَةَ فِي

الْأَجْفَانِ حَتَّى خَرَجْنَا مِنْ حُكْمِ الْوُجُودِ وَصِرْنَا بِالْجُمُودِ

عن السجود فما استطعنا الا والجو قد باخ واليوم قد شاخ

فتركنا الصلاة الجمعين وادينا ما حل من الدين ثم

تحثحثنا للارتحال الى ملقى الرحال فالتفت ابو زيد

الى شبله وكان على شاكلته وشكله وقال اني لاخال

اباعمرة قد اضرم في احشائهم الجمرة فاستدع اباجابر

فانه بشرى كل جائع واردفه بابي نعيم الصابر على كل

ضيم ثم عزّز بابي حبيب المحبب الى كل لبيب المقلّب

بين احراق وتعذيب واهب بابي ثقيف فحبذا هو

مِنَ الْيَعِفِ وَهَلُمَّ بَابِي عَوْنٍ فَمَا مِثْلُهُ مِنْ عَوْنٍ ۞ وَ

لَوِ اسْتَحْضَرْتَ أَبَا جَمِيلٍ ۞ بِجَمَّلٍ أَيَّ بِتَجْبِيلٍ وَحَيَّ هَلْ

بِأُمِّ الْقُرَى ۞ الْمُذَكِّرَةِ بِكَسْرِ الْكَافِ وَلَا تَتَنَاسَ أُمَّ جَابِرٍ فَكَمْ لَهَا

مِنْ ذَاكِرٍ وَنَادِ أُمَّ الْفَرَجِ ثُمَّ افْتِكْ بِهَا وَلَا حَرَجَ ۞ وَاخْتِمْ

بِأَبِي رَزِينٍ ۞ فَهُوَ مَسْلَاةُ كُلِّ حَزِينٍ ۞ وَإِنْ تَقْرُنْ بِهِ

أَبَا الْعَلَاءِ ۞ مُحَمَّدَ اسْمَكَ مِنَ الْبَخْلَاءِ ۞ وَإِيَّاكَ وَاسْتِدْلَامَ

الْمُرْجِفِينَ ۞ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ حُمُولِ الْبَيْنِ ذَا نَزَعَ الْقَوْمُ

عَنِ الْمِرَاسِ ۞ وَصَافَحُوا أَبَا إِيَاسٍ ۞ فَاطِفْ عَلَيْهِمْ أَبَا السَّحَرِ

فَإِنَّهُ عُنْوَانُ السُّرُوْرِ + قَالَ فَفَقِهَ ابْنُهُ لَطَائِفَ رَمُوْزِهِ
بِلَطَافَةٍ مُمَيِّزَةٍ فَطَافَ عَلَيْنَا بِالطَّيِّبَاتِ وَالطِّيْبِ إِلَى
أَنْ آذَنَتِ الشَّمْسُ بِالْمَغِيْبِ فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا عَلَى التَّوْدِيْعِ قُلْنَا لَهُ
أَلَمْ تَرَ إِلَى هٰذَا الْيَوْمِ الْبَدِيْعِ + كَيْفَ بَدَا أَضْحَى مُنِيْرًا
وَمُسِيْهِ مُسْتَنِيْرًا فَجَدَّ حَتَّى أَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ

لَا تَيْأَسَنَّ عِنْدَ النُّوْبِ	مِنْ فَرَجَةٍ تَجْلُو الْكُرَبْ
فَلَكُمْ سَمُوْمٍ هَبَّتْ	... حَرَّى سَئِيْمًا وَانْقَلَبْ
وَسَحَابِ مَكْرُوْهٍ تَنَشَّا	فَاضْمَحَلَّ وَمَا سَكَبْ

ودُخانِ خطبٍ خيفَ منـ ...	ـه فما استبانَ له لهبْ
ولطالما طلعَ الأسى	وعلى تغيّبته غربْ
فاصبرْ إذا ما نابَ روعٌ	فالزمانُ أبو العجبْ
وترجَّ من روحِ الإلـ ...	ـهِ لطائفاً لا تحتسبْ

قالَ فاستمليناهُ منهُ أبياتَهُ الغرَّ + ووالينا لله تعالى الشكرَ وودّعناهُ مسرورينَ ببرّه + مغمورينَ ببرّه +

المقامة العشرون الفارقية

حكى الحارث بن همّام قال يمّمتُ ميّافارقينَ معَ رفقةٍ

خطب

الابيات

الميافارقين

مُوَافِقِينَ لَا يُمَارُونَ فِي الْمُنَاجَاةِ وَلَا يَدَّرِعُونَ مَا
طَعْمُ الْمُدَاجَاةِ فَكُنْتُ بِهِمْ كَمَنْ لَمْ يَرِمْ عَنْ وَجَارِهِ
وَلَا ظَعَنَ عَنْ أَلِيفِهِ وَجَارِهِ فَلَمَّا اخْتَبَأْنَا بِهَا مَطَايَا التَّسْيَارِ
وَانْتَقَلْنَا عَنِ الْأَكْوَارِ إِلَى الْأَوْكَارِ تَوَاصَيْنَا بِتَذْكَارِ
الصُّحْبَةِ وَتَنَاهَيْنَا عَنِ التَّقَاطُعِ فِي الْغُرْبَةِ وَاتَّخَذْنَا
نَادِيًا نَعْمُرُهُ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَنَتَهَادَى فِيهِ طُرَفَ الْأَخْبَارِ
فَبَيْنَا نَحْنُ بِهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ وَقَدِ انْتَظَمَنَا فِي سِلْكِ
الْإِلْتِئَامِ وَقَفَ عَلَيْنَا ذُو مَقُولٍ جَرِيٍّ وَجَرْسٍ جَهْوَرِيٍّ

المداجاة مساترة العداوة
اى الاستتار ببعض ما فى نفسه عن بعض

فحيّتي تحيّة نقاث في العقد * قناص للأسد والنقد

ثم قال نظم

عندي يا قوم حديث عجيب	فيه اعتبار للبيب الأريب
رأيت في ريعان عمري أخا	باس له حد الحسام القضيب
يقدم في المعرك اقدام من	يوقن بالغنك ولا يستريب
فيفوج الضيق بكراته	حتى يرى ما كان ضنكا رحيب
ما بارز الأقران إلا ثنى	عن موقف الطعن بريء خضيب
ولا سما يعتم مستصعبا	مستغلق الباب منيعا مهيب

إِلَّا وَنُودِيَ حِينَ يَسْمُوكَ لَهُمْ ... نَصْرٌ مِنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيبُ

هَذَا وَكَمْ مِنْ لَيْلَةٍ بِتُّهَا ... يَمِيسُ فِي بُرْدِ الشَّبَابِ القَشِيبِ

يَرْتَشِفُ الغِيدُ رِيقَ ثَغْرِهِ ... وَهُوَ لِكُلِّ المُقْدَمِ الحَيْزَبُونِ

فَلَمْ يَزَلْ يَبْتَزُّهُ دَهْرُهُ ... مَا فِيهِ مِنْ بَطْشٍ وَعُودٍ صَلِيبِ

حَتَّى أَصَارَتْهُ اللَّيَالِي لَقًى ... يَعَافُهُ مَنْ كَانَ مِنْهُ قَرِيبُ

قَدْ أَعْجَزَ الرَّاقِي تَحْلِيلُ مَا ... بِهِ مِنَ الدَّاءِ وَأَعْيَا الطَّبِيبُ

وَصَارَ لَحْمُ البِيضِ وَصَارِمِهِ ... مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ الْمُجَابَ المُجِيبُ

وَأَضْحَى كَالمُنْكُوسِ فِي خَلْقِهِ ... وَمَنْ يَعِشْ يَلْقَ دَوَاهِي المَشِيبِ

وَهَا هُوَ الْيَوْمَ مُسَجًّى فَمَنْ ... يَرْغَبُ فِي تَلْقِينِ مَيِّتٍ غَرِيبٍ

ثُمَّ إِنَّهُ أَعْلَنَ بِالنَّحِيبِ وَبَكَى بُكَاءَ الْمُحِبِّ عَلَى الْحَبِيبِ وَلَمَّا

رَقَأَتْ دَمْعَتُهُ وَانْقَشَعَتْ لَوْعَتُهُ قَالَ يَا نُجْعَةَ الرُّوَّادِ

وَقُدْوَةَ الْأَجْوَادِ وَاللهِ مَا نَظَقَتْ بِبُهْتَانٍ وَلَا أَخْبَرْتُكُمْ

إِلَّا عَنْ عِيَانٍ وَلَوْ كَانَ فِي عَصَايَ سَيْرٌ وَلِغَيْبِي مُطَيِّرٌ

لَاسْتَأْثَرْتُ بِمَا دَعَوْتُكُمْ إِلَيْهِ وَلَمَّا وَقَفْتُ مَوْقِفَ

الدَّالِّ عَلَيْهِ وَلَكِنْ كَيْفَ الطَّيَرَانُ بِلَا جَنَاحٍ وَهَلْ

عَلَى مَنْ لَا يَجِدُ مِنْ جُنَاحٍ (قَالَ الرَّاوِي) فَطَفِقَ الْقَوْمُ

يَا قَمَرُونَ فِيمَا يَأْمُرُونَ وَيَتَخَافَتُونَ فِيمَا يَأْتُونَ فَتَوَاطَأَ
أَنَّهُمْ يَتَمَالَؤُنَ عَلَى صَرْفِهِ بِجُرْمَانَ أَوْ مُطَالَبَتِهِ بِبُرْهَانٍ
فَقَرَطَ مِنْهُ أَنْ قَالَ يَا لَامِعَ الْقَاعِ وَيَا رَامِعَ الْبَقَاعِ مَا
هٰذَا الْإِرْتِيَاءُ الَّذِي يَأْبَاهُ الْحَيَاءُ حَتَّى كَأَنَّكُمْ كُلِّفْتُمْ مَشَقَّةً
لَا شُقَّةً أَوِ اسْتُوهِبْتُمْ بَلْدَةً لَا بُرْدَةً أَوْ هُزِزْتُمْ لِكِسْوَةِ
الْبَيْتِ لَا لِتَكْفِينِ الْمَيْتِ أَفٍّ لِمَنْ لَا تَنْدَى صَفَاتُهُ
وَلَا تَرْتَشِحُ حَصَاتُهُ فَلَمَّا بَصُرَتِ الْجَمَاعَةُ بِذَلَاقَتِهِ
وَمَرَارَةِ مَذَاقَتِهِ رَفَاهُ كُلٌّ مِنْهُمْ بِنَبِيلِهِ وَاحْتَمَلَ طَلَّهُ خَوْفَ

سَيِّلَهْ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) وَكَانَ هٰذَا السَّائِلُ وَاقِفًا
خَلْفِي وَمُحْتَجِبًا بِظَهْرِي عَنْ طَرْفِي فَلَمَّا أَرْضَاهُ الْقَوْمُ بِسِيَرِهِمْ
وَحَثَّ عَلَى النَّاسِ بِهِمْ خَلَجَتْ خَاطِمَتِي مِنْ خِنْصَرِي × وَ
لَفَتَّ إِلَيْهِ بَصَرِي × فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوجِيُّ بِلَا فِرْيَةٍ
وَلَا مِرْيَةٍ × فَأَيْقَنْتُ أَنَّهَا أَكْذُوبَةٌ تَكُدُّ بِهَا وَأُحْبُولَةٌ
نَصَبَهَا × إِلَّا أَنَّنِي طَوَيْتُهُ عَلَى غِرَّتِهِ × وَصُنْتُ شَغَاهُ عَنْ
فِرَّتِهِ × فَصَبَبْتُهُ بِالْخَاتَمِ × وَقُلْتُ أَرْصِدْهُ لِنَغْقَةِ الْمَاتِمِ
فَقَالَ وَاهًا لَكَ فَمَا أَضَرَّ مَشْعَلَتَكَ × وَأَكْرَمَ فَعْلَتَكَ ثُمَّ

انطلق سعيي قدما ويهرول هرولته قد ما فنزعت

إلى عرفان ميتته وامتحان دعوى حميته فقرعت

ظنبوبي والهبت الهوبي حتى أدركته على علوا و

اجتليته في خلوا فأخذت بمجمع إزدانه وعقته عن سنن

ميدانه وقلت له والله مالك مني ملجأ ولا منجا أو

تريني ميتتك المشتهى فكشف عن سر ويله واشار إلى

غرموله فقلت له قاتلك الله فما أعبك بالنهى و

أحيلك على اللهى ثم عدت إلى أصحابي عود الرائد

الَّذِي لَا يَكْذِبُ أَهْلَهُ وَلَا يُبَرْقِشُ قَوْلَهُ فَأَخْبَرْتُهُمْ
بِالَّذِي رَأَيْتُ وَمَا وَرَّيْتُ وَلَا رَاءَيْتُ فَفَهِمُوا مِنْ
كَيْتَ وَكَيْتَ وَلَعَنُوا ذَلِكَ الْمَيِّتَ

المقامة الحارثية والمعروف الرازية

حكى الحارث بن همام) قال عُنِيتُ مُذْ أَحْكَمَتْ تَدْبِيرِي
وَعَرَفْتُ قَبِيلِي مِنْ دَبِيرِي بِأَنْ أُصْغِيَ إِلَى الْعِظَاتِ
وَأُلْغِيَ الْكَلِمَ الْمُحْفِظَاتِ لِأَتَحَلَّى بِمَحَاسِنِ الْأَخْلَاقِ
وَأَتَخَلَّى مِمَّا يَسِمُ بِالْإِخْلَاقِ وَمَا زِلْتُ آخُذُ نَفْسِي

بهذا الأدب وأحمد به جمرة الغضب حتى صار
التطبع فيه طباعا والتكلف له هوى مطاعا فلما
حللت بالري وقد حللت حبى الحي + وعرفت الحي من
التي رأيت بها ذات بكرة زمرة في إثر زمرة + وهم منتشرون
انتشار الجراد ومستنون استنان الجياد ومتواصفون
واعظا يقصدونه ويجلون ابن سمعون دونه فلم
يتكاءدني لا استماع المواعظ + واختبار الواعظ + أن أقاسي
اللاغط + واحتمل الضاغط + فاصحبت اصحاب المطوعة

وَالْخَرَطْتُ فِي سِلْكِ الْجَمَاعَةِ حَتَّى أَفْضَيْنَا إِلَى نَادِ جَمْعِ الْأَمِيرِ
وَالْمَأْمُورِ وَحَشَدِ النَّبِيهِ وَالْمَغْمُورِ وَفِي وَسَطِهَا لَبِيهِ
وَوَسْطِ أَهِلَّتِهِ شَيْخٌ قَدْ تَقَوَّسَ وَاقْعَنْسَسَ وَتَقَلْنَسَ
وَتَطَلَّسَ وَهُوَ يَصْدَعُ بِوَعْظٍ يَشْفِي الصُّدُورَ وَيُلِينُ
الصُّخُورَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَقَدِ افْتَتَنَتْ بِهِ الْعُقُولُ ابْنَ
آدَمَ مَا أَغَرَّكَ بِمَا يَغُرُّكَ وَأَضَرَّكَ بِمَا يَضُرُّكَ وَأَلْهَجَكَ
بِمَا يُطْغِيكَ وَأَبْهَجَكَ بِمَنْ يُطْرِيكَ تَعْنِي بِمَا يُعْنِيكَ
وَتُهْمِلُ مَا يَعْنِيكَ وَتَنْزِعُ فِي قَوْسِ تَعَدِّيكَ وَتَرْتَمِي

الخرط اى الخلط و
اخرطت حتى افضينا اى وصلنا
وحشد اى جمع يقال حشد القوم
اى اجتمعوا والمعروف والمعروف ضد المنكر
والنبيه بالفتح المعروف بين الناس والمغمور
الخامل الذكر وفي وسطها اى في جملة
يعرفون ويسطها القوم وسطا بالتحريك
بينهم وقيل كل محمود منه وسط
بالتحريك وبالاسكان ما لا يتبعض
كالرأس والقلب وقيل الوسط بالتحريك
ما انضم من جوانبه واللبيه بالكسر
واحد اللبات وهي معاقد القلائد
من الصدر والاهلة جمع هلال
سمي به لاستهلال الناس برؤيته
اى رفع اصواتهم والمراد
بالشيخ الواعظ
اى صار احدودب وصار
كالقوس
واقعنسس اى لبس القلنسوة
وتقلنس لبس القلنسوة
وتطلس لبس الطيلسان
والطيلسان ثوب
يلبس على الرأس
يشفي الصدور اى يطفئ
ما فيها من الغل
والحقد
ويلين الصخور اى
يرقق القلوب
القاسية
الصخور جمع صخرة
وهي الحجر العظيم
وقد افتتنت به العقول
اى بالغت في
الاعجاب به
ابن آدم ما اغرك اى
ما اكثر تصوفك بالغرور
اغرى يغرى يقال
اغراه الله
اى ضره يضره
يقال تعالى
اضرك اى
الحقك بما يضرك
والهجك اى
بالشيء يلهج به
يقال لهج
بما يطغيك
اى بما يجاوز
به حده
وابهجك اى
ما يسرك
يقال
ابهجني
كذا
اى سرني
تعني اى
تهتم
بما يعنيك
اى بما
يشغلك
وتهمل
ما يعنيك
اى
ما
لا
يشغلك
وتنزع
اى
ترمي
في قوس
تعديك
اى
تجاوزك
وترتمي
اى
ترمي
بسهامك
قال تعالى
اعداء الله
اى
اعداء
دين الله
وانتم فيهما
من كل
وتنزع
اى
ترمي
بسهامك
وترتمي
اى
ترمي
بسهامك

الْحِرْصَ الَّذِي يُرْدِيكَ لَا بِالْكَفَافِ تَقْتَنِعُ وَلَا مِنَ الْحَرَامِ

تَمْتَنِعُ وَلِلْعِظَاتِ تَسْتَمِعُ وَلَا بِالْوَعِيدِ تَرْتَدِعُ دَأْبُكَ أَنْ

تَتَقَلَّبَ مَعَ الْأَهْوَاءِ وَتَخْبِطَ خَبْطَ الْعَشْوَاءِ وَهَمُّكَ أَنْ تُبَاهِيَ

فِي الْاِخْتِرَاتِ وَتَجْمَعَ التُّرَاثَ لِلْوُرَّاثِ يُعْجِبُكَ النَّكَاثُ رُبَّمَا

لَدَيْكَ وَلَا تَذْكُرُ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَسْعَى إِبَّانَ الْغَارِبَاكَ وَ

لَا تُبَالِي أَلَكَ أَمْ عَلَيْكَ أَتَظُنُّ أَنْ سَتُتْرَكَ سُدًى وَأَنْ

لَا تُحَاسَبَ غَدًا أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ الْمَوْتَ يَقْبَلُ الرِّشَا أَوْ

يُمَيِّزُ بَيْنَ الْأَسَدِ وَالرِّشَا كَلَّا وَاللّٰهِ لَنْ يَدْفَعَ الْمَنُونَ

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ وَلَا يَنْفَعُ اَهْلَ الْقُبُوْرِ سِوَى الْعَمَلِ الْمَبْرُوْرِ

فَطُوْبٰى لِمَنْ سَمِعَ وَوَعٰى وَحَقَّقَ مَا ادَّعٰى وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

الْهَوٰى وَعَلِمَ اَنَّ الْغَائِزَ مَنِ ارْعَوٰى وَاَنْ لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ

اِلَّا مَا سَعٰى وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ثُمَّ اسْتُدِّ السَّدَادَ

وَجِلِ بِصَوْتٍ زَجِلٍ

لَعَمْرُكَ مَا تُغْنِي الْمَعَانِي وَلَا الْغِنٰى ... اِذَا سَكَنَ الْمَثْرٰى الثَّرٰى وَثَوَايَهٗ

فَجُدْ فِيْ مَرَاضِي اللّٰهِ بِالْمَالِ رَاضِيًا ... بِمَا تَغْتَنِيْ مِنْ اَجْرِهٖ وَثَوَابِهٖ

وَبَادِرْ بِهٖ صَرْفَ الزَّمَانِ فَاِنَّهٗ ... بِمُخْلِيَهٖ لَا شَكَّ يَغْوَلُ وَيَلْبِهٖ

قوله البرور المقبول فعلوب ای بشری وقیل بشرة فی الجنة ... یجوز بها لمن حفظ لسانه عن الغیبة ... من اوحی الایمان والاسلام ... بان یطیع الله ویترک معاصیه ... وعلم ان الفائز الفوز بالجنة ... بالجیم مع حصول السلامة ... قال تعالی فقد فاز فوزا عظیما ... فاز فوزا عظیما من ارعوی ای ... ای تاب عن الذنوب ورجع ... الی طاعة الله عز وجل ... ثم الله عز وجل ... ای خالص بصوت جلی رفیع یقال زجل زجلا ... طرب وفرح صفة بابه ... ای قل لهم ... قال تعالی لعمرک انهم ... ای ما تغنی ای ما تنفع الغانی ... ای المنازل والاغنی ثروة ... اسکن قال الله ... المثری ای اذا ترمل ... لئیم المال فی الثری ای ... فی تراب القبر وثوابه ای قبره ... ای بالثری والقبر ... والثواء الاقامة ... الاستدرار یقال فلان ... وما کنت ثاویا فی اهل مدین ... ایس فی جهنم مثوی للمتکبرین ... بجد من الجود ای تکرم ... بل الفتی ای الشاب ... وتزحزح ای تباعد ... الرفیعة البناء والمال ... الکثیر واذا زال الحال الی ... ای جزائه وثوابه ... بجل بالجیم قبل الحاء ... من سبل المال ... الموت یغول الاغنیاء ... یقال شغاه الموت وقیل یعنی الاغنیاء ... شغاه زلات طوال عوالیا ... فی شاغیة یغول

وَلَا ثَأْمِرَ الدَّهْرِ الْخَؤُونِ وَبَكْرَهُ ... فَكَمْ خَامِلٍ أَخْنَى عَلَيْهِ وَنَابِهِ

وَعَاصٍ هَوَى الْمِقْدَارِ الَّذِي مَا أَطَاعَهُ ... أَخُو ضَلَّةٍ إِلَّا هَوَى مِنْ عِقَابِهِ

وَحَافِظٍ عَلَى تَقْوَى الْإِلٰهِ وَخَوْفِهِ ... لِتَنْجُوَ مِمَّا تَتَّقِي مِنْ عِقَابِهِ

وَلَا تَلْهِ عَنْ تَذْكَارِ دِينِكَ وَالْبُكَا ... بِدَمْعٍ يُضَاهِي الْمُزْنَ حَالَ مَصَابِهِ

وَمِثْلِ لِعَيْنَيْكَ الْحَمَامَ وَرَوْعَهُ ... وَرَوْعَةَ مَلْقَاهُ وَمَطْعَمَ صَابِهِ

وَإِنَّ قُصَارَى مَنْزِلِ الْحَيِّ حُفْرَةٌ ... سَيَنْزِلُهَا مُسْتَأْنِسًا مَنْ قَبَابِهِ

فَوَاهًا لِعَبْدٍ سَاءَهُ سُوءُ فِعْلِهِ ... وَأَبْدَى لَهُ لَأْوَاءَ فِي قَبْلِ إِغْلَاقِ بَابِهِ

قَالَ فَظَلَّ الْقَوْمُ بَيْنَ عَبْرَةٍ يَذْرُفُهَا ... وَتَوْبَةٍ يُظْهِرُونَهَا

ثم

حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَزُوْلُ، وَالْفَرِيْضَةُ تَعُوْلُ فَلَمَّا
خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَالْتَامَ الْاِنْصَاتُ وَاسْتَكَنَّتِ
الْعَبَرَاتُ وَالْعِبَارَاتُ اِسْتَصْرَخَ مُسْتَصْرِخٌ بِالْاَمِيْرِ
الْحَاضِرِ وَجَعَلَ يَجَارُ اِلَيْهِ مِنْ عَامِلِهِ الْجَائِرِ، وَالْاَمِيْرُ
صَاغٍ اِلٰى خَصْمِهٖ لَاهٍ عَنْ كَشْفِ ظُلَامَتِهٖ فَلَمَّا يَئِسَ مِنْ
رَوْحِهٖ اِسْتَهْضَ الْوَاعِظَ لِنُصْحِهٖ فَنَهَضَ نَهْضَةَ
الشَّمِيْرِ وَاَنْشَدَ مُعَرِّضًا بِالْاَمِيْرِ

عَجَبًا لِرَاجٍ اَنْ يَنَالَ وَلَايَةً	حَتّٰى اِذَا مَا نَالَ بُغْيَتَهٗ بَغٰى

قولہ حتی کادت الشمس تزول ای تمیل الی الغروب والفریضۃ تعول ای تمیل الی العصر حتی تغرب فیفوت وقتہا یعنی کہ نصف النہار قد مضی وصلاۃ الظہر لم تصل بعد وصلاۃ العصر لم تحن بعد فکادت الشمس تغرب فیفوت وقت صلاۃ العصر ایضا قولہ خشعت سکنت الاصوات ای الصوات الحاضرین من البکاء والزفیر والانین والاصوات الا انصات ای اقصی السکوت و استکنت العبرات الدموع والبکاء والعبارات الکلام ای استرت العبرات الدموع والعبارات الکلام قولہ استصرخ مستصرخ استغاث مستغیث قولہ یجار الیہ ای یستغیث الیہ قولہ من عاملہ الجائر ای من عاملہ الظالم قولہ والامیر صاغ الی خصمہ ای مائل الی خصمہ قولہ لاہ عن کشف ظلامتہ ای غافل عن کشف ظلامتہ قولہ فلما یئس من روحہ ای من الفرج قولہ استہض الواعظ لنصحہ ای استنہض الواعظ لنصح الامیر قولہ فنہض نہضۃ الشمیر ای فقام قیام الواعظ الشمیر قولہ واشد معرضا بالامیر ای یقول شعرا والمعرض الذی یتکلم بکلام ظاہرہ لغیر المقصود وباطنہ للمقصود قولہ عجبا لراج ان ینال ولایۃ الخ ای عجبت عجبا لراج ان ینال ولایۃ و امارۃ حتی اذا نال بغی و ظلم

يُسْدِي وَيُلْحِمُ فِي الْمَظَالِمِ وَالْغَا ... فِي وِرْدِهَا طَوْرًا وَطَوْرًا مُولَغَا

مَا إِنْ يُبَالِي حِينَ يَتْبَعُ الْهَوَى ... فِيهَا أَأَصْلَحَ دِينَهُ أَمْ أَوْتَغَا

يَا وَيْحَهُ لَوْ كَانَ يُوقِنُ أَنَّهُ ... مَا حَالَهُ إِلَّا تَحَوُّلُ لَمَّاطَغَى

أَوْ لَوْ تَبَيَّنَ مَا نَدَامَتُهُ مَسَى ... صَغَى سَمْعًا إِلَى أَفْكِ الْوُشَاةِ لَمَا صَغَا

فَانْقَدْ لِمَنْ أَضْحَى الزِّمَامُ بِكَفِّهِ ... وَتَغَاضَ إِنْ أَلْفَى الرِّعَايَةَ أَوْلَغَا

وَادَعْ لِلْمِرَارِ إِذَا دَعَاكَ لِرَعْيِهِ ... وَرِدَاهُ جَمْرًا إِذْ حَمَاكَ السَّيْغَا

وَاحْمِلْ أَذَاهُ وَلَوْ أَمَضَّكَ مَسُّهُ ... وَاسْأَلْ غُرَابَ الْبَيْنِ مِنْهُ وَآبَ

فَلَيُضْحِكَنَّكَ الدَّهْرُ مِنْهُ إِذَا بَنَا ... عَنْهُ وَشَبَّ لِكَيْدِهِ نَارَ الْوَغَى

وَلَيَنْزِلَنَّ بِهِ الشَّمَاتُ إِذَا بَدَا ... مُتَخَلِّيًا مِنْ شُغْلِهِ مُتَفَرِّغَا

وَلَتَأْوِيَنَّ لَهُ إِذَا مَا خَدَّهُ ... أَضْحَى عَلَى تُرْبِ الْهَوَانِ مُمَرَّغَا

هٰذَا لَهُ وَلَسَوْفَ يُوقَفُ مَوْقِفًا ... فِيهِ يُرَى رَبُّ الْفَصَاحَةِ الْتَغَا

وَلَيُحْشَرَنَّ أَذَلَّ مِنْ وَقْعِ الْعَلَا ... وَلَيُحَاسَبَنَّ عَلَى النَّقِيصَةِ وَالشَّغَا

وَلَيَأْخُذَنَّ بِمَا اجْتَنَى وَمَنِ اجْتَنَى ... وَلَيُطَالَبَنَّ بِمَا احْتَسَى وَبِمَا ارْتَغَى

وَلَيُنَاقَشَنَّ عَلَى الدَّقَائِقِ مِثْلَ مَا ... قَدْ كَانَ يَصْنَعُ بِالْوَرَى بَلْ أَبْلَغَا

حَتَّى يَعَضَّ عَلَى الْوِلَايَةِ كَفَّهُ ... وَيَوَدَّ لَوْ لَمْ يَبْغِ مِنْهَا مَا بَغَى

ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا الْمُتَوَشِّحُ بِالْوِلَايَةِ الْمُتَرَشِّحُ لِلرِّعَايَةِ دَعْ

الدلال بدلالتك والاغترار بصولتك فان الدولة
ريح قلب والامرة برق خلب وان اسعد الرعاة من
سعدت به رعيته واشقاهم في الدارين من ساءت
رعايته فلا تك ممن يذر الآخرة ويلغيها ويحب
العاجلة وينتغيها ويظلم الرعية ويؤذيها واذا تولى سعى
في الارض ليفسد فيها فوالله ما يغفل الديان ولا تهمل
يا انسان ولا تلغى الاساءة ولا الاحسان بل سيوضع لك
الميزان وكما تدين تدان قال فوجم الوالي لما سمع
وامتقع لونه

الدلال ای الاجتراء والتعزز يقال دلت المرأة
علی زوجها دلالا تجرأت عليه في تخلقت كالمتدلة
واغترت جرأة عليه في تخلقت كالمتدلة وبابها ضرب
والاغترار الانخداع بصولتك بسطوتك
قلب ای لانه يجيء بتقلب والامرة
بضم ك وفتحها ان الدولة
والامرة ای الامارة برق خلب
خادع لما فيه من الاضرار
والاعانة تنقل من انسان
الى آخر وان اسعد الرعاة
ای اسعد الولاة والام ارعاة
من سارت من فجرت ليقابه
ای سياسته وصيانة
حقوق الناس فلا تك
من يذر الآخرة ای يتركها
قال تعالى ويذرون وراءكم
فذرهم وما يفترون ويلغيها
ای يعملها ويحب العاجلة
ای يشتهي الدنيا ويؤثرها
ويبتغيها ای يطلبها ويؤذيها
قال تعالى اتأتون الذكران
العالمين وتذرون ما خلق لكم
ربكم من ازواجكم بل انتم
قوم عادون ای ظالمون واذا
تولى ای اذا صار والیا سعى
في الارض ای اخذ في اسباب
الافساد ليفسد فيها ای
في الارض بالتعدي على
الرعية وظلمهم فوالله
للتحري ای للتعظيم
ما يغفل الديان ای
الحاكم يوم الدين
ولا تهمل يا انسان
ای لا تترك سدى
بل سيوضع لك الميزان ای
الذي توزن به الاعمال
وكما تدين تدان
ای كما تفعل
بالناس
يجازى
به
فوجم
الوالي
ای
سكت
وانقطع
الكلام
من
الخجل
وامتقع
لونه
ای
تغير
لونه
من
الخوف

وانتقع وجعل يتافف من الاقرة ويردف الزفرة بالزفرة
ثم عمد الى الشاكي فاشكاه والى المشكو منه فاشجاه و
الطف الواعظ وحباه واستدعى منه ان يغشاه
فانقلب عنه المظلوم منصورا والظالم محصورا وبرز
الواعظ يتباهى بفوز صفقته
واعتقبته خطو متقاصرا وارمى بمحاباصرا فلما
استشف ما اخفيه وفطن لتقلب طرفي فيه قال
خير دليلك من ارشد ثم اقترب مني وانشد

ولم ارتفع اى تغير مختلف
لامر اصابه كالاخذ بالحزن والفزع
يتافف اى يقول اف اف
وذلك فعل الكاره المذموم من
الامرة اى تتبع الزفرة اى النفس بزفرة
اى تتبع الزفرة اى النفس مع
حتى تنقطع منه انطلوع قال
تعالى ثم ليقطع فليمدد بسبب الى السماء ثم ليقطع
فاشكاه اى زال شكواه و
الى المشكو منه فاشجاه اى ازاله و
الطف الواعظ اى
قوله والطف الواعظ اى
جاءه وجبوا اصله بالهمز وابدل
اى طلب منه ان يغشاه
اى يزوره فالقلب
اى الصرف وتقلب قال تعالى
وسيعلم الذين ظلموا اى اى منقلب ينقلبون
والظالم محصورا اى محبوسا
ضيقا قال تعالى و
وقال تعالى وجعلنا جهنم
للكافرين حصيرا اى حابسا
ويبرز اى ظهر وخرج الواعظ
يتباهى اى يمشى متباهيا
الوقار بين رفقته اى رفقائه
واصحابه ويتباهى اى يفتخر و
يتفاخر يقال بهاء وبهى وبهو
بهاء وحسن فهو بهى وبهو
وكرم ويتباهى اى يفتخر
صفقته اى بيعته

فلما استشف اى ابصر
واستقصى يقال استشف
نظر الى ما وراءه واستشف
راسه يتبين له ما وراءه
ويقال شففت الشيء
شفوفا وشففا وشفافا و
ان تنظر ما وراءه بابهم ضرب
وكذلك اى تبينه وشف يشف
انقلب اى رجع

ذلك بان الفوز العظيم فاز فوزا
مع حصول السلامة قال تعالى
الاولى والفوز النظفر بالخير
عظيما اولئك هم الفائزون
وصل الصفقة في البيع وغيره
ان تقرب بيدك على بياض
والصفقة اى البيعة وغيرها
خلفه اخوه اى اتى خلفه
بخطوات متقاصرة متقاربة
اية كيما اصرا اى نظرا
سطر ١٢

أَنَا الَّذِي تَعْرِفُهُ يَا حَارِثُ ... حَدَثَتْ مُلُوكٌ فَكِدْهُ مُنَافِثُ

أُطْرُبُ مَا لَا تُطْرِبُ الْمَثَالِثُ ... طَوْرًا الْخُوَجِدِّ وَطَوْرًا عَابِثُ

مَا غَيَّرَتْنِي بَعْدَكَ الْحَوَادِثُ ... وَلَا الْتَحَى عُودِي خَطُوبٌ كَارِثُ

وَلَا فَرَى حَدِّيَ نَابٌ فَارِثُ ... بَلْ مُخْلِبِي بِكُلِّ صَيْدٍ ضَابِثُ

وَكُلُّ سَهْمٍ فِيهِ دِنْبِي عَابِثُ ... حَتَّى كَأَنِّي لِلْأَنَامِ وَارِثُ

سَامُهُمْ وَحَامُهُمْ وَيَافِثُ

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَقُلْتُ لَهُ تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَأَبُو زَيْدٍ

وَلَقَدْ قُمْتَ لِلّٰهِ وَلَا عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ فَهَشَّ هَشَاشَةً

الكريم اذا أمّ ٭ وقال اسمع يا ابن أمّ ٭ ثم انشأ يقول ٭

عليك بالصدق ولو انه ٭	احرقك الصدق بنار الوعيد
وابغ رضا الله فاعبى الورى ٭	من اسخط المولى وارضى العبيد

ثم انه ودع اخدانه ٭ وانطلق يسحب ارديانه فطلبناه

من بعد بالري ٭ واستشرنا خبره من مدارج السطي ٭

فما فينا من عرف قراره ٭ ولا درى اى الجراد عاره ٭

المقامة الثانية والستون الغرانية

حكى الحرث بن همام (قال أ) ويت في بعض الغترات ٭

ف٥ وفي نسخة قال أويت ٭ ف٦ وفي نسخة يا ابن ام ٭ ف٧ وفي نسخة ثم انشأ يقول ٭ ف٨ وفي نسخة عليك بالصدق ولو انه ٭ ف٩ وفي نسخة احرقك الصدق بنار الوعيد ٭ ف١٠ وفي نسخة وابغ رضا الله فاعبى الورى ٭ ف١١ وفي نسخة من اسخط المولى وارضى العبيد ٭ ف١٢ وفي نسخة ثم انه ودع اخدانه ٭ ف١٣ وفي نسخة وانطلق يسحب ارديانه فطلبناه ٭ ف١٤ وفي نسخة من بعد بالري ٭ ف١٥ وفي نسخة واستشرنا خبره من مدارج السطي ٭ ف١٦ وفي نسخة فما فينا من عرف قراره ٭ ف١٧ وفي نسخة ولا درى اى الجراد عاره ٭ ف١٨ وفي نسخة المقامة الثانية والستون الغرانية ٭ ف١٩ وفي نسخة حكى الحرث بن همام قال أويت ٭

الى سقي الفرات فلقيت بها كتابا ابرع من بني الفرات
واعذب اخلاقا من الماء الفرات فاطفت بهم
لتهدبهم لاليلهبهم وكاترتهم لاحرابهم لامآدبهم
فجالست منهم اضراب قعقاع بن شور ووصلت بهم
الى الكور بعد الحور حتى انهم اشركوني في المربع والمربع
واحلوني محل الانملة من الاصبع واتخذوني ابن انسهم
عند الولاية والعزل وخازن سرهم في الجد والهزل
فاتفق ان ندبوا في بعض الاوقات لاستقراء مزارع

الزَّرَّاقَاتِ فَاخْتَارُوا مِنَ الْجَوَارِي الْمُنْشَآتِ جَارِيَةً

حَالِكَةَ الشِّيَاتِ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ السَّحَابِ

وَتَنْسَابُ فِي الْحَبَابِ كَالْحُبَابِ تَدْعُونِي إِلَى الْمُرَافَقَةِ

فَلَبَّيْتُ بِلِسَانِ الْمُوَافَقَةِ فَلَمَّا تَوَرَّكْنَا عَلَى الْمَطِيَّةِ الدَّهْمَاءِ

وَتَبَطَّنَّا الْوَلِيَّةَ الْمَاشِيَةَ عَلَى الْمَاءِ الْغَبْيَاءِ شَيْخًا عَلَيْهِ

سَحْقُ سِرْبَالٍ + وَسِبْتُ بَالٍ + فَعَافَتِ الْجَمَاعَةُ مُحْضَرَهُ. وَ

عَنَّفَتْ مَنْ أَحْضَرَهُ + وَهَمَمْتُ بِإِيزَارِهِ مِنَ السَّفِينَةِ لَوْلَا

مَا تَابَ إِلَيْهَا مِنَ السَّكِينَةِ + فَلَمَّا لَمَحَ مِنَّا اسْتِشْعَالَ ظِلِّهِ

وَاسْتِبْرَادَ طَلِّهِ تَعَرَّضَ لِلْمُنَافَثَةِ فَصَمَتَ وَحَمْدَلَ بَعْدَ
اَنْ عَطِسَ فَمَا شُمِّتَ فَاَخَذَ يَنْظُرُ فِيمَا آلَتْ حَالُهُ اِلَيْهِ + وَ
يَنْتَظِرُ نُصْرَةَ الْمَبْغِيِّ عَلَيْهِ وَجُلْنَا نَحْنُ فِي شُجُونٍ مِنْ جِدٍّ
وَهُجُونٍ اِلَى اَنِ اعْتَرَضَ ذِكْرُ الْكِتَابَيْنِ وَفَضْلِهِمَا وَتَبَيُّنِ
اَفْضَلِهِمَا + فَقَالَ قَائِلٌ اِنَّ كَتْبَةَ الْاِنْشَاءِ اَنْبَلُ الْكُتَّابِ
وَمَالَ مَائِلٌ اِلَى تَفْضِيلِ الْحُسَّابِ وَاحْتَدَّ الْجِحَاجُ وَامْتَدَّ
اللَّجَاجُ + حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ لِلْجِدَالِ مَطْرَحٌ وَلَا لِلْمِرَاءِ مَسْرَحٌ قَالَ
الشَّيْخُ لَقَدِ الْتَزَمْتُمْ يَا قَوْمُ اللَّغَطَ + وَارْتَمْتُمُ الصَّوَابَ وَالْغَلَطَ +

ل قوله واستبراد طله اى طلب راحته والطل المطر الخفيف وهو الرذاذ وقوله تعرض للمنافثة اى تعرض لان ينفث عليه بالكلام ساكتا بخروج الريح والبرد وقلة ما ينفث بالطل من كلام يقبل ويرد + م قوله فصمت اى فما قبل لانه لم يعطس وحمدل اى قال الحمد لله + ن قوله فما شمت اى فما قيل له يرحمك الله + س قوله فاخذ ينظر اى فاخذ ينظر الى ما صار اليه من ذل بعد عز وفقر بعد غنى وانكسار بعد سلامة وانتظار بعد استقرار + ع قوله ينتظر نصرة المبغى عليه اى ينتظر ان يقال لمن ظلمه ما يصح به ظلامته ويرد عليه ما اخذ منه + ف قوله وجلنا نحن اى تحيرنا + ص قوله فى شجون اى فى ضروب الكلام ومن الحديث شجون يشجن بعضه بعضا + ق قوله اعترض ذكر الكتابين اى عرض ذكر الكتابين بين اثنين + ر قوله وتبين افضلهما اى ظهر افضلهما بالبرهان + ش قوله فقال قائل ان كتبة الانشاء انبل الكتاب اى اشرفهم واعلاهم + ك قوله والتزمتم الصواب والغلط اى اخذتم فى الصواب والغلط + ل قوله اى ما قدر ارواء ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + م قوله الجحاج اى الاستمرار والاصرار + ن قوله اى طال النزاع والخصام من الجحاج اى الاستمرار + س قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + ع قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + ف قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + ص قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + ق قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + ر قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + ش قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه + ك قوله اى ما قدر ان يروى ريقه اى ما قدر ان يروى ريقه +

وَاِنَّ جَلِيَّةَ الْحُلْمِ عِنْدِى فَارْتَضُوا بِنَقْدِى وَلَا تَسْتَقْصُوا

اَحَدَّ اَبْعَدِى اِعْلَمُوا اَنَّ صِنَاعَةَ الْاِنْشَاءِ اَرْفَعُ وَصِنَاعَةَ

الْحِسَابِ اَنْفَعُ وَقَلَمُ الْمُكَاتَبَةِ خَاطِبٌ وَقَلَمُ الْمُحَاسَبَةِ

خَاطِبٌ وَاَسَاطِيرُ الْبَلَاغَةِ تُنْسَخُ لِتُدَارَسَ وَدَسَاتِيرُ

الْحُسْبَانَاتِ تُنْسَخُ وَتُدَرَّسُ وَالْمُنْشِئُ جُهَيْنَةُ الْاَخْبَارِ

وَحَقِيبَةُ الْاَسْرَارِ وَنَجِيُّ الْعُظَمَاءِ وَكَبِيرُ النُّدَمَاءِ وَقَلَمُهُ

لِسَانُ الدَّوْلَةِ وَفَارِسُ الْجَوْلَةِ وَلُقْمَانُ الْحِلْمَةِ وَتُرْجُمَانُ

الْهِمَّةِ وَهُوَ الْبَشِيرُ وَالنَّذِيرُ وَالشَّفِيعُ وَالسَّفِيرُ بِهِ تَخْلُصُ

الصَّيَاصِي وَمُمْلَكُ النَّوَاصِي وَيُقْتَادُ الْعَاصِي وَيُسْتَدْنَى

الْعَاصِي وَصَاحِبُهُ بَرِيءٌ مِنَ التَّبِعَاتِ آمِنٌ كَيْدَ السِّعَايَةِ

مُفَرَّطٌ بَيْنَ الْجَمَاعَاتِ غَيْرُ مُعَرَّضٍ لِنَظْمِ الْجَمَاعَاتِ فَلَمَّا انْتَهَى

فِي الْفَصْلِ إِلَى هٰذَا الْفَصْلِ لَحَظَ مِنْ لَحَظَاتِ الْفَهْمِ أَنَّهُ

أَنْ يَدْرَعَ حُبًّا وَبُغْضًا وَأَرْضَى بَعْضًا وَأَحْفَظَ بَعْضًا فَعَقَّبَ

كَلَامَهُ بِأَنْ قَالَ إِلَّا أَنَّ صِنَاعَةَ الْحِسَابِ مَوْضُوعَةٌ عَلَى

التَّحْقِيقِ وَصِنَاعَةَ الْإِنْشَاءِ مَبْنِيَّةٌ عَلَى التَّلْفِيقِ وَقَلَمَ

الْحَاسِبِ ضَابِطٌ وَقَلَمَ الْمُنْشِئِ خَابِطٌ وَبَيْنَ إِنَاءَةٍ

تَوْظِيفِ الْمُعَامَلَاتِ وَتِلَاوَةِ طَوَامِيرِ السِّجِلَّاتِ

بَوْنٌ لَا يُدْرِكُهُ قِيَاسٌ وَلَا يَعْتَوِرُهُ الْتِبَاسٌ إِذِ الْإِنْشَاءُ

مَلَاذُ الْأَكْيَاسِ وَالتِّلَاوَةُ تُفَرِّغُ الرَّاسَ وَخَرَاجُ الْأَدْرَاجِ

يُغْنِي النَّاظِرَ وَاسْتِخْرَاجُ الْمَدَارِجِ يُعَنِّي النَّاظِرَ ثُمَّ إِنَّ

الْحَسَبَةَ حَفَظَةُ الْأَمْوَالِ وَحَمَلَةُ الْأَثْقَالِ وَالنَّقَلَةُ

الْأَثْبَاتُ وَالسَّفَرَةُ الثِّقَاتُ وَأَعْلَامُ الْإِنْصَافِ وَ

الْإِنْتِصَافِ وَالشُّهُودُ الْمَقَانِعُ فِي الْاِخْتِلَافِ وَمِنْهُمُ الْمُسْتَوْفِي

الَّذِي هُوَ يَدُ السُّلْطَانِ وَقُطْبُ الدِّيوَانِ وَقِسْطَاسُ

الْاَعْمَالِ وَالْمُهَيْمِنُ عَلَى الْعُمَّالِ وَاِلَيْهِ الْمَآبُ فِي السِّلْمِ وَ
الْهَرْجِ وَعَلَيْهِ الْمَدَارُ فِي الدَّخْلِ وَالْخَرْجِ وَبِيَدِهِ مَنَاطُ الضَّرِّ
وَالنَّفْعِ وَفِي يَدِهِ رِبَاطُ الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ وَلَوْلَا قَلَمُ الْحِسَابِ
لَاوْدَتْ ثَمَرَةُ الْاِكْتِسَابِ وَلَا تَصَلَ الثَّغَابُنُ اِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ
وَلَكَانَ نِظَامُ الْمُعَامَلَاتِ مَخْلُوْلًا وَجُرْحُ الظُّلَامَاتِ
مَطْلُوْلًا وَجِيْدُ التَّنَاصُفِ مَعْلُوْلًا وَسَيْفُ التَّظَالُمِ
مَسْلُوْلًا عَلَى اَنَّ بَرَاعَ الْاِنْشَاءِ مُتَقَوِّلٌ وَبَرَاعَ الْحِسَابِ
مُتَاَوِّلٌ وَالْمُحَاسِبُ مُنَاقِشٌ وَالْمُنْشِئُ اَبُوْ بَرَاقِشَ وَ

لِكِلَيْهِمَا ثُمَّةَ حِينَ يَرْقَى إِلَى أَنْ يُلْقَى وَيُرْقِي وَاعْنَاتُ
فِيمَا يُنْشَا حَتَّى يُغْشَى وَيُرْشَى إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا
أَمْتَعَ الْأَسْمَاعَ بِمَا رَاقَ وَرَاعَ اسْتَنْسَبْنَاهُ فَاسْتَرَابَ وَأَبَى
الِانْتِسَابَ وَتَوَجَّدَ مُلْسَابًا لِلِانْتِسَابِ فَحَصَلْتُ مِنْ لَبْسِهِ
عَلَى غُمَّةٍ حَتَّى ادَّكَرْتُ بَعْدَ أُمَّةٍ فَقُلْتُ وَالَّذِي سَخَّرَ الْفُلْكَ
الدَّوَّارَ وَالْفُلْكَ السَّيَّارَ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ أَبِي زَيْدٍ وَإِنْ
كُنْتُ أَعْهَدُهُ ذَا وَاءٍ وَأَيْدٍ فَيَبْتَسِمُ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِي

وَقَالَ أَنَا هُوَ عَلَى اسْتِحَالَةِ حَالِي وَحَوْلِي فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي

هٰذَا الَّذِي لَا يُغْرَى فَرِيَّهُ وَلَا يُبَارَى عَبْقَرِيَّهُ فَخُطُّوا مِنْهُ

الْوُدَّ وَبَذْلَ لَهُ الْوُجْدَ فَرَغِبَ عَنِ الْأُلْفَةِ وَلَمْ يَرْغَبْ

فِي التُّحْفَةِ وَقَالَ أَمَّا بَعْدَ أَنْ سَحَقْتُمْ حَقِّي لِأَجْلِ سَحْقِي وَ

كَسَفْتُمْ بَالِي لِإِخْلَاقِ سِرْبَالِي فَمَا أَرَاكُمْ إِلَّا بِالْعَيْنِ السَّخِينَةِ

وَلَا لَكُمْ مِنِّي إِلَّا صُحْبَةُ السَّفِينَةِ ثُمَّ أَنْشَدَ

اِسْمَعْ أُخَيَّ وَصِيَّةً مِنْ نَاصِحٍ	فَأَشَابَ مَحْضَ النُّصْحِ مِنْهُ بِغِشَّةٍ
لَا تَجْعَلَنْ بَعْضِيَّةً مَبْتُوتَةً	فِي مَدْحِ مَنْ لَمْ تَبْلُهُ أَوْ خُدْشَهْ

وَقِفِ الْقَضِيَّةَ فِيهِ حَتَّى تَجَلَّى ... وَصْفَيْهِ فِي حَالَيْ ضَحَاهُ وَبَطْشِهِ

وَبَيِّنِ خُلَّبَ بَرْقٍ مِنْ صَدُوقٍ ... لِلشَّائِمِينَ وَوَبْلُهُ مِنْ طَشِّهِ

فَهُنَاكَ إِنْ تَرَ مَا يَشِينُ فَوَارِهِ ... كَرَمًا وَإِنْ تَرَ مَا يَزِينُ فَفَشِّهِ

وَمَنِ اسْتَحَقَّ الِارْتِقَاءَ فَرَقِّهِ ... وَمَنِ اسْتَحَطَّ فَحُطَّهُ فِي حَشِّهِ

وَاعْلَمْ بِأَنَّ التِّبْرَ فِي عِرْقِ الثَّرَى ... خَافٍ إِلَى أَنْ يُسْتَثَارَ بِنَبْشِهِ

وَفَضِيلَةُ الدِّينَارِ يَظْهَرُ سِبْرُهَا ... مِنْ حَكِّهِ وَمِنْ مَلَاحَةِ نَقْشِهِ

وَمِنَ الْغَبَاوَةِ أَنْ تُعَظِّمَ جَاهِلًا ... لِصِقَالِ مَلْبَسِهِ وَرَوْنَقِ رِشِّهِ

أَوْ أَنْ تُهِينَ مُهَذَّبًا فِي نَفْسِهِ ... لِدُرُوسِ بِزَّتِهِ وَرِثَّةِ فَرْشِهِ

وَلَكَمْ أَخٍ طِرْتُ بِهِ لِفَضِيلَةٍ ... وَمَفَوَّفِ الْبُرْدَيْنِ طِرْتُ بِفَحْشِهِ

وَإِذَا الْفَتَى لَمْ يَغْشَ عَارَ الْمُرْتَكَنْ ... أَسْمَالُهُ إِلَّا مَرَاقِيَ عَرْشِهِ

مَا إِنْ يَضُرُّ الْعَضْبَ كَوْنُ قِرَابِهِ ... خَلَقًا وَلَا الْبَازِي حَقَارَةُ عِشِّهِ

ثُمَّ اعْتَمَمْتُ أَنِ اسْتَوَقَفَ الْمِدْرَهُ وَصَعِدَ مِنَ السَّفِينَةِ وَسَارَ

فَنَدِمَ كُلٌّ مِنَّا عَلَى مَا فَرَّطَ فِي ذَاتِهِ وَأَغْضَى جَفْنَهُ عَلَى قَذَاتِهِ

وَتَعَاهَدْنَا عَلَى أَنْ لَا نَحْتَقِرَ شَخْصًا لِرَثَاثَةِ بُرْدِهِ وَأَنْ لَا نَزْدَرِيَ

سَيْفًا مَخْبُوًّا فِي غِمْدِهِ

المقامة الثالثة والعشرون الشعرية

حَكَى الحَرِثُ بنُ هَمَّامٍ قَالَ نَبَّأَنِي مَالِكُ الوَطِنِ فِي شَرْخِ
الزَّمَنِ لِخَطْبٍ خَشِيَ، وَخَوْفٍ غَشِيَ، فَارَقْتُ كَاسَ الكَرَى
وَنَصَبْتُ رِكَابَ السُّرَى، وَجُبْتُ فِي سَيْرِي وُعُورَ الَمَ
تُدْمِّنْهَا الخُطَا، وَلَا اهْتَدَتْ إِلَيْهَا القَطَا حَتَّى وَرَدْتُ
حِيَ الخِلَافَةِ، وَالحَرَمَ العَاصِمَ مِنَ المَخَافَةِ فَسَرَوْتُ
إِيجَاسَ الرَّوْعِ وَاسْتِشْعَارَهُ وَتَسَرْبَلْتُ لِبَاسَ الأَمْنِ
وَشِعَارَهُ وَقَصَرْتُ هِمَّتِي عَلَى لَذَّةِ اجْتِنَائِهَا، وَمُلْحَةِ اجْتِلَائِهَا
فَبَرَزْتُ يَوْمًا إِلَى الحَرَمِ لِأَرُوضَ طِرْفِي، وَأُجِيلَ فِي طُرُقِهِ

طَوْفِيٌ ۔ فَإِذَا فُرْسَانٌ مُتَثَالُونَ وَرِجَالٌ مُتَثَالُونَ وَشَيْخٌ
طَوِيلُ اللِّسَانِ ۔ قَصِيرُ الطَّيْلَسَانِ قَدْ لَبَّبَ فَتًى جَدِيدَ الشَّبَابِ
خَلَقَ الْجِلْبَابِ ۔ فَرَكَضْتُ فِي إِثْرِ النَّظَّارَةِ ۔ حَتَّى وَافَيْنَا بَابَ
الْإِمَارَةِ ۔ وَهُنَاكَ صَاحِبُ الْمَعُونَةِ مُتَرَبِّعًا فِي دَسْتِهِ
وَمُرَوِّعًا بِسَمْتِهِ ۔ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ أَعَزَّ اللهُ الْوَالِيَ وَجَعَلَ
كَعْبَهُ الْعَالِيَ ۔ إِنِّي كَفَلْتُ هٰذَا الْغُلَامَ فَطِيمًا وَرَبَّبْتُهُ يَتِيمًا
ثُمَّ لَمْ أَلُهُ تَعْلِيمًا ۔ فَلَمَّا مَهَرَ وَبَهَرَ ۔ جَرَّدَ سَيْفَ الْعُدْوَانِ
وَشَهَرَ وَلَمْ يَخَلْهُ يَلْتَوِي عَلَيَّ وَيَتَّقِي ۔ حِينَ يَرْتَوِي مِنِّي

ع۱ قوله طوفي ۔ اي شاة على اقرانهم متثاولون ۔ قوله فاذا فرسان متثاولون بكماة متثابرون فحال ۔ ع۲ قوله الطيلسان كذا ۔ اي منضمون للمرة تجريم ۱۲ ۔ اخضر يلبسه الخواص من الشباب ۔ والعلماء وهو من لباس العجم ۔ ع۳ قوله فتى جديد الشباب ۔ وجرة ذو اللبد وهو ضد الخلق ۔ خلق الجلباب اسم كان يلزمه ۔ بالبا وتصنت اي فضربت ۔ رجلي والراد جريت وهو اسم عرف ۔ قال تعالى ارفض برجلك ۔ اي خلف الناظرين لما يفعل ۔ بها الخ ۱۲ ۔ ع۴ قوله حتى وافينا ۔ وصلنا وانتهينا صاحب ۔ المعونة هو الذي يولي السلطان حفظ المدينة ۔ ع۵ قوله ومروعا بسمته ۔ وقاره وجعل كعبه العالي ۔ الكعب الشرف تعالى ۔ ع۶ قوله جرد سيف العدوان ۔ شهره وقد شبه بوبره ۔ فطيما اي عن الرضاع تعليما اي قصر في تعليمه ۔ ما يازمه الخ ۔ ع۷ قوله وجرد اي سل ۔ سيفه للظلم وهو كناية عن ۔ ارتكاب الظلم ۔ يلتوي اي يلتفت ۔ يتقي اي يتحرز

وَيَلْتَقِحُ * فَقَالَ لَهُ الْفَتَى عَلَامَ عَزَرْتَنِي * حَتَّى تَنَشَّرَ

هٰذِهِ الْخِزْيَ عَنِّي * فَوَاللّٰهِ مَا سَتَرْتُ وَجْهَ بِرِّكَ وَلَا هَتَكْتُ

حِجَابَ سِتْرِكَ * وَلَا شَقَقْتُ عَصَا أَمْرِكَ وَلَا أَلْغَيْتُ تِلَاوَةَ

شُكْرِكَ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ وَيْلَكَ وَأَيُّ رَيْبٍ أَخْزَى مِنْ

رَيْبِكَ * وَهَلْ عَيْبٌ أَفْحَشُ مِنْ عَيْبِكَ * وَقَدْ ادَّعَيْتَ

سِحْرِي وَاسْتَلْحَقْتَهُ * وَانْتَحَلْتَ شِعْرِي وَاسْتَرَقْتَهُ وَ

اسْتِرَاقُ الشِّعْرِ عِنْدَ الشُّعَرَاءِ أَفْظَعُ مِنْ سَرِقَةِ الْبَيْضَاءِ

وَالصَّفْرَاءِ وَغَيْرِهِمْ عَلَى بَنَاتِ الْأَفْكَارِ كَغَيْرِهِمْ عَلَى الْبَنَاتِ

الابكار فقال الوالي للشيخ وهل حين سرق سلخ + ام مسخ
ام نسخ + فقال والذي جعل الشعر ديوان العرب وترجمان
الادب + ما احدث سوى ان بتر شمل شرحه واغار
على ثلثي شرحه فقال له انشد ابياتك برمتها + ليتضح
ما احتازه من جملتها + فانشد

يا خاطب الدنيا الدنية انها	شرك الردى وقرارة الاكدار
دار متى ما اضحكت في يومها	ابكت غدا بعدا لها من دار
واذا الظل سحابها لم ينتقع	منه صدى بجمامه الغرار

غَارَاتُهَا مَا تَنْقَضِي وَاسِيرُهَا ... لَا يُقْتَدَى بِجَلَائِلِ الْاَخْطَارِ

كَمْ مُرْدِهٍ بِغُرُورِهَا حَتَّى بَدَا ... مُتَمَرِّدًا مُتَجَاوِزَ الْمِقْدَارِ

قَلَبَتْ لَهُ ظَهْرَ الْمِجَنِّ وَاَوْلَغَتْ ... فِيهِ الْمُدَى وَنَزَتْ لِاَخْذِ الثَّارِ

فَارْبَأْ بِعُمْرِكَ اَنْ يَمُرَّ مُضَيَّعًا ... فِيهَا سُدًى مِنْ غَيْرِ مَا اسْتِظْهَارِ

وَاقْطَعْ عَلَائِقَ حُبِّهَا وَطِلَابِهَا ... تَلْقَ الْهُدَى وَرَفَاهَةَ الْاَسْمَارِ

وَارْقُبْ اِذَا مَا سَالَمَتْ مِنْ كَيْدِهَا ... حَرْبَ الْعِدَى وَنُوَيْبَ الْاَقْدَارِ

وَاعْلَمْ بِاَنَّ خُطُوبَهَا تَغْجَا وَلَوْ ... اَطَالَ الْمَدَى وَنَتَتْ سُرَى الْاَقْدَارِ

فَقَالَ لَهُ الْوَالِي ثُمَّ مَاذَا صَنَعْتَ هُنَا فَقَالَ اَقَمْتُ لِلْقَوْمِ

لا ينظر اذا اماس كما صاحت من كبد حرى

من بكما حرب العدى

والتوبيش اى التهور

مثل العذاب اى

العذر والجنى

اى ثانى بغتة المدى

اى الزمان ووقت

اى وقت وضعف

والسرى

والاستظهار الاستعداد وقد

فعلم كل حجامة ودفاية و

وقد

الاسترفاق للانسان فاحب بها

الاسماء والصلة فى الحرب اذا ساء

ان الرجل

صاحبه جعل يعن

تمالى صاحبه السلام فاذا

عاريه ثقب لم تره للقتال

والله تعالى اعلم

قاربا يقال انى لاربا بكر عن

هذا الامر اى ارفق عن

وللارضاء لك ويقال بارك

القوم اى لم يزيلهم الخير

فاربا يعمل كل ان يتم يضيعا

احفظ عن من عنى عمرى

تحملان يتم

والاستظهار الاستعداد وقد

التظهير المعاون

والعدائى كل ما يعلق بقلب

طلبها رفاهتم اختفض وابعش

الميتى الامر اى البواطن

الدنيا كان من انسان اذا قطع علائق

والبالى والرقم

م

فِي الْجَزَاءِ + عَلَى أَبْيَاتِ السَّدَاسِيَّةِ الْأَجْزَاءِ × فَحَذَفَ مِنْهَا
جُزْءَيْنِ + وَلَقَصَ مِنْ أَوْزَانِهَا وَزْنَيْنِ + حَتَّى صَارَ الْوَزْنُ
فِيهَا رُزْءَيْنِ فَقَالَهُ بَيْنِ مَا اخَذَ + وَمِنْ أَيْنَ فَلَذَ + فَقَالَ
أَرْعِنِي سَمْعَكَ × وَأَخْلِ لِلتَّفَهُّمِ عَنِّي ذَرْعَكَ + حَتَّى تَتَبَيَّنَ
كَيْفَ أَصْلَتَ عَلَيَّ + وَتَقْدُرَ قَدْرَ اجْتِرَامِهِ إِلَيَّ + ثُمَّ أَنْشَدَ +
وَالنَّفْسُ تَتَصَعَّدُ +

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ إِنَّهَا شَرَكُ الرَّدَى	
+ دَارٌ مَتَى مَا أَضْحَكَتْ	فِي يَوْمِهَا أَبْكَتْ غَدًا +

ل
وقد اسلسا سية الاجزاء
لان عروضها من الطويل
واجزاءها مستفعلن
ست مرات الرزء المصيبة
فلذ قطع - ارعني اسمع
اكفف شرك لي وا صغ الي
واسمع مني وا خل لي
ذرعك طاقتك وتقابل
اصلت علي اي جئت
سيفه وشره علي كناية
عن قصده وظلمه والتقدير
اجترامه اسوء فعل يقدر
جريمة وذنبه يتصعد
يتعاظم الى فوق من
فجوره والشر اعم

وَاِذَا اظَلَّ سَعَابُهَا ... لَمْ يَنْتَقِعْ مِنْهُ صَدَى

غَارَاتُهَا مَا تَنْقَضِي ... وَاَسِيْرُهَا لَا يُفْتَدَى

كَمْ مُزْدَهٍ بِغُرُورِهَا ... حَتّٰى بَدَا مُتَرَدِّدَا

قَلَبَتْ لَهُ ظَهْرَ الْمِجَنّ ... وَاَوْلَغَتْ فِيْهِ الْمُدَى

فَارْبَا بِعُمْرِكَ اَنْ يَمُرّ ... مُضَيَّعًا فِيْهَا سُدَى

وَاقْطَعْ عَلَائِقَ حُبِّهَا ... وَطِلَابِهَا تَلْقَ الْهُدَى

وَارْقُبْ اِذَا مَا سَالَمَتْ ... مِنْ كَيْدِهَا حَرْبَ الْعِدَى

وَاعْلَمْ بِاَنَّ خُطُوبَهَا ... تَفْجَا وَلَوْ طَالَ الْمَدَى

فَالتفتَ الوالِي إلى الغُلامِ وقالَ تبًّا لكَ مِن خِرّيجِ مارِقٍ
وتِلميذٍ سارِقٍ فقالَ الفتى بَرِئتُ مِنَ الأدبِ وبَنيهِ
ولَحِقتُ بِمَن يُناوِيهِ ويُقوِّضُ مَبانِيهِ إن كانتْ أبياتُه
نَمَتْ إلى عِلمٍ قبلَ أن ألفتْ مَنظِمِي وإنّما أتفوّقُ تَوارُدَ الخواطِرِ
كما قد يقعُ الحافِرُ على الحافِرِ قالَ فكأنّ الوالِيَ جوّزَ صِدقَ
زَعمِهِ فندِمَ على بادِرَةِ ذَمِّهِ فظلَّ يُفكِّرُ فيما يَكشِفُ لهُ عَنِ
الحقائِقِ ويُميِّزُ بِهِ العارِيَ مِنَ المائِنِ فلَم يَرَ إلّا أخذَهُما بالمَناصَلَةِ
ولزمَهُما في قَرنِ المُساجَلَةِ فقالَ لهُما إن أردتُما الفِصاحَ

ف التفت الوالي الى الغلام وقال تبا لك من خريج مارق
وتلميذ سارق فقال الفتى برئت من الادب وبنيه
ولحقت بمن يناويه ويقوض مبانيه ان كانت ابياته
نمت الى علم قبل ان الفت منظمي وانما اتفوق توارد الخواطر
كما قد يقع الحافر على الحافر قال فكأن الوالي جوز صدق
زعمه فندم على بادرة ذمه فظل يفكر فيما يكشف له عن
الحقائق ويميز به العاري من المائن فلم ير الا اخذهما بالمناصلة
ولزمهما في قرن المساجلة فقال لهما ان اردتما الفصاح

والمراد بها النهوض بالحمولة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
والمراد بها النهوض بالحمولة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
والمراد بها النهوض بالحمولة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
والمراد بها النهوض بالحمولة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
والمراد بها النهوض بالحمولة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله
والمراد بها النهوض بالحمولة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله

والمراد بها النهوض بالحمولة الثقيلة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله

ف التفت الوالي الى الغلام وقال تبا لك من خريج مارق
وتلميذ سارق فقال الفتى برئت من الادب وبنيه
ولحقت بمن يناويه ويقوض مبانيه ان كانت ابياته
نمت الى علم قبل ان الفت منظمي وانما اتفوق توارد الخواطر
كما قد يقع الحافر على الحافر قال فكأن الوالي جوز صدق
زعمه فندم على بادرة ذمه فظل يفكر فيما يكشف له عن
الحقائق ويميز به العاري من المائن فلم ير الا اخذهما بالمناصلة
ولزمهما في قرن المساجلة فقال لهما ان اردتما الفصاح

والمراد بها النهوض بالحمولة الثقيلة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله

ف التفت الوالي الى الغلام وقال تبا لك من خريج مارق
وتلميذ سارق فقال الفتى برئت من الادب وبنيه
ولحقت بمن يناويه ويقوض مبانيه ان كانت ابياته
نمت الى علم قبل ان الفت منظمي وانما اتفوق توارد الخواطر
كما قد يقع الحافر على الحافر قال فكأن الوالي جوز صدق
زعمه فندم على بادرة ذمه فظل يفكر فيما يكشف له عن
الحقائق ويميز به العاري من المائن فلم ير الا اخذهما بالمناصلة
ولزمهما في قرن المساجلة فقال لهما ان اردتما الفصاح

والمراد بها النهوض بالحمولة الثقيلة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله

ف التفت الوالي الى الغلام وقال تبا لك من خريج مارق
وتلميذ سارق فقال الفتى برئت من الادب وبنيه
ولحقت بمن يناويه ويقوض مبانيه ان كانت ابياته
نمت الى علم قبل ان الفت منظمي وانما اتفوق توارد الخواطر
كما قد يقع الحافر على الحافر قال فكأن الوالي جوز صدق
زعمه فندم على بادرة ذمه فظل يفكر فيما يكشف له عن
الحقائق ويميز به العاري من المائن فلم ير الا اخذهما بالمناصلة
ولزمهما في قرن المساجلة فقال لهما ان اردتما الفصاح

والمراد بها النهوض بالحمولة الثقيلة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله

ف التفت الوالي الى الغلام وقال تبا لك من خريج مارق
وتلميذ سارق فقال الفتى برئت من الادب وبنيه
ولحقت بمن يناويه ويقوض مبانيه ان كانت ابياته
نمت الى علم قبل ان الفت منظمي وانما اتفوق توارد الخواطر
كما قد يقع الحافر على الحافر قال فكأن الوالي جوز صدق
زعمه فندم على بادرة ذمه فظل يفكر فيما يكشف له عن
الحقائق ويميز به العاري من المائن فلم ير الا اخذهما بالمناصلة
ولزمهما في قرن المساجلة فقال لهما ان اردتما الفصاح

والمراد بها النهوض بالحمولة الثقيلة
ويقوض يهدم يقال قاض البناء وقضاه وقوضه
هو تبا له اي قبحا له وترحا
برئت منه اي تخلصت
الادب وتحت من اباه
ترك وتبرأت من العاصي
فتبا له اي الذي
يقال فلان خريج فلان اي الذي
تخرج به وتعلم منه
مارق
لا يعبأ به ولا يعد الا مثله

ف التفت الوالي الى الغلام وقال تبا لك من خريج مارق
وتلميذ سارق فقال الفتى برئت من الادب وبنيه
ولحقت بمن يناويه ويقوض مبانيه ان كانت ابياته
نمت الى علم قبل ان الفت منظمي وانما اتفوق توارد الخواطر
كما قد يقع الحافر على الحافر قال فكأن الوالي جوز صدق
زعمه فندم على بادرة ذمه فظل يفكر فيما يكشف له عن
الحقائق ويميز به العاري من المائن فلم ير الا اخذهما بالمناصلة
ولزمهما في قرن المساجلة فقال لهما ان اردتما الفصاح

العَاطِلِ ، وَاتِّضَاحِ الحَقِّ مِنَ البَاطِلِ فَتَرَاسَلا فِي النَّظْمِ

وَتَبَارَيَا ، وَتَجَاوَلا فِي حَلْبَةِ الإِجَازَةِ وَتَجَارَيَا لِيَهْلِكَ مَنْ

هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ فَقَالا لَهُ بِلِسَانٍ

وَاحِدٍ وَجَوَابٍ مُتَوَارِدٍ قَدْ رَضِينَا بِسَبْرِكَ فَمُرْنَا بِأَمْرِكَ فَقَالَ

إِنِّي مُوْلَعٌ مِنْ أَنْوَاعِ البَلاغَةِ بِالتَّجْنِيسِ وَأَرَاهُ لَهَا كَالرَّئِيسِ

فَانْظِمَا الآنَ عَشَرَةَ أَبْيَاتٍ تُلْحِمَانِهَا بِوَشْيِهِ وَتُرَصِّعَانِهَا

بِحَلْيِهِ وَضَمِّنَاهَا شَرْحَ حَالِي مَعَ إِلْفٍ لِي بَدِيعِ الصِّفَةِ أَلْمَى الشَّفَةِ

مَلِيحِ التَّثَنِّي ، كَثِيرِ التِّيهِ وَالتَّجَنِّي ، مُغْرًى بِتَنَاسِي العَهْدِ وَ

إطالةِ الصَّدِّ وإخلافِ الوعدِ وأنالَه كالعبدِ قالَ فبرزَ

السَّيخُ مجليًا * وتلاهُ الفتى مصليًا * وتجاريا بيتًا فبيتًا على هذا

النَّسقِ * إلى أن كملَ نظمُ الأبياتِ والنَّسقُ وهي

واحوى حوى رِقِّي ببرقةِ ثغرِه * وغادرني ألفَ السُّهادِ بغدرِه

تصدَّى لقتلي بالصُّدودِ وإنَّني * لقي أسرِه مذ حازَ قلبي بأسرِه

أصيدٌ ومنهُ الزُّورُ والخوفُ والرَّدى * وأرضى استماعَ الهُرِ خشيةَ هجرِه

وأستعذبُ التَّعذيبَ منهُ وكلَّما * أجدَّ عذابي جدَّ بي حبُّ سِرِّه

تناسى ذِمامي والتَّناسي مذمَّةٌ * وأحفظُ قلبي وهو حافظُ سِرِّه

وَأَعْجَبُ مَا فِيهِ التَّبَاهِي بِعُجْبِهِ ... وَأَكْبَرُهُ عَنْ أَنْ أَفُوهَ بِكِبْرِهِ

لَهُ مِنِّيَ الْمَدْحُ الَّذِي طَابَ نَشْرُهُ ... وَلِي مِنْهُ طَيُّ الْوُدِّ مِنْ بَعْدِ نَشْرِهِ

وَلَوْ كَانَ عَدْلًا مَا تَجَنَّى وَقَدْ جَنَى ... عَلَيَّ وَغَيْرِي تَجْتَنِي رَشْفَ ثَغْرِهِ

وَلَوْلَا تَنَبِّيهِ تَنَبَّهْتُ أَعْنِتِي ... بِدَارٍ إِلَى مَنْ أَجْتَلِي نُورَ بَدْرِهِ

وَإِنِّي عَلَى تَصْرِيعِ أَمْرِي وَأَمْرِهِ ... أَرَى الْمُرَّ حُلْوًا فِي انْقِيَادِي لِأَمْرِهِ

قَالَ فَلَمَّا أَنْشَدَهَا الْوَالِي مُتَرَاسِلِينَ بُهِتَ لِذَكَائِهِمَا الْمُتَعَادِي

وَقَالَ أَشْهَدُ بِاللهِ أَنَّكُمَا فَرْقَدَا سَمَاءٍ ۔ وَكَزَنْدَيْنِ فِي وِعَاءٍ

وَأَنَّ هٰذَا الْحَدَثَ لَيُنْفِقُ مِمَّا آتَاهُ اللهُ ۔ وَيَسْتَغْنِي بِوُجْدِهِ

وَأَعْجَبُ مَا فِيهِ التَّبَاهِي بِعُجْبِهِ ... وَأَكْبَرُهُ عَنْ أَنْ أَفُوهَ بِكِبْرِهِ

لَهُ مِنِّيَ الْمَدْحُ الَّذِي طَابَ نَشْرُهُ ... وَلِي مِنْهُ طَيُّ الْوُدِّ مِنْ بَعْدِ نَشْرِهِ

وَلَوْ كَانَ عَدْلًا مَا تَجَنَّى وَقَدْ جَنَى ... عَلَيَّ وَغَيْرِي تَجْتَنِي رَشْفَ ثَغْرِهِ

وَلَوْلَا تَنَبِّيهِ تَنَبَّهْتُ أَعْنِتِي ... بِدَارٍ إِلَى مَنْ أَجْتَلِي نُورَ بَدْرِهِ

وَإِنِّي عَلَى تَصْرِيعِ أَمْرِي وَأَمْرِهِ ... أَرَى الْمُرَّ حُلْوًا فِي انْقِيَادِي لِأَمْرِهِ

قَالَ فَلَمَّا أَنْشَدَهَا الْوَالِي مُتَرَاسِلِينَ بُهِتَ لِذَكَائِهِمَا الْمُتَعَادِي

وَقَالَ أَشْهَدُ بِاللهِ أَنَّكُمَا فَرْقَدَا سَمَاءٍ ۔ وَكَزَنْدَيْنِ فِي وِعَاءٍ

وَأَنَّ هٰذَا الْحَدَثَ لَيُنْفِقُ مِمَّا آتَاهُ اللهُ ۔ وَيَسْتَغْنِي بِوُجْدِهِ

عَمَّنْ سِوَاهُ فَتُبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ مِنْ اِثَامِهِ وَثُبْ اِلَى اِكْرَامِهِ

فَقَالَ الشَّيْخُ هَيْهَاتَ اَنْ تُرَاجِعَهُ مِقَتِي اَوْ تَعَلَّقَ بِهِ ثِقَتِي

وَقَدْ بَلَوْتُ كُفْرَانَهُ لِلصَّنِيعِ وَمُنِيتُ مِنْهُ بِالْعُقُوقِ الشَّنِيعِ

فَاعْتَرَضَهُ الْفَتَى وَقَالَ يَا هٰذَا اِنَّ الْمَجَّ شُؤْمٌ وَالْحَقَّ لُؤْمٌ

وَتَحْقِيقَ الظَّنَّةِ اِثْمٌ وَاِعْنَاتَ الْبَرِيءِ ظُلْمٌ وَهَبْنِي

اَقْتَرَفْتُ جَرِيرَةً اَوِ اجْتَرَحْتُ كَبِيرَةً اَمَا تَذْكُرُ مَا اَنْشَدَتْنِي

لِنَفْسِكَ فِي اِبَانِ اُنْسِكَ

سَامِحْ اَخَاكَ اِذَا خَلَطْ | مِنْهُ الْاِصَابَةَ بِالْغَلَطْ

وَتَجَافَ عَنْ تَعْنِيفِهِ	إِنْ زَاغَ يَوْمًا وَقَسَطْ
وَاحْفَظْ صَنِيعَكَ عِنْدَهُ	شَكَرَ الصَّنِيعَةَ أَمْ غَمَطْ
وَأَطِعْهُ إِنْ عَاصَى وَهُنْ	إِنْ عَزَّ وَادْنُ إِذَا شَحَطْ
وَاقْنَ الْوَفَاءَ وَلَوْ أَخَلَّ	بِمَا اشْتَرَطْتَ وَمَا اشْتَرَطْ

وَاعْلَمْ بِأَنَّكَ إِنْ طَلَبْتَ مُهَذَّبًا رُمْتَ الشَّطَطْ

مَنْ ذَا الَّذِي مَا سَاءَ قَطْ	وَمَنْ لَهُ الْحُسْنَى فَقَطْ
أَوَمَا تَرَى الْمَحْبُوبَ وَالْ	مَكْرُوهَ لُزَّا فِي نَمَطْ

كَالشَّوْكِ يَبْدُو فِي الْغُصُونِ مَعَ الْجَنَى الْمُلْتَقَطْ

وَلِذَاذَةُ الْعُمْرِ الطَّوِيـ ـلِ يَشُوبُهَا نَغَصُ الشَّمَطْ

وَلَوِ انْتَقَدْتَ بَنِي الزَّمَـ ـانِ وَجَدْتَ اَكْثَرَهُمْ سَقَطْ

رُصِّعْتُ الْبَلَاغَةَ وَالْبَرَا عَةَ وَالشَّجَاعَةَ وَالْخِطَطْ

فَوَجَدْتُ اَحْسَنَ مَا يُرَى سَبْرُ الْعُلُومِ مَعًا فَقَطْ

قَالَ فَجَعَلَ الشَّيْخُ يَنْضَنِضُ نَضْنَضَةَ الْعِلِّ وَيَخْلُقُ حَلْقَةَ

الْبَازِي لِلْمُطِلِّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالشُّهُبِ وَاَنْزَلَ

الْمَاءَ مِنَ السُّحُبِ مَا رُوِّعْتُ عَنِ الْاِصْطِلَاحِ اِلَّا لِتَوَفِّي الْاِفْضَاحِ

فَاِنَّ هٰذَا الْفَنَّ اِعْتَادَ اَنْ اَمُونَهُ وَاَرْعَى شُؤُونَهُ وَقَدْ كَانَ لِيَ

لَيْسَ فَلَمْ أَكُنْ أَشُكُّ فَأَمَّا الْآنَ فَلَوْ قَدْ عُوسٌ وَ
حَشُوا الْعَيْشِ يُوسُ حَتَّى أَنَّ بِرَّتِي هٰذِهِ عَارَةٌ وَبَيْتِي لَا
تَطُورُ بِهِ فَارَةٌ قَالَ فَرَقَّ لِقَائِلِهَا قَلْبُ الْوَالِي وَأَوَى
لَهُمَا مِنْ غَيْرِ اللَّيَالِي وَصَبَا إِلَى اخْتِصَاصِهِمَا بِالْإِسْعَافِ
وَأَمَرَ النَّظَّارَةَ بِالْإِنْصِرَافِ (قَالَ الرَّاوِي) وَكُنْتُ مُتَشَوِّفًا
إِلَى مَرْأَى الشَّيْخِ لِأَعْلَمَ عِلْمَهُ إِذَا عَايَنْتُ وَسْمَهُ
وَلَمْ يَكُنِ الزِّحَامُ لِيَسْمَحَ عَنْهُ وَلَا يُفْرِجُ لِي فَأَدْنُوَ مِنْهُ
فَلَمَّا تَقَوَّضَتِ الصُّفُوفُ وَأَجْفَلَ الْوُقُوفُ تَوَسَّمْتُ

١ قوله لم أكن أشك من شك يشك * ٢ قوله عوس من عاس يعوس اذا سعى بالليل * ٣ قوله حشوا العيش يوس من حاش يحوش اذا اسرع في الشيء * ٤ قوله عارة من عار يعور اذا ذهب وجاء * ٥ قوله فارة من فار يفور اذا وثب * ٦ قوله فرق لقائلها قلب الوالي اي رق * ٧ قوله واوى اليهما اي انضم * ٨ قوله صبا اليهما اي مال * ٩ قوله النظارة بالانصراف اي امرهم بالانصراف * ١٠ قوله متشوفا اي متطلعا * ١١ قوله فلما تقوضت الصفوف اي انفضت * ١٢ قوله واجفل الوقوف اي ذهب

فَإِذَا هُوَ أَبُو زَيْدٍ وَالْفَتَى فَتَاهُ فَعَرَفْتُ حِينَئِذٍ مَغْزَاهُ

فِيمَا أَبَاهُ وَكِدْتُ أَنْقَضُّ عَلَيْهِ لِأَسْتَعْرِفَ إِلَيْهِ فَزَجَرَنِي

بِيَمَاضِ طَرْفِهِ وَأَسْتَوْقَفَنِي بِيَمَاءِ كَفِّهِ فَلَزِمْتُ مَوْقِفِي

وَأَخَّرْتُ مُنْصَرَفِي فَقَالَ الْوَالِي مَا مَرَامُكَ وَلِأَيِّ سَبَبٍ

مُقَامُكَ فَابْتَدَرَهُ الشَّيْخُ وَقَالَ إِنَّهُ أَنِيسِي وَصَاحِبُ

مَلْبُوسِي فَتَبَسَّمَ عِنْدَ هَذَا الْقَوْلِ بِتَأْنِيسِي وَرَخَّصَ فِي

جُلُوسِي ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِمَا خِلْعَتَيْنِ وَوَهَبَهُمَا بِنْصَابٍ

مِنَ الْعَيْنِ وَاسْتَعْهَدَهُمَا أَنْ يَتَعَاشَرَا بِالْمَعْرُوفِ إِلَى الظَّلَالِ

الْيَوْمِ الْخَوُوْفُ فَنَهَضْنَا مِنْ نَادِيَةٍ مُشَيِّدِيْنَ بِشُكْرِ أَيَادِيْهِ

وَسَبَحْنَا لِأَعْرِفَ مَثْوَاهُمَا وَأَتَزَوَّدَ مِنْ نَجْوَاهُمَا فَلَمَّا

أَجَزْنَا حِمَى الْوَالِيْ وَأَفْضَيْنَا إِلَى الْفَضَاءِ الْخَالِيْ أَدْرَكَنِيْ

أَحَدُ جُلَّاوِزَتِهِ مُهِيْبًا بِيْ إِلَى حَوْزَتِهِ فَقُلْتُ لِابْنِ زَبِيْرٍ

مَا أَظُنُّهُ اسْتَحْضَرَنِيْ إِلَّا لِيَسْتَخْبِرَنِيْ فَمَاذَا أَقُوْلُ وَفِيْ أَيِّ

وَادٍ مَعَهُ أَجُوْلُ فَقَالَ بَيِّنْ لَهُ عَبَاوَةَ قَلْبِهِ وَتَلَعِّيْ بِلُبِّهِ

لِيَعْلَمَ أَنَّ رِيْحَهُ لَا فَتَ إِعْصَارًا وَجَدْوَلَهُ صَادَفَ تَيَّارًا

فَقُلْتُ أَخَافُ أَنْ يَثْقُلَ غَضَبُهُ فَيُلَفِّحَكَ لَهَبُهُ

أَوْ يَسْتَشْرِيَ طَيْشُهُ فَيَسْرِيَ إِلَيْكَ بَطْشُهُ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ
اخذه بالشدة ١٢ — لے شدت غضبہ ١٢

الْآنَ إِلَى الرَّوْحَا ۔ وَأَنَّى يَلْتَقِي سُهَيْلٌ وَالسُّهَا ۔ فَلَمَّا حَضَرَتْ

الْوَالِي وَقَدْ خَلَا مَجْلِسُهُ وَانْجَلَى تَعَبُّسُهُ أَخَذَ يَصِفُ

أَبَا زَيْدٍ وَفَضْلَهُ وَيَذُمُّ الدَّهْرَ الْخَؤُونَ لَهُ ۔ ثُمَّ قَالَ تَشَدَّ
تلك

اللهِ أَسْتَ الَّذِي أَعَارَهُ الدَّسْتَ ۔ فَقُلْتُ لَا وَالَّذِي أَحَلَّكَ
لے اللباس ١٢ — اعاره الثوب بل او كلا ذى تمام فعل ١٢

فِي هٰذَا الدَّسْتِ مَا أَنَا بِصَاحِبِ ذَا لِكَ الدَّسْتِ بَلْ أَنْتَ
لے نسبت انا بصاحب لک هذا الثوب ١٢ — لے المجلس ١٢

الَّذِي تَمَّ عَلَيْهِ الدَّسْتُ ۔ فَازْوَرَّتْ مُقْلَتَاهُ وَاحْمَرَّتْ
لے المكر والخداع ١٢

وَجْنَتَاهُ وَقَالَ وَاللهِ مَا أَعْجَزَنِي قَطُّ فَضٌّ مُرِيبٌ فَرَأَنْكَشِيفُ

قول او يستشرى الخ — يقوى ويعظم يقال استشرى الامر عظم — بطشه اى سطوته — اطرده الشديد وتناوله — بعاجه — والرها بالضم والقصر بلدة من كورة سميساط والسميساط كورتان لان سميسا — لا يلتقيان لان سميسا — كذا قيل عمر بن ابى ربيعة فى سهيل بن عبد الرحمن وقد تزوج الثريا بنت على بن عبد الله الحارث وكانت موصوفة بالجمال — ٥ ايها الملك الثريا سهيلا عمرك الله كيف يلتقيان — اى شاء ربه ١٢

٣٣٤

ما استقلت وسهيل اذا استقل يمانيا ٢ * ١٢ — قوله فعبسه الخ — زال تقطيبه وجهه — نشر تبسم الثغر — اسر حفنك — وسالتك بالله — الدست الاول هو الثوب الاول والثانى هو اللباس — صدر المجلس — الثالث هو الرابع من الخداع والخيانة ١٢ * — قوله فازورت الخ — انقلبت عيناه وتغيرتا ١٢ * — فضفض اى انفتق — مريب اى متهم بالريبة والعيب ١٢ *

مَعِيبٌ وَلٰكِنْ مَا سَمِعْتُ بِأَنَّ شَمْخَادَلَّسَ بَعْدَ مَا تَلَبَّسَ

يعني ما اعجزني ان افضحه وانهتك الستر عن امر يعيب لكن عجزت عن معرفة هذا الشيخ ١٢

وَتَقَلَّسَ فَهٰذَا تَمَّ لَهُ أَنْ لَبَّسَ فَقَالَ وَمَا كُنْيَةُ ذٰلِكَ

بليس ابليس الصلى اللعين والخداع ١٢

الْمُرِيدِ فَقُلْتُ يُكْنَى بِأَبِي زَيْدٍ فَقَالَ لَهُ بِأَبِي كَيْدٌ

لَا لِيقَ مِنْهُ بِأَبِي زَيْدٍ افْتَدِرِي أَيْنَ سَكَعَ ذٰلِكَ اللَّكَعُ

وذاك اللئيم ١٢

قُلْتُ أَشْفَقُ مِنْكَ لِتَعَدِّي طَوْرَهُ فَقَطَعَ عَنْ بَغْدَادَ مِنْ

فَوْرِهِ فَقَالَ لَا قَرَّبَ اللّٰهُ لَهُ نَوَى وَلَا كَلَّأَهُ أَيْنَ ثَوَى

فَمَا زَاوَلْتُ أَشَدَّ مِنْ نُكْرِهِ وَلَا ذُقْتُ أَمَرَّ مِنْ مَكْرِهِ

عن نكره ١٢

وَلَوْ لَا حُرْمَةُ أَدَبِهِ لَأَوْغَلْتُ فِي طَلَبِهِ إِلَى أَنْ يَقَعَ

فِي يَدِي فَاوْقِعْ بِهِ وَإِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ تَشِيعَ فَعْلَتُهُ بَيْنَ

السَّلَامُ فَاقْتَضَى بَيْنَ الْإِمَامِ وَخَبْطَ مَكَانَتِي عِنْدَ الْإِمَامِ وَ

أَصِيرَ ضُحْكَةً بَيْنَ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ فَعَاهَدَنِي عَلَى أَنْ لَا أَفُوهَ

بِمَا اعْتَمَدَ مَا دُمْتُ حَيًّا بِهَذَا الْبَلَدِ قَالَ الْحَرْثُ بْنُ هِشَامٍ

فَعَاهَدْتُهُ مُعَاهَدَةَ مَنْ لَا يُتَاوَلُ وَوَفَيْتُ لَهُ كَمَا وَفَى السَّمَوْأَلُ

المقامة الرابعة والعشرون القطيعة

حَكَى الْحَرْثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ عَاشَرْتُ بِقَطِيعَةِ الرَّبِيعِ فِي

إِبَّانِ الرَّبِيعِ فَتَسِيَّةً وُجُوهُهُمْ أَبْلَجُ مِنْ أَنْوَارِهِ وَأَخْلَاقُهُمْ

يَبْهَرُ مِنْ أَزْهَارِهِ وَالْفَاظُهُمْ أَرَقُّ مِنْ نَسِيمِ أَسْحَارِهِ

فَاجْتَلَيْتُ مِنْهُمْ مَا يُزْرِي عَلَى الرَّبِيعِ الزَّاهِرِ وَيُغْنِي عَنْ

رَنَّاتِ الْمَزَاهِرِ وَكُنَّا تَقَاسَمْنَا عَلَى حِفْظِ الْوِدَادِ وَحَظْرِ

الْاِسْتِبْدَادِ وَأَنْ لَا يَتَفَرَّدَ أَحَدُنَا بِالْتِذَاذِ وَلَا يَسْتَأْثِرَ

وَلَوْ بِرَذَاذٍ فَاجْمَعْنَا فِي يَوْمٍ سَمَّادَجْنَهُ وَنَمَّا حُسْنُهُ وَحَلَّا

بِالْاِصْطِبَاحِ مُزْنُهُ عَلَى أَنْ نَلْتَهِيَ بِالْخُرُوجِ إِلَى بَعْضِ

الْمُرُوجِ لِنَسْرَحَ النَّوَاظِرَ فِي الرِّيَاضِ النَّوَاضِرِ وَنَصْقُلَ الْخَوَاطِرَ

بِشِيَمِ الْمَوَاطِرِ فَبَرَزْنَا وَنَحْنُ كَالشُّهُورِ عِدَّةً وَكَنَدَامَى يَمَّ

جَنِيمَةَ مَوَدَّةٍ إِلَى حَدِيقَةٍ أَخَذَتْ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ
وَتَنَوَّعَتْ أَزْهِيرُهَا وَتَلَوَّنَتْ وَمَعَنَا الْكُمَيْتُ الشَّمُوسُ
وَالسُّقَاةُ الشُّمُوسُ وَالشَّادِي الَّذِي يُطْرِبُ السَّامِعَ وَيُلْهِيهِ
وَيُغْرِي كُلَّ سَمْعٍ مَا يَشْتَهِيهِ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ بِنَا الْجُلُوسُ وَدَارَتْ
عَلَيْنَا الْكُؤُسُ وَغَلَ عَلَيْنَا ذُو غَلٍّ عَلَيْهِ طِمْرٌ فَتَجَهَّمْنَاهُ تَجَهُّمَ
الْغَيْدِ الشَّيُوبِ ۔ وَوَجَدْنَا صَفْوَ يَوْمِنَا قَدْ شِيبَ إِلَّا أَنَّهُ
سَلَّمَ تَسْلِيمَ أُولِي الْفَهْمِ ۔ وَجَلَسَ يَقْضُمُ لَطَائِمَ النَّثْرِ وَالنَّظْمِ
وَنَحْنُ نَنْبِزُ وَحْدَنَا مِنْ أَبْسَاطِهِ وَنَسْرِي بِطَيِّ بِسَاطِهِ إِلَى أَنْ

زینتہا ۱۲ — بستان ۱۲ — من اسماء الخمر ۱۲ — الذی والذی ۱۲ — بجاع ۱۲ — فجهمناه ۱۲ — صفار بوسنا وانشد ۱۲ — قد تخلط بالمدر ۱۲ — ۱۲ بعض ۱۲

لے ترینت وتوشحت ۱۲ — اختلفت انواع ازہارہا وانوارہا واوراقہا ومعنی الکمیت الخ الشموس التی فیہا الحدۃ واسقاۃ الشمس کالشمس فی التنادی او الحثیث بطرد الکاس مع الحذق فی الطرب وفیہا یشتغلہ ویذل ہمہ ویلقی الی یضیف ویمری ویعطی کل متع نافسہ ذلک الیہ ویعل علینا ای دخل علینا فشرب معنا من غیر ان یدعی یقال غل یغل غلولا ۱۲ — لے اسقاۃ الذین یجیئہم الخمر ۱۲ — لے کاملت فی خمرہا وازینت ۱۲ — واتبع صدائی قال تعالی صدائی ۱۲ — وقال لی صدیقہ ۱۲ — بستان ۱۲

غَنِّ شَادِينَا الْمُغْرِبَ ۔ وَمُغَرِّدُنَا الْمُطْرِبَ

أَلَا مُسْعَادُ لَا تُصْلِينَ جَبْلِي ۔ وَلَا تَأْوِينَ لِي مِسْمَا الْأَفِي

صَبَرْتُ عَلَيْكِ حَتَّى عَيْلَ صَبْرِي ۔ وَكَادَتْ تَبْلُغُ الرُّوحُ التَّرَاقِي

وَهَا أَنَا قَدْ عَزَمْتُ عَلَى انْتِصَافٍ ۔ أُسَاقِي فِيهِ خِلِّي مَا يُسَاقِي

فَإِنْ وَصْلًا أَلَذُّ بِهِ فَوَصْلٌ ۔ وَإِنْ صَرْمًا فَصَرْمٌ كَالطَّلَاقِ

قَالَ فَاسْتَفْهَمْنَا الْعَابَتْ بِالْمَثَانِي ۔ لِمَ نَصَبَ الْوَصْلَ

الْأَوَّلَ وَرَفَعَ الثَّانِي ۔ فَأَقْسَمَ بِتُرْبَةِ أَبَوَيْهِ ۔ لَقَدْ نَطَقَ

بِمَا اخْتَارَهُ سِيبَوَيْهِ ۔ فَتَشَعَّبَتْ حِينَئِذٍ آرَاءُ الْجَمِّ فِي تَجْوِيزِ

النَّصبِ في الرَّفعِ، فقالت فِرقةٌ رفعُهما هو الصَّوابُ، وقالت

طائفةٌ لا يجوزُ فيهما إلّا الانتصابُ، واستبهم على الخِرّيتِ

الجوابُ، واستعرَ بينهمُ الاصطخابُ، وذلك الواغلُ مُبدي

ابتسامِ ذي معرفةٍ، وإن لم يفُه ببنتِ شفةٍ، حتّى إذا سكنتِ

الزّماجرُ، وصمتَ المزجورُ والزّاجرُ، قال يا قومِ أنا أُنبِّئكم بتأويله

وأُميِّزُ صحيحَ القولِ من عليلِه، إنّه ليجوزُ رفعُ الوصلين و

نصبُهما، والمغايرةُ في الإعرابِ بينهما، وذلك بحسبِ اختلافِ

الإضمارِ، وتقديرِ المحذوفِ في هذا المضمارِ، قال فغطَّ من

٣٤٠

الصياح واختلاط الاصوات يقال صخب صخبا وصخابا

والواغل الداخل من غير دعوة، وإن لم يفه اي لم ينطق ولم يتكلم من فاه يفوه اذا تكلم، ببنت شفة اي بكلمة يقال للكلمة بنت شفة لانها تبرد وتظهر على الشفة

الزماجر اي الاصوات جمع زمجرة

الجماعة افراطا في مماراته * وانخراطا الى مباراته فقال اما اذا
دعوتم نزال * وتلببتم للنضال * فما كلمة هي ان شئتم
حرف محبوب او اسم لما فيه حرف محبوب واي اسم
يتردد بين فرد حازم * وجمع ملازم * واية هاء اذا التحقت
اماطت الثقل * والطقت المعتقل * واين تدخل السين
فتخزل العامل من غير ان تحامل * وما منصوب ابدا على
الظرف لا يخفضه سوى حرف * واي مضاف اكل من
عرى الاضافة بعروة * واختلف حكمه بين مساء و

غُدْوَةً ۔ وَمَا الْعَامِلُ الَّذِي يَتَّصِلُ آخِرُهُ بِأَوَّلِهِ فَعَمَلُ

مَعْكُوسُهُ مِثْلَ عَمَلِهِ وَايُّ عَامِلٍ نَائِبُهُ أَرْحَبُ مِنْهُ وَكَمْ

وَأَعْظَمُ مَكْرًا ۔ وَأَكْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالَى ذِكْرًا ۔ وَفِي أَيِّ مَوْطِنٍ تَلْبَسُ

الذِّكْرَانُ بَرَاقِعَ النِّسْوَانِ ۔ وَتَبْرُزُ رَبَّاتُ الْحِجَالِ بِعَمَائِمِ

الرِّجَالِ ۔ وَأَيْنَ يَجِبُ حِفْظُ الْمَرَاتِبِ عَلَى الْمَضْرُوبِ فِي الضَّارِبِ

وَمَا اسْمٌ لَا يُعْرَفُ الَّا بِاسْتِضَافَةِ كَلِمَتَيْنِ أَوِ الِاقْتِصَارِ مِنْهُ

عَلَى حَرْفَيْنِ ۔ وَفِي وَضْعِهِ الْأَوَّلِ لِتِزَامٍ وَفِي الثَّانِي الْزَامٍ ۔

وَمَا وَصْفٌ إِذَا أُرْدِفَ بِالنُّونِ نَقَصَ صَاحِبُهُ فِي الْعُيُونِ

وقُوِّمَ بِالدُّونِ وَخَرَجَ مِنَ الزُّبُونِ وَتَعَرَّضَ لِلْهُوُنِ فَهٰذِهِ
ثِنْتَا عَشْرَةَ مَسْئَلَةً وَفِي عَدَدِكُمْ وَزِيَادَةٌ لَدَدِكُمْ وَلَوْ زِدْتُمْ
زِدْنَا وَإِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ فَوَرَدَ
عَلَيْنَا مِنْ أَحَاجِيهِ اللَّاتِي هَالَتْ لَمَّا أَنْهَالَتْ مَا حَارَتْ
لَهُ الْأَفْكَارُ وَحَالَتْ فَلَمَّا أَعْجَزَنَا الْعَوْمُ فِي بَحْرِهِ وَاسْتَسْلَمْتُ
لَمَّا عَنَّا لِسِحْرِهِ عَدَلْنَا مِنِ اسْتِثْقَالِ الرُّوِّيَةِ لَهُ إِلَى اسْتِنْزَالِ
الرِّوَايَةِ عَنْهُ وَمِنْ بَغْيِ التَّبَرُّمِ بِهِ إِلَى ابْتِغَاءِ التَّعَلُّمِ مِنْهُ
فَقَالَ وَالَّذِي نَزَّلَ النَّحْوَ فِي الْكَلَامِ مَنْزِلَةَ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ

وَحَجَبَهُ عَنْ بَصَائِرِ الطَّعَامِ لَا أَنَلْتُمْ مَرَامًا + وَلَا شَفَيْتُ
يعني لم يرزق الله النحو الامن له بصيرة وفهم ذكي ١٢

لَكُمْ غَرَامًا + اُو تُخَوِّلَنِي كُلَّ يَدٍ وَتَخُصَّنِي كُلُّ مُتَلَمِّ بِيَدٍ +
لے تعطيني ١٢ تبعه ١٢

فَلَمْ يَبْقَ فِي الْجَمَاعَةِ إِلَّا مَنْ أَذْعَنَ لِحُكْمِهِ + وَبَذَلَ الْيَ ضُجَاعَةَ
كِبْهِ + فَلَمَّا حَصَلَتْ تَحْتَ وِكَايَةِ + اَضْرَمَ مِشْعَلَةَ ذَكَائِهِ
او قد ١٢

فَكَشَفَ حِينَئِذٍ عَنْ اَسْرَارِ الْغَازَةِ وَبَدَايِعِ اِعْجَازِهِ + مَاجَلَا
لے بحجر البيلج ١٢

صَدَاءَ الْاَذْهَانِ وَجَلَّى مَطْلَعَهُ بِنُورِ الْبُرْهَانِ (قَالَ
يعني ازاله السائل وازال صدى ذوات الاذهان عنها الاشكال الذي تشكل به قلوب الطالبين ١٢

الرَّاوِي) فَهِمْنَا حِينَ فَهَّمَنَا + وَعَجِبْنَا + اِذْ اَجَبْنَا + وَنَدِمْنَا
على ما ندمنا + واخذنا نعتذر اليه اعتذار الاكياس و

لے تملكني وتحظى وتحكمني ٢ ٣ وقرأ الولي ٢ ٣ وبحث المعبر بالقلب او تحكمني
قال تعالى وتم كلمت ماخوذ تكلم وتحظى اي تفوقني وتخصني اي تفوقني
بيراك تتمه ١٢ ٣ قوله اذعن لے انقاد وذل ٣ بذلك اي طرح جاءة كبر اے مختفي كم وبهوية كناية عما يعطيه المعطي من العطايا - وكانه الوكاء

ليعني الوعاء على ما تقدم ٣ اباطيل القرن بتحريكها وكل ما يخيل راسه وكل ما يخيل راسه مع صغار وجوه اخر من الغير تامل يريد المخصم الذي يلوذ به وروده كلامه مرتبة اصلح واليم الحقة لے مشوشا اختلاط الاكياس اهل الفطنة والفهم ٣ واشار عليه الغازة ٣ قوله الكلام مع تغير وجه الكلام المشكل والملتبس

لقال لغة الكلام لغة ما يعني مراده وبيانه بالتصريح بالمقصود اعجازه اعجز الرجل صار عاجزا اعجاز الرجل صار عاجزا كلاهما السيد اصلها جلالا منقلبا بعد الالف ياء لے وتمس العقول في الاصل ما يكون على الصدر الشريف يقال صدأ الحديد صدأ وصدوا وصدوا صدئ صدأ وصدوا صدأ بالهمز صدأ الصدأ بالهمز

نعرض عليه ارتضاع الكأس فقال ما بك لا حفاوة و
مشرب لم يبق له عندي حلاوة + فاطلنا مراودته + و
والينا معاودته + فتمخ بانفه صلفا + وناى بجانبه تقاذا

نهاني الشيب عن مافيه افراحي
وهل يجوز اصطباحي مرة مقة
اليك لا خامرتني الخمر ما علقت
ولا اكتسبت لي بكاسات السلاف يدا
ولا صرفت الى صرف مشعشعة
همي ولا رحت مرتاحا الى راح

فكيف الجمع بين الراح والراح
وقد انا مشيب الراس اصباحي
روحي بجسمي والغانى باقتراحي
ولا احلت قداحي بين اقداح
ولا صرفت الى صرف مشعشعة
همي ولا رحت مرتاحا الى راح

وَلَا نَظَمْتُ عَلَى مَشْمُولَةٍ أَبَدًا ... شَمْلِي وَلَا اخْتَرْتُ نَدْمَانًا سِوَى الصَّبَا

مَحَا الْمَشِيبُ مَرَاحِي حِينَ خَطَّ عَلَى ... رَأْسِي فَأَبْغَضَ بِهِ مِنْ كَاتِبٍ مَحِي

وَلَا هَرِيتُ عَلَى جَرْيِ الْعِنَانِ إِلَى ... مَلْهًى فَحُقَّ لَهُ مِنْ لَا يُحِرُّ هَوَى

وَلَا هَوَتْ وَفْدِيَ شَائِبٌ نَجَبًا ... بَيْنَ الْمَصَايِحِ مِنْ غَسَّانَ مِيضَبُهَا

قَوْمٌ سَجَايَاهُمُ تَوْقِيرُ ضَيْفِهِمُ ... وَالشَّيْبُ ضَيْفٌ لَهُ التَّوْقِيرُ وَالصَّحَبُ

ثُمَّ إِنَّهُ انْسَابَ انْسِيَابَ الْأَيِّمِ + وَاجْفَلَ اجْفَالَ الْغَيُورِ الْمُتَّهَمِ +

فَعَلِمْتُ أَنَّ سِرَاجَ سُرُوجٍ + وَبَدْرَ الْأَدِيبِ الَّذِي يُجَابُ

الْبُرُوجِ + وَكَانَ قُصَارَى أَنَاةِ التَّرَقُّبِ لِبُعْدِهِ + وَالتَّغَرُّقِ مِنْ بَعْدِهِ

المقامة الخامسة والعشرون الكرخية

(حكى الحرث بن همام) قال شتوت بالكرج لدين اقتضيته وأرب اقتضيته فبلوت من شتائها الكالح وصرّها النافح ما عرّفني جهد البلاء وعكف بي على الاصطلاء فلم أكن أزايل وجاري ولا مستوقد ناري الا لضرورة أدفع اليها. او اقامة جماعة أحافظ عليها. فاضطررت في يوم جوّ مزمهرّ. وجدّ مغبرّ الى ان برزت من كناني

وقد جرّدوا ... ناري لي ولا افارق ... موضع القار والنار الى ان ... جماعة الى حضور الصلوة ... مع الجماعة ... بارد ... قال ... فيما شئت ... وجهه ... محابه ... والدخن ...

لَمْ يَسْتُرِ عَنِّي فَإِذَا شَيْخُ عَارِي الْجِلْدَةِ + بَادِي الْجُرْدَةِ + وَقَدِ
اعْتَمَّ بِرَيْطَةٍ + وَاسْتَتَرَ بِفُوَيْطَةٍ + وَحَوَالَيْهِ جَمْعٌ كَثِيفُ
الْحَوَاشِي + وَهُوَ يُنْشِدُ وَلَا يُجَاشِي +

يَا قَوْمِ لَا يُبْسِلُكُمْ عَنْ فَقْرِي	أَصْدَقُ مِنْ عَرِيِّ وَأَنَّ الْقُرِّ
فَاعْتَبِرُوا بِمَا بَدَا مِنْ ضُرِّي	بَاطِنُ حَالِي وَخَفِيُّ أَمْرِي
وَحَاذِرُوا انْقِلَابَ سَلْمِ الدَّهْرِ	فَإِنَّنِي كُنْتُ بِنِيهِ الْقَدْرِ
أَوَى إِلَى وَفْرٍ وَحَدِّ يَعْرِي	تُفِيدُ صُفْرِي وَتُبِيدُ كُمْرِي
وَتَشْتَكِي كُومِي عَدَاةَ أَقْرِي	فَجَرَّدَ الدَّهْرُ سُيُوفَ أَنْعُدِ

وَشَنَّ غَارَاتِ الرَّدَايَا الْغُبَّرِ ... وَلَمْ يَزَلْ سَحْتِي وَيَسْرِي

حَتَّى عَفَتْ آرِي وَغَاضَ دَرِّي ... وَبَارَ سِعْرِي فِي الْوَرَى وَشِعْرِي

وَصِرْتُ نِضْوَ فَاقَةٍ وَعُسْرِ ... عَارِي الْمَطَا مُجَرَّدًا مِنْ قِشْرِي

كَأَنَّنِي الْمِغْزَلُ فِي التَّعَرِّي ... لَا دِفْءَ لِي فِي الصَّيْفِ وَالصَّنَبَّرِ

غَيْرَ التَّضَحِّي وَاصْطِلَاءِ الْجَمْرِ ... فَهَلْ خَضَمٌّ ذُو رَدَاءٍ غَمْرِ

يَسْتُرُنِي بِمَطْرَفٍ أَوْ طِمْرِ ... طِلَابَ وَجْهِ اللّٰهِ لَا لِشُكْرِي

ثُمَّ قَالَ يَا أَرْبَابَ الثَّرَاءِ ـ الرَّافِلِينَ فِي الْغَرَاءِ ـ مَنْ أُوتِيَ

خَيْرًا فَلْيُنْفِقْ ـ وَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُبَرِّقَ فَلْيُبَرِّقْ ـ فَإِنَّ الْمَنَايَا

غَدَوْتُ وَالدَّهْرُ عَنْهُ وَالْمَكِنَةُ زَوْرَةٌ طَيْفٌ وَالْفُرْصَةُ

مُزْنَةٌ صَيِّفٌ وَأَبِي وَاللّٰهِ لَطَالَمَا تَلَعَّيْتُ الشِّتَاءَ بِكَافَاتِهِ

وَأَعْدَدْتُ الْأَهَبَ لَهُ قَبْلَ مُوَافَاتِهِ وَهَا أَنَا الْيَوْمَ يَا سَادَتِي

سَاعِدِي وَسَادَتِي وَجِلْدَتِي بُرْدَتِي وَحَفْنَتِي جَفْنَتِي

فَلْيَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ بِحَالِي وَلْيُبَادِرْ صَرْفَ اللَّيَالِي فَإِنَّ السَّعِيدَ

مَنِ اتَّعَظَ بِسِوَاهُ وَاسْتَعَدَّ لِسُرَاهُ فَقِيلَ لَهُ قَدْ جَلَوْتَ

عَلَيْنَا أَدَبَكَ فَاجْلُ لَنَا نَسَبَكَ فَقَالَ نَبَأٌ لِمُفْتَخِرٍ بِعَظْمٍ نَخِرٍ

إِنَّمَا الْفَخْرُ بِالتُّقَى وَلِأَدَبِ الْمُتَّقَى ثُمَّ أَنْشَدَ

لَعَمْرُكَ مَا الْإِنْسَانُ إِلَّا بِدِينِهِ ... عَلَى مَا تَجَلَّى يَوْمَهُ لَا بِأَمْسِهِ

وَمَا الْفَخْرُ بِالْعَظْمِ الرَّمِيمِ وَإِنَّمَا ... فَخَارُ الَّذِي يَبْنِي الْفَخَارَ بِنَفْسِهِ

ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ مُحَقْوِقِفًا وَاجِرًا نِيمَ مُقَفْقِفًا وَقَالَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ

عَمَّرَ بِنَوَالِهِ وَأَمَرَ بِسُؤَالِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنِّي عَلَى الْبَرْدِ

بِاهْوَالِهِ وَأَتِحْ لِي حُرَّ الْوَثِيرِ مِنْ خَصَاصَةٍ ۔ وَلِوَاسِي وَ

لَوْ بِقُصَاصَهِ (قَالَ الرَّاوِي) فَلَمَّا جَلَّى عَنِ النَّفْسِ الْعِصَامِيَّةِ

وَالْمِلَحِ الْأَصْمَعِيَّةِ ۔ جَعَلَتْ مَلَامِحُ مُعَيْنِي تَجْمُدُ وَمَرَامِي

تَحْظَى تَرْجُمَهُ ۔ حَتَّى اسْتَبَنْتُ أَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ وَأَنَّ تَعَرِّيَهُ

أَحْبُولَةُ صَيْدٍ وَلَحَ هُوَ اَنَّ عِرْفَانِي قَدْ اَدْرَكَهُ وَاَيْاَسَ
اَنْ يَهْتِكَهُ فَقَالَ اُقْسِمُ بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالزَّهْرِ وَالزُّهْرِ اِنَّهُ
لَنْ يَسْتَوْسِنِي اِلَّا مَنْ طَابَ خِيمُهُ وَاُشْرِبَ مَاءَ الْمُرُوَّةِ اَدِيمُهُ
فَعَقَلْتُ مَاعَنَاهُ وَاَنَّ لَمْ يُرِيدِ الْقَوْمُ مَعْنَاهُ وَسَاءَنِي مَا نَيْلَ
مِنَ الرِّعْدَةِ وَاقْشَعَرَارِ الْجِلْدَةِ فَعَمَدْتُ لِغَرْوَةٍ هِيَ بِالنَّهَارِ
رِيَاشِي وَفِي اللَّيْلِ فِرَاشِي فَنَضَوْتُهَا عَنِّي وَقُلْتُ لَهُ اَقْبِلْهَا
مِنِّي فَمَا كَذَّبَ اَنِ افْتَرَاهَا وَعَبَنِي تَرَاهَا ثُمَّ اَنْشَدَ

لِلّٰهِ مَنِ الْبَسَنِي فَرْوَةً	اَضْحَتْ مِنَ الرِّعْدَةِ لِي جُنَّةً

اَلْبَسِيْنِيْهَا وَاقِيًا مُهْجَتِيْ	وَقِيْ شَرَّ الْاِنْسِ وَالْجِنَّهْ
سَيَكْتَسِي الْيَوْمَ ثَنَائِيْ وَفِيْ	غَدٍ سَيَكْسُوْ سُنْدُسَ الْجَنَّهْ

قال فلمّا فتن قلوب الجماعة بافتنانه فى البراعة القوا عليه
من القراء المخشاة والجباب الموشّاة ما آده ثقله ولم يكد
يقلّه + فانطلق مستبشرا بالفرج + مستسقيا للمطر + وتبعته
الى حيث ارتفعت التقيّة + وبدت السماء نقيّة + فقلت
له لشدّ ما قرّسك البرد + فلا تتعرّ من بعد + فقال كيف
لكيس من العدل + سرعة العدل + فلا تعجل بلوم هو ظلم +

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۔ فَوَالَّذِي نَوَّرَ الشَّيْبَةَ وَطَيَّبَ

تُرْبَةَ طَيْبَةَ لَوْ لَمْ أَعُرَّ لَرُحْتُ بِالْخَيْبَةِ وَصَفِرَ الْعَيْبَةِ

لرجعت بالحرمان ۱۲

ثُمَّ نَزَعَ إِلَى الْفِرَارِ ۔ وَتَبَرْقَعَ بِالْكِفْرَارِ وَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ

مال ۱۲ — الى العبوس ۱۲

شِنْشِنَتِي الِانْتِقَالُ مِنْ صَيْدٍ إِلَى صَيْدٍ وَالِانْعِطَافُ مِنَ

عادتي ۱۲ — الميل ۱۲

عَمْرٍو إِلَى زَيْدٍ وَأَرَاكَ قَدْ عُقْتَنِي وَعَقَقْتَنِي ۔ وَأَفْتَنِي أَضْعَافَ

معقتني ۱۲ — مصيتني ۱۲

مَا أَفْدَتْنِي ۔ فَأَعْفِنِي عَافَاكَ اللهُ مِنْ لَغْوِكَ وَاسْدُدْ دُونِي

باب جِدِّكَ وَلَهْوِكَ فَجَدَّتُهُ جَبَذَ التِّلْعَابَةِ وَجَجَجْتُ

بِدِلِلَّهِ عَابَهُ وَقُلْتُ لَهُ وَاللهِ لَوْ لَمْ أُوَارِكَ ۔ وَأَغْطِ عَلَى

عَوَارِكَ لَمَّا وَصَلْتَ إِلَى صِلَةٍ وَلَا انْقَلَبْتَ أَسْعَى مِنْ بَصِلَةٍ

فَجَازِنِي عَنْ إِحْسَانِي إِلَيْكَ وَسَتْرِي لَكَ وَعَلَيْكَ بِأَنْ

تَسْمَحَ لِي بِرَدِّ الْفَرْوَةِ، أَوْ تُعَرِّفَنِي كَافَاتِ الشَّتْوَةِ. فَنَظَرَ

إِلَيَّ نَظَرَ الْمُتَعَجِّبِ وَأَزْمَهَرَّ إِزْمِهْرَارَ الْمُتَغَضِّبِ ثُمَّ قَالَ

أَمَا رَدُّ الْفَرْوَةِ فَأَبْعَدُ مِنْ رَدِّ أَمْسِ الدَّابِرِ وَالْمَيِّتِ الْغَابِرِ

وَأَمَّا كَافَاتُ الشَّتْوَةِ فَسُبْحَانَ مَنْ طَبَعَ عَلَى ذِهْنِكَ وَأَوْهَى

وِعَاءَ خُرْبَتِكَ حَتَّى أُنْسِيتَ مَا أَنْشَدْتُكَ بِاللَّهِ بَكْرَةَ بْنَ بُسْكَرَةَ

جَاءَ الشِّتَاءُ وَعِنْدِي مِنْ جَوَائِحِهِ ... سَبْعٌ إِذَا الْقَطْرُ عَنْ حَانَاتِهَا حَبَسَا

لِكُنٍّ وَكِيسٍ وَكَانُونٍ وَكَاسٍ طُلَاً | بَعْدَ الْكِبَابِ وَكَأْسٍ نَاعِمٍ وَكَسَلٍ

ثُمَّ قَالَ لِجَوَابٍ يَشْفِي خَيْرٌ مِنْ جِلْبَابٍ يُدْفِي فَاكْتَفِ بِمَا

وَعَيْتَ وَانْكَفِ فَفَارَقَتْهُ وَقَدْ هَبَتْ فُرُوقِي لِشِقْوَتِي وَ

حَصَلْتُ عَلَى الرِّعْدَةِ طُولَ شَتْوَتِي

المقامة السادسة والعشرون وتعرف بالرقطاء

حدث الحرث بن همام قال حللت سوق الاهواز

بِسَاحَةِ الْأَعْوَازِ فَلَبِثْتُ فِيهَا مُدَّةً أُكَابِدُ شِدَّةً وَأُرَبِّي

أَيَّامًا مُسَوَّدَةً إِلَى أَنْ رَأَيْتُ تَمَادِي الْمُقَامِ مِنْ عَوَادِي

الاستقام فرمقتها بعين القالي وفارقتها مفارقة الطلح

البالي فظعنت عن وشلها كميش الازار راكضا الى المياه

الغزار حتى اذا سرت منها مرحلتين وبعدت سرى

ليلتين تراءت لي خيمة مضروبة ونار مشبوبة فقلت

انتهيت الى ظل الخيمة رأيت غلمة روقة وشارة

مرموقة وشيخا عليه بزة سنية ولديه فاكهة جنية

فحيته فرحامية فضحك الي واحسن الرد علي

وَقَالَ الاَ مَجْلِسُ اِلٰى مَنْ تَرُوقُ فَاكِهَتُهٗ + وَتَشُوقُ مُفَاكَهَتُهٗ

فَجَلَسْتُ لِاغْتِنَامِ مُحَاضَرَتِهٖ لِاِلْتِهَامِ مَا بِحَضْرَتِهٖ فَحِينَ

سَفَرَ عَنْ اَدِلَّتِهٖ وَكَشَّرَ عَنْ اَنْيَابِهٖ عَرَفْتُ اَنَّهٗ اَبُوْ يَدِ بْنُ حُسَيْنٍ

مُلَحِهٖ وَقُبَحِهٖ فَتَعَارَفْنَا حِينَئِذٍ + وَحَفَّتْ بِيْ فَرْحَتَانِ

سَاعَتَئِذٍ + وَلَمْ اَدْرِ بِاَيِّهِمَا اَنَا اَصْفٰى فَرَحًا وَّاَوْفٰى مَرَحًا +

اَبِاسْتِعَارَةِ مَنْ دُجُنَّةِ اَسْفَارِهٖ اَمْ بِمُخَيَّبِ رِحَالِهٖ بَعْدَ افْتِحَالِهٖ

وَبَاقَتْ نَفْسِيْ اِلٰى اَنْ اَقْضَّ حَتْمَ سِرِّهٖ + وَاَبْطُنَ دَاعِيَةَ بَسِيْرَةِ +

فَقُلْتُ لَهٗ مِنْ اَيْنَ اَيَابُكَ + وَاِلٰى اَيْنَ اِنْسِيَابُكَ وَبِمَا امْتَلَأَتْ

عِيَالِكَ فَقَالَ أَمَّا الْمُقَدَّمُ فَمِنْ طُوسٍ وَأَمَّا الْمُقَصِّدُ فَمِنْ سُوسٍ

وَأَمَّا الْجِدَّةُ الَّتِي أَصَبْتَهَا فَمِنْ رِسَالَةٍ اقْتَضَبْتَهَا فَسَأَلْتُهُ

أَنْ يُفَرِّشَنِي دِخْلَتَهُ وَيَبْرُدَ عَلَيَّ رِسَالَتَهُ فَقَالَ دُونَكَ

مَرَابِكَ حَرْبُ الْبُسُوسِ أَوْ تَصْحَبَنِي إِلَى السُّوسِ فَصَحِبْتُهُ

إِلَيْهَا قَهْرًا وَعَكَفْتُ عَلَيْهِ بِهَا شَهْرًا وَهُوَ يُعَلِّلُنِي كَسَاةِ

التَّعْلِيلِ وَيُجِرُّنِي أَعِنَّةَ التَّأْمِيلِ حَتَّى إِذَا حَرِجَ صَدْرِي

وَعَيِلَ صَبْرِي قُلْتُ لَهُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ عِلَّةٌ وَلَا لِي فِي

الْمُقَامِ نِعِلَّةٌ وَفِي غَدٍ أَزْجُرُ غُرَابَ الْبَيْنِ وَأَرْحَلُ عَنْكَ

بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ ۔ فَقَالَ حَاشَ لِلّٰهِ اَنْ اُحْلِفَكَ اَوْ اُخَالِفَكَ

وَمَا اَرْجَاتُ اَنْ اُحَدِّثَكَ اِلَّا لِيَسْتَكَ ۔ وَاِذَا كُنْتَ

قَدِ اسْتَرَبْتَ بَعْدِيْ ۔ وَاَعْرَاكَ ظَنُّ السُّوْءِ بِمَا عَدَانِيْ

فَاصْغِ لِقَصَصِ سِيَرِيْ الْمُمْتَدَّةِ ۔ وَاَضِعْهَا اِلٰى اَخْبَارِ الْفَتْرَةِ

بَعْدَ الشِّدَّةِ ۔ فَقُلْتُ لَهٗ هَاتِ فَمَا اَطْوَلَ طِيَلَكَ ۔ وَاَهْوَلَ

حِيَلَكَ ۔ فَقَالَ اِعْلَمْ اَنَّ الدَّهْرَ الْعَبُوْسَ اَلْقَانِيْ اِلَى الْمُؤْسِ

وَاَنَا يَوْمَئِذٍ فَقِيْرٌ وَقِيْرٌ ۔ فَتِيْلٌ لِيْ وَلَا نَقِيْرٌ ۔ فَاَلْجَانِيْ

صَغْرُ الْيَدَيْنِ اِلَى التَّطَوُّقِ بِالدَّيْنِ ۔ فَاَدَّنْتُ لِسُؤَالِهٖ فَقَ

مِمَّنْ هُوَ عَسِرُ الْاَخْلَاقِ ۔ وَتَوَهَّمْتُ تَسَنِّيَ النَّفَاقِ فَتَوَ

فِي الْاِنْفَاقِ فَمَا اَفَقْتُ حَتّٰى بَفَظَنِي دَيْنٌ لَزِمَنِي حَقًّا

وَلَا زَمَنِي مُسْتَحَقًّا فَرِرْتُ فِي اَمْرِيْ وَاَطْلَعْتُ غُرَمِيْ عَلٰى

عُسْرِيْ فَلَمْ يُصَدِّقْ اِمْلَاقِيْ وَلَا نَزَعَ عَنْ اِرْهَاقِيْ بَلْ

جَدَّ فِي التَّقَاضِيْ وَلَجَّ فِي اقْتِيَادِيْ اِلَى الْقَاضِيْ وَكُلَّمَا

خَضَعْتُ لَهٗ فِي الْكَلَامِ وَاسْتَنْزَلْتُ مِنْهُ رِقَّ الْكِرَامِ

وَرَغَّبْتُهٗ فِي اَنْ يَنْظُرَلِيْ بِمَيْسَرَةٍ اَوْ يَنْظِرَنِيْ اِلٰى مَيْسَرَةٍ

قَلَّ لَا تَطْمَعْ فِي الْاِنْظَارِ وَاحْتِجَانِ النُّضَارِ فَحَقِّكَ

ما ترى مسالك الخلاص، أو تُريني سبائك الخلاص

فلمّا رأيت أحد أدلّته وأن لا مناص لي من يده شاغبته

ثمّ واثبته لنرافعه إلى والي الجرائم لا إلى الحاكم في المظالم

لِما كان بلغني من إفضال الوالي وفضله وتشدّد القاضي

وبخله فلمّا حضرنا باب أمير طوس آنست أن لا بأس

ولا بوس فاستدعيت دواة وبيضاء وأنشأت رسالة

رقطاء، وهي أخلاق سيّدنا تُحبّ، وبعقوته يُلبّ

وقربه تحف ونائه تلف وخلّته نسب وقطيعته نصب

وَعَرْبَدٍ ذَلِقٍ وَشُهْبَةٍ تَائِلِقٍ وَظَلْفَةٍ زَانٍ وَقَوِيمٍ

نَهْجِهِ بَانٍ وَذِهْنَةٍ قَلِبٍ وَجَرْبٍ وَنَعْتَةٍ شَرَقٍ غَرِبٍ

سَيِّدٍ قَلِبٍ سَبُوقٍ مُيَرٍّ قَطِنٍ مُعْرِبٍ عَرُوفٍ عَيُوفٍ

مُخْلِفٍ مُتْلِفٍ أَغَرَّ فَرِيدٍ نَابِهٍ فَاضِلٍ ذَلِيقٍ أَنُوفٍ

مُغْلِقٍ إِنْ أَبَانَ طَيِّبِ إِذَا نَا هَيِّجٍ وَجِلٍ خَطِيبٍ مَخُوفٍ

مَنَاظِمُ شَرَفِهِ تَائِلَفٍ وَشُؤُبُوبُ حِبَائِهِ يَكِفٍ وَنَائِلُ

يَدَيْهِ فَاضٍ وَشِيَةُ قَلْبِهِ غَاضٍ وَخِلْفُ سَخَائِهِ يُحْتَلَبُ

وَذَهَبُ عِيَابِهِ يُحْتَوَبُ مَنْ لَفَّ لَفَّهُ فَلَجٍ وَغَلَبٍ وَيَكْرُمُ

بَابِ جَلَبَ وَخَلَبَ كَفَّ عَنْ هَضْمِ بَرِيٍّ وَبَرِيءٍ مِنْ نَاسِ

عَوِيٍّ وَقَرَنَ لِيَانَهُ لِيَعِزَّ + وَنَكَّبَ عَنْ مَذْهَبِ كِزٍّ + لَيِّنِ وَثَّابِ

عِنْدَ نَهْزَةِ شَرٍّ + بَلْ يَعِفُّ عِفَّةَ بَرِّ

فَلِذَا يُحَبُّ وَيُسْتَحَقُّ عَفَافُهُ — شَغَفًا بِهِ قَلْبًا بِهِ خَلَّابُ

اخْلَاقُهُ غُرٌّ تَرِفُّ وَفُوقُهُ — فُوقٌ إِذَا نَاضَلْتَهُ غَلَّابُ

سُبُحٌ يَهِشُّ وَذُو تَلَافٍ إِنْ هَفَا — خِلٌّ فَلَيْسَ بِحَقِّهِ يُرْتَابُ

لَا بَاخِلٌ بَلْ بَاذِلٌ خَرِقٌ إِذَا — بُعْتَرَّ لَا يَلْبِيهِ بَابٌ بَابُ

إِنْ عَضَّ أَنْزَلَ فَلَّ غَرْبَ عَضِيضِهِ — بِمَنَابِهِ فَانْحَتَّ مِنْهُ نَابُ

وَجَدِيرٌ مَنْ لَبَّ وَقَطَنَ * وَقَرُبَ وَشَطَنَ * أَنْ يَعِنَّ لِلْقَرِيعِ

زَمَنَ * وَجَايِرِ زَمَنَ * مُدَّ رَضِيعَ ثَدْيَ لِيَانِهِ * خُصَّ بِأَفَاضَةِ

تَهَتَّانِهِ نَعَشَ وَفَرَّجَ * وَضَافَ وَفَابِحٍ * وَنَافَ وَفَازَ عَجَ * وَفَاءَ

بِحِقِّ أَبْلَجَ أَتْعَبَ مَنْ سَبَلِي * وَقِرْظَ إِذْهَزَ وَبَلِي * وَتَوَجَّ صَفَا

بِحُبِّ عُفَاتِهِ

فَلَا خَلَا ذَا بَهْجَةٍ * يَمُنُّ ظِلُّ خِصْبِهِ *

فَإِنَّهُ بَرَّ بِمَنْ * أَنَسَ ضَوْءَ شَهْبِهِ *

وَإِنْ مَزَايَا ظَرْفِهِ * بِلُبْسِ خَوْفِ رَبِّهِ *

فَلْيَهْنِ سَيِّدَنَا فَوْزٌ بِمَفَاخِرَ تَالِيَاتٍ وَجَلَّتْ وَقُوَّتُهُ بِصَنَائِعَ
تَمَّتْ وَنَمَتْ ۔ وَيُلَاثِمُ قُرْبَ حَضْرَتِهِ عُفُوتُ رِقِّهِ بِحَظِّ
مِنْ حُظْوَتِهِ ۔ فَإِنَّهُ تَلِيدُ نَدْبٍ وَتَرِيدُ جَدْبٍ وَجَرِيحُ
نُوبٍ أَثَرَتْ وَنَاظِمُ قَلَائِدَ تَسَيَّرَتْ إِذَا جَاشَ لِخُطْبَةٍ
فَلَا يُوجَدُ قَائِلٌ ۔ ثُمَّ قُمْ ثُمَّ يَا قِلُّ فَإِنْ حَبَّرَ قُلْتَ حِبَرٌ
تُمِّمْتَ وَخِلْتَ رِيَاضًا قَدْ نَمَتْ ۔ هٰذَا ثَمَرٌ بِهِ بَرَضٌ
وَقُوَّتُهُ قَرِمٌ ۔ وَفَلَقُهُ عَسَقٌ ۔ وَجِلْبَابُهُ خَلَقٌ ۔ وَقَدْ قَلِقَ
لِتَوَغُّرِ غَرِيمٍ غَاشِمٍ يَسْتَحِثُّهُ بِحَقٍّ لَازِمٍ ۔ فَإِنَّ مَنَّ سَيِّدُنَا بِكَفِّ

١ فليهن سيدنا فوزه بمفاخر تالياتٍ وجلت وقوته بصنائع
تمت ونمت ۔ ويلاثم قرب حضرته عفوت رقه بحظ
من حظوته ۔ فانه تليد ندبٍ وتريد جدبٍ وجريح
نوبٍ أثرت وناظم قلائد تسيرت اذا جاش لخطبة
فلا يوجد قائل ۔ ثم قم ثم يا قل فان حبر قلت حبر
تممت وخلت رياضا قد نمت ۔ هذا ثمر به برض
وقوته قرم ۔ وفلقه عسق ۔ وجلبابه خلق ۔ وقد قلق
لتوغر غريم غاشم يستحثه بحق لازم ۔ فان من سيدنا بكف

بِهِبَاتِ كَفِّهِ + تُوشِّحُ بِمَجْدٍ فَاقَ وَبَاءَ بِأَجْرٍ فَلِّيَ مِنْ وَثَاقِهِ

خَلَتْ سَجَايَا خُلْقِهِ + تَرَفُّدُ شَائِمٍ بِرَفِدِهِ + بِمَنِّ رَبٍّ أَزَلِيٍّ +

حَيٍّ أَبَدِيٍّ (قَالَ) فَلَمَّا اسْتَشَفَّ الْأَمِيرُ لَأْيَهَا + وَلَمْحَ السِّرَّ

الْمُوَدَّعَ فِيهَا + أَوْعَزَ فِي الْحَالِ بِقَضَاءِ دَيْنِي + وَفَصَلَ بَيْنَ

خَصْمِي وَبَيْنِي + ثُمَّ اسْتَخْلَصَنِي لِمَكَانِ ثِقَتِهِ + وَاخْتَصَّنِي بِأَثَرَتِهِ +

فَلَبِثْتُ بِضْعَ سِنِينَ أَنْعَمُ فِي ضِيَافَتِهِ وَأَرْتَعُ فِي رِيفِ

رَأْفَتِهِ حَتَّى إِذَا عَمَرَ سَتِّي مَوَاهِبُهُ وَأَطَالَ ذَيْلِي ذَهَبُهُ تَلَطَّفْتُ

فِي الْإِرْتِحَالِ + عَلَى مَا تَرَى مِنْ حُسْنِ الْحَالِ + قَالَ فَقُلْتُ لَهُ شُكْرًا

لِمَنْ أَتَاكَ لُقْيَانَ السَّفَحِ الْكَرِيمِ وَانْقَذَكَ بِهِ مِنْ ضُغْطَةِ

الْغَرِيمِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى سَعَادَةِ الْجَدِّ وَالْخُلُوصِ مِنَ الْخَصْمِ

الْأَلَدِّ ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُحْذِيَكَ مِنَ الْعَطَاءِ

أَمْ أُحْفِكَ بِالرِّسَالَةِ الْوَقْطَاءِ فَقُلْتُ إِمْلَاءُ الرِّسَالَةِ أَحَبُّ

إِلَيَّ فَقَالَ وَهُوَ وَحَقِّكَ أَخَفُّ عَلَيَّ فَإِنَّ نُحْلَةَ مَا يَلِجُ

فِي الْآذَانِ أَهْوَنُ مِنْ نُحْلَةِ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَرْدَانِ ثُمَّ كَأَنَّهُ

أَنِفَ وَاسْتَحْيَا فَجَمَعَ لِي بَيْنَ الرِّسَالَةِ وَالْحُدْيَا فَفُرْتُ مِنْهُ

بِسَهْمَيْنِ وَفَصَلْتُ عَنْهُ بِغُنْمَيْنِ وَآبَتْ إِلَى وَطَنِي قَرِيرَ الْعَيْنِ

لمن اتاك لقيان السفح الكريم وانقذك به من ضغطة الغريم فقال الحمد لله على سعادة الجد والخلوص من الخصم الالد ثم قال ايما احب اليك ان احذيك من العطاء ام احفك بالرسالة الوقطاء فقلت املاء الرسالة احب الي فقال وهو وحقك اخف علي فان نحلة ما يلج في الاذان اهون من نحلة ما يخرج من الاردان ثم كانه انف واستحيا فجمع لي بين الرسالة والحدیا ففرت منه بسهمين وفصلت عنه بغنمين وآبت الى وطني قرير العين

---

١ قولہ من ضغطۃ الغریم ای خلصک ۱۲ ٢ قولہ لقیان السفح الکریم ای الجبل ۱۲ ٣ قولہ الحمد للہ علی سعادۃ الجد ای الیمن ۱۲ ٤ قولہ ایما احب الیک ان احذیک من العطاء ای ایما احب الیک ان اجیزک ۱۲ ٥ قولہ ام احفک بالرسالۃ الوقطاء ای ام اجیزک بالرسالۃ الطویلۃ ۱۲ ٦ قولہ فان نحلۃ ما یلج فی الاذان اھون من نحلۃ ما یخرج من الاردان ای الکلام الھون من اعطاء المال ۱۲ ٧ قولہ ثم کانہ انف واستحیا ای استنکف واستحیا من ۱۲

بما حزت من الرسالة والعين

جمعت ١٢ والضمير للدر

المقامة السابعة والعشرون الوبرية

حكى الحارث بن همام قال مِلتُ فِي رَيْعِ زَمَانِي الَّذِي غَبَرَ
إِلَى مُجَاوَرَةِ أَهْلِ الْوَبَرِ لِآخُذَ حَظِّي مِنْ نُفُوسِهِمُ الْأَبِيَّةِ وَ
أَلْسِنَتِهِمُ الْعَرَبِيَّةِ فَثَمَّرَتْ تَشْمِيرَ مَنْ لَا يَأْلُو جُهْدًا وَجَعَلْتُ
أَضْرِبُ فِي الْأَرْضِ غَوْرًا وَنَجْدًا إِلَى أَنِ اقْتَنَيْتُ هُجْمَةً
مِنَ الرَّاغِيَةِ وَثُلَّةً مِنَ الثَّاغِيَةِ ثُمَّ أَوَيْتُ إِلَى عَرَبٍ
أَرْدَافِ أَقْيَالٍ وَأَبْنَاءِ أَقْوَالٍ فَأَوْطَنُونِي مَنْعَ جَنَابٍ وَ

فَلَوَّاعَنِّيْ حَدَّ كُلِّ نَابٍ فَمَاتَا وَنَبِّيْ عِنْدَهُمْ هَمٌّ وَلَا قَوْعُ

یعنی از تمامی مکارہ حمایت من کردند ۱۲ علوی

صِفَاتِيْ سَهْمٌ اِلَى اَنْ اَضْلَلْتُ فِيْ لَيْلَةٍ مُنِيْرَةِ الْبَدْرِ لَقْحَةً

یعنی چیزے از مکروہ ہمیں اثر نکرد ۱۲ مسعودی

غَزِيْرَةَ الدَّرِّ فَلَمْ اَطِبْ نَفْسًا بِالْقَاءِ طَلَبِهَا وَالْقَاءِ حَبْلِهَا

اے قلم یطیب نفسی بترک طلبہا یعنی لم یسمح قلبی بان اترکہا ولا اطلبہا ۱۲

عَلٰى غَارِبِهَا فَدَثَّرْتُ فَرَسًا مِحْضَارًا وَاعْتَقَلْتُ لَدُنًا

خَطَّارًا وَسَرَيْتُ لَيْلَتِيْ جَمْعَاءَ اَجْوَبُ الْبَيْدَاءَ وَاَقْتَرِيْ كُلَّ

شَجْرَاءَ وَفَرْدَاءَ اِلٰى اَنْ نَشَرَ الصُّبْحُ رَايَاتِهٖ وَجَعَلَ الدَّاعِيْ

اِلٰى صَلَاتِهٖ فَنَزَلْتُ عَنْ مَتْنِ الرَّكُوْبِيَّةِ لِاَدَاءِ الْمَكْتُوْبَةِ

ثُمَّ جُلْتُ فِيْ صَهْوَتِهَا وَفُرْتُ عَنْ شَحْوَتِهَا وَسِرْتُ لَا اَرٰى

أثرا إلا تقوته، ولا نشرا إلا علوته، ولا واديا إلا جزعته

وله راكبا إلا استطلعته، وجدي مع ذلك يذهب هدرا

وله يجد وردة صدها، إلى أن حانت صكة عمي، ولفحة هجير

يذهل غيلان عن مي، وكان يوما أطول من ظل القناة

وأحر من دمع المقلاة، فأيقنت أني إن لم أستكن من

الوقدة، واستجم بالرقدة، أدنفني اللغوب وعلقت بي

شعوب، فجئت إلى سرحة كثيفة الأغصان وريقة

الأفنان، لأعور تحتها إلى المغيربان، فوالله ما استروح نفسي

وَلَا اسْتَرَاحَ فَرَسِي حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى سَاحَةٍ + فِي هَيْئَةٍ سَاحَةٍ

وَهُوَ يَلْتَجُّ بُجْعَتِي + وَيَشْتَدُّ إِلَى بُقْعَتِي + فَكَرِهْتُ إِنْعَاجَهُ

إِلَى مَعَاجِي + فَاسْتَعَذْتُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُقَاجٍ + ثُمَّ تَرَجَّيْتُ

أَنْ يَتَصَدَّى مُنْشِدًا أَوْ يَتَبَدَّى مُرْشِدًا + فَلَمَّا اقْتَرَبَ

مِنْ سَرْحَتِي + وَكَادَ يَحُلُّ سَاحَتِي + أَلْفَيْتُهُ شَيْخَنَا السَّرُوجِيَّ

مُتَشَحِّطًا بِجِرَابِهِ + وَمُضْطَغِنًا أُهْبَةَ ثِيَابِهِ + فَأَنْسَنِي إِذْرَاجُهُ

وَأَنْسَانِي مَا شَرَدَ + ثُمَّ اسْتَوْضَحْتُهُ مِنْ أَيْنَ أَثَرُهُ + وَكَيْفَ عَجَزَهُ

وَبَجَرُهُ + فَأَنْشَدَ بَدِيهًا + وَلَمْ يَقُلْ إِبْهًا +

ناقتی یقال لہا شدا وا
طلب ضالۃ وہو شعرہا
او اعرفہا طالبہا۔
او یتبدی من تبدی
اذا ظہر یعنی رجوت
ان یاتینی لیعرفنی
ویرشدنی ناقتی
۱۲ *

قولہ تشحطا بجرابہ ای
متقلبا بہ یعنی جاعلا
جرابہ موضع وشاحہ
۱۲ * ۱۲ * ۱۲

ای الصعب والبعیر الذی لم یرکب ۱۲

ای عجیبا یعجب الناظر الیہ او یعجب ہو من رکوبہ ۱۲

ای ہیئۃ ساحۃ ۱۲

ای بعد ودہ بجری الی مکانی ۱۲

ای بعجرفی واحتی عجیط الیہا ۱۲

ای ما خطا وصاب ۱۲

ای الاعرابی ۱۲

ای ہیئۃ الاثر ۱۲

ای ہیئۃ الاثر ۱۲

ای طلب ۱۲

ای ہیئۃ ۱۲

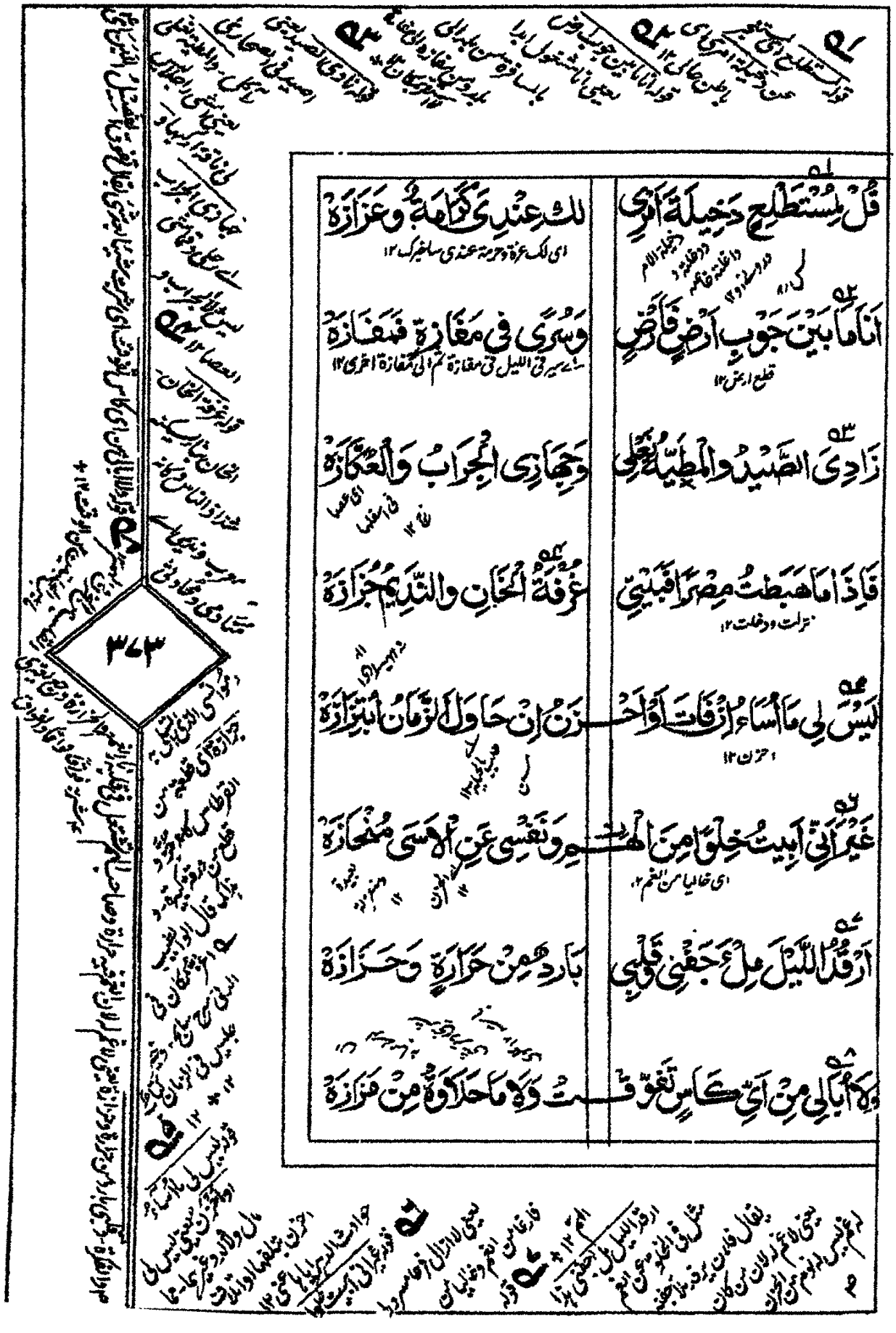

لَا وَلَا أَسْتَجِيزُ أَنْ أَجْعَلَ الذُّلَّ
مَجَازًا إِلَى تَسَنِّي إِجَازَهْ

وَإِذَا مَطْلَبٌ كَسَاحَلَةِ الْعَـ
ـسَارِ فَبُعْدًا لِمَنْ يَرُومُ بُجَازَهْ

وَمَتَى اهْتَزَّ لِلدَّنَاءَةِ نِكْسٌ
عَافَ طَبْعِي طِبَاعَهُ وَاهْتِزَازَهْ

فَالْمَنَايَا وَلَا الدَّنَايَا وَخَيْرٌ
مِنْ رُكُوبِ الْخَنَى رُكُوبُ الْجِنَازَهْ

ثُمَّ رَفَعَ إِلَى طَرْفِهِ وَقَالَ لِأُمِّ مَا جَدَعَ قَصِيرَ أَنْفِهِ فَأَخْبَرَتْهُ
خَبَرَ نَاقَتِي السَّارِحَةِ وَمَا عَانَيْتُهُ فِي يَوْمِي وَالْبَارِحَةِ فَقَالَ
دَعِ الْأَلْتِفَاتَ إِلَى مَا فَاتَ وَالطَّمَحَ إِلَى مَا طَاحَ وَلَا تَأْسَ
عَلَى مَا ذَهَبَ وَلَوْ أَنَّهُ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ وَلَا تَسْتَمِلَّ مَنْ مَالَ

عَنْ رَحْلِكَ وَاَضْرِمْ مَنَارَتَيْ بِرَحْلِكَ وَلَوْ كَانَ ابْنَ بَوْحِكَ

اَوْ شَقِيْقَ رُوْحِكَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِيْ اَنْ تَقِيْلَ وَتَتَحَامَى

الْقَالَ وَالْقِيْلَ فَاِنَّ الْاَبْدَانَ اِنْضَاءُ تَعَبٍ وَالْهَاجِرَةُ ذَاتُ

لَهَبٍ وَلَنْ يَصْقُلَ الْخَاطِرَ وَيُنَشِّطَ الْفَاتِرَ كَفَائِلَةِ الْهَوَاجِرِ

وَخُصُوْصًا فِيْ شَهْرِيْ نَاجِرٍ فَقُلْتُ ذَاكَ اِلَيْكَ وَمَا اُرِيْدُ

اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ فَافْتَرَشَ الثَّوْبَ وَاضْطَجَعَ وَاَظْهَرَ اَنْ

قَدْ هَجَعَ وَاَرْتَقَبْتُ عَلٰى اَنْ اَحْرُسَ وَلَا اَنْعَسَ فَاَخَذَتْنِيْ

السِّنَةُ اِذْ زَمَّتِ الْاَلْسِنَةُ فَلَمْ اُفِقْ اِلَّا وَاللَّيْلُ قَدْ تَوَلَّجَ

عن رحلك واضرم منارتي برحلك ولو كان ابن بوحك

او شقيق روحك ثم قال هل لك في ان تقيل وتتحامى

القال والقيل فان الابدان انضاء تعب والهاجرة ذات

لهب ولن يصقل الخاطر وينشط الفاتر كفائلة الهواجر

وخصوصا في شهري ناجر فقلت ذاك اليك وما اريد

ان اشق عليك فافترش الثوب واضطجع واظهر ان

قد هجع وارتقبت على ان احرس ولا انعس فاخذتني

السنة اذ زمت الالسنة فلم افق الا والليل قد تولج

وَالنَّجْمُ قَدْ تَبِلَجَ ۔ وَلَا السَّرْوِجِيَّ وَلَا الْمُسَرَّجَ فَبِتُّ بِلَيْلَةٍ

نَابِغِيَّةٍ ۔ وَأَخَّرَانِ يَعْقُوبِيَّةٍ ۔ أُسَاوِرُ الْوُجُومَ ۔ وَأُسَاهِرُ النُّجُومَ

أُقَدِّمُ مَتَارَةً فِي رِجْلَتِي ۔ وَأُخْرَى فِي رَجْعَتِي ۔ إِلَى أَنْ وَضَحَ لِي

عِنْدَ افْتِرَارِ ثَغْرِ الضَّوْءِ فِي وَجْهِ الْجَوْزَاءِ كَبِدٌ تَخِدُ فِي الدَّوِّ

فَالْمَعْتُ إِلَيْهِ بِثَوْبِي وَرَجَوْتُ إِلَى أَنْ يَعْرُجَ إِلَى صَوْبِي فَلَمْ

يَعْبَأْ بِالْمَاعِي وَلَا أَوَى لِلْتِيَاعِي ۔ بَلْ سَارَ عَلَى هَيْئَتِهِ ۔ وَ

أَصْمَانِي بِسَهْمِ إِهَانَتِهِ ۔ فَأَوْفَضْتُ إِلَيْهِ لِأَسْتَرْدِفَهُ وَأَتَعَلَّ

تَغَطْرُفَهُ ۔ فَلَمَّا أَدْرَكْتُهُ بَعْدَ الْأَيْنِ وَأَجْلَتْ فِيهِ مَسْرَحَ

الْعَيْنِ وَجَدْتُ نَاقَتِي مَطِيَّتَهُ وَضَالَّتِي لُقَطَتَهُ

فَمَا كَذَبْتُ أَنْ أَدْرَيْتُهُ عَنْ سَنَامِهَا وَجَاذَبْتُهُ طَرَفَ

زِمَامِهَا وَقُلْتُ لَهُ أَنَا صَاحِبُهَا وَمُضِلُّهَا وَلِي رِسْلُهَا

وَنَسْلُهَا فَلَا تَكُنْ كَاشِعَبَ فَتُتْعِبَ وَتَشْعَبَ فَأَخَذَ

يَلُذُّ وَيَصِيحُ وَيَتَقَحَّمُ وَلَا يَسْتَحْيِي وَبَيْنَا هُوَ يَنْزُو وَيَلِينُ

وَيَسْتَأْسِدُ وَيَسْتَلِينُ إِذْ عَشِيَنَا أَبُو زَيْدٍ لَابِسًا جِلْدَ النَّمِرِ

وَهَاجِمًا هُجُومَ السَّيْلِ الْمُنْهَمِرِ فَخِفْتُ وَاللهِ أَنْ يَكُونَ يَوْمُهُ

كَأَمْسِهِ وَبَدْرُهُ مِثْلَ شَمْسِهِ فَأَلْحَقَ بِالْقَارِظَيْنِ وَأَصِيرَ

خبرًا بعد عين. فلم أرَ إلّا أن أذكرته العهود المنسيّة والفعلة

الأمسيّة. وناشدته الله أوافٍ بالتلاد فيَّ أم لما فيه إيلامي

فقال معاذ الله أن أُجهِزَ على مكلومي أو أصل حروري

بسمومي. بل وافيتك لأخبرك كنهَ حالك وأكون يمينًا

لشمالك. فسكن عند ذلك جأشي وأجاب استيحاشي وأطلعته

طِلْعَ اللقحة. وتبرّع صاحبي بالنفحة. فنظر إليه نظرَ الليث

العرّيسة إلى الفريسة. ثم أشرع قِبَلَه الرمح. وأقسم بمن

أنار الصبح. لئن لم يُنجِح مسعاه الذباب ويرضَ من الغنيمة بالإياب

لَيُورِدَنَّ سِنَامَهُ وَرِيدَهُ ۞ وَلَيَعْجَمَنَّ بِهِ وَلِيدَهُ وَقِيدَهُ

فَنَبَذَ زِمَامَ النَّاقَةِ وَحَاصَ ۞ وَافْلَتَ وَلَهُ حُصَاصٌ ۞

فَقَالَ لِي أَبُو زَيْدٍ تَسَلَّمْهَا ۞ وَتَسَمَّهَا ۞ فَإِنَّهَا إِحْدَى

الْحُسْنَيَيْنِ ۞ وَوَيْلٌ أَهْوَنُ مِنْ وَيْلَيْنِ ۞ قَالَ الْحَارِثُ

بْنُ هَمَّامٍ فَخَرَجْتُ بَيْنَ لَوْمِ أَبِي زَيْدٍ وَشُكْرِهِ وَزِنَةِ

نَفْعِهِ بِضُرِّهِ ۞ فَكَأَنَّهُ نُوجِيَ بِذَاتِ صَدْرِي ۞ أَوْ

تَكَهَّنَ مَا خَامَرَ سِرِّي ۞ فَقَابَلَنِي بِوَجْهٍ طَلِيقٍ ۞ وَ

أَنْشَدَ بِلِسَانٍ ذَلِيقٍ ۞

* يَا أَخِي الْحَامِلَ ضَيْمِي	دُونَ إِخْوَانِي وَقَوْمِي *
* إِنْ يَكُنْ سَاءَكَ أَمْسِي	فَلَقَدْ سَرَّكَ يَوْمِي *
* فَاغْتَفِرْ ذَاكَ لِهَذَا	وَاطَّرِحْ شُكْرِي وَلَوْمِي *

ثُمَّ قَالَ أَنَا تَبِعٌ وَأَنْتَ مَعِيٌّ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ وَوَلِّيَ غَيْرَ أَدِيمِ الْأَرْضِ وَيَرْكُضُ طَرْفُهُ أَيَّامَ رَكْضِ فَمَا عَدَوْتُ أَنِ اقْتَعَدْتُ مَطِيَّتِي وَعَدَتْ لِطِيَّتِي حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى حِلَّتِي بَعْدَ اللَّتَيَّا وَالَّتِي

المقامة الثامنة والعشرون السمرقندية

أخبر الحرث بن همام، قال استبضعت في بعض أسفاري

الْقَنْدَ وَقَصَدْتُ بِهِ سَمَرَ قَنْدَ وَكُنْتُ يَوْمَئِذٍ قَيِّمَ

الشَّطَاطِ جُمُومَ النَّشَاطِ أَرْمِي عَنْ قَوْسِ أَمْرَحَ إِلَى غَرَضِ

الْأَفْرَاحِ وَأَسْتَعِينُ بِمَاءِ الشَّبَابِ عَلَى مَلَاحِي السَّرَابِ

فَوَافَيْتُهَا بُكْرَةَ عَرُوبَةَ بَعْدَ أَنْ كَابَدَتِ الصُّعُوبَةَ فَسَعَيْتُ

وَمَا وَنَيْتُ إِلَى أَنْ حَصَلَ الْبَيْتُ فَلَمَّا نَقَلْتُ إِلَيْهِ قَنْدِي

وَمَلَكْتُ قُوتَ عِنْدِي عُجْتُ إِلَى الْحَمَّامِ عَلَى الْأَثَرِ فَأَمَطْتُ

عَنِّي وَعْثَاءَ السَّفَرِ وَأَخَذْتُ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ بِالْأَثَرِ ثُمَّ

بَادَرْتُ فِي هَيْئَةِ الْخَاشِعِ إِلَى مَسْجِدِهَا الْجَامِعِ

---

٣ القند السكر بالفارسية ١٢ علوي

٤ الشطاط اي استقامة القامة والنشاط ١٢ منه

٥ قوله يعدل القوام يعني كنت قائما ١٢

٦ قوله حسن القوام اي استقامة القامة ١٢

٧ قوله جموم النشاط اي كثير النشاط وكثير الكرة غير ضعيف

٨ اي كثير النشاط وكثير الكرة غير ضعيف

٩ من الرمي من قوس المرح اي كثير المرح ١٢

١٠ الى غرض اي الى مقصود ١٢

١١ الافراح جمع فرح وهو ضد الحزن ١٢

١٢ واستعين بماء الشباب على ملاحي السراب اي اداوي مرض السراب بالماء الذي يجيء بعد السراب ١٢

١٣ فوافيتها بكرة عروبة بعد ان كابدت الصعوبة فسعيت اي اتيت بكرة عروبة بعد ان كابدت الصعوبة فسعيت ١٢

١٤ وما ونيت الى ان حصل البيت فلما نقلت اليه قندي اي ما فترت الى ان حصل البيت فلما نقلت اليه قندي ١٢

١٥ وملكت قوت عندي عجت الى الحمام على الاثر فامطت عني وعثاء السفر واخذت في غسل الجمعة بالاثر ثم بادرت في هيئة الخاشع الى مسجدها الجامع

---

٢ قوله بعد ان كابدت الصعوبة اي بعد ان كابدت الصعوبة في الطريق ١٢

٣ قوله فسعيت اي اتيت ١٢

٤ قوله فلما نقلت اليه قندي اي لما حصل البيت نقلت قندي ١٢

٥ قوله ملكت قوت عندي اي ان حصل لي قوت عندي بمعنى وجدت في الحال قوت عندي لان المال في الطريق في معرض الهلاك والغارة فلما حصل في البيت ارتفع عني من القلق ان القوت عندي مال ١٢

يَقْرُبُ مِنَ الْاِمَامِ وَيَقْرُبُ اَفْضَلُ الْاَنْعَامِ فَحُظِيْتُ بِاَنْ

جَلَيْتُ فِي الْحَلْبَةِ وَتَحَيَّرْتُ الْمَرْكَزَ لِاسْتِمَاعِ الْخُطْبَةِ وَلَمْ

يَزَلِ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا وَيَرْدُوْنَ

فُرَادٰى وَاَزْوَاجًا حَتّٰى اِذَا كَنَفَ الْجَامِعَ جَحْفَلِهٖ وَاَظَلَّ

تَسَاوِى الشَّخْصِ وَظِلِّهٖ بَرَزَ الْخَطِيْبُ فِيْ اُهْبَتِهٖ مُتَهَادِيًا

خَلْفَ عُصْبَتِهٖ فَارْتَقٰى فِيْ مِنْبَرِ الدَّعْوَةِ اِلٰى اَنْ مَثَلَ

بِالذِّرْوَةِ فَسَلَّمَ مُشِيْرًا بِالْيُمْنٰى ثُمَّ جَلَسَ حَتّٰى خُتِمَ نَظْمُ النَّادِيْنَ

ثُمَّ قَامَ وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ الْاَسْمَاءِ الْمَحْمُوْدِ الْاٰلَاءِ

الواسع العطاء المدعو بكل لسان اللأواء مالك الامم ومصور

الرمم واهل السماح والكرم ومهلك عاد وارم ادرك

كل سر علمه ووسع كل مصر حلمه وعم كل عالم

طوله وهد كل مارد حوله احمده حمد موحد مسلم

وادعوه دعاء مؤمل مسلم وهو الله لا اله الا هو الواحد

الاحد العادل الصمد لا ولد له ولا والد ولا ند معه

ولا مساعد ارسل محمدا بالاسلام ممهدا وللملة موطدا

ولادلة الرسل موكدا وللاسود والاحمر مسددا

وَصِلْ الْأَرْحَامَ ۔ وَعَلِّمِ الْأَحْكَامَ ۔ وَسَمِّ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ ۔

وَرَسِّمِ الْحِلَالَ وَالْإِحْرَامَ ۔ كَرَّمَ اللّٰهُ مُحَلِّلَهُ وَكَمَّلَ الصَّلَاةَ

وَالسَّلَامَ لَهُ ۔ وَرَحِمَ آلَهُ الْكِرَامَ ۔ وَأَهْلَهُ الرُّحَمَاءَ ۔ يَا هَمَّ

رُكَّامُ وَهُدَ رَحَّامُ ۔ وَسَرْحَ سَوَّامُ ۔ وَسَطَّحَ سَمَّامُ ۔ اِعْمَلُوا الصَّالِحَاءَ

عَمَلَ الصُّلَحَاءِ ۔ وَأَكْدِحُوا لِلْمَعَادِ كَمُكْدِحِ الْأَصِحَّاءِ ۔ وَارْدَعُوا

أَهْوَاءَكُمْ رَدْعَ الْأَعْدَاءِ ۔ وَأَعِدُّوا لِلرِّحْلَةِ إِعْدَادَ السُّعَدَاءِ ۔

وَادَّرِعُوا حُلَلَ الْوَرَعِ وَدَاوُوا عِلَلَ الطَّمَعِ ۔ وَسَوُّوا أَوَدَ الْعَمَلِ ۔

وَعَاصُوا وَسَاوِسَ الْأَمَلِ ۔ وَصَوِّرُوا لِأَوْهَامِكُمْ حُقُولَ

الْأَحْوَالُ وَحُلُولُ الْأَهْوَالِ وَمُسَاوَرَةُ الْأَعْلَالِ وَمُصَارَعَةُ
ای نزول الاہوال جمع ہول یعنی الخوف ۱۲
الْمَالِ وَالْآلِ وَادِّكَارُ الْحِمَامِ وَسَكْرَةُ مَصْرَعِهِ وَالرَّمْسِ وَ
هَوْلِ مُطَّلَعِهِ وَالْلَّحْدِ وَوَحْدَةِ مُودَعِهِ وَالْمَلَكِ وَرَوْعَةِ
سُؤَالِهِ وَمَطْلَعِهِ وَالْمَحْوِ الدَّهْرِ وَلُؤْمِ كَرَّتِهِ وَسُوءِ مَحَالِّهِ
وَفَكْرَةِ كَرْطَسَ مَعْلَمًا وَاقْرَ مَطْعَمًا وَطَحْطَحَ مَحْرَمًا وَدَقْوَلِيَا
من المرارة ضد الحلاوة ۱۲ پریشان و ہلاک نمودو شکست ۱۲
فَكَرْتَاهِمَهُ سَكَّ الْمَسَالِحِ وَسَحَّ الْمَدَامِعِ وَإِكْدَاءَ الْمَطَامِعِ وَارْدَاعَ
اقصیٰ ۱۲
الْمُسْمِعِ وَالسَّامِعِ عَمَّ حُلْمُهُ الْمُلُوكَ وَالرِّعَاعَ وَالْمَسُودَ وَالْمَطَاعَ
وَالْمَحْسُودَ وَالْجُسَّادَ وَالْأَسَاوِدَ وَالْآسَادَ مَامُولَ الْآمَالِ

وَعَكْسَ الْآمَالِ وَمَا وَصَلَ الَّا وَصَالُ وَكَلَّمَ الْاَوْصَالُ

وَلَا سَرَّ الَّا وَسَاءَ وَلَوْمَ وَاَسَاءَ وَلَا اَصَحَّ الَّا وَلَدَ الدَّاءَ وَ

رَوَّعَ الْاَوِدَّاءَ اللّٰهَ اللّٰهَ رَعَاكُمُ اللّٰهُ الْاَمْرَ مُدَاوَمَةَ اللّٰهِ

وَمُوَاصَلَةَ السَّهْوِ وَطُوْلَ الْاِصْرَارِ وَحَمْلَ الْاَصَارِ وَاَطْرَاحَ

كَلَامَ الْحُكَمَاءِ وَمُعَاصَاةَ اَهْلِ السَّمَاءِ اَمَا لَهُمْ مُصْلِحُكُمْ

وَالْمَدَرَ مِهَادُكُمْ اَمَا الْحِمَامُ مُدْرِكُكُمْ وَالصِّرَاطُ مَسْلَكُكُمْ

اَمَا السَّاعَةُ مَوْعِدُكُمْ وَالسَّاهِرَةُ مَوْرِدُكُمْ اَمَا اَهْوَالُ

الطَّامَّةِ لَكُمْ مُرْصَدَةٌ اَمَا دَارُ الْعُصَاةِ الْحُطَمَةُ الْمُوْصَدَةُ

ف١ قولہ وعکس الآمال یعنی تخییل خلاف ما

ف٢ قولہ وما وصل الا وصال یعنی تخییل ضلالت ما تقلبہ یعنی انت تقلبہ النزع والتعاد وہو تخییل

ف٣ قولہ ای ما وصل الدہر یفتقد

ف٤ قولہ علی الوصل کن الصبوۃ یعنی السطوۃ علی اصدبا الحادثۃ یعنی ان یصل لہوا فیصول و یسطو علیک لہوا اخر ١٢

ف٥ قولہ ولا سر الا وساء ای لا فاتح الدہر یوما الا وساء ای داہمتہ یوما اخر لا محالۃ ١٢

ف٦ قولہ ولوم واساء ای لائمہ ١٢

ف٧ قولہ ولا اصح الا ولد الداء ای لا صاحب الدہر یبقی الا ولد سقما ای داء ١٢

ف٨ قولہ ولا اصح الا ولد الداء ای لا صاحب الدہر یبقی الا ولد سقما ای داء ١٢

ف٩ قولہ رواع الاوداء ای افزعہم ١٢

ف١٠ قولہ الا مرمدا ومۃ اللہو ای دوامہ ١٢

ف١١ قولہ ومواصلۃ السہو ای غفلۃ ونسیان ١٢

ف١٢ قولہ وحمل الاصار ای الاثقال والاعتقاد ١٢

ف١٣ قولہ واطراح کلام الحکماء ای ترکہ ١٢

ف١٤ قولہ ومعاصاۃ اہل السماء ای معصیتہم ١٢

ف١٥ قولہ اما لہم مصلحکم ای حفظکم ١٢

ف١٦ قولہ اما الحمام مدرککم ای ہو مدرککم ١٢

ف١٧ قولہ والساہرۃ موردکم ای ہی موردکم ١٢

ف١٨ قولہ اما دار العصاۃ الحطمۃ الموصدۃ ای جہنم ١٢

ف١٩ قولہ اما اہوال الطامۃ لکم مرصدۃ ای ہی مرصدۃ لکم ١٢

ف٢٠ قولہ اما دار العصاۃ الحطمۃ الموصدۃ ای جہنم ١٢

ف٢١ قولہ اما اہوال الطامۃ لکم مرصدۃ ای ہی مرصدۃ لکم ١٢

ف٢٢ قولہ اما دار العصاۃ الحطمۃ الموصدۃ ای جہنم ١٢

حَارِسُهُمْ مَالِكٌ وَرُوَّادُهُمْ حَالِكٌ وَطَعَامُهُمُ السَّمُومُ

وَهَوَادُهُمُ السَّمُومُ لَا مَالَ أَسْعَدَهُمْ وَلَا وَلَدٌ وَلَا عَدَدٌ هُمْ

وَلَا عُدَدٌ إِلَّا رَحِمَ اللَّهُ امْرَأً مَلَكَ هَوَاهُ وَأَمَّ مَسَالِكَ هُدَاهُ

وَأَحْكَمَ طَاعَةَ مَوْلَاهُ وَكَدَّ وَكَدَحَ لِرُوحٍ مَأْوَاهُ وَعَمِلَ مَا دَامَ

الْعُمْرُ مَطَاوِعًا + وَالدَّهْرُ مُوَادِعًا + وَالصِّحَّةُ كَامِلَةً وَالْمُهْلَةُ

حَاصِلَةً + وَالْأَدِيمُ عَدِيمُ الْمَرَامِ + وَحَصَرُ الْكَلَامِ وَلَمْ

الْأَلَامِ وَحُمُومُ الْحِمَامِ + وَهُدُوُّ الْحَوَاسِّ وَمَرَاسُ الْأَرْمَاسِ

آهَالَهَا حَسْرَةً أَلَمُهَا مُؤَكَّدٌ وَأَمَدُهَا سَرْمَدٌ وَمُمَارِسُهَا مُكَمَّدٌ

مَا لِوَلَهِهِ حَاسِمٌ وَلَا لِسَدِّهِ رَاتِمٌ وَلَا لَهُ مِمَّا عَرَاهُ عَاصِمٌ

أَلْهَمَهُمُ اللّٰهُ أَحْمَدَ الْإِلْهَامِ وَرَدَّاكُمْ رِدَاءَ الْإِكْرَامِ وَأَحَلَّكُمْ

دَارَ السَّلَامِ وَأَسْأَلُهُ الرَّحْمَةَ لَكُمْ وَلِأَهْلِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ

وَهُوَ أَسْمَحُ الْكِرَامِ وَالْمُسْلِمُ وَالسَّلَامُ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ

فَلَمَّا رَأَيْتُ الْخُطْبَةَ نُخْبَةً بِلَا سَقَطٍ وَعَرُوسًا بِغَيْرِ نُقَطٍ

الْإِعْجَابُ بِنَمَطِهَا الْعَجِيبِ إِلَى اسْتِجْلَاءِ وَجْهِ الْخَطِيبِ

فَأَخَذْتُ أَتَوَسَّمُهُ جِدًّا وَأُقَلِّبُ الطَّرْفَ فِيهِ مُجِدًّا

إِلَى أَنْ وَضَحَ لِي بِصِدْقِ الْعَلَامَاتِ أَنَّهُ شَيْخُنَا صَاحِبُ

قال تعالى لا عاصم اليوم من امر الله الا من رحم ١٢

المقامات ولم يكن بد من الصمت في ذلك الوقت
فامسكت حتى تحلل من الغرض وحل الانتشار في
الارض ثم واجهت تلقاءه وابتدرت لقاءه فلما
لحظني خفت في القيام واحفى في الاكرام ثم استصحبني
الى داره واودعني خصائص اسراره وحين انتشر
جناح الظلام وحان ميقات المنام احضر اباريق المدام
معلومة بالقدام فقلت اتحسوها امام القوم وانت
امام القوم فقال مه انا بالنهار خطيب وبالليل اطيب

قوله من تسليك اي تسلى زوال العشق والمحبة عن اناسك جمع من الكل قبيلة والاقرباء بالحزن ومسقط الراس الموضع الذي سقط فيه راس الولد عند الولادة والمراد به البلد الذي ولد فيه ١٢ قوله مع ادناسك اي مع خصائلك الرذيلة ١٢

فقلت والله ما ادري أأعجب من تسليك عن أناسك

ومسقط راسك أم من خطابتك مع أدناسك ومدا-

اي اعرض عني مستكبرا ١٢

كاسك فاشاح بوجهه عني ثم قال اسمع مني

لا تبك إلفا نأى ولا دارا	ودر مع الدهر كيفما دارا
واتخذ الناس كلهم سكنا	ومثل الارض كلها دارا
واصبر على خلق من تعاشره	وداره فاللبيب من داري
ولا تضع فرصة السرور فما	تدري أيوما تعيش أم دارا
واعلم بان المنون جائلة	وقد أدارت على الورى دارا

وَاَقْسَمْتُ لَا اَمْزَالُ قَائِصَةً ۝ مَاكَرَّ عَصْرَ الْمُحْيَا وَمَا دَارَا

فَكَيْفَ تَرْجِي النَّجَاةَ مِنْ شَرَاةٍ ۝ لَمْ يَجِ مِنْهُ كِسْرَى وَلَا دَارَا

قَالَ فَلَمَّا اعْتَوَرَتْنَا الْكُؤُسُ وَطَرِبَتِ النُّفُوسُ جَرَّ عَلَى الْيَمِينِ

الْعُمُوسِ عَلَى اَنْ اَحْفَظَ عَلَيْهِ النَّامُوسَ فَاتَّبَعْتُ مَرَامَهُ

وَرَعَيْتُ ذِمَامَهُ وَنَزَلْتُهُ بَيْنَ الْمَدَاءِ مَنْزِلَةَ الْفُضَيْلِ

وَسَدَلْتُ الذَّيْلَ عَلَى مَخَازِي اللَّيْلِ وَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَأْبَهُ

وَدَأْبِي اِلَى اَنْ تَهَيَّاَ لِيَ بَابِيٌّ فَوَدَّعْتُهُ وَهُوَ مُصِرٌّ عَلَى

التَّدْلِيسِ وَمُسِرٌّ حَسْوَ الْخُنْدَرِيسِ

المقامة التاسعة والعشرون الواسطية

حكى الحارث بن همام) قال الجاني حلم دهر قاسط إلى

علوی أدم ١٢ مصنف

أن انتجر أرض واسط + فقصدتها وأنا لا أعرف بها

ای سافرت

سكنا + ولا أملك فيها مسكنا + ولما حللتها حلول

لے دوستیکہ باں آرام دانش کریم ١٢ علوی -

الحوت بالبيداء + والشعرة البيضاء في اللمة السوداء

ہمارے یاد ہے اور ہمارے منزل ہے جنگل بیابان ای صحرا ١٢ علوی

فأدني الحظ الناقص + والجد الناكص إلى خان ينزله

شد اذا لافاق + واخلاط الرفاق + وهو لنظافة مكانه

ای اتخاذه وطنا ١٢ -

وظرافة سكانه + يرغب الغريب في إيطانه وينسيه

هَوَى أَوْطَانِهِ فَاسْتَغْرَدَتْ مِنْهُ بِجُرَّهِ وَلَمْ أُنَافِسْ
فِي أُجْرَهِ فَمَا كَانَ إِلَّا كَلَمْحِ طَرْفٍ أَوْ خَطِّ حَرْفٍ حَتَّى سَمِعْتُ
جَارِيَ بَيْتَ بَيْتَ يَقُولُ لِنَزِيلِهِ فِي الْبَيْتِ قُمْ يَا هَذَا
لَا قَعَدَ جَدُّكَ وَلَا قَامَ ضِدُّكَ وَاسْتَصْحَبْ ذَا الْوَجْهِ
الْبُدْرِيَّ وَاللَّوْنِ الدُّرِّيِّ وَالْأَصْلِ النَّقِيِّ وَالْجِسْمِ
الشَّقِيِّ الَّذِي قَبْضٌ وَنَشْرٌ وَسَجْنٌ وَشُهْرٌ وَسُقْيٌ وَفَطْمٌ
وَأَدْخِلِ النَّارَ بَعْدَ مَا لُطِمَ ثُمَّ ارْكُضْ بِهِ إِلَى السُّوقِ رَكْضَ
الْمَشُوقِ فَغَايِضْ بِهِ اللَّاقِحَ الْمُلْقِحَ الْمُفْسِدَ الْمُصْلِحَ الْمُكْمِدَ

هوی اوطانه فاستغردت منه بجره ولم انافس
ای رغب وشتاق
فی اجره فما کان الا کلمح طرف او خط حرف حتی سمعت
جاری بیت بیت یقول لنزیله فی البیت قم یا ای
ای ای انسان ای
لا قعد جدک ولا قام ضدک واستصحب ذا الوجه
ای سفید کرد رنگ شاد باد باشد ۱۲ مسعودی۔
البدری واللون الدری والاصل النقی والجسم
الشقی الذی قبض ونشر وسجن وشهر وسقی وفطم
واد خل النار بعد ما لطم ثم ارکض به الی السوق رکض
ماست کرده شد دیست ۱۲ علوی۔
المشوق فغایض به اللاقح الملقح المفسد المصلح المکمد

المفرح المعنى المروح ذا الزفير المحرق والجنين المشرق و

اللفظ المقنع والنيل الممتع الذى اذا طرق ۔ رعد وبرق

وبارح بالحرق ۔ ونفث فى الخرق قال فلما قوت شقشقة

الهادر لم يبق الا صدر الصادر بزر زفى يميس وما معه

انيس فرايتها عضلة تلعب بالعقول وتغرى بالدخول

فى العضول فانطلقت فى اثر الغلام لاخبر فحوى الكلام

فلم يزل سعى سعى العفاريت ويتعقد نضايد الحوانيت

حتى انتهى عند الرواح الى حجارة القداح فناول باعها

رَغِيفًا وَتَنَاوَلَ مِنْهُ جَرَادًا لَطِيفًا فَعَجِبْتُ مِنْ فَطَانَةِ الْمُرْسَلِ

وَالْمُرْسَلِ وَعَلِمْتُ أَنَّهَا سِرُّ وَجِيَّةٌ وَإِنْ لَمْ أَسْأَلْ وَمَا كَدْتُ

أَنْ بَادَرْتُ إِلَى الْخَانِ مُنْطَلِقَ الْعِنَانِ لِأَنْظُرَ كُنْهَ فَهْمِي

وَهَلْ قَرَطَسَ فِي التَّكَهُّنِ سَهْمِي فَإِذَا أَنَا فِي الْفِرَاسَةِ فَارِسٌ

وَأَبُو زَيْدٍ بُوصَيْدِ الْخَانِ جَالِسٌ فَتَهَادَيْنَا بِشَرَى الْالْتِقَاءِ

وَتَقَارَضْنَا تَحِيَّةَ الْأَصْدِقَاءِ ثُمَّ قَالَ مَا الَّذِي نَابَكَ حَتَّى

زَايَلْتَ جَنَابَكَ فَقُلْتُ دَهْمٌ هَاضَ وَجْرٌ فَاضَ فَقَالَ

وَالَّذِي أَنْزَلَ الْمَطَرَ مِنَ الْغَمَامِ وَأَخْرَجَ الثَّمَرَ مِنَ الْأَكْمَامِ

لَقَدْ فَسَدَ الزَّمَانُ وَعَمَّ الْعُدْمَانُ وَعُدِمَ الْمُعَوَّانُ وَاللّٰهُ

الْمُسْتَعَانُ فَكَيْفَ أَفْلَتَّ وَعَلَى أَيِّ وَصْفَيْكَ أَجْفَلْتَ فَقُلْتُ

اتَّخَذْتُ اللَّيْلَ قَمِيصًا وَأَدْلَجْتُ فِيهِ خَمِيصًا فَاطْرُقْ سَبِيلَكَ

فِي الْأَرْضِ وَفَكِّرْ فِي ارْتِيَادِ الْقَرْضِ وَالْقَرْضِ ثُمَّ اهْتَزَّ هِزَّةَ

مَنْ أَكْتَبَهُ قَضَّ أَوْ بَدَتْ لَهُ فُرُصٌ وَقَالَ قَدْ عَلِقَ بِقَلْبِي

أَنْ تُصَاهِرَ مَنْ يَأْسُو جِرَاحَكَ وَيَرِيشُ جَنَاحَكَ فَقُلْتُ

وَكَيْفَ أَجْمَعُ بَيْنَ غُلٍّ وَقُلٍّ وَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْغَبُ فِي ضُلٍّ

ابْنِ ضُلٍّ فَقَالَ أَنَا الْمُشِيرُ بِكَ وَإِلَيْكَ وَالْوَكِيلُ لَكَ وَعَلَيْكَ

مع أن دين القوم جبر الكسير وفك الأسير واحترام
العشير واستنصار المشير الا انهم لو خطب اليهم ابراهيم
بن ادهم او جبلة ابن الايهم لما زوجوه الا على خمسمائة
درهم اقتداء بما مهر الرسول صلى الله عليه وسلم
زوجاته وعقد به انكحة بناته على أنك لن تطالب
بصداق ولا تلجأ الى طلاق ثم اني ساخطب في موقف
عقلك ومجمع حشدك خطبة لم تفق رتق سمع ولا
خطب عثلها في جمع فقال الحرث بن همام فازدهاني بوصف

الخُطبَةِ المتلوّة دون الخطبةِ المجلوّة حتّى قلت قد
وكلتُ اليك هذا الخطب فدبّرهُ تدبيرَ من طبّ
لمن حبّ فنهض مهرولاً ثمّ عاد متهلّلاً وقال ابشر باعتاب
الدّهر واجتلاب الدّر فقد ولّيت العقد وأكفلت النّقد
وكان قد ثمّ اخذ في مواعدة أهل الخان واعداد حلواء
الخوان فلمّا مدّ الليل أطنابه وأغلق كلّ ذي بابٍ بابه
أذّن في الجماعة ألا احضروا في هذه السّاعة فلم يبق فيهم
الّا من لبّى صوته وحضر بيته فلمّا اصطفوا لديه واجتمع

الشاهد والمشهود عليه جعل يرفع الاصطراب و
ای جماعة الحاضرین ۱۲ ای الزوج والولی ۱۲
يصنعه ويلحظ القوم ويدعه الى ان نعس القوم عشي
النوم فقلت له يا هذا ضع الفاس في الراس وخلص
الناس من النعاس فنظر نظرة في النجوم ثم انتشط من عقله
الوجوم واقسم بالطور والكتاب المسطور ليكشفن سر
هذا الامر المستور وينتشرن ذكره الى يوم النشور
ای منتشر ۱۲ ای الی یوم القیامة ۱۲
ثم انه جثا على ركبته واستوعى الاسماع لخطبته
ای برک کالبعیر ۱۲ استوعی ای طلب ۱۲
وقال الحمد لله الملك المحمود المالك الودود مصور

كُلِّ مَوْلُودٍ وَمَآلِ كُلِّ مَطْرُودٍ سَاطِحِ الْمِهَادِ وَمُوَطِّدِ

الْأَطْوَادِ وَمُرْسِلِ الْأَمْطَارِ وَمُسَهِّلِ الْأَوْطَارِ عَالِمِ

اي المحيط بها ١٢ ، اي مهلك السلاطين والجبابرة ١٢

الْأَسْرَارِ وَمُدْرِكِهَا وَمُدَمِّرِ الْأَمْلَاكِ وَمُهْلِكِهَا

اي مبدي الامور ومعيدها ١٢

وَمُكَوِّرِ الدُّهُورِ وَمُكَرِّرِهَا وَمُورِدِ الْأُمُورِ وَمُصْدِرِهَا

عَمَّ سَمَاحُهُ وَكَمَلَ وَهَطَلَ رُكَامُهُ وَهَمَلَ وَطَاوَعَ السُّؤْلَ

شمل ١٢ ، جرى ١٢ ، الهطل [illegible] سيلان [illegible]

وَالْأَمَلَ وَأَوْسَعَ الْمُرْمِلَ وَالْأَرْمَلَ أَحْمَدُهُ حَمْدًا مَمْدُودًا

مَدَاهُ وَأُوَحِّدُهُ كَمَا وَحَّدَهُ الْأَوَّاهُ وَهُوَ اللهُ لَا إِلٰهَ

لِلْأُمَمِ سِوَاهُ وَلَا صَادِعَ لِمَا عَدَّلَهُ وَسَوَّاهُ أَرْسَلَ مُحَمَّدًا

٣٠

[illegible]

عَلَمًا لِّلْاِسْلَامِ وَاِمَامًا لِّلْحُكَّامِ وَمُسَدِّدًا لِّلرِّعَاعِ وَ

مُعَطِّلًا لِّاَحْكَامِ وُدٍّ وَسُوَاعٍ اَعْلَمَ وَعَلَمَ رَحْكَمَ وَاَحْكَمَ

وَاَصَّلَ الْاُصُوْلَ وَمَهَّدَ وَاَكَّدَ الْوُعُوْدَ وَاَوْعَدَ وَاَصَرَّ

اللّٰهُ لَهُ الْاِكْرَامَ وَاَوْدَعَ رُوْحَهُ دَارَ السَّلَامِ وَرَحِمَ

اٰلَهُ وَاَهْلَهُ الْكِرَامَ مَا لَمَعَ اٰلٌ وَمَلَعَ رَالٌ وَطَلَعَ هِلَالٌ

وَسُمِعَ اِهْلَالٌ اِعْمَلُوْا رَعَاكُمُ اللّٰهُ اَصْلَحَ الْاَعْمَالَ وَاسْلُكُوْا

مَسَالِكَ الْحَلَالِ وَاطَّرِحُوا الْحَرَامَ وَدَعْوَهُ وَاسْمَعُوْا

اَمْرَ اللّٰهِ وَعُوْهُ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَرَاعُوْهَا وَعَاصُوْا

١ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٨ اَلْاِسْلَامُ يَعْلُوْ وَلَا يُعْلٰى عَلَيْهِ ٣ اَلْاِسْلَامُ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ ٤ اَلْاِسْلَامُ يَعْلُوْ وَلَا يُعْلٰى ٥ اَلْاِسْلَامُ يَسُوْدُ وَلَا يُسَادُ ٦ اَلْاِسْلَامُ يَقْهَرُ وَلَا يُقْهَرُ ٧ اَلْاِسْلَامُ يَغْلِبُ وَلَا يُغْلَبُ ٨ اَلْاِسْلَامُ يَظْهَرُ وَلَا يُظْهَرُ ٩ اَلْاِسْلَامُ يَفْتَحُ وَلَا يُفْتَحُ ١٠ اَلْاِسْلَامُ يَنْصُرُ وَلَا يُنْصَرُ ١١ اَلْاِسْلَامُ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى ١٢ اَلْاِسْلَامُ يَرْفَعُ وَلَا يُرْفَعُ ١٣ اَلْاِسْلَامُ يَشْفِيْ وَلَا يُشْفٰى ١٤ اَلْاِسْلَامُ يَكْفِيْ وَلَا يُكْفٰى ١٥ اَلْاِسْلَامُ يَحْفَظُ وَلَا يُحْفَظُ ١٦ اَلْاِسْلَامُ يَرْحَمُ وَلَا يُرْحَمُ ١٧ اَلْاِسْلَامُ يَغْفِرُ وَلَا يُغْفَرُ ١٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتُرُ وَلَا يُسْتَرُ ١٩ اَلْاِسْلَامُ يَعْفُوْ وَلَا يُعْفٰى ٢٠ اَلْاِسْلَامُ يَتُوْبُ وَلَا يُتَابُ ٢١ اَلْاِسْلَامُ يَقْبَلُ وَلَا يُقْبَلُ ٢٢ اَلْاِسْلَامُ يَرْضٰى وَلَا يُرْضٰى ٢٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَجِيْبُ وَلَا يُسْتَجَابُ ٢٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٢٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٢٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٢٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٢٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٢٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ٣٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى ٣١ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْزِقُ وَلَا يُسْتَرْزَقُ ٣٢ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَنْصِرُ وَلَا يُسْتَنْصَرُ ٣٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعْفِيْ وَلَا يُسْتَعْفٰى ٣٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٣٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٣٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٣٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٣٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٣٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ٤٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى ٤١ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْزِقُ وَلَا يُسْتَرْزَقُ ٤٢ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَنْصِرُ وَلَا يُسْتَنْصَرُ ٤٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعْفِيْ وَلَا يُسْتَعْفٰى ٤٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٤٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٤٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٤٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٤٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٤٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ٥٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى ٥١ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْزِقُ وَلَا يُسْتَرْزَقُ ٥٢ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَنْصِرُ وَلَا يُسْتَنْصَرُ ٥٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعْفِيْ وَلَا يُسْتَعْفٰى ٥٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٥٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٥٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٥٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٥٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٥٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ٦٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى ٦١ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْزِقُ وَلَا يُسْتَرْزَقُ ٦٢ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَنْصِرُ وَلَا يُسْتَنْصَرُ ٦٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعْفِيْ وَلَا يُسْتَعْفٰى ٦٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٦٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٦٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٦٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٦٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٦٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ٧٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى ٧١ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْزِقُ وَلَا يُسْتَرْزَقُ ٧٢ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَنْصِرُ وَلَا يُسْتَنْصَرُ ٧٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعْفِيْ وَلَا يُسْتَعْفٰى ٧٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٧٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٧٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٧٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٧٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٧٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ٨٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى ٨١ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْزِقُ وَلَا يُسْتَرْزَقُ ٨٢ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَنْصِرُ وَلَا يُسْتَنْصَرُ ٨٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعْفِيْ وَلَا يُسْتَعْفٰى ٨٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٨٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٨٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٨٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٨٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٨٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ٩٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى ٩١ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْزِقُ وَلَا يُسْتَرْزَقُ ٩٢ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَنْصِرُ وَلَا يُسْتَنْصَرُ ٩٣ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعْفِيْ وَلَا يُسْتَعْفٰى ٩٤ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَغْفِرُ وَلَا يُسْتَغْفَرُ ٩٥ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَعِيْنُ وَلَا يُسْتَعَانُ ٩٦ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَهْدِيْ وَلَا يُسْتَهْدٰى ٩٧ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَرْحِمُ وَلَا يُسْتَرْحَمُ ٩٨ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَكْفِيْ وَلَا يُسْتَكْفٰى ٩٩ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَحْفِظُ وَلَا يُسْتَحْفَظُ ١٠٠ اَلْاِسْلَامُ يَسْتَشْفِيْ وَلَا يُسْتَشْفٰى

الْاَهْوَاءَ وَاَرْدَعُوْهَا وَصَاهِرُوا لِحَمِ الصَّلَاحِ وَالْوَرَعِ

وَصَارِمُوا رَهْطَ اللَّهْوِ وَالطَّمَعِ وَمُصَاهِرُ كَرَاطِمِ الْاَحْرَارِ

مَوْلًى وَاَسْرَاهُمْ سُوْدَدًا وَاَحْلَاهُمْ مَوْرِدًا وَاَصَحَّهُمْ

مَوْعِدًا وَهَاهُوَ اُمَّكُمْ وَحَلَّ حَرَمَكُمْ مُمْلِكًا عَرُوْسَكُمْ

الْمُكَرَّمَةَ وَمَاهِرًا لَهَا كَمَا مَهَرَ الرَّسُوْلُ اُمَّ سَلَمَةَ وَهُوَ الْاَرَمُّ

صِهْرًا اُوْدِعَ الْاَوْلَادَ وَمُلْكَ مَا اَرَادَ وَمَا سَهَا مُمْلِكُهُ وَلَهَا

وَهُمْ وَلَا وُكِسَ مُلَاحِمُهُ وَلَا وُصِمَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَكُمْ اِحْمَادَ

وِصَالِهِ وَدَوَامَ اِسْعَادِهِ وَاَلْهَمَ كُلًّا اِصْلَاحَ حَالِهِ

وَالْاَعِدَادِ لِمَعَادِهٖ وَلَهُ الْحَمْدُ السَّرْمَدُ وَالْمَدْحُ لِرَسُوْلِهٖ

وآن روزیکه عود کرده شود دراں بسوئے آفرینش خود ۱۲ علوی

مُحَمَّدٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ الْبَدِيْعَةِ النِّظَامِ الْعَرَبِيَّةِ مِنَ

سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم ۱۲

اى الغاية ۱۲ اى ابتدائه ۱۲

الْاِعْجَامِ عَقَدَ الْعَقْدَ عَلَى الْخَمْسِ الْمِئِيْنَ وَقَالَ لِيْ بِالْتِّرْفَاءِ

اى على شبهاكنة ۱۲

وَالْبَنِيْنَ ثُمَّ اَحْضَرَ الْحَلْوَاءَ الَّتِيْ كَانَ اَعَدَّهَا وَاَبْدَى

هيّاها ۱۲

الْاَيْدَةَ عِنْدَهَا فَاَقْبَلْتُ اِقْبَالَ الْجَمَاعَةِ عَلَيْهِمْ وَكِدْتُ

اَهْوِيْ بِيَدِيْ اِلَيْهَا فَزَجَرَنِيْ عَنِ الْمُوَاكَلَةِ وَاَنْهَضَنِيْ لِلْمُنَاوَلَةِ

فَوَاللّٰهِ مَا كَانَ بِاَسْرَعَ مِنْ تَصَلُّفِ الْاَجْفَانِ حَتّٰى خَرَّ الْقَوْمُ

لِلْاَذْقَانِ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ كَاَعْجَازِ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ اَوْ كَصَرْعٰى

بِنْتِ خَابِيَةٍ عَلِمْتُ إِنَّهَا لِإِحْدَى الْكُبَرِ وَأُمِّ الْعَبَرِ فَقُلْتُ

لَهُ يَا عَدِيَّ نَفْسِهِ وَعَبِيدَ فَلْسِهِ أَعَدَدْتَ لِلْقَوْمِ حَلْوَاءَ

أَمْ بَلْوَى فَقَالَ لَمْ أَعُدَّ الْأَخِيصَ الْبَخِرَ فِي صِحَافِ الْخَلَجِ

فَقُلْتُ أُقْسِمُ بِمَنْ أَطْلَعَهَا زُهْرًا وَهَدَى بِهَا السَّارِينَ

لَطَالَمَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا وَأَبْقَيْتَ لَكَ فِي الْمَخْزِيَاتِ ذِكْرًا

حَرَّتْ فِكْرَةٌ فِي صَيُّورِ أَمْرِهِ وَخِيفَةٌ مِنْ عَدْوَى عَرِّهِ حَتَّى

طَارَتْ نَفْسِي شَعَاعًا وَأَرْعِدَتْ فَرَائِصِي ارْتِيَاعًا فَلَمَّا

رَأَى اسْتِطَارَةَ فَرَقِي وَاسْتِغَاطَةَ قَلَقِي قَالَ مَا هَذَا الْفَرَقُ

ل بنت خابية الخ اصلها الام وهي دويبة ... اي ام بنت خابية ... اي ام اسود من الليل

ع قوله انها لاحدى الكبر اي علمت ان ... الكبر جمع الكبرى تانيث الاكبر والدواهي الكبر تانيث الاكبر ... هذا افضل اصلي الذري والدواهي العظيمة ... اي الام شديدة من عبر يعبر

ع قوله ام العبر ... يعني ان هذه الفصعلة اصل الاضال والاصوار التي يجتمع بها ... لان ام تعامل بحتي اصله ... والعبر جمع عبور

ع قوله اعدا اي لم اخاطر ... بخميص البطن ... من الطعام

ل قوله واستطارة اي اختراقا وتباعدا ... واشتدادا واضطرابا

ع قوله ام العبر ... الانسان ذكرا اي الازل ... الانسان بنفسه النفيسة الغالية

ع قوله حرت فكرة في صيور امره اي في عاقبته وفي ما يصير امره اليه وما يحصل

ع قوله ... اي الناس ... بخيفة اي توقعا ... الى ان يتعدى ضرره

المرض والروع الموض فان يكن قلبك في الجلي من اجلي

فانا الآن ارتع واطفر واقوى هذه البقعة مني واقفر

وكر مثلها فارقتها وهي تصغر وان يكن نظر النفس

وحذر من حبسك فتناول فضالة الخبيص وطب

نفسا عن القميص حتى تامن المستعدي والمعدي

ويتمهد لك المقام بعدي والا فالمفر المفر قبل ان تسحب

وتحرم عمدا لاستخراج ما في البيوت من الاكياس والنحي

وجعل يستخلص خالصة كل مخزون ونخبة كل

قَدْ رُوِّحَ وَمُوزُونٌ حَتَّى غَادَرَ مَا الْغَاهُ مُخَّهُ كَعَظْمٍ

اسْتَخْرَجَ مُخَّهُ فَلَمَّا مِمَّنْ مَا اصْطَفَاهُ وَرَزَمَ وَشَمَّرَ عَنْ

ذِرَاعَيْهِ وَحَزَمَ أَقْبَلَ عَلَيَّ إِقْبَالَ مَنْ لَيْسَ اصْطِفَاقَةَ وَ

خَلَعَ الصَّدَاقَةَ وَقَالَ هَلْ لَكَ فِي الْمُصَاحَبَةِ إِلَى الْبَطِيحَةِ

لِأُزَوِّجَكَ بِأُخْرَى مَلِيحَةٍ فَأَقْمَتُ لَهُ بِالَّذِي جَعَلَهُ مُبَارَكًا

أَيْنَمَا كَانَ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِمَّنْ خَانَ فِي خَانٍ إِنَّهُ لَا قِبَلَ

لِي بِنِكَاحِ حُرَّتَيْنِ وَمُعَاشَرَةِ ضَرَّتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ قَوْلَ

الْمُتَطَبِّعِ بِطِبَاعَةِ الْكَامِلِ لَهُ بِصَاعَةٍ قَدْ كَفَتْنِي الْأُولَى فَخَرَا

قد روح ومزون حتى غادر ما الغاه مخه كعظم

استخرج مخه فلما ممن ما اصطفاه ورزم وشمر عن

ذراعيه وحزم اقبل علي اقبال من ليس اصطفاقة و

خلع الصداقة وقال هل لك في المصاحبة الى البطيحة

لأزوجك باخرى مليحة فاقمت له بالذي جعله مباركا

اينما كان ولم يجعله ممن خان في خان انه لا قبل

لي بنكاح حرتين ومعاشرة ضرتين ثم قلت له قول

المتطبع بطباعة الكامل له بصاعة قد كفتني الاولى فخرا

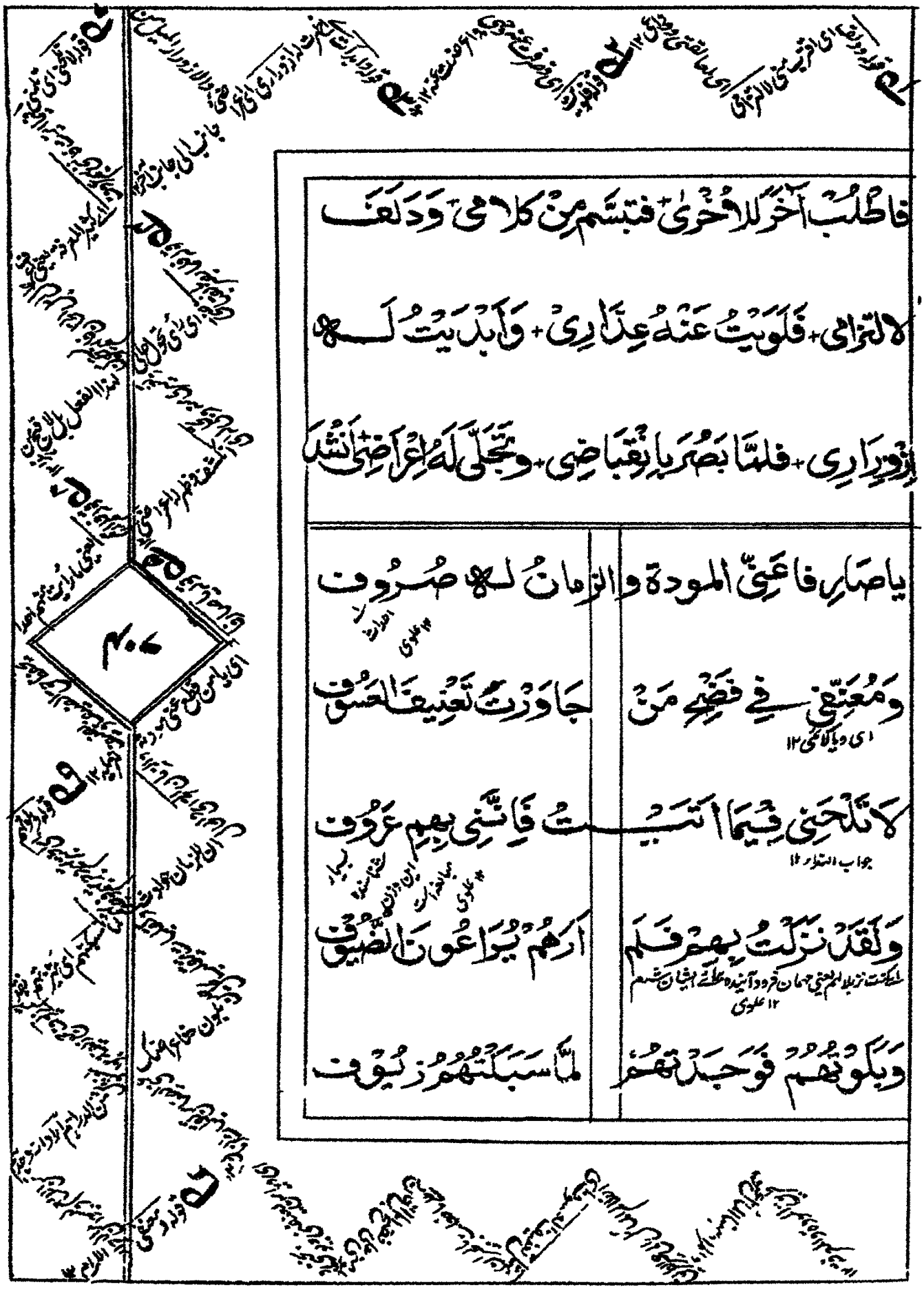
فاطلب آخر للاخرى فتبسم من كلامي ودلف
لالتزامي فلويت عنه عذاري وابديت له
ازوراري فلما بصر بانقباضي وتجلى له اعراضي انشد
ياصاح فاعني المودة والزمان لها صروف
ومعنى في فضح من جاورت تعنيف العسوف
لا تلحني فيما اتيت فانني بهم عروف
ولقد نزلت بهم فلم ارهم يراعون الضيوف
وبلوتهم فوجدتهم لما سبلتهم زيوف

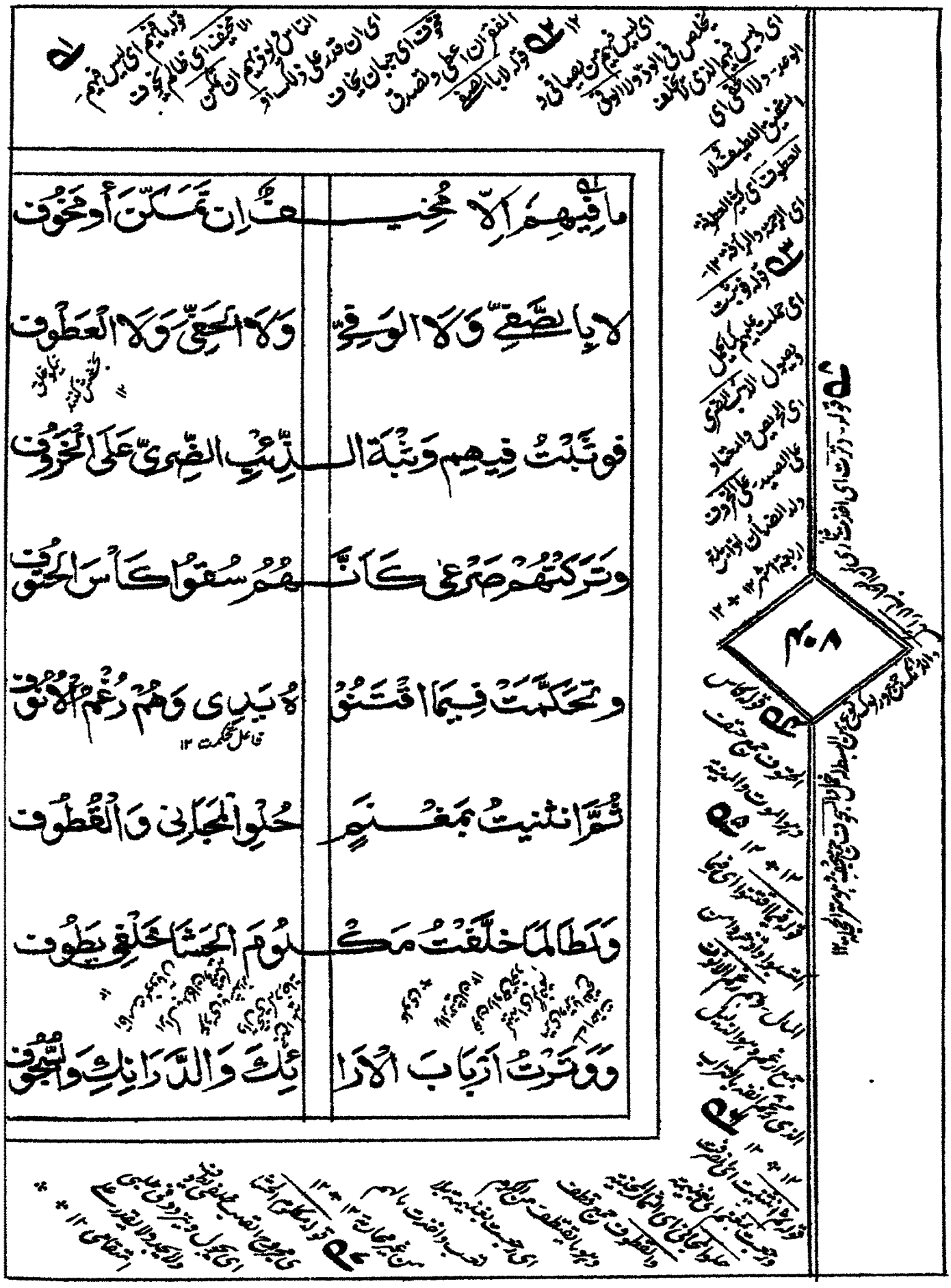

وَكَمْ بَلَغَتْ بِحِيلَتِي مَا لَيْسَ يَبْلُغُ بِالسُّيُوفِ

وَوَقَفْتُ فِي هَوْلٍ شُرَاعُ الْأُسْدِ فِيهِ مِنَ الْوُقُوفِ

وَلَكَمْ سَفَكْتُ وَكَمْ فَتَكْتُ وَكَمْ هَتَكْتُ حِمَى أُنُوفِ

وَكَمِ ارْتِكَاضٍ مُوبِقٍ لِي فِي الذُّنُوبِ وَكَمْ خُفُوفِ

لٰكِنَّنِي أَعْدَدْتُ حُسْنَ الظَّنِّ بِالْمَوْلَى الرَّؤُوفِ

قَالَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى هٰذَا الْبَيْتِ بَحَّ فِي الْاِسْتِعْبَارِ وَ

الظَّبْيَا لِاسْتِغْفَارِ حَتَّى اسْتَمَالَ هَوَى قَلْبِي الْمُنْحَرِفِ

وَرَجَوْتُ لَهُ مَا يُرْجَى لِلْمُعْتَرِفِ ثُمَّ إِنَّهُ غَيَّضَ دَمْعَهُ

المنهل وتابط جرابه وانسل وقال لابنه احتمل

الباقي والله الواقي قال المخبر بهذه الحكاية فلما رأيت

انسياب الحية والحميه وانتهاء الداء الى الكيه

علمت ان تربتي بالخان مجلبة للهوان فضممت

رحيلي وجمعت للرحلة ذيلي ديت ليلتي اسري الى

الطيب واحتسب الله على الخطيب

المقامة الثلاثون المصوريه

حكى الحرث بن همام قال رحلت من مدينة المنصور

إلى بلدة صور فلما حصلت بها ذا رفعة وخفض

ومالك رفع وخفض ثقت إلى مصر توقان السقيم

إلى الأساءة والكريم إلى اللوساءة فرفضت علائق الاستقامة

ونفضت عوائق الإقامة واعروريت ظهر ابن النعامة

وأجفلت نحوها إجفال النعامة فلما دخلتها بعد معاناة

الأين ومداناة الحين كلفت بها كلف النشوان

بالاصطباح والحيران يتنفس الصباح حينما أنا يوما

بها أطوف وتحتي فرس قطوف إذا رأيت على الجرد

مِنَ الْخَيْلِ عُصْبَةٌ كَمَصَابِيحِ اللَّيْلِ فَسَأَلْتُ لِانْتِجَاعٍ
جماعة ۱۲

النُّزْهَةَ عَنِ الْعُصْبَةِ وَالْوِجْهَةَ فَقِيلَ أَمَّا الْقَوْمُ فَشُهُودٌ

وَأَمَّا الْمَقْصِدُ فَمِلَاكٌ مَشْهُودٌ فَحَدَتْنِي مَبْعَثَةُ النَّشَاطِ

عَلَى أَنْ سِرْتُ مَعَ الْفُرَّاطِ لِأَفُوزَ بِحَلَاوَةِ اللُّقَاطِ وَكُنْتُ
ای وصفنا ۱۲

حَلْوَاءِ السِّمَاطِ فَاقْضَيْنَا بَعْدَ مُكَابَدَةِ الْعَنَاءِ إِلَى دَارٍ
مقاساة المشقة ۱۲

رَفِيعَةِ الْبِنَاءِ وَسِيعَةِ الْفِنَاءِ تَشْهَدُ لِبَانِيهَا بِالثَّرَاءِ وَالسَّنَاءِ
ای تدل علی ان بانیها کان کثیر المال ۱۲

فَلَمَّا نَزَلْنَا عَنْ صَهَوَاتِ الْخُيُولِ وَقَدَمْنَا الْأَقْدَامَ لِلذُّلُلِ خَوْضٌ

رَأَيْتُ دِهْلِيزَهَا مُجَلَّلًا بِالطِّمِّ وَالرَّمِّ وَمُكَلَّلًا بِجَارِفِ
میاں دروازہ وغانہ فارسی معرب است بشر ۱۲ لیز ۱۲

۵۱ قولہ لانتجاع النزهة ای طلب
۵۲ قولہ عن العصبة والوجهة ای لتفسر
۵۳ قولہ شهود یعنی سالت اصحابی حال
۵۴ قولہ مبعثة النشاط ای بعثتنی علی
۵۵ قولہ الفراط ای الاقتطاف
۵۶ قولہ حلواء السماط ای ما یلتقط من
۵۷ قولہ رفیعة البناء وسیعة الفناء تشهد لبانیها بالثراء والسناء
۵۸ قولہ صهوات الخیول ای ظهورها
۵۹ قولہ رایت دهلیزها مجللا بالطم والرم ومکللا بجارف
۶۰ قولہ مکللا بجارف ای یابس الحشیش
۶۱ قولہ ذلل ای منقادة
۶۲ قولہ ان تفضی ای تصیر
۶۳ قولہ شهود ای یشهدون او واضع فی
۶۴ قولہ ملاک مشهود ای نکاح
۶۵ قولہ الفراط الاقتطاف
۶۶ قولہ حلواء السماط ای ما یلتقط من
۶۷ قولہ رفیعة البناء وسیعة الفناء تشهد لبانیها بالثراء والسناء
۶۸ قولہ صهوات الخیول ای ظهورها
۶۹ قولہ رایت دهلیزها مجللا بالطم والرم ومکللا بجارف
۷۰ قولہ مکللا بجارف ای یابس الحشیش

مُعَلَّقَةً وَهُنَاكَ شَخْصٌ عَلَى قَطِيفَةٍ فَوْقَ دَكَّةٍ طَرِيفَةٍ

فَرَأَيْتُ عُنْوَانَ الصَّحِيفَةِ وَمَرْأَى هٰذِهِ الطَّرِيفَةِ وَدَعَانِي

التَّطَيُّرُ بِتِلْكَ الْمَنَاحِسِ إِلَى أَنْ عَمَدْتُ لِذٰلِكَ الْجَالِسِ

فَعَزَمْتُ عَلَيْهِ بِمُصَرِّفِ الْأَقْدَارِ لِيُعَرِّفَنِي مَنْ رَبُّ هٰذِهِ

الدَّارِ فَقَالَ لَيْسَ لَهَا مَالِكٌ مُعَيَّنٌ وَلَا صَاحِبٌ مُبَيَّنٌ إِنَّمَا

هِيَ مَصْطَبَةُ الْمُقِيمِينَ وَالْمَمَرُّ لِلْوَارِدِينَ وَمَقِيلُ

الْمُشْتَقِينَ وَالْمَجْلُوزِينَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي إِنَّا لِلّٰهِ عَلَى

ضَلَّةِ الْمَسْعَى وَإِخْفَاقِ الْمَرْعَى وَهَمَمْتُ فِي الْحَالِ

١ قوله ثم رفع بساط البيت ٢ قوله وأنا بحمد الله ٣ قوله فكانت عنوان الصحيفة ٤ قوله وأي هذه الطريفة ٥ قوله ودعاني ٦ قوله وعزمت عليه ٧ قوله هي مصطبة المقيمين ٨ قوله ومقيل المشتقين

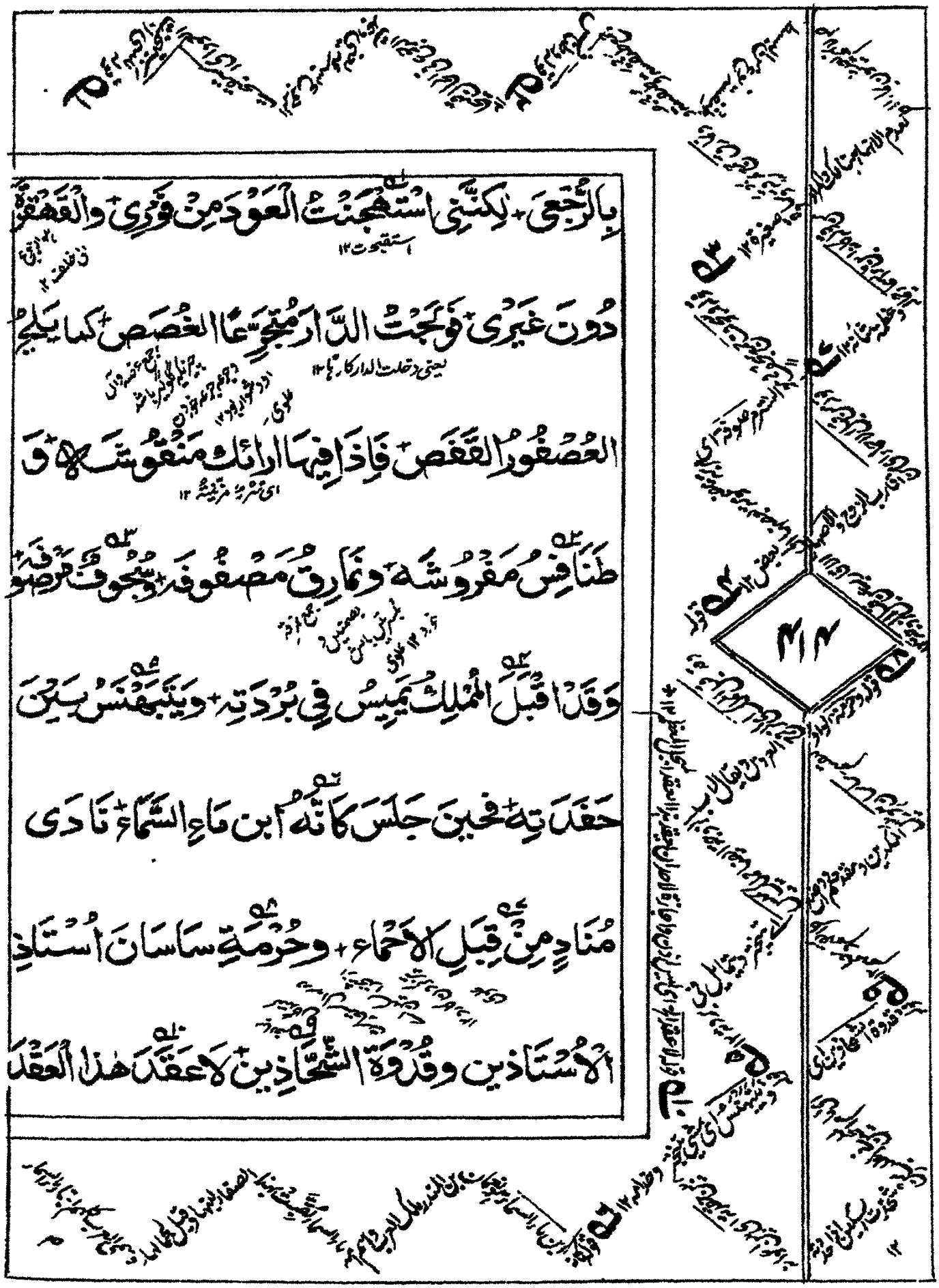

الْمُجَلِّ فِي هٰذَا الْيَوْمِ الْأَغَرِّ الْمُحَجَّلِ إِلَّا الَّذِي جَالَ

وَجَابَ وَشَبَّ فِي الْكُدْيَةِ وَشَابَ فَأَعْجَبَ رَهْطَ

الصِّهْرِ مَا اسْتَارُوا إِلَيْهِ وَأَدْنَوْا فِي إِحْضَارِ الْمَنْصُوصِ

عَلَيْهِ فَبَرَزَ حِينَئِذٍ شَيْخٌ قَدْ أَمَالَ الْمَلَوَانِ قَامَتَهُ وَوَتَّرَ

الْفَتَيَانِ ثَغَامَتَهُ فَتَبَاشَرَتِ الْجَمَاعَةُ بِإِقْبَالِهِ وَتَبَادَرَتْ

إِلَى اسْتِقْبَالِهِ فَلَمَّا جَلَسَ عَلَى زُرْبِيَّتِهِ وَسَكَنَ الْمَضْوَضَاءُ

لِهَيْبَتِهِ أَزْدَلَفَ إِلَى مَسْنَدِهِ وَمَسَحَ سَبَلَتَهُ بِيَدِهِ

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُبْتَدِئِ بِالْإِفْضَالِ الْمُبْتَدِعِ

لِلسُّؤَالِ الْمُتَقَرِّبِ إِلَيْهِ بِالسُّؤَالِ الْمُؤَمِّلِ لِتَحْقِيقِ الْآمَالِ

ای یتقرب الیہ بالسوال لا بالترک ۱۲

الَّذِي شَرَعَ الزَّكَاةَ فِي الْأَمْوَالِ وَزَجَرَ عَنْ نَهْرِ السُّؤَالِ

وَنَدَبَ إِلَى مُوَاسَاةِ الْمُضْطَرِّ وَأَمَرَ بِإِطْعَامِ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ

وَوَصَفَ عِبَادَهُ الْمُقَرَّبِينَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ فَقَالَ

وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

مَّعْلُومٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ أَحْمَدُهُ عَلَى مَا رَزَقَ مِنْ طُعْمَةٍ

هَنِيَّةٍ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ اسْتِمَاعِ دَعْوَةٍ بِلَا نِيَّةٍ وَأَشْهَدُ

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهًا يَجْزِي

الْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَيَمْحَقُ الرِّبَا وَيُرْبِي

الصَّدَقَاتِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الرَّحِيمُ وَرَسُولُهُ

الْكَرِيمُ اِبْتَعَثَهُ لِيَمْسَحَ الظُّلْمَةَ بِالضِّيَاءِ وَيُنْتَصِفَ

لِلْفُقَرَاءِ مِنَ الْاَغْنِيَاءِ فَرَفَّقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْمَسَاكِينِ وَخَفَّضَ جَنَاحَهُ لِلْمُسْتَكِينِ وَفَرَضَ الْحُقُوقَ

فِي اَمْوَالِ الْمُثْرِينَ وَبَيَّنَ مَا يَجِبُ لِلْمُعْفِينَ عَلَى الْمُكْثِرِينَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْظِيهِ بِالزُّلْفَةِ وَعَلَى

اَصْفِيَائِهِ اَهْلِ الصَّفَّةِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى شَرَعَ

النكاح لتعففوا + وسن التناسل لكي تتضاعضوا فقه

سبحانه لتعرفوا ايها الناس خلقناكم من ذكر وانثى

وجعلناكم شعوبا وقبائل لتعارفوا وهذا ابو الدنيا

ولابر بن خزام + ذو الوجه الوقاح + والافك الصراح

والهرير والصياح + والابرام والالحاح + يخطب سليطا

اهلها وشريطة بعلها + قبيس + بنت ابي العنبس لمايلة

من التحافها بالحافها + واسرافها في اسفافها + انيماشه

على معاشها + وانتعاشها عند هراشها + وقد نيل له

مِنَ الصَّدَاقِ شَلًّا قَاوُعُكَازًا وَصِقَاعًا وَكُرَازًا فَانْكِحُوهُ
من المهر ١٢
الْكَرِيمَ مِثْلَهُ وَصِلُوا حَبْلَكُمْ بِحَبْلِهِ وَانْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ اَقُولُ قَوْلِي هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَاَسْاَلُهُ اَنْ يُكْثِرَ فِي الْمُصَاطِبِ نَسْلَكُمْ
وَيُحْرِسَ مِنَ الْمَعَاطِبِ شَمْلَكُمْ فَلَمَّا فَرَغَ الشَّيْخُ مِنْ
خُطْبَتِهِ وَاَبْرَمَ لِلْخَتَنِ عَقْدَ خِطْبَتِهِ تَسَاقَطَ مِنَ الْبَثَارُ
اى جاوز حد الكثرة ١٢
مَا اسْتَغْرَقَ حَدَّ الْاِكْثَارِ وَاَغْرَى الشَّيْخَ بِالْاِيثَارِ ثُمَّ نَهَضَ
الشَّيْخُ يَسْحَبُ ذَيْلَهُ وَيَقْدُمُ اَرْاذِلَهُ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ)

فَتَبِعَتْهُ لَا نَظُرَ عُرْجَةَ الْقَوْمِ وَأَكْمَلَ بَهْجَةَ الْيَوْمِ فَغَاجَرَهُمْ

إِلَى سِمَاطِ زِينَتِهِ لُطْفَانَةً وَتَنَاصَفَتْ فِي الْحُسْنِ جِهَانَةً فَحِينَ

رَبَعَ كُلُّ شَخْصٍ فِي رِيضَتِهِ وَطَفِقَ يَرْتَعُ فِي رَوْضَتِهِ اسْلَنْتَ

مِنَ الصَّفِّ وَفَرَرْتَ مِنَ الزَّحْفِ فَخَانَتْ مِنَ التَّبَخْتُرِ لَفْتَةً إِلَى

نَظْرَةً يُهْجِمُ بِهَا طَرْفُهُ عَلَى فَقَالَ إِلَى أَيْنَ يَا بُرْهُمُ هَلَّا عَاشَرْتَ مُعَاشَرَةً

مَنْ فِيهِ كَرَمٌ فَقُلْتُ وَالَّذِي خَلَقَهَا طِبَاقًا وَطَبَّقَهَا إِشْرَاقًا لَا أَدْ

لَمَّا قَالَ لَا لَمْسَتْ رُقَاقًا أَوْ تُخْبِرَنِي أَيْنَ مَذَبُّ صِبَاكَ وَمِنْ أَيْنَ

مَهَبُّ صِبَاكَ فَتَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ مِرَارًا وَأَرْسَلَ الْبُكَاءَ مِدْرَارًا

وَاَلْ نَفْسٌ شَدِيدٌ وَمِرَارٌ زُرْدٌ مُتَدَنٍّ وَانْتِصَابُ مِرْصَدٍ سُتْ كَذَا فِي الصُّحَاحِ

حَتّٰى إِذَا اسْتُنْزِفَ الدَّمْعُ وَاسْتُنْصِتَ الْحُجُّ وَقَالَ لِي إِلَى عَنِّي السَّمْعُ

مَسْقَطُ الرَّأْسِ سُرُوجُ ... وَبِهَا كُنْتُ أَمُوجُ

بَلْدَةٌ يُوجَدُ فِيهَا ... كُلُّ شَيْءٍ وَيُرُوجُ

وِرْدُهَا مِنْ سَلْسَبِيلٍ ... وَعَهَارِيهَا فُرُوجُ

وَبَنُوهَا وَمَغَانِيـ ... ـهِمْ مُجُوٌّ وَدُرُوجُ

حَبَّذَا نَفْحَةُ رِيَّا ... هَا وَمَرْآهَا الْبَهِيجُ

وَأَزَاهِيرُ رُبَاهَا ... حِينَ تَنْجَابُ الثُّلُوجُ

مَنْ رَآهَا قَالَ مَرْسَى ... جَنَّةِ الدُّنْيَا سُرُوجُ

وَلِمَنْ يَنْزَاحُ عَنْهَا ... زَفَرَاتٌ وَنَشِيجُ

مِثْلُ مَا لَاقَيْتُ مُذْ زَحْـ ... ـزَحَنِي عَنْهَا الْعُلُوجُ

---

٤ فزفر استنزف اى استفرغ ٤ واستنصت الحج اى طلب منهم الانصات ٤ وقال اى طلب ان يقال ٤ عنى السمع اى اصغوا الى ما اقول ٤ مسقط الرأس اى منشأ ٤ سروج بضم السين وفتح الراء وبكسرها ايضا ٤ وردها من سلسبيل اى ماء سلسبيل ٤ وعهاريها اى بغاياها ٤ وبنوها ومغانيهم مجو اى ارباش ٤ مدرج اى متلاشم ٤ حبذا نفحة ريا ها اى ما احسن ٤ وازاهير رباها جمع ازهير تصغير زهر ٤ حين تنجاب الثلوج اى تنقشع ٤ من راها قال مرسى اى ظن انه ٤ جنة الدنيا سروج اى مثلها ٤ وممن ينزاح عنها اى يبتعد ٤ زفرات ونشيج مبتدا ٤ مثل ما لاقيت مذ زحزحني عنها العلوج اى مثل الذى لاقيت

---

٤ فزفر استنزف اى استفرغ ٤ واستنصت الحج اى طلب منهم الانصات ٤ وقال اى طلب ان يقال ٤ عنى السمع اى اصغوا الى ما اقول ٤ مسقط الرأس اى منشأ ٤ سروج بضم السين وفتح الراء وبكسرها ايضا ٤ وردها من سلسبيل اى ماء سلسبيل ٤ وعهاريها اى بغاياها ٤ وبنوها ومغانيهم مجو اى ارباش ٤ مدرج اى متلاشم ٤ حبذا نفحة ريا ها اى ما احسن ٤ وازاهير رباها جمع ازهير تصغير زهر ٤ حين تنجاب الثلوج اى تنقشع ٤ من راها قال مرسى اى ظن انه ٤ جنة الدنيا سروج اى مثلها ٤ وممن ينزاح عنها اى يبتعد ٤ زفرات ونشيج مبتدا ٤ مثل ما لاقيت مذ زحزحني عنها العلوج اى مثل الذى لاقيت

عَبْرَةٌ مُحْتَهِمٌ وَشَجْوٌ ... كُلَّمَا قَرَّ يَهِيجُ

وَهُمُومٌ كُلَّ يَوْمٍ ... خَطْبُهَا خَطْبٌ فَجِيعُ

وَمَسَاعٍ فِي التَّرَحِّي ... قَاصِرَاتُ الْخَطْوِ عُوجُ

لَيْتَ يَوْمِي حُمَّ لَمَّا ... حُمَّ لِي مِنْهَا الْخُرُوجُ

قَالَ فَلَمَّا بَيَّنَ بَلْدَهُ وَوَعَيْتُ مَا أَنْشَدَهُ أَيْقَنْتُ أَنَّهُ عَلَوِيٌّ

أَبُو زَيْدٍ وَإِنْ كَانَ الْهَرَمُ قَدْ أَوْثَقَهُ بِقَيْدٍ فَبَادَرَتْ إِلَى مُصَافَحَتِهِ

وَاغْتَنَمْتُ مُوَاكَلَتَهُ مِنْ صَحْفَتِهِ وَظَلْتُ مُدَّةَ مُقَامِي بِمِصْرَ

أَعْشُو إِلَى شُوَاظِهِ وَأَحْشُو صَدَفَتِي مِنْ دُرَرِ أَلْفَاظِهِ إِلَى أَنْ

نَعَبَ بَيْنَنَا غُرَابُ الْبَيْنِ فَفَارَقْتُهُ مُفَارَقَةَ الْجَفْنِ لِلْعَيْنِ

تَمَّ

بسم الله الرحمن الرحيم

صورة مكتبة الامام الهمام - قدوة العلماء الاعلام - بقية السلف الكرام حجة الله على الانام - شيخ شيوخ الاسلام - نعمان هذا الاوان بخارى هذا الزمان - قدوة المدرسين الاعيان - ربدار العلوم الديوبندية مركز العلوم الاسلامية بالاقطار الهندية) القائم بنصرة الدين القويم الازهرى شيخنا ومولنا الشاه السيد محمد انور متعنا الله تعالى بحياته - وافاض علينا من علومه وبركاته - آمين -

الحمد لله الذى خلق الانسان وعلمه البيان - يعرب عما فى الضمير ويفصح عما فى الجنان واما الانسان باصغريه اما الجنان واما اللسان - والصلوة والسلام على افصح العرب والعجم من آل عدنان - المبعوث الى كافة الناس من الانس والجان الذى ايده الله تعالى - باعجاز التنزيل والفرقان - وعلى آله واصحابه وتبعهم ركبان الجوار وفرسان التبيان - اما بعد فان اخص نعمة - انعم الله بها الانسان - هو المنطق الفصيح الذى هو للانسان كالعنوان - وما شرفه الا بهذه الخصيصة التى امتاز بها من سائر الحيوان - وجلى بها فى مضمار البلاغة - وسبق سائر الاقران - وان فن الادب وان ذهب رواءه ورواءه - ونضب ماءه ونماءه - لكنه هو الخادم للحديث والقرآن - وهو ما اثره لاثر للعرب العرباء وهو لغريب الحديث والقرآن كالديوان - وله فضائل وآثار لا يتطرق فيها عنان - وان مقامات الحريرى من اشهر ما شاد به الشادى فى النوادى - وحدا به الحادى فى البوادى - ومن اكبر ما ازدحم عليه الادباء عند الجولان - فى الميدان فما كانت محتاجة الى طراز ووشى ونقش وحلى - اذ قد انتدب له العلامة البارع الفهامة جامع العلوم والفنون المولوى محمد ادريس الكاندهلوى فحشاها بما يروق الناظر والنواظر ويشفى الكاتب والشاعر - وبسط شرح اللغة وانبسط لذكر مادتها واصلها وفروعها بما يغنى عن الدفاتر - واقتبس فيه ما استطاع من مفردات القرآن والحديث واوفى فيه على كل من قبله تنقيبا وتتبعا وما الا من السعى الحثيث - فاضحى الكتاب كالروضة الغناء او الخود الغراء والغرعاء ؎

غراء میسا مرکان حدیثها	در تحدر نظمه منثور

فهی منتل فی رقاب من تصدی للکتاب دامت له العافیة ولازال مغبوطاً بالفضل عند اولی الالباب

محمد انور عفی اللہ عنہ

صورة ما فقه - قدوة العلماء الابرار - زبدة الاجلاء الاخیار صدر النبلاء الاعاظم تاج اهل المجد والمکارم - لبید العصر وبدیع الزمان - زهیر الدهر وحریری الاوان مفخر الانام لمملکة النظام ادامها الله وادام سلطانها الی یوم القیام - مولانا الحاج حبیب الرحمن نائم دار العلوم الدیوبندیة ادام الله ذخر الانام ما تعاقبت اللیالی والایام -

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله المنعم الجواد الذی لا ادافع لفضله ولا راد - ذی الطول والانعام الذی من علینا بفتح ابواب الامداد والصلاة والسلام علی سید الاولین والاخرین خاتم الانبیاء والمرسلین سیدنا ومولانا محمد واله وصحبه اجمعین - وبعد فان علم الادب من اجل العلوم قدرا وارفعها ذکرا واجمعها بهاء والمعها سناء - وان المقامات للامام ابی القاسم الحریری - تغمده الله برحمته وغفرانه وامطر علیه شآبیب الاعتبار ورضوانه - من اجمع الکتب لفنون الادب اوعاها - واحمی لذمارها واراعاها - یقع الغواصون فی بحارها علی اللئالئ والمرجان - ویلتقط المقتفون لآثارها - فرائد المعانی والبیان لکنها کانت محتاجة لحل لغاتها وکشف مغلقاتها - فانتدب لذلک الحبر الجلیل الفاضل النبیل البارع النقی والفارع الذکی القائق علی الاقران - والحائز قصبات السبق فی المیدان المولوی محمد ادریس الکاندهلوی المدرس فی دار العلوم الدیوبندیة وقام لشرح مشکلاتها وفتح مغلقاتها وجمع شواردها وقید اوابدها فجاءت بحمد الله تملأ الابصار والبصائر نورا والقلوب والخواطر بهجة وسرورا - وانی لارجو من فضل الله جل مجده - ان یعم نفعها ویسهل فهمها والله المیسر وصلی الله تعالی علی خیر خلقه سیدنا ومولینا محمد واله وصحبه اجمعین -

وانا العبد الضعیف حبیب الرحمن الدیوبندی العثمانی
مفتی العدالة العالیة بحیدر اباد - حرره یوم الخمیس لثمانیة عشر خلت من شهر المحرم الحرام سنة خمس واربعین وثلثمائة والف ۱۳

صورة ما قرظه - العلامة الاوحد العلم الشهیر المفرد الذی جعله الله تعالی کعبة الادب التی تشد الیها الرحال - وتضرب الیها اکباد المطی والجمال مولانا محمد اعزاز علی سبغ الله علیه انعامه الخفی والجلی شیخ الادب بدار العلوم الدیوبندیة -

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی اخرج الانسان من کتم العدم وعلمه مما ینفعه ما لم یعلم - ادبه فهذبه باصناف الاداب والحکم وخصه بالخصائل الحمیدة والاخلاق والشیم مد اعلیه من غوادی جوده شئبوب

النعم لا كالدم وارسل اليه من هو افصح فصحاء العرب الجهم صاحب جوامع الكلم النبي الامي الهاشمي
البحر الجود والكرم صاحب البراعة والبلاغة عظيم الخلق جميل الشيم رحيم على المومنين شفيع الامم المخبر
من جوامع كلمه بمصارع العدنانية والقحطان كلهم صلوات الله عليه وعلى آله وصحبه اجمعين اجاب الله هداة
الناس ودافع الظلم. اما بعد فان علم الادب واللغة من انفس ما يحتاج اليه ارباب العلوم وابجى واصح
العلوم والتحى واهل التقى والتقى وهو انفع افاضة واقادة وارفع رتبة وزيادة بل هو اشرف العلوم
كلها سوى علوم الدين وبه تحصيل المتانة والرزانة في جميع الضروريات بفضل ربك العلمين فما حاز على
البراهين وابجى على فضله وجلالته مما يتحصر عليه المهارة والممارسة والقرن والمزاولة فيما يتوقف
به علوم الشريعة من الحديث الكلام المجيد وتفسيره والتاويل فيه بل التفنن والقرن في جميع العلوم
من المعقول والمنقول يتوقف على العلوم الادبية العربية اذ به يسهل صعابها ويذلل شعابها وتقتنص
منه شواردها وتهتدي الى موارها الحق (والحق اقول) ان هذا العلم المنيف والفن الشريف عمت
محاسنه وفوائده وجلت منافعه وعوائده لا يعلمه الا من هو ذو حظ عظيم والذوق السليم والطبع
المستقيم - لا سيما الكتاب المقبول المشهور بين الانام مطمح انظار الخواص والعوام مطرح افكار الادباء
العظام ومثال اقدام الكبار والكرام المعرف في الاكناف المنظور اليه في الاطراف الجامع للغرائب
المعدن للعجائب خزينة اللغة والادب مورد نوادر لسان العرب المتداول بايدي البرية اعني
به المقامات الحريرية للماهر النحرير الهمام البحر الخبر المقدام المتقدم - مالك ازمة البلغاء
العربية الحاذق الفطن الفارس السابق في الميادين الادبية ابو محمد القاسم بن علي بن محمد بن عثمان
الحريري البصري رحمه الله لما كان اشهر الكتب الادبية تداولا - واعرفها تعاملا واخلاقا في
المدارس الهندية ولم يكن شرح يشرح صدره ويظهر به خباياه وخفاياه. وتكشف به وعمياه -
من زواياه - ولم يطبع بحيث يكون شفاء للعليل وشفاء للعليل - قام العالم الفاضل والفاضل
الكامل العلامة الاديب والفهامة اللبيب الماهر في العلوم العربية البارع في الفنون الادبية
صاحب الدرس والافادة والتدريس مولانا الحافظ محمد ادريس لكاندهلوي المدرس في
دار العلوم الديوبندية - صانها رب البرية عن البلية بتحليته وحاشيته حاسرا عن ساعده
مشمرا عن ساق جده وفعله عليه تعليقا رشيقا - بل علقا نفيسا انيقا جزاه الله عنا وعنه
سائر المومنين خير الجزاء آمين -

والحق ان اتى به الفاضل المذكور مما يجلو الهموم ويكشف الغموم ويسر الخواطر ويقر النواظر يفيد
الفارع والبارع ويقتفي الفارع والشارع يحير الناثر ويبهج الناظر يملا الشاعر الماهر وانه لم يترك
دقيقة في حل عويصاته ومشكلاته وفتح مغلقاته ومعضلاته سهل اوعاره وكشف استاره وابدى
انواره ونور انواره (انوار) مفسرا بالبيان العجيب ومغلقا بالتبيان الغريب حتى صار ذلك الكتاب
من حسن جده وجهده بعدما كان خفيا في مرتقى صعب كعروس مرعى السرخ اشتد دونه شقيقة او كظعينة
من ظعائن صواحب خدرها شرفية عليها قلائد العقائد ما احلاه واجلاه من كتاب ينفع الله به العلماء
والطلاب آمين يا رب العلمين *

وانا عبده محمد اعزاز علي غفرله

صورة ما حررہ الذکی اللوذعی والفاضل الالمعی - احمد الاقران فی الفکر والنظر
اوحد الاکارم فی میادین المکارم والفخر - حائز قصب السبق فی مضمار الصناعتین
النظم والنثر - مولینا الشیخ احمد بن عابد المدنی - المدرس بالحرم النبوی التنزیل
ببلدۃ حیدر آباد حصانہا اللہ تعالی وصان سلطانہا عن کل شر وفساد -

الحمد للہ الذی رفع مقامات انبیائہ - وخص من بینہم سیدنا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم بجزیل
عطائہ - فاعطاہ قرانا عربیا معجزا غیر ذی عوج - اوضح بہ الطریق وداوی بہ ادواء المہج و
الصلاۃ والسلام علی من تمسکت البراعۃ بردائہ - وجرت البراعۃ بالثناء علی علی جنابہ - وعلی
آلہ الذین تسموا اوج المجد فی الادب - واصحابہ الذین تفقہوا فی علم اللغۃ وفازوا من
بالارب - وبعد فان کتاب المقامات للعلامۃ الشیخ ابی القاسم الحریری الموصوف بجودۃ
السبک فی الصیاغۃ - الذی توجت بدر اسجاعہ ہامۃ البلاغۃ - وعرت فضلہ کل ناطق بالضاد فعطر شام
اندیۃ الادب - غیر من شاء غیر ضاد فہو اوکار بسیل المشرع لکنہ سہل متمنع - وقد وفق اللہ العالم العلامۃ و
البحر المدقق الفہامۃ مولینا الشیخ محمدا ادریس لکاندھلوی المدرس بالعلوم الدینیۃ - بالتعلیق علیہ
بحواشیۃ جلیلۃ المعانی دقیقۃ المبانی فجاء - ولہ کالشرح والطراز وسط بین الافراط والتفریط فلا یجاز قلورآہا الملقب
رحمہ اللہ تعالی المقررت بہا عینیہ ولعقد لہ مقامۃ بالشکر تصدع - لمدہ فی کل عصر ومصر - وفقہم اللہ تعالی
لخدمۃ العلم اللغۃ فالبسہ من کل خیر اسبغہ - ومن علیہ بمجاورۃ سید الکونین وحفظ لہ الحالین وبلغہ
فی الدارین امالہ ؎ آمین آمین لا ارضی بواحدۃ ✦ حتی اضم الیہا الف آمینا

ومما قلتہ فی حضرتہ وفی التعلیق المذکور نظما - قولی ؎

للہ در ابی النعمان ادریس ... وما یضاہیہ من علم وتدریس ... قد علی الدہر فی جید الزمان علی ... سبک الحریری کالیتیمۃ فی الدرس
فاز المقامات فی تعلیقہ ابدا ... اذ زاح عنہا غیوم الجہل والبوس ... فاللہ یحفظہ للعلم ما اتجہت ... اہل اللغات لصباح وقاموس

قالہ بفمہ ورقمہ بقلمہ اقل طلبۃ العلم الشریف بالحرم النبوی المنیف احمد بن عابد المدنی ✦ ۲۰ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۵

صورة ما قرظہ مولانا العلامۃ الفاضل الجہبذ الکامل - والعالم العامل العابد الزاہد ذو القلب
الخاشع المتورع الذی الی صنوف التقوی مسارع مولانا احمد اہ الشنقیطی المہاجر المدنی بالحرم
النبوی التنزیل ببلدۃ حیدر آباد دکن حصانہا اللہ وصان ملکہا عن آفات الزمن ✦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی شاد منارات الابالعلماء العاملین الاعلام فی قمم مخدرۃ الاصول منہا والفروع یجد فی
مادر من المزن سمط الربوع - وجعلہم ورثۃ الانبیاء - وہم البررۃ الاتقیاء - وجعلہم محامین فی کل
عصر عن حوزۃ الدین یتعورہ عنہ محریفۃ الغالین وانتحال المبطلین وتاویل الجاہلین والصلوٰۃ والسلام علی
واسطۃ عقد الانبیاء والمرسلین وعلیہم صلی اللہ وآلہم واصحابہ المتابعین لہم باحسان الی یوم الجزاء الدین -
وبعد فقد اطلعت علی التعلیق العزیز والنظر الوجیز الذی جادت بہ قریحۃ مولانا العلامۃ التحریر والتدقیق
والتحریر ابی النعمان الشیخ محمد ادریس النبیل ابن العالم العامل الشیخ اسماعیل علی مقامات ادیب الزمان فی
البلاغۃ - وحکیم الادب فی الصیاغۃ مولانا المرحوم الشیخ ابی القاسم الحریری التی ہی مدار الادب فی غایۃ الاوج
نظر ولغۃ العرب فی حیرۃ بلا ان القلوب نورا - والعیون بہجۃ وسرورا وفقہ اللہ تعالی مثالہ علی الدوام وحرسہ
بعینہ التی لا تنام آمین - احمد اہ العلوی الشنقیطی المہاجر المدنی - ۲۱ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۵

بسم الله الرحمن الرحيم

مما قرظ به الفقيه في البحر المتكلم الأديب الفاضل الكامل علامة العلماء الأعلام وحبر المتكلمين

وقدوة المفسرين شيخنا الشيخ احمد العثماني متع الله بفيوضه الأقاصي والأداني

الحمد لله الذي خلق اللوح والقلم وعلم الإنسان ما لم يعلم والصلوة والسلام على رسوله محمد الذي ارسل الى العرب والعجم وآله واصحابه

الذين هم بحور العلوم والحكم

أما بعد

فان علم الادب وصناعة اهل العرب هذه فضتهم والذهب وسنانهم والعضب به يمتازون عن جميع العالم وان لم يكن عندهم دينار ولا درهم ولا بد منه لمن اراد الاطلاع على غوامض الكتاب وعلومه وتعريج على معانيه ونجومه، وعلى معارف الاثار والسنن بل في كل علم وفن لكن هبت رياح الجهل على مصابيحه فخبت، وتوسطت ارض الغفلة على شموسه فكسفت وصار نهاره كالليل المظلم ولا تسأل عن ليله المدلهم من علينا العالم البارع التقي النقي والفاضل الفارع الذكي المزين لمسند التدريس المولوى الحافظ محمد ادريس بان انتدب لتحشية المقامات للامام ابي القاسم الحريري رحمه الله تعالى فحشاها وشرح مشكلاتها ووشاها وكشف مغلقاتها بحيث يعم نفعها ويسهل فهمها فلله الحمد والمنه وبه التوفيق والعصمة

العبد

شبير احمد العثماني عفا الله عنه

١١- ذو القعدة سنة ١٣٤٥ھ

(حاشیہ کے کل حقوق محشی کے لئے محفوظ ہیں)

مقامات حریری محشی بحاشیہ جدیدہ

اس سے قبل متعدد بار مقامات حریری حاشیہ کے ساتھ طبع ہوئی مگر جن امور کو اس حاشیہ میں ملحوظ رکھا گیا ہے غالباً وہ کسی دوسرے حاشیہ میں ملحوظ نہیں رکھے گئے

خصوصیات حاشیہ حسب ذیل ہیں

(۱) اول کتاب کا نہایت سلیس اور سلجھی ہوئی عبارت میں حل کیا ہے

(۲) مفرد کے جمع اور جمع کے مفرد بتلا دئے گئے ہیں۔

(۳) ابواب اور مصادر اور صلات افعال اور طریق استعمال بھی بتلایا گیا ہے

(۴) معنی حقیقی اور معنی مجازی میں مناسبت اور مترادفات کا باہمی فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے

(۵) ابواب اور مصادر اور جمع اور مفرد اور صلات افعال وغیرہ وغیرہ ان سب امور کا اثبات قرآن عزیز کی آیات اور کہیں کہیں احادیث نبویہ سے بھی کیا گیا ہے

(۶) یہ تمام تحقیقات لغۃ کی معتبر کتابوں اور ائمہ کبار کی تصنیفات سے لیگئی ہیں مثلاً لسان العرب اور مفردات امام راغب وغیرہ اور ہر حاشیہ کے ختم پر اس کتاب کا حوالہ درج ہے کہ اگر قارئین کرام کو اس میں کوئی غلطی یا سہو معلوم ہو تو اصل سے مراجعت کرنیکے بعد تصحیح فرمالیں واللہ اعلم قیمت فی نسخہ ۸ ہے

محمد ادریس کاندھلوی مدرس دارالعلوم دیوبند کان اللہ لہ ولوالدیہ